Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

860

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम नादिर जन्त्री

लेखक दफ्तर पैसा अखबार लाहोर

प्रकाशन वर्ष 1894

आगत संख्या 860

دفتر پیسہ اخبار لاہور کی اہم باسمی

1894

نادر جنتری

بابت سنہ ۱۸۹۴ء

مطبوعہ خادم التعلیم پریس انارکلی لاہور

860;U

قیمت فی جلد ۸ر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

عرضِ حال

ں خبتریاں اور اینوال جب ہماری نظر سے گزرتے ہیں تو اُن کی ہر ایک سج دھج اور چال ڈھال ہمیں دنگ کر دیتی ہے۔ اِن میں سے
ں اپنے لئے اختیار کر لیا ہے اُس کو وہ ایسی خوبصورتی سے نباہے چلی جاتی ہے کہ پڑھنے والوں کو مزہ آجاتا ہے۔ اور درحقیقت
تہذیب اور شائستگی کا یہی منشاء ہے کہ ہر ایک اچھی سے اچھی چیز ایک مناسب قیمت پر ہر شخص کو مل سکے۔ انگلستان
ں خاص اور بڑی بڑی خبتریاں چھپتی ہیں جب وہ ہر سال ہماری نظر سے گزرتی ہیں تو ایک دفعہ ہمارے اپنے کام کی طرف
ں اور نادم کر دیتی ہیں کہ ہم حیران ہوتے ہیں کہ اُن کے مقابلے میں ہم کس منہ سے اپنی خبتری کی تعریف کر سکیں
ی طرح چند ہفتوں یا چند دنوں کی متفرق محنت کا نتیجہ نہیں ہوتیں بلکہ اُنپر ایک باقاعدہ سٹاف کام کرنے والوں کا سال
ہے۔ اور شروع سال سے اخیر سال تک صدہا نئی باتیں اور دنیا کی ترقی کی تاریخ جمع کرتا رہتا ہے۔ اور آخر سال میں ایک
مجموعہ اپنی کوششوں کا تیار کر دیتا ہے کہ جو لوگ اُسے خریدتے ہیں وہ اپنی قیمت کا معاوضہ بھر پاتے ہیں۔ مگر ایک
ے ایک مستقل جماعت ایڈیٹران کا سالتمام کام کرنا شائد بعض لوگ مبالغہ سمجھیں گے۔ لیکن ایسا نہیں ہے۔ کیونکہ
بعدہ خبتریاں لاکھوں چھپ کر بک جاتی ہیں۔ اور یہی اُن کی کثیر التعداد اشاعت اُن کی عمدگی کا راز ہے۔ ہمارے
ستانی اور اُن کے خبتریاں تیار کرنے والے خبتری کو ایک بہت غیر ضروری چیز سمجھ کر دو چار باتیں اِدھر اُدھر سے جمع
سال سے بھی پہلے سال نکے لئے چھپوا کر مشتہر کر دیتے ہیں۔ اور وہ سوائے تاریخ بنانے کے بالکل نکمی ہوتی ہیں
یہ اخبار کی نادر خبتری کا یہ ہرگز ادعا نہیں کہ یورپ کی خبتریوں سے اِسے کوئی نسبت ہو سکتی ہے۔ مگر تاہم اِس میں
امین ہے کہ تازہ خبتریوں سے لے کر درج کئے جاتے ہیں جن کو وہ صرف کثیر اور محنت سے فراہم کرتی ہیں لیکن ہمیں
بہت ہماری مشکل نادر خبتری کی ترتیب میں پیش آتی ہے۔ شروع میں نادر خبتری بطور ایک سالانہ تحفہ کے تیار کی گئی تھی
ں مفید عام ہونے کی نسبت زیادہ دلچسپ ہونے کی تھی۔ مگر جیسا کہ قاعدہ ہے عمر انسان کو زیادہ پختہ اور سنجیدہ
ں کی ترتیب نے گزشتہ چار سال میں اِس بات کا بھاری ثبوت دیا ہے۔ اب وہ پہلے کی سی رنگین پنسلیں اِس میں
اور بیل بوٹوں کے خرچ کے مقابلے میں حجم ہر سال بڑھایا جاتا ہے۔ اور ابتدا کے قصے کہانیوں کے مقابلے میں سال بسال
امین درج کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ اِس سال کی خبتری میں بہت سے صفحے ہندوستان کی مردم شماری وغیرہ کے متعلق اعداد و
کئے گئے ہیں کہ جن کے مطالعہ سے عام دلچسپی تو نہ ہوگی لیکن ہزارہا مفید جوابے اور صدہا کارآمد باتیں ان سے نکل سکینگی۔ لیکن
یم ہم اِس میں ہر سال کچھ تصاویر درج کرنے کے لئے نہایت مفید مطالب کو چھوڑ دیتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ نادر خبتری سے
ان کی طرح ہر چیز نکل آیا کرے۔ ایک ہی کتاب کے ورق اُلٹنے سے معلوم ہو سکے کہ ہندوستان کی گورنمنٹ کس طرح چلتی ہے
تے ہیں اور کیا خرچ کرتے ہیں۔ اُس کے پولیٹیکل اخراجات کیا ہیں دنیا میں اِس وقت کون کون مشہور لوگ موجود ہیں
یا تجارت ہے اور کیا کیا ہوتا ہے۔ الغرض ہزارہا ایسی مفید باتیں یکجا جمع ہو سکیں تب تصاویر کہاں ہونگی۔ باوجود تحریر گنجان کرنے
۔ مگر سب سے زیادہ جس بات کا اندیشہ ہے وہ یہ ہے کہ خبتری کی خریداری اتنی نہونگی کہ ہماری محنت کی داد مل سکے۔ ہمارا ارادہ ہے
ں نئی تجویز کا ایک پراسپکٹس بذریعہ پیسہ اخبار کے مشتہر کرینگے۔

ہر کی نادر خبتری جہاں تک گنجائش اور وسائل نے اجازت دی حتی الوسع کثرت سے مفید مضامین جمع کر گئے۔ اور سنہ ۹۲ء کے آخر تک کے
سی لئے شروع سال سے پیشتر محکمہ آپکے ہاتھوں تک نہیں پہنچ سکا۔

لاہور۔ ۱ دسمبر سنہ ۹۲ء

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صوبہ پنجاب کی مختلف دیوانی عدالتوں کی مقامی تعطیلات کی فہرست

(جو پنجاب چیفکورٹ کی منظوری سے گورنمنٹ گزٹ میں شائع ہوئی ہے)

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد ایام	نام ضلع	نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد ایام	نام ضلع	نام تعطیل
میلہ بیساکھی	فروری یا مارچ	۱	[illegible]	ہولا محلہ (تعطیل سکھان)	۲۲ - مارچ	۱	[illegible]	میلہ پیر
میلہ بابا کا جی	مارچ یا اپریل	۱		میلہ بھدر کالی	الہ - مئی	۱		نمائش اسپ
میلہ قطب	جولائی یا اگست	۱		جنم دن گورو نانک صاحب (تعطیل سکھان)	۱۳ نومبر	۱		میلہ شاہ جیوانا
میلہ قطب	اگست	۱					کانگڑی	میلہ بابا فرید شکر گنج
میلہ ... جی کی لوہی	۵ - مارچ	۱	[illegible]	میلہ بیساکھی موسم بہار	۴ اور ۵ مارچ کی مابین	۱	[illegible]	میلہ شیر شاہ
میلہ ...	۱۷ - مارچ	۱		گوگا نومی	۲۵ - اگست	۱		میلہ پیر جہانیان
میلہ دیوی ...	۱۳ - اپریل	۱		میلہ موسم خزان	۱۲ اور ۱۳ ستمبر کی مابین	۱		میلہ نگاہا ...
اخیر یوم نمائش اسپان	۹ - فروری	۱	[illegible]	ہولا محلہ (تعطیل سکھان)	۲۲ - مارچ	۱	[illegible]	میلہ کماس ...
...	۱۷ - مارچ	۱		انعام کا میلہ بیساکھی دیوالی	کوئی تاریخ مقرر نہیں	۱		میلہ بابا لکھی
میلہ ...	۲۰ - جون	۱		جنم دن گورو نانک صاحب (تعطیل سکھان)	۱۳ نومبر	۱		
ہولا محلہ (تعطیل سکھان)	۲۲ - مارچ	۱	[illegible]				[illegible]	نمائش اسپان
میلہ بابا دین ہوداوشی	۱۱ - ستمبر	۱						عرس شاہ ...
جنم دن گورو نانک صاحب (تعطیل سکھان)	۱۳ نومبر	۱						...
ہولا محلہ (تعطیل سکھان)	۲۲ - مارچ	۱	[illegible]	ہولا محلہ (تعطیل سکھان)	۲۲ مارچ	۱	[illegible]	
میلہ ...	۱۱ - اکتوبر	۱		جنم دن گورو نانک صاحب (تعطیل سکھان)	۱۳ نومبر	۱		
جنم دن گورو نانک صاحب (تعطیل سکھان)	۱۳ نومبر	۱		میلہ نمائش اسپان	۲۰ - مارچ	۱	[illegible]	
				ہولا محلہ (تعطیل سکھان)	۲۲ - مارچ	۱		
				جنم دن گورو نانک صاحب (تعطیل سکھان)	۱۳ نومبر	۱		
میلہ ...	عنقریب ۱۳ اور ۱۴ مئی	۲	[illegible]	ہولا محلہ (تعطیل سکھان)	۲۲ مارچ	۱	[illegible]	میلہ ...
میلہ بابا ...	عنقریب ۱۱ - اکتوبر	۱		میلہ بیساکھی	۱۳ - اپریل	۱		میلہ ...
				جنم دن گورو نانک صاحب (تعطیل سکھان)	۱۳ - نومبر	۱		میلہ گوپ ...
ہولا محلہ (تعطیل سکھان)	۲۲ - مارچ	۱	[illegible]	ہولا محلہ (تعطیل سکھان)	۲۲ - مارچ	۱	[illegible]	نمائش اسپ
میلہ امام ...	جون آخر ہفتہ	۱		میلہ شالامار	۱۴ مارچ	۱		میلہ پیر ...
جنم دن گورو نانک صاحب (تعطیل سکھان)	۱۳ نومبر	۱		میلہ بھدر کالی	۱۰ - مئی	۱		میلہ سخی سرور
ہولا محلہ (تعطیل سکھان)	۲۲ - مارچ	۱	[illegible]	جنم دن گورو نانک صاحب (تعطیل سکھان)	۱۳ نومبر	۱	جھنگ	نمائش اسپ
میلہ شاہ ...	۲۹ - مارچ	۱					[illegible]	میلہ چنیدن ...
جنم دن گورو نانک صاحب (تعطیل سکھان)	۱۳ نومبر	۱						میلہ ...
میلہ ...	۲۴ - مارچ	۱	[illegible]	میلہ سورج کنڈ	۱۲ فروری	۱	[illegible]	میلہ نور ...
میلہ ...	۱۳ - اپریل	۱		نمائش اسپان	کوئی تاریخ مقرر نہیں	۱		میلہ ...
				میلہ شیر شاہ	۲۶ - مارچ	۱		

(۱) فہرست ... میں جہاں واقعی صحیح تاریخ نہیں بیان کیگئی وہان صاحب ڈسٹرکٹ جج صاحب ڈویژنل جج صاحب ڈپٹی کمشنر سے مشورہ کرکے اس تاریخ کو مقرر ... چیف کورٹ اور لوکل گورنمنٹ کی منظوری پیشتر سے حاصل کرکے دیگر کسی اور طرح پر نہیں) کوئی تعطیل جو اس فہرست میں درج نہیں ... جو فہرست میں درج ہو چکی ہے (۲) مقامی تعطیلوں کی تعداد جنکی ہر ضلع کے لئے اجازت ہے ہر سال ... ہوتی ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

...ت چیف کورٹ و ماتحت عدالتہائے دیوانی پنجاب بابت سال ۱۸۹۴ء

یوم تعطیل	تعداد ایام	قسم تعطیلات	نام تعطیلات	یوم تعطیل	تعداد ایام	قسم تعطیلات	نام تعطیلات	یوم تعطیل	تعداد ایام
یکم جنوری	دوشنبہ (۱)	مسلمان	عید الفطر	۱۰ اپریل	یکشنبہ دوشنبہ (۲)	مسلمان	بارہ وفات	۱۴ ستمبر	پنجشنبہ (۱)
۱۱ جنوری	پنجشنبہ (۱)	ہندو	بساکھی	۱۲ اپریل	پنجشنبہ (۱)	ہندو	انت چودس	۱۴ ستمبر	جمعہ (۱)
۵ فروری	دوشنبہ (۱)	ایضاً	رگھناتھی	۱۴ اپریل	جمعہ (۱)	ایضاً	دوسہرہ	۱۷ تا ۱۹ اکتوبر	یکشنبہ تا سہ شنبہ (۳)
۱۲ فروری	سہ شنبہ (۱)	عام	سالگرہ ملکہ معظمہ	۲۴ مئی	پنجشنبہ (۱)	ایضاً	دیوالی	۲۸ و ۲۹ اکتوبر	یکشنبہ و دوشنبہ (۲)
۱۴ فروری	شنبہ (۱)	ہندو	نرجلا اکادشی	۱۴ جون	پنجشنبہ (۱)	ایضاً	جنم دوتیا	۳۰ اکتوبر	سہ شنبہ (۱)
۲۱ فروری	چہارشنبہ (۱)	مسلمان	عید الضحےٰ	۱۵ و ۱۶ جون	جمعہ و شنبہ (۲)	ایضاً	دیوا اٹھان	۹ نومبر	جمعہ (۱)
۲ مارچ	سہ شنبہ (۱)	الف	محرم	۱۵ تا ۱۷ جولائی	پنجشنبہ تا سہ شنبہ (۳)	ایضاً	تکڑی	۱۳ نومبر	سہ شنبہ (۱)
۱۶ تا ۱۸ مارچ	دوشنبہ تا چہارشنبہ (۳)	ہندو	بیاس پوجا	۱۷ جولائی	سہ شنبہ (۱)	عیسائی	کرسمس ڈے	۲۵ دسمبر	سہ شنبہ (۱)
۲۲ مارچ	پنجشنبہ (۱)	ایضاً	سلونو	۱۱ اگست	پنجشنبہ (۱)	عام	مختصر تعطیلین	۲۶ تا ۳۱ دسمبر	چہارشنبہ تا دوشنبہ (۶)
۲۳ مارچ	جمعہ (۱)	ایضاً	جنم اشٹمی	۲۴ اگست	جمعہ (۱)				
۲۶ اپریل	جمعہ (۱)	مسلمان	آخری چہارشنبہ	۲۹ اگست	چہارشنبہ				

اتوار کا دن ہر ایک کا آخری ہفتہ بشرطیکہ کام کی حالت کے لحاظ سے گنجایش ہو۔ کام دیوانی عدالتہائے ماتحت ۱۵ اگست سے ۱۵ ستمبر تک (بجز مقامات میں واقعہ ہوں) ماہ ستمبر میں بند رہے گا۔ عدالت چیف کورٹ کی بڑی تعطیلیں یوم چہارشنبہ ۱۵ اگست سے ۱۹ یوم دوشنبہ کو ختم ہونگی۔

...ت دفاتر سرکاری ماتحت گورنمنٹ پنجاب بابت سال ۱۸۹۴ء

نام تعطیلات	یوم یا ایام ہفتہ	تعداد ایام	نام تعطیلات	تاریخ تعطیلات	یوم یا ایام ہفتہ	تعداد ایام
عید الفطر	۱۰ اپریل	دوشنبہ	۱	بیساکھی	۱۲ اپریل	پنجشنبہ	۱
عید الضحےٰ	۱۶ جون	شنبہ	۱	سلونو	۱۱ اگست	پنجشنبہ	۱
محرم	۱۵ تا ۱۷ جولائی	پنجشنبہ تا شنبہ	۳	جنم اشٹمی	۲۴ اگست	جمعہ	۱
بارہ وفات	۱۴ ستمبر	پنجشنبہ	۱	دسہرہ	۱۷ تا ۱۹ اکتوبر	یکشنبہ تا سہ شنبہ	۳
				دیوالی	۲۸ اکتوبر	دوشنبہ	۱

مندوؤں کی تعطیلیں

بسنت پنچمی	۱۰ فروری	شنبہ	۱
شیوراتری	۱۰ مارچ	سہ شنبہ	۱
ہولی	۲۱ مارچ	چہارشنبہ	۱

سکھوں کی تعطیلیں

جنم اشٹمی گورو گوبند سنگھ جی	۲۲ مارچ	پنجشنبہ	۱
جنم گورو نانک جی	۱۲ نومبر	سہ شنبہ	۱

رسم ادا کرنے کے لئے مقرر کیا ہے تعطیل عام کا دن ہوگا۔ صرف قسمت پشاور کے لئے ہے۔ آخر یوم کی تعطیل حاکمان دفاتر کی ... سکتی ہے۔ یہ تعطیلیں صرف ضلع انبالہ۔ لدھیانہ و جالندھر و ہوشیارپور و فیروزپور و لاہور و امرتسر و گورداسپور ... محدود ہیں۔ مطابق گورنمنٹ پنجاب ۲۳ نومبر ۱۸۹۴ء آخر یوم کی تعطیل سماعان کو بھیجا سکتی ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فہرست تعطیلات عدالتہائے مال بابت ۱۸۹۴ء

(۱) عدالتہائے مال میں وہی مقامی اور عام تعطیلیں ۱۸۹۴ء میں ہونگی جو عدالت چیف کورٹ نے عدالتہائے دیوانی کی ہیں۔ باستثنا اس امر کے کہ صاحبان فنانشل کمشنر بہادر کی عدالتیں ۵ اگست سے ۱۵ اکتوبر تک کام کریں گی۔

(۲) دفترہائے مال میں بھی ہر اتوار اور ہر ماہ کے آخیر ہفتے کو تعطیل ہوگی اور علاوہ برین مندرجہ ذیل عام تعطیلیں ہونگی۔

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد ایام	نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد ایام
۲ جنوری	یوم تہنیت جلوس قیصر ہند	۱	گڈ فرائیڈے	۲۳ مارچ	۱
۱۰ فروری	بسنت پنچمی	۱	بیساکھی	۱۲ اپریل	۱
۶ مارچ	شیوراتری	۱	عید الفطر	۹ اپریل	۱
۷ فروری	الیشور وانٹنڈے	۱	ملکہ معظمہ قیصر ہند کی سالگرہ	۲۴ مئی	۱
۲۱ مارچ	ہولی	۱	عید الضحے	۱۶ جون	۱
۲۲ مارچ	ہولا محلہ	۱	محرم	۱۲ سے ۱۴ جولائی تک	۳
۲۱ مارچ	نوروز (حضرت قبلہ مدظلہ العالی کی تاریخ پیدائش)	۱	سلونو	۱۶ اگست	۱

تاریخ تعطیل	تعداد ایام
۲۴ اگست	۱
۱۳ ستمبر	۱
۶ سے ۹ اکتوبر	۱
۲۵ اکتوبر	۱
۱۲ نومبر	۱
۲۹ سے ۳۱ دسمبر	۳
	۰

(۳) دفاتر مال میں ۱۸۹۴ء میں مقامی تعطیلیں بھی وہی ہونگی جو سال مذکور میں عدالتہائے چیف کورٹ نے عدالتہائے دیوانی کی ہیں۔

(۴) پٹواریان اور قانونگویان کو وہ تعطیلیں دیجانی چاہئیں جو صاحبان فنانشل کمشنر بہادر کے علیحدہ احکام میں ہیں۔

نوٹ۔ تعطیلیں صرف اضلاع انبالہ و ملہ پیانہ و جالندہر و ہوشیارپور و فیروزپور و لاہور و امرتسر و گورداسپور و سیالکوٹ و گ

فہرست تعطیلات عدالت دیوانی و کلکٹری اضلاع مغربی شمالی

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد یوم
عدالت دیوانی			
نیویرس ڈے	یکم جنوری	دوشنبہ	۱
مونتی اماوس	۵ فروری	دوشنبہ	۱
بسنت پنچمی	۱۰ فروری	شنبہ	۱
شب برات	۲۱ فروری	چارشنبہ	۱
شیوراتری	۵ و ۶ مارچ	دوشنبہ و سہ شنبہ	۲
ہولی	۲۲ تا ۲۴ مارچ	پنجشنبہ تا شنبہ	۳
عید الفطر	۸ و ۹ اپریل	یکشنبہ و دوشنبہ	۲
رام نومی	۱۴ اپریل	شنبہ	۱
سالگرہ حضور قیصر ہند	۲۴ مئی	پنجشنبہ	۱
عید الضحے	۱۵ و ۱۶ جون	جمعہ و شنبہ	۲
محرم	۱۲ تا ۱۴ جولائی	شنبہ تا دوشنبہ	۱۰
سلونو	۱۶ اگست	پنجشنبہ	۱
جنم اشٹمی	۲۴ و ۲۵ اگست	جمعہ و شنبہ	۲
بارہ وفات	۱۳ ستمبر	پنجشنبہ	۱
امنت چودس	۱۴ ستمبر	جمعہ	۱
مہالیا اماوس	۲۹ ستمبر	شنبہ	۱
تعطیل کلان	یکم تا ۳ اکتوبر	دوشنبہ تا چارشنبہ	۳
دسہرہ	۹ نومبر	جمعہ	۱
کاتکی اشنان	۱۳ نومبر	شنبہ	۱
برادون کرسمس ڈے	۲۵ و ۲۶ دسمبر	شنبہ و دوشنبہ	۲
عدالت کلکٹری			
نیویرس ڈے	یکم جنوری	دوشنبہ	۱
بسنت پنچمی	۱۰ فروری	شنبہ	۱
شب برات	۲۱ فروری	چارشنبہ	۱
شیوراتری	۵ مارچ	دوشنبہ	۱
ہولی	۲۲ مارچ	پنجشنبہ	۱
گڈ فرائیڈے	۲۰ مارچ	جمعہ	۱
عید الفطر	۸ اپریل	یکشنبہ	۱

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۸۹۴ء

فہرست تعطیلات احاطہ بمبئی وصوبہ سندھ بابت ۱۸۹۴ء

کیفیت	نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد ایام	کیفیت	نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد ایام	کیفیت
صرف عید گاہ جہاں نماز ہوتی ہے	عید الفطر	۳-۴ خرداد	۴		دوازدہم شریف	۲-آبان	۱	
	عرس بگرگھنٹہ	۳ تا ۱۰-تیر	۴		اننت چودس	۷-آبان	۱	
	سالگرہ فیصہ ہند	۱۷-تیر	۱		سالگرہ حضور پرنور	۲۹-آبان	۱	
	عید الضحےٰ	۱۰ تا ۱۳-امرداد	۴		دسہرہ	۳ و ۳-آذر	۳	
	عشرہ شریف	۱۳ امرداد تا ۸ شہریور	۹		بارہ دہم شریف	۴-آذر	۱	
	راکھی پونم	۸-مہر	۱		دیوالی	۲۱-آذر	۱	
	جنمہ اشٹمی	۱۲-مہر	۱		عرس بگر شریف	۲۶ تا ۲۷ دے	۳	
صرف عید گاہ جہاں نماز ہوتی ہے	آخری چہار شنبہ	۲۱-مہر	۱		کرسمس ڈے	۲۵ تا ۲۶ دسمبر	۷	صرف عیسائیوں کے لئے
	بقر عید	۲۶-مہر	۱				۰	

تعطیل ہوتی ہے بلکہ جس تعطیل مندرجہ بالا کے دوران جمعہ آجاتا ہے اسکی تعطیل علیحدہ ۱ ایک یوم دیجاتی ہے جس روز سورج گرہن پڑے

جسے اصح کر تعطیل ہوتی ہے اہل اسلام کی تعطیل بسبب اختلاف روایت اگر کبھی ایک دن آگے پیچھے بھی ہو جایا کرتی ہے ؛

فہرست تعطیلات احاطہ بمبئی وصوبہ سندھ بابت ۱۸۹۴ء

عام

نوروز	یکم جنوری	آدر فیسٹ	۲۴ مئی	بارہ وفات	۱۲ ستمبر
گڈ فرائیڈے	۲۳ مارچ	جشن فرزندی	۱ جون	گیسلان	۱۱ اکتوبر
سالگرہ ملکہ معظمہ	۲۴ مئی	گجارہ کھمبارس	۱۵ تا ۲۰ جون	بہم فیسٹر	۱۲ دسمبر
بڑا دن	۲۵ دسمبر	نوروز	۱۲ ستمبر	مسلمان شیعہ	

عیسائی

ایسٹر	۲۲ مارچ	آشش بہرام	۱۰ نومبر	لیلۃ القدر	۱۱ اپریل
اسسنشن ڈے	۳ مئی	پارسی قدیمی		رمضان عید	۹ و ۱۰ اپریل
وہیٹ سنڈے	۱۳ تا ۱۵ مئی	جشن فروردین	۲۱ مارچ	بکری عید	۱۵ جون
نوروز	۲۶ تا ۲۸ دسمبر	آبان جشن	۲۴ مارچ	عید غدیر	۲۳ جون

ہندو

کرسنجانت	۱۲ جنوری	فروردین جشن	۲۰ مئی	چہلم	۲۲ اگست
دیاشیہ راتری	۷ مارچ	گجارہ کھمبارس	۱۲ تا ۱۵ اگست	قتل ام حسن	۳۰ اگست
ہولی	۲۱ و ۲۲ مارچ	نوروز	۱۷ اگست	عید مولد	۱۸ ستمبر
رام نومی	۱۴ اپریل	خورداد فیسٹ	۲۱ اگست		

یہودی

نایل روخانا	۱۱ اگست	آتش بہرام	۲۲ ستمبر	پریم	۲۲ مارچ
اوکل اشٹمی	۲۳ اگست	مسلمانوں کی		پساح	۲۱ و ۲۲ اپریل
گنیش چترتی	۳ ستمبر	معراج محمدی	۲۰ فروری	شابوت	۱۱ جون
دسہرہ	۲۰ اکتوبر	شب برات	۲۲ فروری	تشر آباب	۱۲ اگست
دیواری	۲۰ و ۲۱ اکتوبر	لیلۃ القدر	۵ اپریل	روش ہشناہ	۵ و ۶ اکتوبر
پارسی		شہنشاہی			
جشنہ نوروز	۲۱ مارچ	بقر عید	۱۵ جون	سکات	۱۵ تا ۲۲ اکتوبر
آبان جشن	۲۳ اپریل	عاشورہ	۱۸ جولائی		

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridw

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہندوستان برہما اور سیلون میں بینکوں کی فہرست

اجمیر — الائنس بینک سملہ لمٹڈ
احمد آباد — بینک آف بمبئی
اکیاب — بینک آف بنگال
 — چارٹرڈ بینک آف انڈیا آسٹریلیا اینڈ چائنا
آگرہ — بینک آف بنگال
 — آگرہ بینک
الہ آباد — بینک آف بنگال
 — آگرہ سیونگس بینک
 — الہ آباد بینک
 — الہ آباد ٹریڈنگ اینڈ بینکنگ کارپوریشن لمٹڈ
اُمراؤتی — بینک آف بمبئی
انبالہ — الائنس بینک آف سملہ لمٹڈ
اندور — بینک آف بمبئی
اوٹاکمنڈ — بینک آف مدراس
برروچ — بینک آف بمبئی
برہام پور — بینک آف مدراس
بریلی — الہ آباد بینک لمٹڈ
 — بینک آف اپر انڈیا لمٹڈ
بلاری — بینک آف مدراس
بمبئی — بینک آف بمبئی
 — بینک آف بنگال
 — بینک آف چائنا۔ جاپان اینڈ دی سٹریٹس لمٹڈ
 — [illegible]
 — [illegible] آف انڈیا۔ آسٹریلیا اینڈ چائنا
 — [illegible] ڈی اسکومپ ڈی پیرس
 — [illegible] کانگ اینڈ شانگھی بینک
 — امپیریل بینک آف پرشیا

 — لیسنڈ مارکنٹائل بینک
 — مرکنٹائل بینک آف انڈیا لمٹڈ
 — نیشنل بینک آف انڈیا لمٹڈ
 — نیشنل مارکنٹائل بینک لمٹڈ
بھلی پٹم — بینک آف مدراس
بنارس — بینک آف بنگال
بنگلور — بینک آف مدراس
 — بنگلور بینک
پٹنہ — بینک آف بنگال
پشاور — پنجاب بینکنگ کمپنی لمٹڈ
پونہ — بینک آف بمبئی
پیکیجری — بینک آف مدراس
ٹوٹی کورن — بینک آف مدراس
جلپیگوڑی — لائڈس بینک
جھانسی — الہ آباد بینک لمٹڈ
حیدرآباد دکن — بینک آف بنگال
دارجیلنگ — لائڈس بینک
دھارواڑ — بینک آف بمبئی
دہلی — بینک آف بنگال
 — دہلی اینڈ لنڈن بینک
 — نیشنل بینک آف انڈیا لمٹڈ
 — پراونشل بینک آف انڈیا لمٹڈ
ڈلہوزی — پنجاب بینکنگ کمپنی لمٹڈ
ڈھاکہ — بینک آف بنگال
راولپنڈی — الائنس بینک آف سملہ لمٹڈ
 — کمرشل اینڈ لینڈ مارکنٹائل بینک لمٹڈ
رنگون — آگرہ بینک لمٹڈ
 — بینک آف بنگال
 — چارٹرڈ بینک آف انڈیا آسٹریلیا اینڈ چائنا

 — نیشنل بینک آف انڈیا لمٹڈ
سملہ — الائنس بینک آف سملہ لمٹڈ
 — بینک آف اپر انڈیا لمٹڈ
 — دہلی اینڈ لنڈن بینک لمٹڈ
سیالکوٹ — پنجاب بینکنگ کمپنی لمٹڈ
فیروزپور — پنجاب بینکنگ کمپنی لمٹڈ
فیض آباد — دی اودھ کمرشل بینک لمٹڈ
کالی کٹ — بینک آف مدراس
کانپور — الہ آباد بینک لمٹڈ
 — الائنس بینک آف سملہ لمٹڈ
 — بینک آف بنگال
 — بینک آف اپر انڈیا
کانڈی — بینک آف مدراس
 — دی مرکنٹائل بینک آف انڈیا لمٹڈ
کراچی — بینک آف بمبئی
 — آگرہ بینک
 — پنجاب بینکنگ کمپنی لمٹڈ
 — نیشنل بینک آف انڈیا لمٹڈ
کشمیر — پنجاب بینکنگ کمپنی لمٹڈ
کلکتہ — بینک آف بنگال
 — آگرہ بینک
 — الائنس بینک آف سملہ لمٹڈ
 — بینک آف چائنا۔ جاپان اینڈ دی سٹریٹس لمٹڈ
 — چارٹرڈ بینک آف انڈیا۔ آسٹریلیا اینڈ چائنا
 — کمپٹوار نیشنل ڈی اسکومپ ڈی پیرس
 — دہلی اینڈ لنڈن بینک لمٹڈ
 — ہانگ کانگ اینڈ شانگھی بینک
 — امپیریل بینک آف پرشیا
 — سینڈ مارکنٹائل بینک

860.U

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دی مرکنٹائل بینک آف انڈیا لمیٹڈ ؛
نیشنل بینک آف انڈیا لمیٹڈ ؛

کرمچین — بینک آف مدراس ؛
کوکوناڈا — بینک آف مدراس ؛
کولمبو — بینک آف مدراس ؛
بینک آف رشیا ؛
سیلون سیونگس بینک ؛
چارٹرڈ بینک آف انڈیا آسٹریلیا اینڈ چائنا ؛
چارٹرڈ بینک آف انڈیا لمیٹڈ کنکاٹ
ایسٹ کمپنی ؛
کریڈٹ نیشنل ڈی اسکومپ ڈی پیرس ؛
لندن چارٹرڈ بینک آف آسٹریلیا ؛
دی مرکنٹائل بینک آف انڈیا لمیٹڈ ؛
نیشنل بینک آف انڈیا لمیٹڈ ؛
نیشنل بینک آف ایسٹرن لمیٹڈ ؛
پنجاب بینکنگ کمپنی لمیٹڈ ؛

کلکتہ — بینک آف بنگال ؛
آگرہ بینک ؛
الائنس بینک آف سملہ لمیٹڈ ؛
پنجاب بینکنگ کمپنی لمیٹڈ ؛
کلکتہ — الہ آباد بینک لمیٹڈ ؛
بینک آف بنگال ؛
بینک آف اپر انڈیا لمیٹڈ ؛
دہلی اینڈ لنڈن بینک ؛
مانڈلی — نیشنل بینک آف انڈیا لمیٹڈ ؛
مدراس — بینک آف مدراس ؛
آگرہ بینک ؛
کمرشل اینڈ انڈسٹریل بینک لمیٹڈ ؛
دی مرکنٹائل بینک آف انڈیا لمیٹڈ ؛

کراچی — بینک آف بمبئی ؛
کاکالی — مرکنٹائل بینک آف انڈیا لمیٹڈ ؛
گنتور — بینک آف مدراس ؛
لاہور — بینک آف بنگال ؛
آگرہ بینک ؛
الائنس بینک آف سملہ لمیٹڈ ؛
پنجاب بینکنگ کمپنی لمیٹڈ ؛
لکھنؤ — الہ آباد بینک لمیٹڈ ؛
بینک آف بنگال ؛
بینک آف اپر انڈیا لمیٹڈ ؛
دہلی اینڈ لنڈن بینک ؛
مانڈلی — نیشنل بینک آف انڈیا لمیٹڈ ؛
مدراس — بینک آف مدراس ؛
آگرہ بینک ؛
کمرشل اینڈ انڈسٹریل بینک لمیٹڈ ؛
دی مرکنٹائل بینک آف انڈیا لمیٹڈ ؛

نیشنل بینک آف انڈیا لمیٹڈ ؛
مری — الائنس بینک آف سملہ لمیٹڈ ؛
مسوری — دہلی اینڈ لنڈن بینک لمیٹڈ ؛
الائنس بینک آف سملہ لمیٹڈ
مسوری بینک ؛
منگلور — بینک آف مدراس ؛
مولمین — بینک آف بنگال ؛
میانمیر — پنجاب بینکنگ کمپنی لمیٹڈ ؛
میرٹھ — بینک آف اپر انڈیا ؛
نارتھ ویسٹ کمرشل بینکنگ کارپوریشن
لمیٹڈ ؛
ناگپور — بینک آف بنگال ؛
نیگاپٹم — بینک آف مدراس ؛
نینی تال — الہ آباد بینک لمیٹڈ ؛
بینک آف اپر انڈیا لمیٹڈ ؛
ہوبلی — بینک آف بمبئی ؛

صنعتے ممالک غیر در ہندوستان

[متعینہ بمبئی]

اٹلی :- کانسل = الف - بی بزولی ؛
آسٹریا ہنگری :- کانسل جنرل = فرینز شانگر ؛ وائس کانسل = بیرن آرن ہیمر ؛
امریکہ ضلع متحدہ :- کانسل = ایچ ہیلیٹائن ؛
ایران :- کانسل جنرل = حاجی مرزا حسین خاں ؛ کانسل = مرزا سلیمان خاں ؛ وائس کانسل = داداجانی رستم جی باناجی ؛
بلجیم :- کانسل جنرل برائے ہندوستان = موسیو ٹوئی ڈوسن ؛
پرتگال :- کانسل جنرل برائے ہندوستان = سینہر فرانسسکو میریاس ڈکانٹو کاسٹرو
وائس کانسل = ایم اوٹر فلپ سندریہ ؛

ٹرکی :- کانسل جنرل = قادری بے ؛
جرمنی :- کانسل = ہروان - سامبرگ ؛
چلی :- کانسل = آلوسٹرا ؛
ڈنمارک :- کانسل = ڈبلیو - آر سیکڈانل ؛
سویڈن ناروے :- کانسل = جے - جانی ؛
سیام :- کانسل = سی - ایچ - بی فاربس ؛
فرانس :- کانسل = موسیو ایم - سی - پرنٹ ؛
نیدرلینڈ :- کانسل = ایل اپیلی ؛
ہسپانیہ :- وائس کانسل = اسے بلیسپک ؛ آنریری
وائس کانسل = جے - مٹر ؛

[متعینہ کلکتہ]

اٹلی :- کانسل جنرل = شویلیر جے گیلین - مقام ۵۶ پارک سٹریٹ ؛

آسٹریا ہنگری :- سپیریل اینڈ رائل کانسولیٹ :- کانسل = رابرٹ فلپ ہیلگرس ؛ چانسلر = دی ایس رائن شرو - دفتر ۱۵۶ اکینگ سٹریٹ ؛
امریکہ :- کانسل جنرل = سیموئل سیریل ؛ وائس اینڈ ڈپٹی کانسل جنرل = سیموئل سیریل (خورد) - ۱۳ - سپلینیڈ روڈ ایسٹ ؛
ایران :- کانسل = ایچ - ایم رستم جی - دفتر - بنٹنگ سٹریٹ ؛
بلجیم :- کانسل = جے جاسلین - دفتر ۲۰ لاوڈن سٹریٹ ؛
پرتگال :- وائس کانسل = موسیو جوس جے سیلین ؛ دفتر ۲۰ لاوڈن سٹریٹ ؛
جرمنی :- کانسل جنرل = بیرن وان ہیکنگ ؛

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سکرٹری = واتھسم - دفتر ۲ چورنگی روڈ ۔

ڈنمارک :- کانسل جنرل = اے - سمسن -
دفتر ۲ فینچرچ بلڈنگس ۔

سویڈن ناروے :- کانسل جنرل = ایس - ای - ہوگٹ
دفتر ۲ کمرشل بلڈنگ ۔

سیام :- کانسل = الگزینڈر اسے اپکار -
دفتر ۱۹ رادھا بازار ۔

فرانس :- کانسل جنرل = موسیو جوسلین
چانسلر = ای آنٹیمر - ۱۰ لاوڈن سٹریٹ ۔

نیدرلینڈ :- کانسل = جی - سی - ٹی ریلیف -
دفتر ۱ وینسٹارٹ روڈ ۔

ہسپانیہ :- وائس کانسل = پیری چاری اول -
دفتر ۱ وینسٹارٹ روڈ ۔

یونان :- کانسل = ای - ای - پیٹیرو کوچینو - ۲۳ -
چینگ سٹریٹ ۔

[مستقیمۂ مدراس]

اٹلی :- کانسل = ایچ - اے - ڈی کلوسس
مقام ۹ - آرمینین سٹریٹ ۔

آسٹریا ہنگری :- کانسولر ایجنٹ = سی سلیٹر مقام امپیرس
گارڈنس - ننگن باکم ۔

امریکہ :- کانسولر ایجنٹ = ایچ - کاٹ - مقام
رٹرس بلڈنگ - نارتھ بیچ ۔

پرتگال :- وائس کانسل = ایچ ای ڈی کلورٹ ۔

جرمنی :- امپیریل جنرل کانسل = البرٹ گروس -
مقام ۱۰۰ - آرمینین سٹریٹ ۔

ڈنمارک :- کانسل = ایچ - ڈی کلوزٹ - مقام
۹ - آرمینین اسٹریٹ ۔

سویڈن ناروے :- کانسل = پٹرک میکنٹیلن - یورپ
آرمجنسی تا انتظام بنگ - بلڈنگ نارتھ

فرانس :- کانسولر ایجنٹ = ای ٹوئین مقام اتھ بیچ

نیدرلینڈ :- کانسل = آنریبل ایس - آرٹرن بل -
مقام ۲ و ۳ سکینڈ لائن بیچ ۔

ہسپانیہ :- وائس کانسل = جی - ڈی کولمین ۔
مقام ۲ تا ۴ سکینڈ لائن بیچ ۔

[ممتقیۂ کراچی]

ایران :- آنریری وائس کانسل = مرزا محمد صادق
خاں مقرب الخاقان ۔

ترکی :- آنریری وائس کانسل = خان بہادر
حسن علی خاں آفندی ۔

ہندوستان کی ریلیں !!!

(۱) ریلوے لائینیں - (۲) ہندوستان کی ریلوں کے قواعد وغیرہ کا خلاصہ

سرکاری لائنیں جو کمپنیوں کے اہتمام میں ہیں

[چوڑی پٹڑی]

ایسٹ انڈین ریلوے :- ایسٹ انڈین ریلوے کمپنی کلکتہ ۔

بنگال ناگپور ریلوے :- بنگال ناگپور ریلوے کمپنی ناگپور ۔

انڈین مڈلینڈ ریلوے :- انڈین مڈلینڈ ریلوے کمپنی جھانسی ۔

بھوپال اٹاری ریلوے (انگریزی حصہ) :- انڈین مڈلینڈ ریلوے کمپنی جھانسی ۔

وارد ھاکول ریلوے :- گریٹ انڈین پنشولا ریلوے کمپنی بمبئی ۔

دھوند منماڈ ریلوے :- گریٹ انڈین پنشولا ریلوے کمپنی بمبئی ۔

نیزام اوده اکسٹنشن ریلوے :- نظام گارنٹیڈ سٹیٹ ریلوے کمپنی سکندرآباد ۔

گودھرا رتلام ریلوے :- بمبئی - بڑودہ - اینڈ سنٹرل انڈیا ریلوے کمپنی بمبئی ۔

[چھوٹی پٹڑی]

بنگال اینڈ نارتھ ویسٹرن ریلوے (معہ ترہٹ سٹیٹ ریلوے) :- بنگال اینڈ نارتھ
ویسٹرن ریلوے کمپنی گورکھپور ۔

سدرن مرہٹا ریلوے :- سدرن مرہٹا ریلوے کمپنی دھارواڑ ۔

ساؤتھ انڈین ریلوے :- ساؤتھ انڈین ریلوے کمپنی ترچناپلی ۔

آسام بنگال ریلوے :- آسام بنگال ریلوے کمپنی شیلانگ ۔

میادام متوپٹی ریلوے :- ساؤتھ انڈین ریلوے کمپنی ترچناپلی ۔

پالن پور ویسہ ریلوے :- بمبئی - بڑودہ اینڈ سنٹرل انڈیا ریلوے کمپنی بمبئی ۔

سرکاری لائنیں جو سرکاری اہتمام میں ہیں

[چوڑی پٹڑی]

نارتھ ویسٹرن ریلوے :- سٹیٹ ایجنسی - لوکنا - پنجاب ۔

اودھ اینڈ روہیلکھنڈ ریلوے :- سٹیٹ ایجنسی - لکھنؤ ۔

ایسٹرن بنگال ریلوے :- سٹیٹ ایجنسی - کلکتہ ۔

بنگال سنٹرل ریلوے :- ایسٹرن بنگال سٹیٹ ریلوے - ایڈمنسٹریشن (انتظام) کلکتہ ۔

کلکتہ پورٹ کمشنرس ریلوے :- پورٹ ٹرسٹ کلکتہ ۔

مشکاف بولان ریلوے :- ڈائرکٹر جنرل ریلوے ہند کے ماتحت انجنیر انچیف
کوئٹہ نے تعمیر کی ۔

* = لائن بھی ورکنگ بنگال سنٹرل ریلوے کمپنی کی ملکیت ہے ۔

* بفرض سہولیت اس ریل کو سرکاری ریلوں کی ذیل میں لکھا گیا ہے ورنہ اس کی
نارتھ ویسٹرن سکشن تو بنگال اینڈ نارتھ ویسٹرن ریلوے کمپنی کی ملکیت ہے ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مری اٹک ریلوے :- انجنیر انچیف شاخ مری اٹک ریلوے اور سرحدی ریلوے سروے راولپنڈی کے ماتحت تعمیر ہوئی ؛

حیدرآباد امرکوٹ ریلوے :- محکمہ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ماتحت ؛

ایسٹ کوسٹ ریلوے :- انجنیر چیف وایمیر کے ماتحت تعمیر ہوئی ؛

[چھوٹی پٹڑی]

برہما ریلوے :- سٹیٹ ایجنسی رنگون ؛

مُوو ویلی ریلوے :- برہما سٹیٹ ریلوے ایڈمنسٹریشن کے ماتحت ؛

چیر کمپنی گنج ریلوے :- سٹیٹ ایجنسی شیلانگ ؛

جورہاٹ ریلوے :- سٹیٹ ایجنسی شیلانگ ؛

لائنیں جو گارنٹیڈ کمپنیوں کے ماتحت ہیں

[چوڑی پٹڑی]

گریٹ انڈین پنشولار ریلوے :- گریٹ انڈین پنشولار ریلوے کمپنی بمبئی ؛

بمبئی بڑودہ اینڈ سنٹرل انڈیا ریلوے :- بمبئی بڑودہ اینڈ سنٹرل انڈیا ریلوے کمپنی بمبئی ؛

مدراس ریلوے :- مدراس ریلوے کمپنی مدراس ؛

جن کمپنیوں کو سرکاری مدد دی گئی ہے اُن کے ماتحت لائنیں

[چوڑی پٹڑی]

دہلی رانبالہ کالکا ریلوے :- ایسٹ انڈین ریلوے کمپنی کلکتہ ؛

تارکیشر ریلوے :- ایسٹ انڈین ریلوے کمپنی کلکتہ ؛

[چھوٹی پٹڑی]

دلوگڈھ ریلوے :- مسرز برنڈ کمپنی کلکتہ ؛

رہیلکھنڈ کماؤن ریلوے :- روہیلکھنڈ کماؤن ریلوے کمپنی ریلی ؛

ڈبروسدیا ریلوے :- آسام ریلوے اینڈ ٹریڈنگ کمپنی ڈبروگڈھ ؛

جگال پور آرس ریلوے :- کلکتہ کے مسرز فلی موڑ اینڈ کمپنی کے ماتحت تعمیر ہوئی ؛

نیلگری ریلوے :- نیلگری ریلوے کمپنی کنور ؛

[خاص پیمانے کی پٹڑی]

دارجیلنگ ہملائین ریلوے :- دارجیلنگ ہملائین ریلوے کمپنی دارجیلنگ ؛

تمانز ولی ریلوے :- جی ہیل ٹاؤن صاحب تمانز ولی ریلوے ؛

دیسی ریاستوں کی لائنیں جن کا انتظام کمپنیوں کے ہاتھ میں ہے

[چوڑی پٹڑی]

کھامگاؤں ریلوے :- گریٹ انڈین پنشولار ریلوے کمپنی بمبئی ؛

امراوتی ریلوے :- گریٹ انڈین پنشولار ریلوے کمپنی بمبئی ؛

بھوپال اٹاری ریلوے (ریاست کا حصہ) :- انڈین مڈلینڈ ریلوے کمپنی جھانسی ؛

نظام گارنٹیڈ سٹیٹ ریلوے :- نظام گارنٹیڈ سٹیٹ ریلوے کمپنی سکندرآباد ؛

وی گائیکواس پٹلنڈ ریلوے :- بمبئی بڑودہ اینڈ سنٹرل انڈیا ریلوے کمپنی بمبئی ؛

میسور گولڈ فیلڈس ریلوے :- دربار میسور میسور ؛

[چھوٹی پٹڑی]

گائکواس مہسانا ریلوے :- بمبئی بڑودہ اینڈ سنٹرل انڈیا ریلوے کمپنی بمبئی ؛

کوہلاپور ریلوے :- جنوبی مرہٹہ ریلوے کمپنی ؛

[خاص پیمانے کی پٹڑی]

گائکواس دھبوئی ریلوے :- بمبئی بڑودہ اینڈ سنٹرل انڈیا ریلوے کمپنی بمبئی ؛

دیسی ریاستوں کی لائنیں جو سرکاری انتظام کے ماتحت ہیں

[چوڑی پٹڑی]

راجپوتانہ بھٹنڈا ریلوے :- نارتھ ویسٹرن ریلوے کے انتظام کے متعلق - لاہور ؛

جموں اینڈ کشمیر ریلوے (ریاست کا حصہ) :- نارتھ ویسٹرن ریلوے کے انتظام کے متعلق ؛

[خاص پیمانے کی پٹڑی]

کوچ بہار ریلوے :- ایسٹرن بنگال سٹیٹ ریلوے کمپنی ؛

دیسی ریاستوں کی لائنیں

[چوڑی پٹڑی]

بینا گونا ریلوے :- انجنیر انچیف گوالیار کے ماتحت تعمیر ہو رہی ہے - بینا ؛

[چھوٹی پٹڑی]

جودھپور بیکانیر ریلوے :- ریاست کے انتظام میں ہے - پالی ؛

بھاؤنگر گونڈل جونا گڈھ پوربندر ریلوے :- دیسی ریاستوں کے ماتحت ہے - گھدیچی ؛

[خاص پیمانے کی پٹڑی]

موروی ریلوے :- ریاست کے ماتحت ہے - گھدیچی ؛

ممالک غیر کی ریلیں

ویسٹ آف انڈیا :- ویسٹ آف انڈیا پورچوگیز ریلوے کمپنی -

پورچوگیز ریلوے مارموگاؤ - گوا ؛

پونڈیچری ریلوے :- ساؤتھ انڈین ریلوے کمپنی - ترچناپلی ؛

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نقشہ محصول اسٹامپ اندرون عدالت

یادداشت عرضی دعوی: مالیت بنابر دعوی	یادداشت عرضی دعوی: [illegible]	بیعنامہ یا ہبہ نامہ: [illegible]	بیعنامہ یا ہبہ نامہ: [illegible]	تمسک: [illegible]	تمسک: [illegible]	ہنڈوی جبکہ عندالطلب واجب الادا ہو: تعداد روپیہ	ہنڈوی: [illegible]	ہنڈوی: [illegible]	ہنڈوی: [illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	الف جب ایسے ہنڈی کا زرنگان مقرر ہو اور کوئی نذرانہ یا ہاسی الذمہ ہوا اور پٹہ میں میعاد ایک سال سے کم ہو ۔	... وہی رسوم جو ہنڈوی کی جس پر اسٹامپ ... کا حاصل واجب الادا ہو ... الف اور ب تصحیح یعنی ہنڈوی اور پرامیسری نوٹ بھی رقعہ میں جبکہ روپیہ عندالطلب واجب الادا ہوا اور تعداد ... سے زیادہ ہو ۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ب جبکہ پٹہ ایک سال سے کم اور تین برس سے زیادہ نہ ہو	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ج جبکہ پٹہ تین برس سے زیادہ ہو یا پٹہ کے معنوں میں ... نہ ہو یا ... جائے ۔	وہی رسوم جو ... کے لیے مقرر ہیں بابت اوس قیمت کے ...
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	د جب پٹہ ... کوئی نذرانہ یا پیشگی ... اور زرنگان اس میں مندرج ہو ۔	وہی رسوم جو ... کے لیے مقرر ہیں بابت اوس ... نذرانہ یا پیشگی مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو ۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ہ جب پٹہ علاوہ زرنگان ... کوئی ... نذرانہ یا پیشگی ...	وہی رسوم جو ... کے لیے مقرر ہیں ... نذرانہ یا پیشگی مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت ...

رسید بابت کسی زرنقد اور جائیداد منقولہ کی جسکی تعداد یا مالیت ... سے زیادہ ہو ۔ باستثناء زرنگان ... کاشتکاران ایسی زمین کی بابت ... سرکار ... اور مستثنیات ۔

خلاصۂ قواعد محصول ڈاک

مندرجہ ذیل جدول سے پوسٹ کارڈ خطوط اور پارسل وغیرہ کا محصول جو ہندوستان میں لیا جاتا ہے معلوم ہو سکیگا

[illegible]			
پوسٹ کارڈ	[illegible]	[illegible]	. . . .
خطوط	[illegible]	[illegible]	. . . .
اخبارات رجسٹری شدہ	[illegible]	[illegible]	. . . .
پیکٹ	[illegible]	[illegible]	. . . .
پارسل	[illegible]	[illegible]	. . . .

اور محصول جو بعد کو وصول ہو یعنی بیرنگ اس طور سے ہوگا :-

(۱) خط کتابت یا نمونے کے پیکٹ پر جس قدر اسکے ٹکٹ لگے ہوں اسکا دو چند

(۲) معمولی بیرنگ پیکٹ پر جسپر ٹکٹ نہ لگے ہوں - کمی کا دو چند

(۳) پارسل پر کم ٹکٹ لگے ہوئے پارسل پر جس قدر کہ پیشگی حالت میں ٹکٹ لگتے

(۴) پوسٹ کارڈ پر پتہ لکھنے کی طرف پتے کے سوا کچھ اور لکھا جائیگا یا انسان بنایا یا کوئی کاغذ چسپاں کیا جائے گا - تو وہ بطور خط کے شمار ہوگا - پوسٹ کارڈ کا کاغذ کسی طرح تبدیل کرنا نہ چاہئے - اپنا نام سیکرٹری بھی اسپر ہوتے بنانا چاہیئے بالکل اعتراض نہیں ہے - حالات لکھنے کی جانب ٹکٹ یا رسید چپکانا جائز ہے ؛

(۵) ایسے نمونے کے پیکٹ کہ وہ کشادہ لفافون میں ہوں یا بند ہوں تاکہ ان کے اندر کی اشیا آسانی سے معلوم ہو سکیں جو کچھ ہون یا پیکٹ بالفافہ ہونگے وہ کشادہ لفافوں میں شمار کئے جائینگے - ایسے لفافہ جنکے دونوں کونے کاٹ دیئے ہوں لیکن اندر کی چیزیں نکل جانے کے حالات نہ معلوم ہوتے ہوں شرائط کو پورا نہیں کرتا ؛

(۶) پیکٹ میں اشیاء مفصلہ ذیل شامل ہیں :- اخبار سادہ کاغذ یا جس پر کچھ لکھا ہوا ہو یا سادہ کتابیں نقشے - بیمہ بل وغیرہ - بشرطیکہ انمیں ذاتی خط و کتابت نہ ہو - اور اگر خط و کتابت بھی بالکل چھپی ہوئی ہو تو بک پیکٹ خیال کیا جائیگا پر وہ جنمیں اصل سے مقابلہ کرکے اضافہ کیا ہو وہ بھی بالکل چھپا ہوا سمجھا جاویگا - اخبار میں شائع ہونے کے لئے مضامین خواہ وہ بطور خط و کتابت کے ہی کیوں نہ لکھے ہوں بشرطیکہ وہ کسی چھاپے خانے کے نام بھیجے گئے ہوں بک پیکٹ میں داخل سمجھے جائینگے اور اسپر یہ لکھنا ضروری ہے کہ "چھپنے کے لئے مسودہ" مسودہ اگر لکھا ہوا یا اشیا لکھنے ہی کی زبان میں ہو تو سے زیادہ نہوں جنمیں جو فرحت بخش لکھنے کی باتیں غیر ضروری باتیں لکھے

ہوں یا اسپر پتلے کے طور پر بھیج سکتے ہیں کوئی پیکٹ دو فیٹ طول اور ایک فیٹ عرض یا چوڑائی سے زیادہ نہوگا - پارسل کا وزن ۲۲ سیر سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے - پارسل کے ساتھ کوئی خط وغیرہ نہ رکھنا چاہئے - ہاں اگر بالکل چھپا ہوا ہو تو مضائقہ نہیں ؛

(۷) ہر پارسل کی ڈاکخانے سے بھیجنے والے کو ایک رسید ملتی ہے اور پانے والے سے بھی ڈاکخانہ رسید لیتا ہے - اگر ایک سے زیادہ پارسلیں ایک ہی شخص ایک ہی پتے پر روانہ کرے تو سب کے لئے ایک ہی رسید ملیگی - لیکن اگر بھیجنے والا علیحدہ علیحدہ رسید مانگے تو پانے والے سے بھی علیحدہ علیحدہ رسید لیجائیگی - اگر فرستندہ ایک آنہ زائد دے تو پانے والے کی دستخطی رسید بھی اسے ملجائیگی - اگر کوئی شخص دو یا پارسل کی بھی رسید ڈاکخانے سے پانا چاہے تو اسے چاہئے کہ رسید کی کتاب کی خانہ پری کرکے ڈاکخانے کی کھڑکی کے پاس پارسل اصل کرنے کے وقت پیش کرے - پارسل کلرک پارسل اور رسید کی کتاب کو مطابق کرکے اسپر دستخط کر دیگا - اس سے یہ غرض ہے کہ اکثر کارخانوں میں بہت سی پارسلیں روزمرہ بھیجی ہوتی ہیں اور وہ رسیدیں کتاب کے طور پر رکھنا چاہتے ہیں - بلکہ انکو سہولت رہے جتنا پارسل کے پتے میں ڈاکخانے کا نام بھی جب کہ وہ دیجائے گی تو پتہ کا ٹھیک خیال کیا جاویگا - اس لئے ڈاکخانہ ضرور لکھنا چاہئے ایسی اشیا کے لئے جنکی ڈاکخانے سے رسید نہیں ملتی ہے کوئی شخص چاہے کہ اسکے پاس سند ہے تو وہ حسب شرائط ذیل سند حاصل کر سکتا ہے :-

(۱) سارٹیفکٹ کی کتاب کی سیاہی سے خانہ پری کی ہوئی ہو بھیجنے والے شے کو ڈاک میں بھیجنے سے کم سے کم نصف گھنٹہ پیشتر پیش کیجائی چاہئے ؛

(۲) پارسل کے پتے میں جو کچھ لکھا ہو وہ کل عبارت سارٹیفکٹ میں صحیح ہونی چاہئے اور اسپر نصف آنہ کا ٹکٹ لگا ہو ؛

(۳) ڈاکخانے کا ملازم اسے مطابق پاکر دستخط کردیگا اور ٹکٹ پر تاریخ کی مہر لگا دیگا - پوسٹ خطوط یا پارسل وغیرہ کی رجسٹری ہر ڈاکخانے سے ہو سکتی ہے اور ہر حالت میں فیس پیشگی دینی پڑتی ہے - اگر کوئی خط خطوں کے صندوق میں ایسا پایا جائیگا کہ جسپر "رجسٹری شدہ" لکھا ہو تو وہ ایسا خیال کیا جاویگا کہ اسکی رجسٹری نہیں ہوئی ہے - ایسی پارسلیں یا لفافے جنمیں نقد یا نوٹ کا حصہ بند ہو ضرور رجسٹری کرانا ہوگا اگر رجسٹری نہ کرائی جائیگی تو اگر اہل ڈاک کو معلوم ہو جائے کہ ان میں ایسی شے ہے تو اسپر علاوہ دیگر محصول کے دو چند فیس رجسٹری لیجائے گی - یہی قاعدہ ایسی پارسلوں اور لفافوں کے لئے ہے جنمیں بنک نوٹ - ہنڈوی - چک - پال آرڈر - ایکسچینج یا بنک پوسٹ بل یا ٹکٹ وغیرہ بند ہوں ؛

سکے - جواہر - زیورات یا بیمہ بدوں رجسٹری کرائے نہیں جا سکتے - اگر کوئی لفافہ یا پارسل جنمیں اس قسم کی کوئی چیزیں ہوں خطوں کے صندوق میں پائی جائے گی تو ڈیڈ لیٹر آفس کی معرفت فرستندہ کو واپس ہوگی - اس قسم کے پارسل کی رجسٹری اور بیمہ لازمی ہے بیمہ شدہ پارسل بھی ۲۲ سیر وزن اور دو فیٹ طول اور ایک فیٹ عرض سے زیادہ نہوگی پچاس کی قیمت کے پارسل پر بیمہ کی فیس دو آنہ ہے - سو روپے پر چار آنے اور پھر ہر ایک سو روپیہ پر دو آنے چار آنے ؛

منی آرڈر کا رواج اس سبب پھیل گیا ہے کہ اسکا لکھنا فضول ہے - مگر اسقدر رکھنا ضروری ہے کہ منی آرڈر کا فارم ہر ڈاکخانے سے مفت ملتا ہے اور منی آرڈر بھیجنے والے کو ایک رسید ڈاکخانے سے ملتی ہے اور ایک رسید منی آرڈر وصول ہونے کے بعد پانے والے کی دستخطی فرستندہ کو ڈاکخانے کی معرفت ملتی ہے - اگر پانے والا مقام مذکور پر موجود نہو اور پتہ تبدیل کر گیا ہے تو پھر کوئی فیس نہ لیجائیگی ایک ہی فیس کافی ہے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مفصلہ ذیل دیسی ریاستوں کو بھی منی آرڈر جا سکتے ہیں ۔ حیدرآباد ۔ گوالیار

فرید کوٹ ۔ جیند ۔ پٹیالہ منی آرڈر پر حسب ذیل فیس دینی پڑتی ہے :-

دس روپیہ تک ... ... ۲ ر پچیس روپیہ تک ...

ڈھائی سو روپیہ سے زیادہ کیلئے ایک منی آرڈر نہیں ہو سکتا ۔ اسکی کوپن نہیں

ہونی چاہیئے ۔ دیسی ریاستوں میں تار کا بھی منی آرڈر جا سکتا ہے ۔

جو منی آرڈر بذریعہ تار برقی بھیجا جاوے اسکا کمیشن حسب ذیل ہے اس میں

تار بھیجنے کا محصول بھی شامل ہے :-

دس روپیہ سے پچیس تک	۱۴؍	پچیس سے پچاس تک	۱۶؍
پچاس سے پچھتر تک	۱۴؍	پچھتر سے سو تک	۱؍
سو سے یکسو پچاس تک	[illegible]	ایکسو پچیس سے ایکسو پچاس تک	[illegible]
۱۵۰ سے دو سو تک	[illegible]	دو سو سے دو سو پچاس تک	[illegible]

محصول ڈاک ممالک غیر

[illegible]

	½ اونس کے خط پر		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پوسٹ کارڈ	واحد		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	جوابی		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۴ اونس وزن کا اخبار		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	۲ اونس وزنی پیکٹ		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
قانونی کاغذات	۴ اونس تک وزنی		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	ہر دو اونس زائد کے لیئے		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نمونے کے پیکٹ	فی دو اونس کے لیئے		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

فہرست ممالک منتفعہ

عدن ۵	اساب	بلجیم ۵	برسودا	برازیل	بلہیر
افغانستان و جنوبیہ	آسٹریا ۵	بربرا	بولیویا	بلگیریا	کیمبوسونس
کناڈا	فرانس ۵	ہنگری ۵	میکسیکو	روس	ٹانگیکر

سیلون ۵	نو آبادی جیکو فرانس	ہندوستان	منوکا ۵	ساموئیہ	ٹوگو
چلی	جرمنی ۵	اٹلی	ہانگ کانگ	سینٹ ہلینا	ٹیونس
چین علاقہ انگریز	جبرالٹر ۵	جاپان	نیو فاؤنڈلینڈ	سربیا	ٹرکی
کانگو	گولڈ کوسٹ	جیسٹا	نیوگنی	سیچلس	ممالک متحدہ
کوسٹاریکا	یونان	لابوآن	نکاراگو	سیام	” امریکہ
سائپرس	گوآٹامالا	[illegible]	ناروے ۵	جنوبی افریقہ	” کولمبیا
نو آبادی نمارک	گائنا	لائبیریا	اوراک	(علاقہ جرمنی)	” وینزویلا
ڈنگاکو (قلیج)	ہوائی	لکسمبرگ	پاپاگوئی	سوماکم	یوراگوئے
ڈنمارک ۵	ہیٹی	مالٹا ۵	فارس	نو آبادی ہسپانیہ	شمالی افریقہ
نو آبادی ہالینڈ	ہیلیگولینڈ	جزائر ماشل	[illegible]	سپرٹس یونان	ویسٹ انڈیز
انکوادور	ہونڈوراس	[illegible]	پرتگال	سویڈن	زنجبار ۵
مصر ۵	ہالینڈ ۵	مارشیکر	نو آبادی پرتگال	سوئیٹزرلینڈ	زیلا
جزائر فاکلینڈ	ہونڈوراس	مکہ	بوٹانیہ	ٹاڈچیرا ۵	

۵ گو ممالک منقوم شمار ہوتے ہیں مگر رجسٹری نہیں ہو سکتی ۔

مذکورہ بالا فہرست میں جن ملکوں پر نشان ہے وہاں سے پارسلیں آ سکتی

ہیں اور وہاں کو جا سکتی ہیں ۔

ملک انگلستان کو ہندوستان کے ہر ڈاکخانہ سے پارسل بھیجا جا سکتا ہے ۔ ایک پونڈ

وزنی یا اس سے کم کے لیئے ۸ ر زائد پونڈ یا اسکی کسر کیلئے ۸ ر محصول لیا جاتا ہے ۔ ان پارسلوں

پر جو ہ پونڈ سے زیادہ ۔ ۱۰ پونڈ تک ہوں ہر پونڈ یا اسکی کسر پر ۸ ر محصول لگیگا ۔ ہر

حالت میں محصول پیشگی نقد ادا کرنا ہوگا ۔ صرف سروس پارسل پر سروس ٹکٹ دیئے

لگائے جائینگے ۔ جو پارسلیں ممالک متحدہ امریکہ کو جاتی ہیں انپر جو کچھ ٹکٹ لگائے جاتے ہیں وہ صرف

لنڈن تک کیلئے سمجھے جائینگے ۔ اس سے آگے کیلئے پانیوالے سے وصول کیا جاویگا ۔ ان پارسلوں

میں تمباکو و سگار وغیرہ ہونے چاہئیں کیونکہ از روئے قانون ۸ پونڈ سے کم تمباکو کا بھیجنا

ممنوع ہے ۔ اگر قانون کی خلاف ورزی ہو تو مال ضبط کیا جائیگا یا جرمانہ ہوگا یا روکا جائیگا

باہر کو جانیوالا پارسل ۲ فٹ سے زیادہ ونی ہونا چاہیئے یا دو فٹ طویل ایک فٹ عریض یا ایک فٹ بلند

اُن ممالک کی فہرست جنکو منی آرڈر جا سکتے اور آ سکتے ہیں

انگلستان	سائپرس +	گولڈ کوسٹ +	لکسمبرگ	کیوکنس لینڈ	تسمانیہ
انڈوگوا +	ڈنمارک	گراناڈا +	مالٹا +	سینٹ ہلینا	ٹوباگو +
باہاماز +	ڈومینکا	ہوائی +	مانٹسیرٹ	سینٹ کٹس +	ٹرینڈاڈ +
باربوڈوز +	مصر	ہیلیگولینڈ	نتال +	سینٹ لوسینا	جزائر ترکس +
بلجیم	جزائر فاکلینڈ	ہالینڈ +	نیوس +	سینٹ ونسنٹ +	یونائیٹڈ کنگڈم
برموڈا +	فرانس	ہانڈیوراس +	نیو فاؤنڈلینڈ	جزائر سیلی +	وکٹوریا
گیانا +	گیمبیا +	اٹلی	نیو ساؤتھ ویلز	سیرالیون +	غربی آسٹریلیا
کناڈا +	جرمنی	جمیکا +	نارتھ بورنیو	جنوبی آسٹریلیا	
کیپ کالونی +	جبرالٹر +	لوگس +	پرتگال	سوئٹزرلینڈ	

جن ملکوں پر + ایسا نشان ہے اگر انکو منی آرڈر روانہ کئے جائیں تو تعداد منی آرڈر

میں سے لنڈن پوسٹ آفس حسب ذیل مقدار کم کریگا ۔

۲ پونڈ پر ۳ پنس ۔ ۵ پونڈ تک ۶ پنس ۔ ۱۰ تک ۹ پنس ۔ ۱۰ سے ایک شلنگ تک ۔ غیر

ملکوں کے منی آرڈر پر کمیشن حسب ذیل لیا جاویگا :- ۲ پونڈ پر ۳ ر ۵ پونڈ تک ۸ ر ۷ پونڈ تک

۱۲ ر ۱۰ پونڈ تک [illegible] ۔ ۱۲ پونڈ تک [illegible] ۔ ۱۵ پونڈ تک [illegible] ۔ ۱۷ پونڈ تک [illegible] ۔ ۲۰ پونڈ تک [illegible]

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اہل اسلام میں حصص وراثت کا قاعدہ

حصہ پانیوالے		حصص معینہ ذوالفروض و عصبات مذکورہ	حصہ
بیوہ	ذوالفروض	اگر اولاد یا بیٹے کی اولاد ہو تو	۱/۸
		اگر اولاد نہ ہو	۱/۴
شوہر	"	اگر اولاد موجود ہو	۱/۴
		اگر اولاد موجود نہ ہو	۱/۲
دختران	"	اگر بیٹا نہ ہو صرف ایک بیٹی ہو	۱/۲
		اگر زیادہ ہوں	۲/۳
	عصبہ	اگر بیٹا موجود ہو	۲/۱ ف
پوتیان	ذوالفروض	اگر بیٹا۔ بیٹی پوتا نہ ہو صرف ایک بیٹی ہو	۱/۲
		اگر زیادہ ہوں یعنی ایک سے زیادہ پوتیاں ہو تو	۲/۳
		اگر صرف ایک بیٹی ہو بیٹا پوتا نہ ہو تو	۱/۶
	عصبہ	اگر ایک سے زیادہ بیٹیاں ہوں	محروم
		اگر پوتا یا پڑپوتا ہو	۱×۲/۱
ہمشیرہ حقیقی		اگر بھائی ہو	۱×۲/۱
	ذوالفروض	اگر بھائی ہو بیٹا پوتا باپ نہ ہو اور صرف ایک ہمشیرہ ہو	۱/۲
		اگر زیادہ ہمشیرہ ہوں	۲/۳
	عصبہ	اگر بھائی نہ ہو دختران یا پوتیاں ہوں	باقی
علاتی	ذوالفروض	اگر علاتی بھائی نہ ہو اور اولاد بیٹی کی نہ ہو صرف ایک ہمشیرہ ہو	۱/۲
		اگر دو یا زیادہ ہمشیرہ ہوں	۲/۳
	عصبہ	اگر علاتی بھائی ہو	محروم
اخیافی	ذوالفروض	اگر اولاد یا بیٹے کی اولاد یا باپ دادا نہ ہوں صرف ایک ہمشیرہ ہو	۱/۲
		اگر زیادہ ہوں	۱/۳
باپ	ذوالفروض	اگر اولاد مذکور ہو یا دو یا زیادہ بھائی یا ہمشیرہ ہوں	۱/۶
		اگر اولاد یا بیٹے کی اولاد نہ ہوں	۱/۳
ماں	ذوالفروض	اگر اولاد یا دو یا زیادہ بھائی یا ہمشیرہ ہوں	۱/۶
		اگر نہ ہوں	۱/۳
	عصبہ	اگر باپ ہو لیکن اولاد یا بیٹے کی اولاد	
		اور نہ دادا نہ ہو ہوں	۲/۳
دادا	ذوالفروض	بعدم موجودگی باپ	۱/۶

ف نسبت بیٹی کے حصے کے۔ × نسبت حصہ پوتے یا پڑپوتے کے۔ ہر نسبت حصہ بھائی کے۔ ✣ نسبت حصہ بھائی کے ✣

ماں	ذوالفروض	بعدم موجودگی باپ میں	محروم
		بعدم موجودگی ماں	۱/۳
دادی	"	بعدم موجودگی باپ یا ماں کے	۱/۶
		بموجودگی	محروم
چچا	عصبہ		
اولاد چچا	"		

اہل ہنود میں بالتصال وراثت کا قاعدہ

بیٹا — سب سے پہلے بیٹا وارث ہے پھر پوتا اور پھر پڑپوتا۔ مگر دو صورت نہ ہو

پوتا — بیٹوں یا پوتوں اور پڑپوتوں کے ہوتے ہوئے کسی کو نہ پہنچیگا لاولد فوت ہو

پڑپوتا — بنگال کے رسم بیوہ کو ملیگا ✣

اگر نسل مذکر سے کوئی نہ ہو تو پرحسب ذیل نسل اناث کو پہنچیگا ✣

بیوہ — اگر بیوہ نہ ہو تو بیٹی وارث ہوتی ہے ✣

بیٹی — پہلے اکتھرا بیٹی اتحاق قائم مقامی کا مسئلہ کہتی ہے۔ اگر یہ نہ ہو تو صاحب اولاد ذکور کو بیٹی کا حق ہے ✣

نواسی — بنگالہ و بنارس کے قانون کے رو سے بصورت عدم موجودگی دختروں کے نواسے مستحق وراثت ہوتے ہیں۔ اگر نواسے نہ ہوں تو بموجب قانون بنگالہ کے باپ وارث ہوگا۔ مگر اور مقامات کے قانون کے مطابق ماں کا حق مرجح ہے ✣

باپ

ماں

بھائی — اگر باپ اور ماں وغیرہ نہ ہوں تو بھائیوں کی حق وراثت پہنچتا ہے جو اول آن بھائیوں کو جو ماں جائے ہوں اور بالاتفاق رہتے ہوں ✣

دوئم جو ماں جائے ہوں اور بالاتفاق نہ رہتے ہوں ✣

سوئم سوتیلے بھائی جو بالاتفاق رہتے ہوں ✣

چہارم سوتیلے بھائی جو بالاتفاق نہ رہتے ہوں ✣

برادرزادی — اگر بھائی نہ ہوں تو جس ترتیب کو وہ پہلے برادرزادوں کو ملیگا

بھائی کے پوتے — اگر بھائی کے بیٹے نہ ہوں تو پوتے کو ✣

ہمشیرہ زادے — بموجب قانون بنگالہ بصورت عدم موجودگی بھائی کے پوتوں کے ہمشیرہ زادے وارث ہوتے ہیں لیکن بموجب طریق دیگر مقامات کے دادی کو حیثیت پہونچتی ہے ✣

اس طرح پر کہ پہلے دادی کو پھر دادا کو بعد اسکے تائی یا چچی حقیقی یا سوتیلی اور انکے پسران کو پھر پڑدادی کو پھر پڑدادے کو پھر اسکا بیٹا پوتا بترتیب پھر پڑدادا کی ماں پھر اسکا باپ پھر اسکی بھائی پھر اسکا بیٹا۔ اگر ان میں سے کوئی نہ ہو تو سپنڈ کو بعد ازاں سماتو دھاک کو انکے بعد نیبھو لوک پھر اچاریہ ہدرس چیلہ وغیرہ اگر ان میں سے کوئی نہ ہو تو سوائے ماسکہ برہمن کے حاکم وقت کو ورثہ پہونچتا ہے ✣

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

انگریزوں میں تقسیم وراثت کا قاعدہ

یہہ جدول زیر قانون ۵۳ و ۵۴ وکٹوریا باب ۹ مروجہ ہے اگر مرنیوالا مرنے سے پہلے وصیت نہیں کر جاتا مگر بیوہ چھوڑ جاتا ہے تو اسکی جائیداد کی قیمت اگر پانسو پونڈ سے زیادہ نہیں تو وہ سب اسکی بیوہ کو ملجاتی ہے ورنہ اسمیں سے بمقدار پانسو پونڈ کے بیوہ لیتی ہے اور باقی اسکی حفاظت میں رہتا ہے:-

اگر مرنیوالا بلا وصیت چھوڑ کر مرے:-	تو اسکے ورثا کو اس نسبت سے اسکی ورثہ ملتی ہے:-
بیوی اور بچے یا بچے	ایک تہائی بیوی کو اور باقی بچے یا بچوں کو۔ اگر بچے یا بچے مر گئے ہوں تو انکی نسلی جانشینوں کو ✤
صرف بیوی	نصف بیوی کو باقی نصف سب سے قریبی رشتہ دار کو یا داران کو اور بصورت انکی عدم موجودگی کراؤن کو ✤
کوئی بیوی یا بچہ نہ ہو	سب قریب ترین نسلی رشتہ داروں یا انکے قائم مقاموں کو ✤
بیوی نہ ہو۔ مگر بچے یا بچے یا انکے قائم مقام خواہ ایک ہی زیادہ ہوں	کل بچے یا بچوں یا انکے قائم مقاموں کو ✤
دو سو رثوں کے بچے	سب کو برابر برابر ✤
اگر کوئی بچہ نہ بچے یا انکے قائم مقام نہوں	سب ترکہ مرحوم کے قریبی رشتہ داروں نسلی کو ملتا ہے ✤
شوہر	سب اسی کو ✤
باپ اور بھائی یا بہن	سب باپ کو ✤
ماں اور بھائی اور بہن	سب کو برابر یکساں ✤
بیوی ماں بھائی بہنیں اور بھتیجیاں	نصف بیوی کو۔ باقی ماں بھائیوں بہنوں اور بھتیجیوں کو ✤
بیوی اور باپ	نصف بیوی اور نصف باپ کو ✤
بیوی ماں بھتیجے اور بھتیجیاں	دو بربع بیوی کو ایک ربع ماں کو اور باقی ربع بھتیجوں بھتیجیوں کو ✤

بیوی بھائی یا بہنیں یا ماں	نصف بیوی کو نصف بھائیوں یا بہنوں کو اور ماں کو ✤
ماں ہو مگر بیوی بچے باپ بھائی بہن بھتیجے یا بھتیجی کوئی نہ ہو	سب کچھ ماں کو ✤
بھائی یا بہن (حقیقی یا ماں یا باپ کیطرف سے)	دونوں کو برابر ✤
بعد موت کے متولد شدہ بھائی یا بہن یا ماں	دونوں کو برابر ✤
بھائی یا بہن باپ کے بعد پیدا ہوئی ہو یا پیدا شدہ	دونوں کو برابر ✤
دادا اور نانی	دونوں کو برابر ✤
بھتیجے یا بھتیجی کے لڑکے اور بھائی یا بہن کی پوتی	سب کو یکساں ✤
دادا چچا یا پھوپھی	سب کچھ دادی کو ✤
دو پھوپھیاں بھتیجا اور بھتیجی	سب کو یکساں ✤
چچا اور مرے ہوئے بچے کا بیٹا	سب کچھ چچے کو ✤
ماموں اور مرے ہوئے ماموں یا خالہ کا لڑکا	سب ماموں کو ✤
بھتیجا اور بھانجا	برابر ہر ایک ✤
بھائی یا بہن کے بھتیجے یا بھتیجیاں	اپنا ذاتی حق نہیں رکھتے ✤
مرحوم بھائی کا بھتیجا اور مرحوم بہن کے بھتیجے بھتیجیاں	ہر ایک یکساں حصہ ✤
بھائی کا پوتا اور بھائی یا بہن کی لڑکی	لڑکی کو ✤
بھائی اور دو پھوپھیاں	بھائی کو ✤
بھائی اور بیوی	دونوں کو نصف نصف ✤
ماں اور بھائی	برابر ✤
مرحوم بھائی (یا بہن) کی بیوی ماں اور بچے	نصف بیوی کو چوتھائی ماں کو اور چوتھائی سب بچوں کو ✤
بچی بھائی یا بہن اور بچے مرحوم بھائی یا بہن کے	نصف بیوی کو چوتھائی بھائی یا بہن کو اور باقی چوتھائی بچوں کو ✤
بھائی یا بہن اور بھائی یا بہن کے بچے	نصف بھائی یا بہن کو اور نصف حصہ بھائی یا بہن کے بچوں کو ✤
دادا اور بھائی	سب بھائی کو ✤

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

عیسائی مذہب اور قانون کن رشتہ دار سے شادی کر سکتا ہے؟

[مرد کن سے شادی نہ کرے]	[عورت کن سے شادی نہ کرے]
۱- دادی ✤	۱- دادا ✤
۲- دادے کی بیوی ✤	۲- دادی کا شوہر ✤
۳- بیوی کی دادی ✤	۳- شوہر کا دادا ✤
۴- باپ کی بہن (پھوپھی) ✤	۴- باپ کا بھائی (چچا) ✤
۵- ماں کی بہن (خالہ) ✤	۵- ماں کا بھائی (ماموں) ✤
۶- باپ کے بھائی کی بیوی (چچی) ✤	۶- باپ کی بہن کا شوہر (پھوپھا) ✤
۷- ماں کے بھائی کی بیوی (مامی) ✤	۷- ماں کی بہن کا شوہر (موسا) ✤
۸- بیوی کے باپ کی بہن ✤	۸- شوہر کے باپ کا بھائی ✤
۹- بیوی کی ماں کی بہن ✤	۹- شوہر کی ماں کا بھائی ✤
۱۰- ماں ✤	۱۰- باپ ✤
۱۱- خواستہ ماں ✤	۱۱- پدر خواستہ ✤
۱۲- بیوی کی ماں (ساس)	۱۲- شوہر کا باپ (خسر) ✤
۱۳- بیٹی ✤	۱۳- بیٹا ✤
۱۴- بیوی کی بیٹی ✤	۱۴- شوہر کا بیٹا ✤

[مرد کن سے شادی نہ کرے]	[عورت کن سے شادی نہ کرے]
۱۵- بیٹے کی بیوی (بہو) ✤	۱۵- بیٹی کا شوہر (داماد) ✤
۱۶- بہن ✤	۱۶- بہائی ✤
۱۷- بیوی کی بہن (سالی) ✤	۱۷- شوہر کا بہائی (دیور یا جیٹھ) ✤
۱۸- بہائی کی بیوی (بھاوج) ✤	۱۸- بہن کا شوہر (بہنوئی) ✤
۱۹- بیٹے کی بیٹی (پوتی) ✤	۱۹- بیٹے کا بیٹا (پوتا) ✤
۲۰- بیٹی کی بیٹی (نواسی) ✤	۲۰- بیٹی کا بیٹا (نواسہ) ✤
۲۱- بیٹے کے بیٹے کی بیوی ✤	۲۱- بیٹے کی بیٹی کا شوہر ✤
۲۲- بیٹی کے بیٹے کی بیوی ✤	۲۲- بیٹی کی بیٹی کا شوہر ✤
۲۳- بیوی کے بیٹے کی لڑکی ✤	۲۳- شوہر کے بیٹے کا بیٹا ✤
۲۴- بیوی کے لڑکے کی لڑکی ✤	۲۴- شوہر کی بیٹی کا بیٹا ✤
۲۵- بہائی کی بیٹی (بھتیجی) ✤	۲۵- بہائی کا بیٹا (بھتیجا) ✤
۲۶- بہن کی بیٹی (بھانجی) ✤	۲۶- بہن کا بیٹا (بھانجا) ✤
۲۷- بہائی کے بیٹے کی بیوی ✤	۲۷- بہائی کی بیٹی کا شوہر ✤
۲۸- بہن کے بیٹے کی بیوی ✤	۲۸- بہن کی بیٹی کا شوہر ✤
۲۹- بیوی کے بہائی کی لڑکی ✤	۲۹- شوہر کے بہائی کا بیٹا ✤
۳۰- بیوی کی بہن کی لڑکی ✤	۳۰- شوہر کی بہن کا بیٹا ✤

چند قانونی اور تجارتی ہدایات

— قانون کی ناواقفی کا عذر کبھی نہیں مانا جاتا ✤

— جو چیز در اصل صحیح نہیں قانوناً انقضاے میعاد کے بعد جائز نہیں ہو سکتی ✤

— نابالغ کی وصیت جائز نہیں۔ اگر وصیت نابالغی میں کیگئی ہے تو وہ کبھی جائز نہ ہوگی ✤

— کسی کام کا ذاتی حق اسی شخص کے ساتھ مر جاتا ہے ✤

— قانون کسی شخص کو ناممکن باتیں کرنے پر مجبور نہیں کر سکتا ✤

— کوئی شخص ایک عذر یا جرم کے لیے دوبارہ نہیں پوچھا جا سکتا ✤

— معاہدے قانون پر غالب آجاتے ہیں ✤

— جو فایدہ اٹھاتا ہے نقصان کا ذمہ دار بھی ہوتا ہے ✤

— کوئی شخص اپنی غلطی سے فایدہ نہیں اوٹھا سکتا ✤

— فریب کا چھپانا بھی فریب ہے ✤

— امور خلاف قانون کے ارتکاب میں نیت کا بہت حصہ ہے۔ مثلاً اگر کوئی شخص اپنے بیٹے کو تنبیہ کے خیال سے مارے کہ جس سے لڑکا مر جاوے تو باپ جسکی نیت صرف بیٹے کو سزا دینے کی تھی بیٹے کے قتل کا مجرم نہیں سمجھا جاوے گا ✤

— کوئی آدمی مجبور نہیں ہے کہ اپنے ملازم کو چال چلن کا سارٹیفکیٹ دے۔ لیکن جب دیا جاوے تو بیشک صحیح ہونا چاہیئے ✤

— قانون انکی مدد کرتا ہے جو ہوشیار رہتے ہیں اور جو اپنے حقوق حاصل کرنے کے لیے سو رہتے ہیں قانون انکی مدد سے قاصر ہے ✤

— ملازم کے صندوق وغیرہ میں تلاشی لینے کے لیے پہلے تلاشی کا وارنٹ حاصل کرنا چاہیئے ✤

— جب کوئی ملازم بلا اطلاع مناسب نوکری چھوڑ کر خود بخود چلا جاوے کہ جس سے مالک کو نقصان یا تکلیف ہو تو اسپر ہرجانہ کی نالش ہو سکتی ہے۔ البتہ اگر نوکر کی جان یا جسم اس وقت معرض خطر میں تھے کہ جس وقت وہ بھاگ گیا تھا تو وہ معذور ٹھہر سکتا ہے ✤

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Harid

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

— مالک کا اختیار ہے کہ ہر وقت نوکر کو سوقوفی کی اطلاع یا ایک مہینہ کی تنخواہ دیکر موقوف کردے۔ پہلے تنخواہ خواہ سہ ماہی وار یا ماہوار یا ہفتہ وار دیا کرتا ہو اس کا مضائقہ نہیں ٭

— اگر کوئی ملازم جان بوجھکر آقا کی حکم عدولی کرتا ہے یا کسی امر کی بجا آوری کا مرتکب ثابت ہوا ہے تو وہ فوراً موقوف کیا جاسکتا ہے ٭

— بیماری کی وجہ سے نوکر کی تنخواہ رُک نہیں سکتی ٭

— نوکر کا اختیار ہے کہ جس کام کے لیئے اُسکو نوکر نہیں رکھا گیا تھا اُسکے کرنے سے انکار کردے ٭

— نوکر جو نقصان اپنے آقا کی جایداد کو پہونچاوے اُسکا عوض دینے پر مجبور ہے۔ لیکن آقا کا اختیار نہیں کہ بلا منشا اُسکے اُسکی تنخواہ سے نقصان کی رقم وضع کرلے ٭

— مالکان مکان اگر کرایہ داروں سے ایسے مکان چھوڑوانا چاہئیں کہ جنکے لیئے کرایہ نامہ میں کسی میعاد کی شرط نہیں تو وہ دو ہفتے کے تحریری نوٹس دیسکتے ہیں۔ لیکن کرایہ دار اگر ثابت کرسکے کہ اتنی جلدی مکان کے چھوڑ دینے سے اُسکا نقصان ہوتا ہے تو وہ اتنی جلدی مکان خالی کرنے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا۔ متنازعہ مدت میں بدستور مقررہ کرایہ ادا کرنا پڑیگا ٭

— اگر کوئی چیز پڑی پائی جاوے تو مالک کے تلاش کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے ٭

— زمین پر جانوروں کے پھانسنے کے لیئے تیز بودار طعمے لگانا یا جانوروں اور مویشی کو مسموم کرنا قانوناً منع ہے ٭

— کھیتوں میں خوشہ چینوں کو کوئی قانونی حق سِلہ چننے کا نہیں ٭

— اگر شارع عام ناصفایا مرمت طلب یا ناقابل گذر ہی تو راہرو کو حق حاصل ہے کہ پاس کی افتادہ زمین سے گذر جاوے ٭

— شارع عام میں خلاف تہذیب حرکات کرنا داخل جرم ہے ٭

— کوڑہی یا دوسرے گداگر مثل گزشتہ مارون کے جو امن عامہ کو مخل ہوں یا دھمکا کر خیرات لینا چاہیں وہ سزا کے سزاوار ہیں ٭

— کرایہ دار کے کرایہ کے عوض مالک مکان اُسکا اسباب نہیں چھین سکتا ٭

— لاٹری ڈالنا قانوناً ممنوع ہے ٭

— تعطیل کے دن قرضہ کا ادا کرنا لازمی نہیں ٹھہر سکتا ٭

— عمر کے بیسویں سال کے آخری روز ہر شخص قانوناً بالغ ہوجاتا ہے ٭

— اگر کوئی شخص ایک گز کے فاصلہ کے اندر کسی کو دھمکاوے تو وہ حملہ کرنیکا قصوروار ہے ٭

— ہر قسم کی شرط نا جائز ہے۔ شرط میں ہارا ہوا یا جیتا ہوا روپیہ نہیں دلایا جاتا البتہ دھوکا دینے والے کو سزا ملسکتی ہے ٭

— قانوناً رات غروب آفتاب سے دوسرے گھنٹے شروع ہوکر طلوع آفتاب سے دو گھنٹے پہلے ختم ہوتی ہے ٭

— قانوناً مہینہ کی مدت سے مراد تیس دن کی میعاد کی ہوتی ہے ٭

— ہر شخص اپنا نام بدل سکتا ہے لیکن اسکے لیئے ایک اطلاع عام مشتہر کرنا ضروری ہے ٭

— لائسنس کی زیادہ سے زیادہ میعاد ایک سال ہوسکتی ہے ٭

— اگر کسی عورت کا شوہر گم ہوجاوے تو جبتک اسکا مرنا یا تباہ ہونا ثابت نہ ہوجاوے عورت دوسری شادی نہیں کرسکتی ٭

— انگریزوں میں سات سال تک اگر میاں یا بیوی کی خبر نہ ملے تو نکاح کرلینا جائز ہے ٭

— جو شخص کسی کام کو نہیں روکتا وہ اُسے روکنا چاہئے سمجھا جائیگا کہ وہ اسکے کرنے پر رضامند ہے ٭

— جو متضاد قوانین پیش ہوجائیں تو اولیٰ قانون اعلیٰ کی تابع ہوجانا چاہیئے۔ عام قانون خاص کی اور پورانا قانون نئے کے اور انسانی قانون قانون الٰہی کے ٭

— جہانتک ممکن ہو کوئی چٹھی یا اقرارنامہ لکھتے وقت اپنے آپکو عدالت کے سامنے بیٹھا ہوا سمجھو۔ اور سب کچھ بچا بچا کر لکھو کہ کبھی پچھتانا نہ پڑے ٭

— اگر ممکن ہو تو کسی کو کوئی تحریر نہ دو ٭

— اگر روپیہ بذریعہ ڈاک کسی کے طلب کرنے پر بھیجا جاوے جو ڈاک میں گم ہوجاوے تو وہ فریضہ بری الذمہ ہے ٭

— کسی شریک کی موت پر فوراً شراکت فسخ ہوجاتی ہے ٭

— جس چیز کے بیچتے وقت بائع اُس چیز کے ایسے نقص سے واقف ہو کہ جس سے مشتری نہیں تو بعد میں ایسی بیع فسخ ہوسکتی ہے ٭

— کوئی ماں اپنے حرامی بیٹے سے مدد کی مستحق نہیں ٹھہر سکتی ٭

— دوکاندار مجبور نہیں کہ ہر چیز جو اُسکی دوکان میں موجود ہے بیچ ڈالے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

— جو جانور تمہارے کھیت یا باغ میں گھس کر نقصان کرے اُسے مار ڈالنا اور نقصان پہونچانا نہیں چاہیئے۔ صرف مالک پر نقصان کا دعوے دایر کرنا چاہیئے۔

— حیات ماست کا ضبط کرانا جرم ہے۔

— وصیت تحریری ہو اور رجسٹری کے دستخطی اور دو شخصوں کی گواہی ہو ورنہ غیر معتبر وصیت پر اسٹامپ کی حاجت نہیں۔

— جان کی حفاظت کے لیئے رات کو اپنے مکان پر چور کا مقابلہ کرنے میں اگر چور کو ضرب شدید لگ جاوے یا چور مر جاوے تو مالک مکان ہی ماخوذ ہے۔

— لیسنسدار مکانات کے اندر پولیس ہر وقت داخل ہو سکتی ہے۔

— بارہ سال سے کم عمر کی اپنی بیوی سے ہمبستری کرنا بھی قانوناً داخل جرم ہے۔

— اگر کسی فریق کا نامرد (ناکارہ) دیوانہ یا چنڈال وغیرہ ہونا ثابت ہو تو شادی ناجائز ہے۔

— خواہ کوئی شخص بیگناہ بھی ہو گرفتاری کے وقت حکم عدولی نہیں کرنا چاہیئے۔

— بلا اسٹامپ کے کاغذ کی رسید کے لیئے صرف قانونی تاوان دینا پڑتا ہے ورنہ رسید مجرا ہو جاتی ہے۔

— کسی کتاب کا حق تصنیف پچاس سال تک قائم رہتا ہے۔

— خواہ کتنا روپیہ ادا کرنا ہو روپیہ کی صورت میں ادا کر سکتے ہیں ہزار یا سو روپیہ پر چیز نہیں لے سکتے اور کوڑی کوئی قانونی سکہ نہیں۔ یہانتک کہ کوڑیوں سے کوڑیوں کا خریدنا ناجائز نہیں سمجھا گیا۔

— آلات پیشہ اور سامان پوشش قرقی سے بری ہیں۔

— سرکاری ملازموں کا خرچہ عدالت وغیرہ سرکار میں جمع ہوتا ہے۔

کاشتکاروں اور باغبانوں کے لیئے علم نجوم کی ہدایات

۱- اگر تم ایسے وقت میں اپنے اگنے والی کیلیں چھانٹو کہ جبکہ چاند بالکل برج ثور یا اسد یا عقرب یا قوس میں چلا گیا ہو تو نہ کیڑے مکوڑے اور نہ پرند تمہارے انگور کے خوشوں پر دست درازی کرینگے۔

۲- ایسے دنوں میں درختوں کو پیوند کرو کہ جبکہ چاند گھٹتا جاتا ہو۔ یا جبکہ بالکل گم ہو جاوے۔ اور اگر بہتیرے درختوں کی پشم ایسے دنوں میں ہونڈو جبکہ چاند بڑھتا ہوا ہو تو بہت اچھی پیدا ہوگی۔

۳- بیج اور ایندھن استعمال کے لیئے چاند کے انحطاط کے دنوں میں کاٹنے چاہیئے۔ لیکن اگر تم درخت اس لیئے کاٹتے ہو کہ لکڑی بہت مدت تک پائدار رہے تو موسم سرما کے آخر میں کاٹو۔ کیونکہ اُس وقت چاند زمین کے نیچے اور زحل کے سامنے ہوتا ہے۔ اس لیئے لکڑی سڑنے اور بوسیدہ ہونے سے بچکر بہت پختہ اور دیرپا ہو جاتی ہے۔

۴- ایندھن اور جو دوسری چیزیں تم چاہتے ہو کہ پھر جلدی پیدا کر لو ایسے وقت میں کاٹو جبکہ چاند زمین کے اوپر پہلے ہفتے میں ہو۔ اور زہرہ یا مشتری کے مقابل میں ہو۔

۵- ایسے وقت میں کاشت کرو جبکہ چاند ثور سنبلہ یا عقرب میں واقع ہو اور زحل کے خوب مقابلے پر ہو جبکہ چاند برج سرطان میں ہو تو تخم کی دال کی فصلیں بو دو۔ اور جبکہ برج اسد یا جدی میں ہو تو اپنے باغات کو اور جھوٹے درختوں اور بودوں کو چھانٹ کر درست کرو۔

۶- جس نے ہوشیاری کی تھی کہ جبکہ چاند برج ثور میں ہو تو درخت بو لینے چاہیئے۔ اور اگر ممکن ہو تو جب چاند سرطان یا جدی میں ہو تخم بونے کا کبھی بہتر ہے۔ یہ کام تخم اس وقت بونا بہتر ہے جب یہ کتاب انحطاط میں ہو۔

چونکہ پودوں کا نمو پیدا ہونا چاند اور سورج کی متحدہ تاثیر کا باعث ہے اور یہ حالت ان دونوں کے قریب ہونے کی صورت میں بہت زور میں ہوتی ہے یعنی ماہ نو کے دنوں میں۔ اس لیئے بہتر یہی ہے کہ ماہ نو سے چند روز کے اندر ہی اندر جبکہ اُسکی روشنی (چاندنی) بڑھتی جاتی ہو اور وہ برج ثور۔ سرطان۔ میزان۔ جدی یا حوت میں سے کسی میں گزر رہا ہو تو کاشت کر لینی چاہیئے۔

چونکہ چاند کو ہر ایک برج سے گذرنے میں اُس وقت کی رفتار کے مطابق ۲ سے ۳ گھنٹے تک خرچ ہوتے ہیں۔ اس لیئے اُسکے کسی ایک خاص برج سے گذرنے کے زمانے میں بہت زیادہ رقبے پر کاشت کرنا ممکن نہیں۔ اس لیئے مناسب یہ ہے کہ ماہ نو کے چڑھتے ہی فوراً کاشت شروع کیجاوے اور جبتک اُن برجوں میں سے کسی میں داخل نہ ہو جاوے کہ جن کا نام اوپر بیان ہو چکا ہے کام جاری رہے۔ کاشت کے لیئے زمین جسکو دو یا تین چاند کے چڑھتے ہفتے اور نئے چاند کے چڑھنے کے درمیانی دونوں میں تیار کرنی چاہیئے کیونکہ زمین کی ناکارہ گھاس پھونس تلف کرنے کے لیئے یہی بہتر وقت ہے۔ اگر فصل کی پیداوار یکساں چاہو تو کاشت اگر ممکن ہو تو ایسے وقت میں کرو جب میزان چڑھ رہا ہو۔ اکتوبر اور نومبر میں بھی بونے میں کچھ مشکل نہیں جبکہ چاند سرطان یا حوت میں سے کسی برج سے گزر رہا ہو اور روشنی ترقی کی حالت میں ہو۔ اور راہج میں جو بونے میں کوئی مشکل نہیں ہوگی جبکہ چاند ثور اور سرطان سے گزر رہا ہو اور روشنی ترقی میں ہو۔ شلجم۔ آلو اور چقندر کی فصلیں بونے میں ثور اور عقرب کو ترجیح دینی چاہیئے۔ موسم خزاں میں حوت سب سے بہتر فصل میں ترقی پیدا کرنے والا برج ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مینار ایفل

سنہ ۱۸۹۱ء کی نادر جنتری کے صفحہ ۲۷ پر نامی کے حالات معہ تصویر کے درج کئے تھے۔ سوائے بلند ترین تعمیر زمانہ حال میں جس کے حالات معہ تصویر کے سال آئندہ کے عدم گنجائش کی وجہ سے ہم نہ تو سنہ ۱۸۹۲ء فن انجنیری کے عجیب کی تصویر درج کر سکے۔ کے ایفا کی فکر کی تو ہمیں خیال ہوا کہ گو آج مگر نسکا گو کی نمائش کے بانیوں کی نسبت کی اس سنہ ۱۸۸۹ء کی عظیم الشان نمائش کی ارادہ رکھتے ہیں۔ اس لئے یہی بہتر ہوگا کہ ہی درج کیجاوے۔ مگر معلوم نہیں کیوں امریکہ امسال ایفل ٹاور کی تصویر ناظرین کی سنہ ۱۸۹۲ء کی نمائشگاہ کے لئے یہ مینار کیا تھا جو کہ فن انجنیری کی عظیم الشان فتح تھی کہ جس سے تمام نمائشگاہ رات کے وقت کلوں کے نیچے سے اوپر چڑھتے تھے۔ اوپر چھت میں پیرس کے ایک اخبار کا ہیں اس لئے ایفل ٹاور گرمیوں کی نسبت

ہم نے دنیا بھر کے عظیم الشان بت "آزادی" اور اس کا خانہ اس نقشے پر کیا تھا۔ "اس کے پیرس کا مینار ایفل ٹاور اول نمبر پر ہے کہ کی جنتری میں درج ہونگے۔ مگر افسوس ہے اور نہ سنہ ۱۸۹۲ء کی نادر جنتری میں زمانہ حال کے سال گزشتہ میں جب ہم نے اپنے دوست ایفل ٹاور دنیا بھر میں بلند ترین تعمیر ہے بھی سنا گیا تھا کہ وہ اپنی نمائشگاہ میں پیرس بلند ترین تعمیر سے بھی بلند تعمیر بنانے کا جو مینار ایفل ٹاور کو مات کرے اس کی تصور والے اس ارادے سے باز رہے۔ اس لئے خدمت میں پیش کی جاتی ہے۔ پیرس کی فولاد سے ایفل نامی ایک انجنیر نے تعمیر سمجھا گیا۔ اس وقت اسپر برقی روشنی کیجاتی بقعہ نور ہو جاتی تھی اور دن کو تماشبین بذریعہ کئی دوکانیں بھی تھیں۔ اور سب سے اوپر کی مطبع تھا۔ چونکہ جاڑے میں اجسام سکڑ جاتے سردیوں میں ۸۔ انچ چھوٹا ہوتا ہے ؛

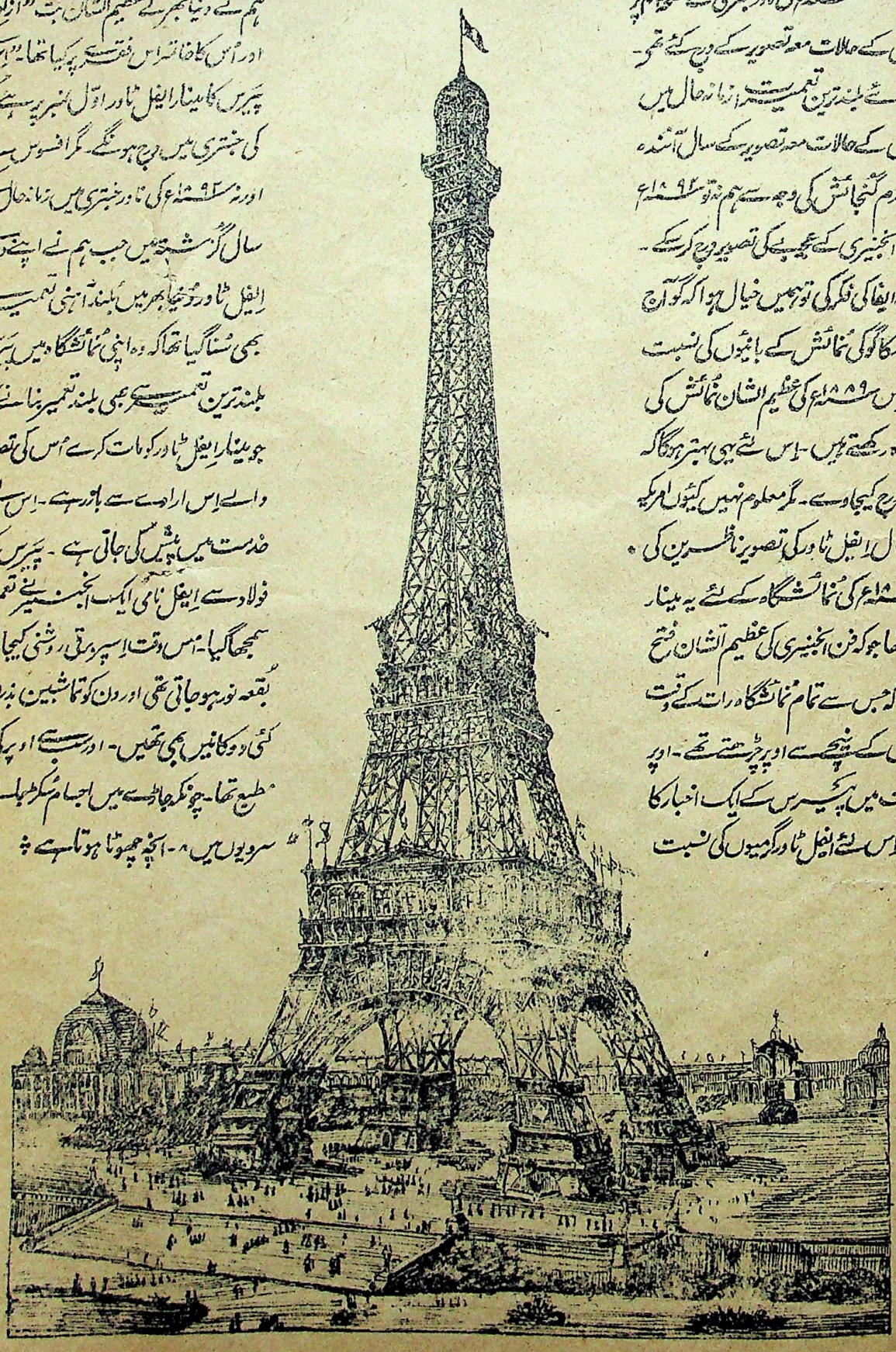

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تاریخ		ایام ہفتہ	جنوری							آفتاب طلوع	آفتاب غروب	حکما، عقلاء، فضلا اور صلحا کے قیمتی اقوال	یادداشت
1	364	دوشنبہ	1	23	28	9	18	19	10	6 25	5 41	۱۔ سال نو کو نیک ارادوں سے شروع کرو اور ان پر مستقل رہو	
2	363	سہ شنبہ	2	24	29	10	19	20	11	25	41	۲۔ جو شخص ایک مرتبہ دغا کر چکے پھر اس پر اعتبار نہیں ہو سکتا	
3	362	چہارشنبہ	3	25	30	11	20	21	12	25	41	۳۔ جو شخص آزمانے سے پہلے کو آزماتا ہے نادم ہوتا ہے	
4	361	پنجشنبہ	4	26	اسفندار	12	21	22	13	25	42	۴۔ ہر کام کے لئے ایک وقت مقرر کرو	
5	360	جمعہ	5	27	2	13	22	23	14	25	43	۵۔ جو لوگ مقررہ وقت پر کام کرتے ہیں ان کا وقت ضائع نہیں ہوتا	
6	359	شنبہ	6	28	3	14	23	24	30	25	43	۶۔ جو سوداگر [illegible] زیادہ روپے کا مالک ہوتا ہے	
7	358	یکشنبہ	7	29	4	15	24	25	30	24	43	۷۔ اپنے متعلق عموماً اپنی ہی رائے کارگر ہوتی ہے	
8	357	دوشنبہ	8	30	5	16	25	26	پوس سدی 1	24	44	۸۔ اگر مالک ہی سست ہے تو نوکر اور بھی سست ہوگا	
9	356	سہ شنبہ	9	رجب 1	6	17	26	27	2	24	45	۹۔ گھر میں جو بڑا ہوتا ہے سب اسی کی عادات کی نقل کرتے ہیں	
10	355	چہارشنبہ	10	2	7	18	27	28	3	24	46	۱۰۔ عیش پرستی سے بھاگو تو وہ تمہارے پیچھے بھاگے گی	
11	354	پنجشنبہ	11	3	8	19	28	25	4	24	46	۱۱۔ ایک منٹ ہر روز سے سال تمام میں چھ گھنٹے بنتے ہیں	
12	353	جمعہ	12	4	9	20	29	ماگھ 1	5	24	47	۱۲۔ زندگی فانی ہے نام نیک باقی رہتا ہے	
13	352	شنبہ	13	5	10	21	ماگھ 1	2	6	24	48	۱۳۔ جیسا میرا ناخن میری پیٹھ کھجلاتا ہے ویسا اور کوئی نہیں کر سکتا	
14	351	یکشنبہ	14	6	11	22	2	3	7	23	48	۱۴۔ جو شخص عاقبت اندیشی کر لیتا ہے وہی مبارک ہے	
15	350	دوشنبہ	15	7	12	23	3	4	8	23	49	۱۵۔ گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں	
16	349	سہ شنبہ	16	8	13	24	4	5	9	23	50	۱۶۔ عقلمند آدمی کا ارادہ بدل جاتا ہے بیوقوف کا ہرگز نہیں	
17	348	چہارشنبہ	17	9	14	25	5	6	10 11	23	52	۱۷۔ ظلم کرنے سے ظلم اٹھانا اچھا ہے	
18	347	پنجشنبہ	18	10	15	26	6	7	12	23	53	۱۸۔ جب مسخرا اور مزاح آئے تو دوستی کا کوچ ہوا	
19	346	جمعہ	19	11	16	27	7	8	13	23	54	۱۹۔ غور کرو کیا لکھتے ہو اور کس کے رو برو کہتے ہو	
20	345	شنبہ	20	12	17	28	8	9	14	23	55	۲۰۔ بری مثال مرض وبائی کی طرح پھیل جاتی ہے	
21	344	یکشنبہ	21	13	18	25	9	10	15	22	55	۲۱۔ یہ دیکھو کہ کیا کہا گیا ہے نہ کہ کہنے والا کون ہے	
22	343	دوشنبہ	22	14	19	ماگھ 1	10	11	ماگھ بدی 1	22	56	۲۲۔ مشورہ کر لینا اپنے آپ کو ندامت سے نگاہ رکھنا ہے	
23	342	سہ شنبہ	23	15	20	2	11	12	2	22	57	۲۳۔ ناکامی ہم کو عقلمند بنانے کا بہترین طریقہ ہے کہ وہ ہمیں آئندہ احتیاط سکھاتی ہے	
24	341	چہارشنبہ	24	16	21	3	12	13	3	22	58	۲۴۔ ہمارے بہت سے گزشتہ اپنے ہاتھوں کی کمائی ہوئی ہیں	
25	340	پنجشنبہ	25	17	22	4	13	14	4	22	59	۲۵۔ جب ضرورت معلوم ہوتی ہے تو دلیری بھی عقلمندی ہے	
26	339	جمعہ	26	18	23	5	14	15	5	21	59	۲۶۔ جب شراب اندر داخل ہوتی ہے تو عقل باہر چلی جاتی ہے	
27	338	شنبہ	27	19	24	6	15	16	6	21	6 1	۲۷۔ ایک کے حاصل ہو جانے سے دو پانے کی ترغیب ہوتی ہے	
28	337	یکشنبہ	28	20	25	6	16	17	7	21	2	۲۸۔ صرف دوسروں کی آنکھوں کی بدولت ہم اپنے عیب دیکھ سکتے ہیں	
29	336	دوشنبہ	29	21	26	8	17	18	8	20	3	۲۹۔ قرض کا روپیہ وقت کو تھوڑا بنا دیتا ہے	
30	335	سہ شنبہ	30	22	27	9	18	19	9	20	4	۳۰۔ جہالت شک کی جڑ ہے اور شک بے دینی کی	
31	334	چہارشنبہ	31	23	29	10	19	20	10	20	5	۳۱۔ بیوقوف کی عقل ناداں کے ہاتھ میں تیز دھار اوزار کی مثال ہے	

نمک:- اس وقت ہندوستان میں نمک پر اڑھائی روپیہ فی من سرکاری ٹکس ہے۔ البتہ برہما میں صرف ایک روپیہ فی من ہے۔ سنہ ۱۸۹۰-۹۱ء میں کل خرچ نمک کا اس ملک میں ۳۴۷۲۲۰۰۰ من ہوا۔ یعنی بہ نسبت سنہ ۱۸۸۹ء کے خرچ سے کہ جس سال کے بعد کہ دو روپئے فی من محصول دفعتاً بڑھا دیا گیا تھا پانچ لاکھ من نمک کا خرچ کم ہوا۔ بالاوسط ہندوستان میں ہر شخص چھ سیر کے قریب سال تمام میں نمک کھاتا ہے۔ یعنی ایک میاں بیوی اور تین بچوں کا کنبہ سال تمام میں ۲۵ سیر نمک کھاتا ہے جو دو روپے کا ہوا۔ اور ۱۸۸۸ء کے ٹکس کے بڑھ جانے سے اس کنبے پر صرف آٹھ آنہ زائد خرچ پڑا۔ سرکار کی کل آمدنی نمک سے ساڑھے آٹھ کروڑ روپے سالانہ سے زائد ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہندوستان کی میونسپلٹیاں

ہندوستان میں زیادہ تر سنہ ۱۸۶۴ء میں میونسپلٹیاں شروع ہوئیں جو کہ لارڈ رپن کی اول سیلف گورنمنٹ کی تجویز کا نتیجہ تھیں۔ سنہ ۱۸۹۰-۹۱ء میں کل ۷۸۰ میونسپلٹیاں تھیں ملک میں تھیں جن کی آبادی ۲۳۰۰۸۰۱۵ تھی۔ اور انکا کل خرچ ۲۰۱۷۰۰۰۰ روپے تھا۔ بعض صوبجات میں مضافات کے ڈسٹرکٹ بورڈوں کے ذریعہ سے بھی اول سیلف گورنمنٹ کا کام ہوتا ہے۔ سنہ ۱۸۹۰ء میں ان بورڈوں کے ممبر ۲۱۱۱۰۰۰ تھے۔

سیاروں کی چال

تاریخ	پوس گنت ۱۹			جھپٹ			جوگ			دھمان		بھدرا		چیتر وان		
	تتھ	گ	پ	نام	گ	پ	نام	گ	پ	گ	پ	ابتدا	انتہا	اس	گ	پ
۱	۱۰	۴۸	۵	سول	۴۲	۷	سوکرم	۱۸	۳	۴۸	۵۵	۴۷	۴۸ ۴۹			
۲	۱۱	۱۴۱	۴۰	بساکھا	۴۶	۲۴	دھرتر	۱۷	۷	۲۵	۵۷			چھیک	۳۱	۱۹
۳	۱۲	۴۵	۵۱	انرادھا	۵۲	۵۲	شول	۱۷	۳	۲۵	۵۹					
۴	۱۳	۵۰	۴۳	جیشٹھا	۵۹	۰	گنڈ	۱۷	۴۷	۲۶	۰		۴۲	دھن	۵۹	۰
۵	۱۴	۵۴	۱۸	مول	۶۱	۰	برودھ	۱۹	۱۶	۲۶	۲		۲۳ ۲۵			
۶	۳۰	۶۰	۰	پورواشاڑھ	۵	۳۰	دھرو	۲۰	۱۲	۲۶	۴					
۷	۱	۱	۳۰	اتراشاڑھ	۱۱	۵۸	ویاگھات	۲۱	۲۸	۲۶	۵			مکر	۲۸	۲۸
۸	۲	۶	۳۴	شراون	۱۷	۵۹	ہرشن	۲۲	۱۷	۲۶	۴			کمبھ	۵۵	۲۴
۹	۳	۱۰	۴۸	دھنشٹھا	۲۳	۱۹	بجر	۲۲	۳۰	۲۶	۸					
۱۰	۳	۱۴	۵۸	شتبھشا	۲۷	۲۹	سدھ	۲۱	۵۲	۲۶	۹	۲۵ ۳۰				
۱۱	۴	۱۹	۶	پورابھادرپد	۳۰	۳۴	ویدھرتی	۲۰	۲۰	۲۶	۱۰		۱۶ ۲۰			
۱۲	۵	۱۴	۴۹	اترابھادرپد	۳۲	۴۰	پرتی پات	۱۷	۴۹	۲۶	۱۲			مین	۱۹	۵۳
۱۳	۶	۱۹	۱۱	ریوتی	۳۲	۵۴	پرگھ	۱۴	۱۷	۲۶	۱۳					
۱۴	۷	۱۴	۲۶	اسوینی	۳۲	۱۵	شیو	۹	۴۶	۲۶	۱۴	۱۴ ۲۷	۴۴ ۵۸	میکھ	۳۲	۱۵
۱۵	۸	۱۱	۲۹	بھرنی	۲۰	۵۶	سدھ	۴	۲۶	۲۶	۱۶					
۱۶	۹	۶	۳۱	کرتکا	۲۸	۲	سکلپ	۵۱	۳۲	۲۷	۱۷			برکھ	۴۲	۱۶
۱۷	۱۰ ۱۱	۲ ۵۶	۳۳ ۳۴	روہنی	۲۴	۴۹	سوبھاگ	۴۳	۱۹	۲۶	۱۸	۲۶ ۲۷	۴۳ ۴۴			
۱۸	۱۲	۵۲	۱	مرگسرا	۲۱	۲۶	ہرشن	۴۴	۱۹	۲۶	۲۰			متکن	۴۹	۴
۱۹	۱۳	۴۷	۱۱	ارودرا	۱۷	۲	ایندر	۴۵	۲۳	۲۶	۲۱					
۲۰	۱۴	۴۰	۱۹	پنرواسو	۱۲	۵۱	ویدھرت	۲۰	۵۵	۲۶	۲۲	۲۰ ۲۱		کرک	۵۲	۴۸
۲۱	۱۵	۳۴	۸	پشیہ	۸	۴۷	ویشکمبھ	۱۳	۱۰	۲۶	۲۴		۷ ۱۷			
۲۲	۱۶	۲۹	۱۹	آشلیشا	۵	۱	پریت	۵	۴۰	۲۶	۲۶					
۲۳	۲	۴۴	۲۷	مگھا	۱	۴۹	سوبھاگ	۵۲	۱۱	۲۶	۳۰	۲۷ ۲۸		شکھ	۷	۴۷
۲۴	۳	۲۰	۴۲	پورپھالگنی	۵۷	۴۸	شوبھن	۴۹	۴	۲۶	۳۳		۲۰ ۲۲			
۲۵	۴	۱۷	۴۶	اترپھالگنی	۵۹	۴۵	اتگنڈ	۴۱	۶	۲۶	۳۶			کمنیاں	۴۲	۳۷
۲۶	۵	۱۵	۵۱	ہست	۵۷	۱۵	سوکرم	۳۶	۵۶	۲۶	۴۰					
۲۷	۶	۱۵	۱۱	چترا	۵۸	۲۷	دھرت	۳۳	۴۵	۲۶	۴۳	۱۹ ۱۱	۴۵ ۵۹	تلا	۴۸	۹
۲۸	۷	۱۵	۴۷	سواتی	۶۰	۰	شول	۳۱	۳۴	۲۶	۴۶					
۲۹	۸	۱۷	۵۲	سواتی	۱	۵۵	گنڈ	۳۳	۲۴	۲۶	۴۹			بچھیک	۴۹	۵۲
۳۰	۹	۲۰	۳۰	بساکھا	۵	۵۳	برودھ	۳۰	۸	۲۶	۵۲	۵۲ ۵۷				
۳۱	۱۰	۲۴	۴	انرادھا	۱۱	۱۵	دھرو	۳۰	۳۶	۲۶	۵۶		۴۴ ۴			

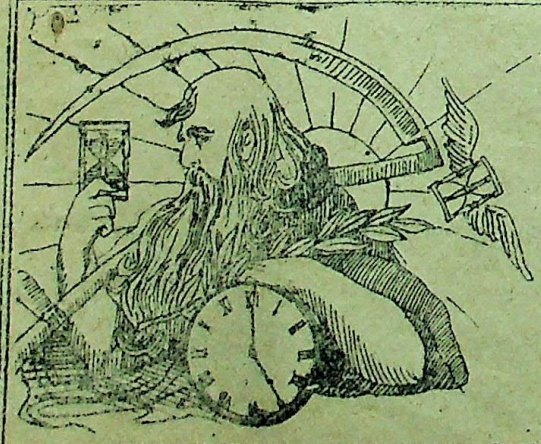

وقت کی تصویر یہ سنہ ۱۸۹۲ء کی نادر خبری میں ہم نے وقت کی تصویر دیکر لکھا تھا کہ قدیم یونانی اس کی اور طرح تصویر کھینچتے تھے۔ چنانچہ اس دفعہ ہم وہ تصویر درج کرتے ہیں۔ وقت ایک تیز پرواز سا کوڑ دہ آدمی کی مثال ہے۔ اس کے ایک ہاتھ میں ریت گھڑی ہے کہ جس سے وہ وقت کا گزرنا دیکھتا جاتا ہے۔ دوسرے میں درانتی ہے جس سے زمانے کی کشت حیات کو کاٹتا جا رہا ہے۔ اس کے سر پر پچھلی طرف بال نہیں مگر سامنے پیشانی پر ایک چوٹی ہے۔ اس میں حکمت یہ رکھی ہے کہ جو شخص وقت سامنے سے قابو کرلے وہ تو اس کو کام میں لا سکتا ہے لیکن جب وقت گزر گیا تو پیچھے سے پکڑنے کی کوشش کرنا لاحاصل ہے۔ تصویر یہ ہے:-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	سنہ ہجری	فروری سنہ ۱۸۹۲ء	دن	آفتاب طلوع	آفتاب غروب
۳۱	۱۳۰۹	۱	پنجشنبہ	۶	۵
۳۲	۱۳۰۸	۲	جمعہ	۶	۵
۳۳	۱۳۰۷	۳	شنبہ	۶	۵
۳۴	۱۳۰۶	۴	یکشنبہ	۶	۵
۳۵	۱۳۰۵	۵	دوشنبہ	۶	۵
۳۶	۱۳۰۴	۶	سہ شنبہ	۶	۵
۳۷	۱۳۰۳	۷	چہارشنبہ	۶	۵
۳۸	۱۳۰۲	۸	پنجشنبہ	۶	۵
۳۹	۱۳۰۱	۹	جمعہ	۶	۵
۴۰	۱۳۰۰	۱۰	شنبہ	۶	۵
۴۱	۱۲۹۹	۱۱	یکشنبہ	۶	۵
۴۲	۱۲۹۸	۱۲	دوشنبہ	۶	۵
۴۳	۱۲۹۷	۱۳	سہ شنبہ	۶	۵
۴۴	۱۲۹۶	۱۴	چہارشنبہ	۶	۵
۴۵	۱۲۹۵	۱۵	پنجشنبہ	۶	۵
۴۶	۱۲۹۴	۱۶	جمعہ	۶	۵
۴۷	۱۲۹۳	۱۷	شنبہ	۶	۵
۴۸	۱۲۹۲	۱۸	یکشنبہ	۶	۵
۴۹	۱۲۹۱	۱۹	دوشنبہ	۶	۵
۵۰	۱۲۹۰	۲۰	سہ شنبہ	۶	۵
۵۱	۱۲۸۹	۲۱	چہارشنبہ	۶	۵
۵۲	۱۲۸۸	۲۲	پنجشنبہ	۶	۵
۵۳	۱۲۸۷	۲۳	جمعہ	۶	۵
۵۴	۱۲۸۶	۲۴	شنبہ	۶	۵
۵۵	۱۲۸۵	۲۵	یکشنبہ	۶	۵
۵۶	۱۲۸۴	۲۶	دوشنبہ	۶	۵
۵۷	۱۲۸۳	۲۷	سہ شنبہ	۶	۵
۵۸	۱۲۸۲	۲۸	چہارشنبہ	۶	۵
۵۹	۱۲۸۱	۲۹	پنجشنبہ	۶	۵

نمبر شمار	سنہ ہجری	فروری سنہ ۱۸۹۲ء	دن	آفتاب طلوع	آفتاب غروب
۶۰	۱۲۸۰	۳۰	جمعہ	۶	۵
۶۱	۱۲۷۹	۳۱	شنبہ	۶	۵

حکماء عقلاء فضلاء اور صلحاء کے قیمتی اقوال

۱۔ غم کا سب سے بڑا علاج مصروفیت ہے ۔

۲۔ بیمار کا کام تو ہماری اختیار میں ہیں مگر ہماری قسمت خدا کے اختیار میں ہے ۔

۳۔ مالک کی آنکھ دو ہاتھوں سے بھی زیادہ کام کرتی ہے ۔

۴۔ بے کام اور دل کے بھروسے پر چھوڑنے سے بہت لوگ تباہ ہو گئے ۔

۵۔ اگر ملازم پاس رہ کر اپنے نوکروں کو کام پر لگا کر نگرانی نہ کرو ۔

۶۔ تعمیر اور تجارت کی عادت ہو نے سے جھوٹ بولنا لازم آتا ہے ۔

۷۔ نیک دل بد کام کا حصہ رسد پاتے ہے ۔

۸۔ آدمی کو بہت زیادہ کسی چیز سے دل مطمئن نہیں ہوتا ۔

۹۔ سچے دوست نہ شمار کرتے ہیں نہ خلاف واقع بات کہتے ہیں ۔

۱۰۔ نیک نیتی کی بڑائیوں کی عزت اور قدر کی جاتی ہے ۔

۱۱۔ زندگی ایک عذاب ہے جسکی طوالت کوئی بات نہیں محمد کی البتہ بک باشد ۔

۱۲۔ نیک عادتیں سہولت سے رکھ سکتی ہیں بالمقابلہ بری عادتیں چھٹتی ہیں ۔

۱۳۔ زندگی ایک بوجھ ہے (تھیکری) ۔

۱۴۔ بخشش دینے میں وہ لطف ہے جو بدلہ لینے میں نہیں ۔

۱۵۔ باپ بیٹا بیٹے نیکی نہیں کرتا وہ اپنے بیٹوں سے کیوں نیکی کا امیدوار ہے ۔

۱۶۔ تقدیر بھی اگر ہوشیار کرتی ہو اور کھڑے ہو کے ڈرتی ہے ۔

۱۷۔ بلند آسمان بھی اتنا بلند نہیں جتنا ایک عالی حوصلہ کا دل ہے ۔

۱۸۔ بے عیب سنگریزہ کی نسبت عیب دار الماس بہتر ہے ۔

۱۹۔ انسان کی حیات اس چراغ کی مثال ہے جو ہوا میں شمار ہا ہو ۔

۲۰۔ جو شخص نیک ہونا چاہے وہ آدھا نیک تو ابھی سے ہے ۔

۲۱۔ عقلمند کے لئے گہرا علاج ایک دم بھر کا فکر کرنا ہے ۔

۲۲۔ بوسہ سے قرض کی ادائی دشوار ہے جب کہ دلایا جاوے قابل عزت نہیں ۔

۲۳۔ جب کوئی چیز خریدتے ہو اس کے بیچنے کی تدبیر سوچ لو ۔

۲۴۔ جو شخص سفر کھانا چاہتا ہے اس کو پہلے گٹھلی توڑنی پڑیگی ۔

۲۵۔ جو شخص قسمت کا شاکی ہے اس کو اپنی عقل کا بھی شاکی ہونا چاہیئے ۔

۲۶۔ تنہا بیٹھ کر اپنے عیبوں پر غور کیا کرو ۔

۲۷۔ جو بلند ہو کر نہیں اڑتا نیچے نہیں گرتا ۔

۲۸۔ دانشمند آدمی پر لے کہنے بھول جاتا ہے ۔

یادداشت

نوٹ ۔ ہندوستان میں یکم اپریل سنہ ۱۸۹۱ء کو کل فوج سے افسران ۲۲۰۲۰۰ تھی جس میں ۱۷۱۱ یورپین اور ۱۴۹۱۲۹ دیسی تھے ۔ انگریزی فوج ۹۱ ۔ بارہ توپ خانہ ۹ رجمنٹ سواران و ۳ ۔ بٹالین پیدل ۔ اور دیسی فوج ۱۲ ۔ باڑی توپ خانہ ۔ ۴۸ رجمنٹ سواران و ۱۴۰ بٹالین پیدل پر مشتمل ہے ۔ خزانہ خدمات کے لئے اس فوج باقاعدہ کے سوائے ۷۰۰۰۰ دیسی پولیس بانحتی یورپین افسروں کے متعین ہے ۔ اس کے علاوہ ۷۰۰۰۰ دیسی فوج ریزرو پیدل اور اسپیشل سروس افواج جو ریاستوں نے تیار کی ہے ۱۴۰۶۲ ہے جس میں سے ۹۲۹۲ سوار ہے ۔ یہ تجویز جو مکمل ہوگی تو علاوہ سفر مینا اور باربرداری کے دس ہزار سوار اور گیارہ ہزار پیدل فوج تیار ہو جاویگی ۔ علاوہ اس کے اس وقت ۲۲۹۱۰ یورپین اور یورشین رائفلر ہیں ۔ جن میں سے ۱۹۸۹۲ بمعہ وجوہ مستعد بتلائے گئے ہیں ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مچھلی

مچھلی

۲۰ مارچ سنہ ۱۸۹۴ء کو آفتاب برج حمل میں داخل ہوتا ہے انگلستان میں محاصل بہت کمی ہے۔ شادیاں زیادہ ہوئیں۔ بیرونی تجارت بڑھے۔ بچوں میں موت زیادہ ہے۔ بادشاہوں اور مدبروں میں موت کا بازار گرم ہے۔ ریلوں پر حادثات ہوں۔ موسم بہار فصل اور پیداوار کے لئے مفید ہے۔ کوئی مفید قانون پاس ہے۔ اٹلی میں بادشاہ یا پوپ کو خطرہ ہے۔ روس میں عام بے چینی ہے۔ (دیکھو بقیہ صفحہ ۲۲ پر)

سیاروں کی چال

نمبر شمار	ماگھ سمت ۱۹۵۱ تھتہ	گ	پ	جیشٹھا	گ	پ	ہگ نام	گ	پ	وشمان نام	گ	پ	چندرمان راس	گ	پ
۱	۱۱	۲۹	۵۰	جیشٹھا	۱۷	۵۱	بیاگھات	۳۱	۳۷	۲۸	۵۸		دھن	۱۶	۱۵
۲	۱۲	۳۵	۳۴	مول	۲۳	۴۸	گھنٹہ	۳۲	۰	۲۷	۰				
۳	۱۳	۴۰	۴۳	پورباشاڑھ	۳۰	۱۹	بسبر	۳۴	۳۰	۲۷	۲	۳۰ ۳۴	مکر	۴۴	۵۲
۴	۱۴	۴۵	۴۶	اُترا شاڑھ	۱۲۶	۳۱	سادھ	۳۵	۲۰	۲۷	۲۵	۱۵ ۱۵			
۵	۲۰	۴۹	۵۰	سروں	۴۱	۲۸	بنی بات	۳۵	۲۱	۲۷	۰				
۶	سمکی	۵۲	۵۱	دھنشٹھا	۴۰	۲۶	بریانی	۳۵	۳۲	۲۷	۱۱		کنبھ	۱۳	۵۸
۷	۲	۵۴	۴۹	ست بکھا	۴۹	۴۷	پرگھ	۳۴	۲۹	۲۷	۱۵				
۸	۳	۵۵	۴۸	پورباہادرپد	۵۱	۵۲	شیبر	۳۲	۱۵	۲۷	۱۹	۲۵ ۲۵	مین	۳۶	۲۱
۹	۴	۵۴	۴۰	اُترا بھادرپد	۵۲	۴۱	سدھ	۲۹	۴	۲۷	۳۳				
۱۰	۵	۵۲	۴۳	ریوتی	۵۲	۲۰	سادھ	۲۴	۵۴	۲۷	۲۶		میکھ	۵۲	۲۰
۱۱	۶	۴۹	۴۲	اسوتی	۵۰	۵۱	سشبھ	۱۹	۱۲	۲۷	۳۱				
۱۲	۷	۴۵	۴۹	بھرنی	۴۹	۴۶	سوکرم	۱۴	۳	۲۷	۳۴	۲۵ ۲۵			
۱۳	۸	۴۱	۲	کرتکا	۴۷	۱	برگھسم	۶	۳۲	۲۷	۳۶		برکھ	۳	۴۲
۱۴	۹	۴۱	۴۱	روہنی	۴۲	۵۲	ایندر	۰	۲۸	۲۷	۴۰				
۱۵	۱۰	۲۹	۵۶	مرگسرا	۳۷	۵۵	بسکنبھ	۴۵	۳	۲۷	۴۴	۲۵ ۲۵	ہتھن	۱۰	۲۴
۱۶	۱۱	۲۴	۸	آردرا	۴۳	۴۳	پریت	۴۶	۲۰	۲۷	۴۷	۲۴ ۲۴			
۱۷	۱۲	۱۸	۱۰	پونرباس	۳۹	۳۴	برہمان	۴۹	۲۷	۲۷	۵۰		کرک	۱۵	۲۹
۱۸	۱۳	۱۲	۳۰	پشیہ	۲۵	۴۴	سوبھاگ	۲۲	۵۴	۲۷	۵۳				
۱۹	۱۴	۷	۱۱	اشلیکھا	۲۲	۴۲	شوبھن	۱۴	۶	۲۷	۵۶	۲۴ ۱۱	سنگھ	۲۲	۲۲
۲۰	۱۵	۲	۳۰	مگھا	۱۹	۳۵	اتی گنڈ	۸	۵۶	۲۸	۰				
۲۱	پھاگن	۵۷	۴۳	پورباپھالگنی	۱۷	۴۶	سوکرم	۲	۱۳	۲۸	۴		کنیا	۲۳	۴۱
۲۲	۳	۵۳	۵۰	اُترا پھالگنی	۱۹	۵۰	سول	۵۱	۳۲	۲۸	۰	۲۴ ۲۴ ۵۳ ۵۰			
۲۳	۴	۵۳	۱۳	ہست	۱۷	۲۰	گنڈ	۴۹	۳۹	۲۸	۱۲	۱	تلا	۴۷	۵۹
۲۴	۵	۵۲	۵۴	چترا	۱۸	۴۷	برومہ	۴۹	۴۱	۲۸	۱۹				
۲۵	۶	۵۵	۵۶	سواتی	۲۱	۱۷	دھرد	۴۵	۱۸	۲۸	۲۰	۵۵ ۵۵			
۲۶	۷	۵۹	۷	بسکھا	۲۵	۸	بیاگھات	۴۴	۵۲	۲۸	۲۴		بچھ	۹	۹
۲۷	۸	۴۰	۰	انرادھا	۳۰	۰	ہرگون	۴۵	۴	۲۸	۲۸	۲۶ ۱۱			
۲۸	۸	۳	۱۸	جیشٹھا	۳۶	۱	بجر	۴۵	۵۹	۲۸	۳۲		دھنی	۳۶	۱

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar.

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مارچ

۶۰	۳۰۵		پنجشنبہ	۱	۲۲	۲۶	۵	۱۸	۱۹	۲۰	۹	۵۴	۶	۲۸	۱۔ مغرور دل غم و ہم سے لدا رہتا ہے ؛		
۶۱	۳۰۴		جمعہ	۲	۲۳	۲۸	۱۰	۱۹	۲۰	۱۰	۵۴	۲۹	۲۔ کبھی بڑی آدمی کی برائی سے بھی ایک شخص نیکی میں ترقی کر سکتا ہے ؛				
۶۲	۳۰۳		شنبہ	۳	۲۴	۲۹	۱۱	۲۰	۲۱	۱۱	۵۲	۲۹	۳۔ جس قدر بیوقوف عقلمندوں سے سیکھ سکتے ہیں عقلمند اُس سے زیادہ بیوقوفوں سے سیکھ سکتے ہیں ؛				
۶۳	۳۰۲		یکشنبہ	۴	۲۵	۳۰	۱۲	۲۱	۲۲	۱۲	۵۱	۲۹	۴۔ جس شخص نے بنیاد اصول کی نظر سے چھوڑ دیا ہے افلاس اُس کے لئے عزت ہے ؛				
۶۴	۳۰۱		دوشنبہ	۵	۲۶	۳۱	۱۳	۲۲	۲۳	۱۳	۵۰	۳۰	۵۔ جس کا پل آدمی کو دنیا نے چھوڑا ہوا ہے اُس کے لئے افلاس ذلت ہے ؛				
۶۵	۳۰۰		سہ شنبہ	۶	۲۷	۱	۱۴	۲۳	۲۴	۱۴	۴۹	۳۰	۶۔ انتقام لینا ایک تنگدل آدمی کی خوشی ہو سکتا ہے ؛				
۶۶	۲۹۹		چہارشنبہ	۷	۲۸	۲	۱۵	۲۴	۲۵	۳۰	۴۸	۳۱	۷۔ خوشی اور لطف ہیر اور غریب یکساں بھوگ سکتا ہے ؛				
۶۷	۲۹۸		پنجشنبہ	۸	۲۹	۳	۱۶	۲۵	۲۶	گہن سکتا	۴۶	۳۲	۸۔ جنت تمہاری ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے ؛				
۶۸	۲۹۷		جمعہ	۹	۳۰	۴	۱۷	۲۶	۲۷	۲	۴۶	۳۲	۹۔ خوشحال وہی ہیں جو ہر حال میں خوش ہیں ؛				
۶۹	۲۹۶		شنبہ	۱۰	۳۱	۵	۱۸	۲۷	۲۸	۳	۴۵	۳۳	۱۰۔ رونا دل کو روشن کر دیتا ہے ؛				
۷۰	۲۹۵		یکشنبہ	۱۱	۱	۶	۱۹	۲۸	۲۹	۴	۴۴	۳۴	۱۱۔ بہت سے لوگ اپنے ضمیر کی نسبت اپنی مشہرت کا زیادہ خیال رکھتے ہیں ؛				
۷۱	۲۹۴		دوشنبہ	۱۲	۲	۷	۲۰	۲۹	چھپ گیا	۵	۴۳	۳۴	۱۲۔ جس شخص کے پاس حد سے زیادہ ہے اُس کو اور زیادہ کے لئے حد سے زیادہ آرزو ہوتی ہے ؛				
۷۲	۲۹۳		سہ شنبہ	۱۳	۳	۸	۲۱	۱	چھپ گیا	۶	۴۲	۳۵	۱۳۔ بہت سی بحث میں کبھی امر حق ضائع ہو جاتا ہے ؛				
۷۳	۲۹۲		چہارشنبہ	۱۴	۵	۹	۲۲	۲	۳	۷	۴۱	۳۶	۱۴۔ حق کڑوا ہوتا ہے ؛				
۷۴	۲۹۱		پنجشنبہ	۱۵	۶	۱۰	۲۳	۳	۴	۸	۳۹	۳۶	۱۵۔ جھوٹے کا حافظہ اچھا نہیں ہوتا ؛				
۷۵	۲۹۰		جمعہ	۱۶	۶	۱۱	۲۴	۴	۵	۹ ۱۰	۳۸	۳۶	۱۶۔ جو شخص ایک جھوٹ بولتا ہے اُسکی تصدیق کے لئے اُسکو سو اور جھوٹ بولنے پڑتے ہیں ؛				
۷۶	۲۸۹		شنبہ	۱۷	۸	۱۲	۲۵	۵	۶	۱۱	۳۶	۳۶	۱۷۔ جو شخص غائب رہتی پر نہیں کرتا ہے اُس کا اعتبار نہ کرو ؛				
۷۷	۲۸۸		یکشنبہ	۱۸	۹	۱۳	۲۶	۶	۷	۱۲	۳۵	۳۸	۱۸۔ حاسد کافروں کو فربہ ہوتا ہوا دیکھ کر خود دبلا ہوتا جاتا ہے ؛				
۷۸	۲۸۷		دوشنبہ	۱۹	۱۰	۱۴	۲۷	۷	۸	۱۳	۳۴	۳۹	۱۹۔ جو شخص شروع کر دیتا ہے آدھا ختم کر لیتا ہے ؛				
۷۹	۲۸۶		سہ شنبہ	۲۰	۱۱	۱۵	۲۸	۸	۹	۱۴	۳۳	۳۹	۲۰۔ کوئی چیز نیک آدمی کو اپنے ارادوں میں نہیں روک سکتی ؛				
۸۰	۲۸۵		چہارشنبہ	۲۱	۱۲	۱۶	۲۹	۹	۱۰	۱۵	۳۲	۴۰	۲۱۔ بُرے کاموں میں ہمیشہ بُرا انجام نکلتا ہے ؛				
۸۱	۲۸۴		پنجشنبہ	۲۲	۱۳	۱۶	چھپ گیا	۱۰	۱۱	چھپ گیا	۳۰	۴۰	۲۲۔ زندگی کی ناپائداری بھی امیدوں کو برقرار رکھتی ہے ۔ مگر پھر بھی امید زندگی کا سہارا ہے ؛				
۸۲	۲۸۳		جمعہ	۲۳	۱۴	۱۸	۲	۱۱	۱۲	۲	۲۹	۴۱	۲۳۔ حاسد ہونے کی نسبت محسود ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے ؛				
۸۳	۲۸۲		شنبہ	۲۴	۱۵	۱۹	۳	۱۲	۱۳	۳	۲۸	۴۲	۲۴۔ ہزار روپیہ تک نوچیں بھی رکھی جاتی ہیں کہ ایک روز کام آویں ؛				
۸۴	۲۸۱		یکشنبہ	۲۵	۱۶	۲۰	۴	۱۳	۱۴	۴	۲۶	۴۲	۲۵۔ جس کا حساب پاک ہے اُس کو حساب لینے والے سے کیا ڈر ہے ؛				
۸۵	۲۸۰		دوشنبہ	۲۶	۱۷	۲۱	۵	۱۴	۱۵	۵	۲۵	۴۳	۲۶۔ نیکی کر اور دریا میں ڈال ؛				
۸۶	۲۷۹		سہ شنبہ	۲۷	۱۸	۲۲	۶	۱۵	۱۶	۶	۲۴	۴۳	۲۷۔ مرجھائے ہوئے درخت بہار میں تازہ ہو جاتے ہیں مگر جوانی نہیں لوٹتی ؛				
۸۷	۲۷۸		چہارشنبہ	۲۸	۱۹	۲۳	۷	۱۶	۱۷	۷	۲۳	۴۴	۲۸۔ تلوار کا زخم بھر جائیگا مگر زبان کا نہیں بھریگا ؛				
۸۸	۲۷۷		پنجشنبہ	۲۹	۲۰	۲۴	۸	۱۷	۱۸	۸	۲۲	۴۴	۲۹۔ ایک دمڑی کی ہنڈیا لو۔ تو سو مرتبہ بجا کر دیکھ لو ؛				
۸۹	۲۷۶		جمعہ	۳۰	۲۱	۲۵	۹	۱۸	۱۹	۹	۲۱	۴۵	۳۰۔ ملامت کرنے سے بری نہیں ہوتی ۔ البتہ اُس کے جھونکے نہیں دیر لگتی ہے ؛				
۹۰	۲۷۵		شنبہ	۳۱	۲۲	۲۶	۱۰	۱۹	۲۰	۱۰	۲۰	۴۶	۳۱۔ بیوقوف سے لڑنے کے وقت عقل سے بہت ہی کام لینا پڑتا ہے ؛				

حکماء عقلاء فضلاء اور صلحا کے قیمتی اقوال	یادداشت

اہل ہنود کے عقیدہ کے مطابق دنیا کی عمر آج تک ۱۹۱۴ سال کی ہے ؛

سنہ ۱۹۱۴ء میں ہالی میں ٹکٹ کی نسبت روپیہ ہے جو نصف آنہ کو ایک روپیہ ہے ؛

روئے زمین پر کل ۱۸ کروڑ مسلمان آباد ہیں جن میں سے چھ کروڑ کے قریب ہندوستان میں بستے ہیں ؛

دنیا میں ایکواڈور واحد جنوبی امریکہ ہی ایسا ملک ہے کہ جہاں آج تک بائبل کے داخل ہونے کی ممانعت ہے ؛

کل سطح زمین پر سمندروں کا رقبہ ..... ۱۴۰ ملین مربع میل ہے ؛

یہ واقعی عجیب بات ہے کہ وحشی اور جنگلی اقوام ہکلاتی نہیں ؛

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

استعمال

۱ علی الصباح اٹھنا خفیف ورزش
۲ کرنا فصل کی بیکار بیل کا استعمال
۳ کھانا سوا گھنٹہ بغیر پانی کے بعد پینا
۴ عورت سے مخاطب ہونا بہت بار یک ہو جانا
۵ سکھانا سوا گھنٹہ بعد طعام

حمل

(بقیہ صفحہ ۲۱) بادشاہ اور امرا میں ناراضی پھیلے۔ مالی حالت ابتر ہو۔ جہازوں کی تباہی سے نقصان پہنچے۔ ترکوں کا بھی یہی حال ہو۔ چین میں بادشاہ کو امن رہے۔ کسی بڑی امیر پر آفت آئے مگر عام میں امن رہے۔ امریکہ میں تجارت کی ترقی اور کوئی مفید علمی ایجاد ہو۔ عورتوں کے مفید قانون بنیں۔ شمالی افریقہ میں تجارت کی ترقی۔ ہماری پھیلے۔ آسٹریلیا میں فساد کا اندیشہ رہے اور مالی مشکلات پیش آئیں۔ (از وکیل صاحب منجم کی جنتری سنہ ۱۸۹۴ء)

چکر	بھاگ	گنت ۱۹			پچھتر			جوگ			دھنان		بھدرا		چندرمان		
	تتھ	گ	پ	نام	گ	پ	نام	گ	پ		گ	پ	ابتدا	انتہا	رس	گ	پ
۱	۹	۸	۱۴	مول	۴۲	۴۶	سدھ	۴۶	۲۱		۲۸	۳۶	۴۰				
۲	۱۰	۱۳	۳۶	پورباکھاڈ	۴۹	۳۱	بتی پات	۴۸	۴۶		۲۸	۴۲	۵۵	۱۳ ۳۶			
۳	۱۱	۱۸	۵۲	اُترا کھاڈ	۵۵	۱۸	بریان	۴۹	۲		۲۸	۴۶			مگر	۵	۵۶
۴	۱۲	۲۳	۵۲	سہرجن	۱	۱۱	شیو	۵۰	۴۶		۲۸	۵۶	۵۶ ۱۸	۲۷ ۵۳	کنیہہ	۴۳	۲۲
۵	۱۳	۲۷	۵۳	سروان	۶۰	۰	پرکھ	۵۰	۴۵		۲۸	۵۱					
۶	۱۴	۳۰	۴۳	دھنشٹھا	۵	۴۴	سدھ	۴۹	۵۷		۲۹	۰					
۷	۳۰	۳۲	۳۲	ست بکھا	۹	۲۱	ساودھ	۴۸	۷		۲۹	۴			مین	۵۶	۸
۸	سدی	۳۲	۵۷	پوربھادرپد	۱۱	۴۴	شبھ	۴۵	۵		۲۹	۸					
۹	۲	۳۲	۱۶	اُترابھادرپد	۱۲	۴۶	سوکل	۴۱	۳۴		۲۹	۱۲					
۱۰	۳	۲۹	۵۹	ریوتی	۱۲	۴۱	برہم	۳۶	۵۳		۲۹	۱۶	۵۸ ۲۰		سنکھ	۱۲	۴۱
۱۱	۴	۲۶	۴۱	اسوِنی	۱۱	۲۶	ایندر	۳۱	۲۳		۲۹	۲۰	۲۶ ۴۱				
۱۲	۵	۲۲	۳۶	بھرنی	۹	۲۴	بیدھرت	۲۵	۱۰		۲۹	۲۴			برگھ	۲۰	۱۴
۱۳	۶	۱۷	۳۹	کرتکا	۶	۲۴	بسکمبھ	۱۸	۲۰		۲۹	۲۸					
۱۴	۷	۱۲	۱۱	روہنی	۲	۵۲	پریت	۱۱	۰		۲۹	۳۲	۴ ۱۱	۳۹ ۲۰	متھن	۳۰	۵۴
۱۵	۸	۶	۳۰	آردرا	۵۴	۵۰	آیوشمان	۳	۲۴		۲۹	۳۶					
۱۶	۹ ۱۰	۰ ۵۴	۳۲ ۳۹	پونربس	۵۰	۴۰	سنوجھن	۴۷	۵۵		۲۹	۴۰			کرک	۳۸	۴۲
۱۷	۱۱	۴۸	۵۷	پشیہ	۴۶	۴۹	آیشمنٹ	۴۰	۱۸		۲۹	۴۴	۲۱ ۴۷	۴۸ ۵۷			
۱۸	۱۲	۴۳	۳۴	اشلیکھا	۴۱	۱۹	سوکرم	۳۳	۱		۲۹	۴۸			سنگھ	۴۳	۱۹
۱۹	۱۳	۲۰	۵۰	مگھا	۴۰	۲۵	دھرت	۲۶	۱۱		۲۹	۵۲					
۲۰	۱۴	۳۴	۵۹	پوربھالگنی	۳۸	۲۲	سول	۲۰	۴		۲۹	۵۶	۳۴ ۵۶		کنیان	۵۳	۹
۲۱	۱۵	۳۲	۱	اُترابھالگنی	۳۷	۱۱	گنڈ	۱۴	۴۷		۳۰	۰		۳ ۰			
۲۲	چیت	۳۰	۹	ہست	۳۷	۹	برودھ	۱۰	۷		۳۰	۴					
۲۳	۲	۲۹	۳۱	چیترا	۳۸	۱۸	دھرو	۶	۵۳		۳۰	۸	۵۹ ۴۹		تلا	۷	۳۷
۲۴	۳	۳۰	۱۰	سواتی	۴۰	۴۵	بیاگھات	۴	۵۸		۳۰	۱۲		۳۰ ۱۰			
۲۵	۴	۳۲	۱۳	بساکھا	۴۴	۲۵	ہرشن	۲	۱۱		۳۰	۱۶			بچھیک	۳۷	۵۹
۲۶	۵	۳۵	۲۵	انرادھا	۴۹	۵۳	بجر	۱	۲۴		۳۰	۲۰					
۲۷	۶	۳۹	۳۰	جیشٹھا	۵۴	۵۹	سدھ	۲	۳۸		۳۰	۲۴	۵۹ ۳۰		مین	۵۴	۵۹
۲۸	۷	۴۴	۱۲	مول	۶۰	۰	بتی پات	۳	۲۷		۳۰	۲۸		۱۱ ۵۱			
۲۹	۸	۴۹	۳۷	مول	۱	۲۰	بریان	۵	۵۹		۳۰	۳۲					
۳۰	۹	۵۴	۵۴	پورباکھاڈ	۷	۵۴	پرکھ	۶	۱۷		۳۰	۳۶			مگر	۲۴	۳۰
۳۱	۱۰	۵۹	۳۳	اُترا کھاڈ	۱۴	۱۸	شیو	۷	۴۳		۳۰	۴۰	۲۶ ۴	۵۶ ۳۳			

سیاروں کی چال

بدھ بگڑی ہوا ۲۲+۳۵۔

پور باہادرپد ۳ کے سورج ۳۹+۴۰۔

پوربھادرپد ۳ پر کنبھ کے بدھ ۴۹+۵۰۔

بدھ پچھم میں غروب ہوا ۵۶+۲۱۔

چیتر (۳) کے سورج ۲۵+۴۰۔

کرتکا (۲) کے برہسپت ۵۷+۵۶۔

سروان (۱) کے سکر ۳۶+۲۴۔

سکر مارگی ہوا ۵۰+۴۵۔

پوربھادرپد (۴) پر مین کے سورج ۴۲+۱۰ برہسپت ۳۰۔

اُترابھادرپد (۴) کے سورج ۳۴+۴۰ اُترا کھاڈ (۱) کے منگل ۳۷+۳۳۔

وشٹھا (۱) کے سکر ۱۲+۲۴۔

اُترا کھاڈ (۲) پر مکر کے منگل ۳۷+۳۳۔

پوربھادرپد سے طلوع ہوا ۴۱+۴۲۔

وشٹھا (۳) پر کنبھ کے سکر ۲۶+۹۔

بدھ مارگی ہوا ۱۳+۱۰۔

ریوتی (۱) کے سورج ۳۰+۴۰۔ کرتکا (۴) کے برہسپت ۱۳+۲۵۔

انسانی زندگی کے دلچسپ حالات

دنیا میں کل ۱۴۰۰ زبانیں ہیں۔ اور روئے زمین کی آبادی میں کل ۱۰۰۰ مختلف مذاہب مروج ہیں۔ مرد اور عورت تعداد میں قریب قریب برابر ہیں۔ روئے زمین پر اوسط مقدار عمر کی قریب ۳۳ سال کے ہے۔ دس ہزار آبادی میں سے صرف سو سال کی عمر تک پہنچتا ہے۔ ہر ایک سو آدمی میں سے ۶۰ آدمی ۶۵ سال کی عمر تک اور ۶۰۰ آدمی میں سے ایک آدمی ۸۰ سال کی عمر تک اور سو میں سے ایک ۵۵ سال کی عمر تک پہنچتا ہے۔ کرہ ارضی پر کل ..... ۱۰۰۰ آدمی آباد ہیں کہ جن میں سے ۳۳۳۳۳۳۳۳ ہر سال مرتے ہیں۔ یا ۹۱۸۲۴

ہر روز یا ۳۰۷۳ ہر گھنٹہ یا ۶۰ ہر منٹ میں یا ایک ہر سیکنڈ میں۔ اور حساب لگایا گیا ہے کہ جس قدر انسان پیدا ہوتے ہیں ان میں سے نصف تو سو برس کی عمر سے پہلے مر جاتے ہیں۔ مجردوں کی نسبت متاہلوں کی عمر زیادہ ہوتی ہے۔ مگر جو لوگ پرہیزگار اور ریاضت کش ہوتے ہیں وہ زیادہ طویل العمر پائے جاتے ہیں۔ پست قد لوگ درازقامت زیادہ جیتے ہیں۔ مردوں کی نسبت عورتوں کو ۵۰ سال کی عمر سے ادھر ادھر اچھی موقعے کامیابی کے ملتے ہیں۔ مگر اس کے بعد برابر ہیں۔ شادی کی تعداد ایک ہزار آبادی میں نسبت ۷۵ کے تخمینہ کی گئی ہے جو لوگ موسم بہار میں پیدا ہوتے ہیں وہ اوروں کی نسبت قوی طبیعت کے ہوتے ہیں۔ دن کی نسبت رات تولد اور اموات زیادہ وقوع میں آتی ہیں۔ کل آبادی میں قریب ایک چوتھائی کے لوگ اسلحہ استعمال کرنے کے قابل پیدا کئے گئے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اپریل

نمبر شمار	سنہ ہجری	۳۰ یوم	۱ پرتھا سے	۲ دوتیا سے	۳ تریا سے	۴ چوتھ سے	۵ پنچمی سے	۶ چھٹ سے	۷ ساتم سے	۸ اشٹمی سے	۹ نومی سے	۱۰ دسمی سے	۱۱ ایکادشی سے	۱۲ دوادشی سے	۱۳ تریودشی سے	۱۴ چودس سے	۱۵ پورنماسی سے	۱۶ پرتھا سے	۱۷ دوتیا سے	۱۸ تریا سے	۱۹ چوتھ سے	۲۰ پنچمی سے	۲۱ چھٹ سے	۲۲ ساتم سے	۲۳ اشٹمی سے	۲۴ نومی سے	۲۵ دسمی سے	۲۶ ایکادشی سے	۲۷ دوادشی سے	۲۸ تریودشی سے	۲۹ چودس سے	۳۰ پورنماسی سے	حکما و عقلا و فضلا اور صلحا کے قیمتی اقوال	یادداشت
۹۱	۲۷۴	یکشنبہ	۱	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱۔ روپیہ قرض لینا گویا مصیبت کو قرض لینا ہے ۔	
۹۲	۲۷۳	دوشنبہ	۲	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲۔ اس مرض کا علاج کہ جس کو محبت کہتے ہیں عموماً شادی کر لینا ہے ۔	
۹۳	۲۷۲	سہ شنبہ	۳	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳۔ پھول کے ساتھ کانٹا اور آرام کے ساتھ تکلیف ہے ۔	
۹۴	۲۷۱	چہارشنبہ	۴	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۴۔ جو آسمان پر تھوکتا ہے وہ اپنے ہی منہ پر تھوک ڈالتا ہے ۔	
۹۵	۲۷۰	پنجشنبہ	۵	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۵۔ پانی پی کر پانی دینے والے کی ذات پوچھنا ۔	
۹۶	۲۶۹	جمعہ	۶	۲۸	نوروز	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۶۔ دن چلے جاتے ہیں ۔ مگر زبان سے نکلے ہوئے لفظ قائم رہتے ہیں ۔	
۹۷	۲۶۸	شنبہ	۷	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۷۔ پہلے اپنے پہیوں کو تیل دے لو پھر اوروں کو کھینچو ۔	
۹۸	۲۶۷	یکشنبہ	۸	شوال	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۸۔ کوا طوفان سے مر گیا اور سمجھتا ہے میرے کوسنے سے مرا ہے ۔	
۹۹	۲۶۶	دوشنبہ	۹	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۹۔ جس تجویز میں کامیابی کی امید رکھتے ہو وہ کسی سے مت کہو ۔	
۱۰۰	۲۶۵	سہ شنبہ	۱۰	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۰۔ جس چیز کو نادان آنکھ سے بھی نہیں دیکھتا دانا اس سے دل لیا کرتا ہے ۔	
۱۰۱	۲۶۴	چہارشنبہ	۱۱	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۱۔ جس کی ہر نذر اس نذر کرو کہ گویا یہ عمر کا آخری دن ہے ۔	
۱۰۲	۲۶۳	پنجشنبہ	۱۲	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	بیاکھ	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۲۔ اگر تاک سے عقل اچھالے تو کاہلی سے ہوشیاری ضرور اچھی ہے ۔	
۱۰۳	۲۶۲	جمعہ	۱۳	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	بیاکھ	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۳۔ نوجوانوں کے تبسم کی ورزش اور دل لگی کی تربیت بہت ضروری ہے ۔	
۱۰۴	۲۶۱	شنبہ	۱۴	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۴۔ افلاس ہنر کی زرغریب اور محنت کا دبستان ہے ۔	
۱۰۵	۲۶۰	یکشنبہ	۱۵	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۵۔ سفید بالوں سے عقل نہیں آ جاتی ۔ سیکھنے سے آتی ہے ۔	
۱۰۶	۲۵۹	دوشنبہ	۱۶	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۶۔ بچہ ہم ڈھونڈتے ہیں اکثر مل جاتا ہے ۔ ڈھونڈیں تو ہمارا قصور ہے ۔	
۱۰۷	۲۵۸	سہ شنبہ	۱۷	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۷۔ فتح کے وقت لڑائی کی مصیبت بھول جاتی ہے ۔	
۱۰۸	۲۵۷	چہارشنبہ	۱۸	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۸۔ افلاس کی نسبت دولتمندی اور حرص زیادہ شرمناک ہے ۔	
۱۰۹	۲۵۶	پنجشنبہ	۱۹	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۱۹۔ جو رشوت لینے سے انکار کرتا ہے رشوت دینے والے پر خفا ہوتا ہے ۔	
۱۱۰	۲۵۵	جمعہ	۲۰	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۰۔ دوستوں کو ایک دوسرے کے عیوب صبر کے ساتھ دیکھنے چاہئیں ۔	
۱۱۱	۲۵۴	سہ شنبہ	۲۱	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	بیاکھ	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۱۔ حسد حاسد کے دل کو جلا کر خاکستر کر دیتا ہے ۔	
۱۱۲	۲۵۳	یکشنبہ	۲۲	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۲۔ مضبوط دلوں کے لئے محنت بمنزلہ غذا کے ہے ۔	
۱۱۳	۲۵۲	دوشنبہ	۲۳	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۳۔ جو بزدلی سے طلب کرتا ہے انکار کی امید رکھتا ہے ۔	
۱۱۴	۲۵۱	سہ شنبہ	۲۴	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۴۔ جو اپنے آپ پر قبضہ رکھتا ہے وہ بڑا بادشاہ ہے ۔	
۱۱۵	۲۵۰	چہارشنبہ	۲۵	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۵۔ بڑے سونڈی کو مار الفیل الماردو کو گرایا ۔	
۱۱۶	۲۴۹	پنجشنبہ	۲۶	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۶۔ زیادہ جاننے کی کوشش نہ کرو بلکہ اوروں سے بہتر جاننے کی کوشش کرو ۔	
۱۱۷	۲۴۸	جمعہ	۲۷	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۷۔ اپنے جسم سے اسی قدر عداوت کرو کہ اس کے سوا تم نہیں ہو سکتے ۔	
۱۱۸	۲۴۷	شنبہ	۲۸	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۸۔ دنیا میں بڑے کام اسی سے ہو سکتے ہیں جو مستقل مزاج ہے ۔	
۱۱۹	۲۴۶	یکشنبہ	۲۹	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۲۹۔ اپنے دوستوں کو خلوت میں ملامت کرو ظاہر میں تعریف کرو ۔	
۱۲۰	۲۴۵	دوشنبہ	۳۰	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۰۔ غریب کو تھوڑی چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے ۔ حریص کو ہر چیز کی ۔	

ایک پتہ چاندی سے ۱۰ سیر تک شلنگ کے چھاپا ہوتے ہیں ۔

عام طور پر سونا ۲۲ حصے خالص اور دو حصے تانبا کسی دوسری دھات کے مرتب ہوتا ہے ۔

ایک مکعب فٹ خالص سونا ۱۲۰ پونڈ وزن رکھتا ہے ۔ اسی قدر خالص چاندی ۶۰ پونڈ اور سیسا ۷۰۰ پونڈ ۔

ٹین ۴۵۶ پونڈ ۔ خالص پلاٹینم دھات ۱۲۲۰ پونڈ وزنی ہوتی ہے ۔

کارک (کگ) جو بوتلوں کے ڈاٹ کے کام آتی ہے ۔ اگر دو سو فیٹ گہری سمندر میں ڈبوئی جاوے تو پھر سطح آب پر نہیں آ سکتی کیونکہ سمندر کے پانی کا دباؤ اس کے جسم پر بھاری ہو جاتا ہے ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ثور

سورج گرہن ۱۲- اپریل سنہ ۱۹۰۹ء- اس گرہن کے اثر بعض مقامات خصوصاً ہندوستان میں بہت زوردار ہونگے جہاں سے کہ وسطی ایشیا آن گزرتی ہے- مصیبت اور حکام کے خلاف شورش برپا ہوگی خصوصاً مشرقی ہند چین اور رنگون کے پاس دخان آئیں گے- تجارت خراب ہوگی اور مہنگائی بڑھ جائیگی- عورتوں پر ظلم ہوگا- اور بینک لوٹیں گے (از فلکی صاحب بمقام انگلستان)

ستیاروں کی چال

راشی	چیت سمت ۱۹۶۶			پنچھتر			جوگ			دخان		جھمدرا		چندرمان	
	تتھ	گ	پ	نام	گ	پ	نام	گ	پ	پ	گ	انتہا	اس	گ	پ
۱	۱۱	۶۰	۰	ہرون	۷۰	۸	سدھ	۷	۳۷	۴۴	۳۰		کنیہ	۵۰	۵۱
۲	۱۱	۳	۳۱	وشنبھا	۲۴	۵	ساودھ	۷	۵۸	۴۸	۳۰				
۳	۱۲	۶	۱۴	ست بکھا	۲۸	۵۷	شبھ	۷	۴۴	۵۲	۳۰		۱		
۴	۱۳	۷	۴۰	پورباہادرپد	۳۱	۳۷	سوکرم	۵	۵۹	۵۶	۲۰	۳۶ ۵۹	۵۰	۱۵	۵۶
۵	۱۴	۸	۸	اتراہادرپد	۳۲	۵۹	برہم	۳	۳۳	۰	۳۱				
۶	۳۰	۷	۹	ریوتی	۳۳	۰	اینڈر	۰	۷	۳	۳۱		میکھ	۳۴	۰
۷	سدی ۴	۴	۱	اسونی	۳۲	۶	بسکمبھ	۵۰	۴۷	۵	۳۱				
۸	۳	۵۷	۳۰	بھرنی	۳۰	۱۳	پریتی	۴۴	۲۷	۸	۳۰		پرکھ	۴۴	۳۶
۹	۴	۵۲	۳۳	کرتکا	۲۷	۲۷	آیوشمان	۳۷	۳۹	۱۰	۳۱	۲۵ ۱۱			
۱۰	۵	۴۷	۲	روہنی	۳۴	۳	سوبھاگ	۳۰	۳۷	۱۲	۳۱		متھن	۱۱	۵
۱۱	۶	۴۱	۱۹	مرگسرا	۲۰	۸	شوبھن	۲۳	۳۲	۱۶	۳۱				
۱۲	۷	۳۵	۹	آردرا	۱۶	۳	اتیگنڈ	۱۵	۲۹	۲۰	۳۱	۳۵ ۹	کرک	۵۷	۵۶
۱۳	۸	۲۹	۲۳	پونربس	۱۱	۵۵	سوکرم	۷	۲۴	۲۴	۳۱	۲۵ ۱۱			
۱۴	۹	۲۳	۲۲	پشیہ	۷	۵۶	دھرتر	۰	۱۲	۲۸	۳۱				
۱۵	۱۰	۱۸	۷	اشلیکھا	۴	۲۰	گنڈ	۴۶	۵	۳۲	۳۱	۴۵ ۳۵	سنگھ	۵۲	۲۰
۱۶	۱۱	۱۳	۱۳	مگھا	۱	۱۰	برودھسہ	۳۹	۴۰	۳۶	۳۱	۱۳ ۱۳			
۱۷	۱۲	۹	۱۸	اتراپھالگنی	۵۷	۲۰	دھمرو	۳۴	۳	۴۰	۳۱		کنیاں	۳	۵۹
۱۸	۱۳	۶	۱۷	ہست	۵۷	۴۱	ویاگھات	۲۹	۳۱	۴۴	۳۱				
۱۹	۱۴	۴	۲۲	چترا	۵۸	۱۴	ہرکھن	۲۵	۴۰	۴۸	۳۱	۲۵ ۱۱	تلا	۵۲	۴۸
۲۰	۱۵	۳	۴۰	سواتی	۶۰	۰	بجسبھ	۲۲	۵۰	۵۲	۳۱				
۲۱	بیساکھ ۱	۲	۱۴	سواتی	۰	۲۶	سدھ	۲۱	۱	۵۹	۳۱		بچھک	۴۶	۵۹
۲۲	۲	۶	۱۵	بساکھا	۳	۳۶	ہتی پات	۲۰	۱۱	۰	۳۲	۳۵ ۱۰			
۲۳	۳	۹	۱۶	انوردھا	۸	۲۴	بریان	۲۰	۱۶	۳	۳۲	۹ ۱۹			
۲۴	۴	۱۳	۲۱	جیشٹھا	۱۴	۰	پرکھ	۲۱	۱۷	۶	۳۲		دھن	۱۴	۰
۲۵	۵	۱۸	۱۰	مول	۲۰	۱۱	شوبھ	۲۲	۱۳	۹	۳۲				
۲۶	۶	۲۳	۲۴	پورباکھاڑ	۲۶	۵۱	سدھ	۲۴	۱	۱۳	۳۲	۲۲ ۲۲	مکر	۴۳	۲۸
۲۷	۷	۲۷	۵۹	اتراکھاڑ	۳۲	۱۹	ساودھ	۲۵	۳۰	۱۶	۳۲				
۲۸	۸	۲۳	۳	سرون	۳۹	۱۷	شبھ	۲۵	۴۱	۱۹	۳۲				
۲۹	۹	۳۶	۵۶	دھنشٹھا	۴۴	۵۸	سوکل	۲۶	۱۸	۲۲	۳۲		کنبھ	۱۱	۵۲
۳۰	۱۰	۳۹	۳۴	ست بکھا	۴۸	۳۱	برہم	۲۶	۵۸	۲۵	۳۲	۳۴ ۱۲			

انسان کی مختلف عمروں میں کس تعداد سے نبض چلتی ہے

دل کی حرکت پیدا ہونے کے وقت سے لے کر پیری تک کم ہوتی چلی جاتی ہے- اور کہتے ہیں کہ پیری میں پھر کچھ بڑھنے لگتی ہے-

پیدا ہونے سے پہلے اوسط تعداد نبض کے چلنے کی ہے فی منٹ ۱۵۰

تولد ہونے کے بعد ۱۴۰ سے ۱۳۰

پہلے سال میں ۱۳۰ سے ۱۱۵

دوسرے سال میں ۱۱۵ سے ۱۰۰

تیسرے سال میں ۱۰۰ سے ۹۰

ساتویں سال کے قریب ۹۰ سے ۸۵

چودھویں سال کے قریب ۸۵ سے ۸۰

جوانی میں ۸۰ سے ۷۰

پیری میں ۷۰ سے ۶۰

کہولیت اور انحطاط کے وقت ۷۵ سے ۶۵

اناث میں ذکور کی نسبت ۸ سے ۱۴ سال تک نبض تیز چلتی ہے- مگر چھوٹے بچوں میں اس فرق کی تمیز نہیں ہو سکتی- گرم چائے یا پانی پینے سے نبض کی تیزی بڑھتی ہے اور سرد پینے سے کم ہوتی ہے- اگر بدن پر زیادہ گرم کپڑے پہن لیں تو نبض قریباً حساب فی منٹ دس دفعہ اور بڑھ جاتی ہے- جاگنے کی نسبت سونے میں نبض سست ہو جاتی ہے-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

مئی

[illegible]	[illegible]	ایام ہفتہ	مئی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	آفتاب	آفتاب	حکما، عقلا، فضلا اور صلحا کے قیمتی اقوال	یادداشت
۱۲۱	۲۴۴	سہ شنبہ	۱	۲۴	۲۶	۱۱	۱۹	۲۰	۱۱	۵ ۴۶	۷ ۵	۱- ہر شخص کو اپنی عزت کی عمارت خود تعمیر کرنی پڑتی ہے ۔	
۱۲۲	۲۴۳	چہار شنبہ	۲	۲۵	۲۷	۱۲	۲۰	۲۱	۱۲	۴۵	۵	۲- ہماری خوشیاں پایاب اور ہمارے رنج عمیق ہیں ۔	
۱۲۳	۲۴۲	پنجشنبہ	۳	۲۶	۲۸	۱۳	۲۱	۲۲	۱۳	۴۴	۶	۳- اوروں کے تکلیف دینے کی خیال سے تم اپنی ذات کو تکلیف پہنچاؤ گے ۔	
۱۲۴	۲۴۱	جمعہ	۴	۲۷	۲۹	۱۴	۲۲	۲۳	۱۴	۴۳	۷	۴- دل کو مطالعہ میں مصروف رکھنا بہت سے فکروں سے بچاتا ہے ۔	
۱۲۵	۲۴۰	شنبہ	۵	۲۸	۳۰	۱۵	۲۳	۲۴	۳۰	۴۲	۸	۵- ہم صحت کا قدر نہیں جانتے جب تک وہ چلی نہ جاتی ہے ۔	
۱۲۶	۲۳۹	یکشنبہ	۶	۲۹	۳۱	۱۶	۲۳	۲۵	کھیاسے	۴۱	۹	۶- نیک آدمی عاقبت کے لئے کچھ نہیں کرتا وہ سب کچھ ضمیر کے لئے کرتا ہے ۔	
۱۲۷	۲۳۸	دوشنبہ	۷	ذیقعدہ	۳۲	۱۷	۲۵	۲۶	۲	۴۰	۱۰	۷- چھوٹے دل اور چھوٹی طبیعت کے لوگ چھوٹی چھوٹی چیزوں سے خوش ہو جاتے ہیں ۔	
۱۲۸	۲۳۷	سہ شنبہ	۸	۲	تیر	۱۸	۲۶	۲۷	۳	۳۹	۱۰	۸- انسان کی نیکی جو خوشحالی کے وقت پوشیدہ ہوتی ہے مصیبت میں چمکنے لگتی ہے ۔	
۱۲۹	۲۳۶	چہار شنبہ	۹	۳	۲	۱۹	۲۷	۲۸	۴	۳۹	۱۱	۹- جن کو ہم نے رنج پہنچایا ان سے نفرت کرنا انسان کا طبعی تقاضا ہے ۔	
۱۳۰	۲۳۵	پنجشنبہ	۱۰	۴	۳	۲۰	۲۸	۲۹	۵	۳۸	۱۲	۱۰- جس کو تم نے رنج پہنچایا ہے اس کی چال سے بے خبر نہ ہو ۔	
۱۳۱	۲۳۴	جمعہ	۱۱	۵	۴	۲۱	۲۹	۳۰	۶ ۷	۳۷	۱۲	۱۱- دشمن خواہ کیسا ہی چھوٹا ہو اس کو حقیر نہیں سمجھنا چاہئے ۔	
۱۳۲	۲۳۳	شنبہ	۱۲	۶	۵	۲۲	۳۰	۳۱	۸	۳۶	۱۲	۱۲- شان و شوکت کی خواہش آخری جذبہ ہے جس کو حکیم النفس ترک کرتا ہے ۔	
۱۳۳	۲۳۲	یکشنبہ	۱۳	۷	۶	۲۳	۳۱	جیٹھ	۹	۳۵	۱۳	۱۳- خلوت اور جلوت میں سمجھتے رہو کہ کوئی نیک آدمی تم کو دیکھ رہا ہے ۔	
۱۳۴	۲۳۱	دوشنبہ	۱۴	۸	۷	۲۴	جیٹھ	۲	۱۰	۳۵	۱۳	۱۴- شوق اگر سچا ہے تو پھر کامیابی میں کوئی شک نہیں ۔	
۱۳۵	۲۳۰	سہ شنبہ	۱۵	۹	۸	۲۵	۲	۳	۱۱	۳۴	۱۴	۱۵- سخی سے شوم بھلا جو ترت جواب دیدے ۔	
۱۳۶	۲۲۹	چہار شنبہ	۱۶	۱۰	۹	۲۶	۳	۴	۱۲	۳۴	۱۴	۱۶- جو بوجھ جلدی اٹھا لیا جاوے وہی اٹھانا بہت دشوار ہے ۔	
۱۳۷	۲۲۸	پنجشنبہ	۱۷	۱۱	۱۰	۲۷	۴	۵	۱۳	۳۳	۱۵	۱۷- اوروں کی برائیاں ہمارے آگے ہیں ہماری اپنی پس پشت ۔	
۱۳۸	۲۲۷	جمعہ	۱۸	۱۲	۱۱	۲۸	۵	۶	۱۴	۳۳	۱۶	۱۸- انسان مدنی بالطبع ہے بنی نوع کی بہتری کے لئے بنایا گیا ہے ۔	
۱۳۹	۲۲۶	شنبہ	۱۹	۱۳	۱۲	۲۹	۶	۷	۱۵	۳۲	۱۶	۱۹- عزت اکثر منع کرتی ہے جس بات کی کہ قانون اجازت دیتا ہے ۔	
۱۴۰	۲۲۵	یکشنبہ	۲۰	۱۴	۱۳	جیٹھ	۷	۸	جیٹھ بدی	۳۲	۱۶	۲۰- آنسو کی نسبت کوئی چیز جلدی خشک نہیں ہوتی ۔	
۱۴۱	۲۲۴	دوشنبہ	۲۱	۱۵	۱۴	۲	۸	۹	۲	۳۱	۱۸	۲۱- دوسرے روز آج کے کام پر لگائی جاتی ہے اور آخر کے دن سب کام پر ۔	
۱۴۲	۲۲۳	سہ شنبہ	۲۲	۱۶	۱۵	۳	۹	۱۰	۳	۳۱	۱۸	۲۲- کفایت شعاری حقیقت میں بہت عمدہ آمدنی ہے ۔	
۱۴۳	۲۲۲	چہار شنبہ	۲۳	۱۷	۱۶	۴	۱۰	۱۱	۴	۳۰	۱۹	۲۳- اگر ہمیشہ سلایا جاوے تو موت کی منزل سے بدتر ہے ۔	
۱۴۴	۲۲۱	پنجشنبہ	۲۴	۱۸	۱۷	۵	۱۱	۱۲	۵	۳۰	۱۹	۲۴- ہمیشہ بڑی بڑی لڑائیاں بڑی بڑی تکلیفوں سے نہیں ہوتیں ۔	
۱۴۵	۲۲۰	جمعہ	۲۵	۱۹	۱۸	۶	۱۲	۱۳	۶	۲۹	۲۰	۲۵- خوشامد سے دوست بڑھتے ہیں سچ سے دشمنی بڑھتی ہے ۔	
۱۴۶	۲۱۹	شنبہ	۲۶	۲۰	۱۹	۷	۱۳	۱۴	۶	۲۹	۲۱	۲۶- سستی چیزیں اچھی نہیں ۔ اچھی چیزیں سستی نہیں ۔	
۱۴۷	۲۱۸	یکشنبہ	۲۷	۲۱	۲۰	۸	۱۴	۱۵	۷	۲۹	۲۱	۲۷- ہزار سال کی نیکنامی ایک دن کے چال چلن پر منحصر ہے ۔	
۱۴۸	۲۱۷	دوشنبہ	۲۸	۲۲	۲۱	۹	۱۵	۱۶	۸	۲۸	۲۲	۲۸- مقام رہائش پسند کرنے سے پہلے ہمسائگت دیکھ لو ۔	
۱۴۹	۲۱۶	سہ شنبہ	۲۹	۲۳	۲۲	۱۰	۱۶	۱۷	۹	۲۸	۲۲	۲۹- جتنے نوکر تھوڑے ہوں اتنی ہی خدمت اچھی کیجاتی ہے ۔	
۱۵۰	۲۱۵	چہار شنبہ	۳۰	۲۴	۲۳	۱۱	۱۷	۱۸	۱۰	۲۸	۲۳	۳۰- سچ ہے بوڑھے ہو کر بھی کچھ سیکھ سکتے ہیں ۔	
۱۵۱	۲۱۴	پنجشنبہ	۳۱	۲۵	۲۴	۱۲	۱۸	۱۹	۱۱	۲۸	۲۳	۳۱- جو لوگوں سے واقف ہے وہ ہوشیار ہے جو اپنے آپ سے واقف ہے وہ دانا ہے ۔	

انکم ٹکس

(ا) اگر تشخیص سالانہ آمدنی کی پانسو روپیہ سے کم نہو مگر ۷۵۰ سے کم ہو تو ٹکس [illegible]
۷۵۰ سے کم نہو مگر ۱۰۰۰ سے کم ہو تو ٹکس ۔ ۔ ۔ ۔ [illegible]
۱۰۰۰ سے کم نہو مگر ۱۲۵۰ سے کم ہو تو ٹکس ۔ ۔ ۔ ۔ [illegible]
۱۲۵۰ سے کم نہو مگر ۱۵۰۰ سے کم ہو تو ٹکس ۔۔ ۔۔ ۔۔ [illegible]
۱۵۰۰ سے کم نہو مگر ۱۷۵۰ سے کم ہو تو ٹکس ۔ ۔ ۔ ۔ [illegible]
۱۷۵۰ سے کم نہو مگر ۲۰۰۰ سے کم ہو تو ٹکس ۔ ۔ ۔ ۔ [illegible]
(ب) اگر تشخیص سالانہ آمدنی کی دو ہزار روپیہ یا اس سے زیادہ ہو تو آمدنی پر فی روپیہ پائی ۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چاند گرہن ۲ پانچ ۱۹۰۹ء۔ گرہن بہت زردی نہیں ہوگا کیونکہ یہاں نظر نہیں آئیگا اور یوں بھی بہت چھوٹا ہوگا۔ چوتھا حصہ چاند سے زیادہ کسوف نہوگا۔ مشتری کی بلندی کی وجہ سے اس ملک پر اس کا اثر مفید ہوگا۔ یورینس کی حالت سے جنوبی امریکہ کے مغربی ساحل اور بحرالکاہل کے چھوٹے جزائر میں زلزلے برپا ہوں گے اس ملک سے ہمزاد انگلستان کے رئیس بحر انگلستان کی پیشگوئی

سیاروں کی چال

نمبر	پہلے گھنٹہ ۱۹۰۹ء تتھی	گھ	پ	پورباہادرپد	۱	۲۷	ایندر	۲۵	۵۴	۲۹	۳۲	۳۲	مین	۲۵	۴۲۴
۱	۱۱	۴۱	۶												
۲	۱۲	۴۲	۲۱	اُترابھادرپد	۵۴	۶	بیدھرتی	۲۳	۴۱	۳۲	۳۲	۳۲			
۳	۱۳	۴۰	۱۵	روہنی	۵۴	۳۲	بسکبھ	۲۰	۳۱	۳۵	۳۲	۴۰	میکھ	۵۳	۳۲
۴	۱۴	۳۷	۵۸	اسونی	۵۲	۴۷	پریت	۱۶	۲۲	۳۸	۳۲	۹			
۵	۳۰	۳۴	۳۸	بھرنی	۵۰	۵۸	ایوشمان	۱۱	۲۰	۴۳	۳۲				
۶	۱	۳۰	۲۷	کرتکا	۴۸	۲۱	سوبھاگ	۵	۳۰	۴۵	۳۲		برکھ	۵	۹
۷	۲	۲۵	۲۲	روہنی	۴۵	۹	اتشنڈ	۵۹	۴۰	۴۷	۳۲				
۸	۳	۱۹	۵۰	مرگسرا	۴۱	۲۳	سوکرم	۵۱	۳۸	۴۹	۳۲	۴۲ ۵۲	متھن	۱۳	۱۶
۹	۴	۱۳	۵۴	آردرا	۳۷	۲۰	دھنشر	۴۴	۹	۵۱	۳۲	۱۳ ۵۴			
۱۰	۵	۷	۴۳	پونربسو	۳۳	۴	سول	۲۶	۲۷	۵۴	۳۲		کرک	۱۹	۱۸
۱۱	۶	۱ ۵۵	۴۶ ۵۵	پشیہ	۲۹	۱۰	گنڈ	۲۹	۵۵	۵۸	۳۲	۵۵ ۵۵			
۱۲	۷	۵۵	۱۶	اشلیکھا	۲۵	۲۲	بردھمہ	۲۱	۴۱	۱	۳۳	۲۳ ۱۰	سنگھ	۲۵	۲۲
۱۳	۹	۴۵	۳۳	مگھا	۲۲	۲۶	دھرو	۱۲	۴۲	۴	۳۳				
۱۴	۱۰	۴۱	۲۹	پوربھاگنی	۱۹	۲۸	بجاگھات	۷	۲۵	۷	۳۳		کنیاں	۳۴	۲۴
۱۵	۱۱	۳۰	۲۴	اُترابھاگنی	۱۸	۱۲	ہرکرن	۱	۵۸	۱۰	۳۲	۹ ۵۶ ۳۸ ۲۴			
۱۶	۱۲	۳۶	۲۲	ہست	۱۷	۴۰	سدھ	۵۰	۱	۱۳	۳۳		تلا	۴۷	۵۸
۱۷	۱۳	۳۵	۳۲	چترا	۱۸	۱۹	بجی پات	۴۷	۲	۱۷	۳۳				
۱۸	۱۴	۳۵	۵۹	سواتی	۲۰	۲۲	بریان	۴۷	۶	۲۰	۳۳	۳۵ ۵۹			
۱۹	۱۵	۳۶	۵۴	بساکھا	۲۳	۲۲	پرکھ	۴۲	۷	۲۳	۳۳	۶ ۵۶	بچھیک	۹	۵۹
۲۰	بیٹھ ۱	۴۰	۴۶	انزادھا	۲۷	۳۸	شیو	۴۱	۴	۲۶	۳۳				
۲۱	۲	۴۴	۴۶	جیشٹھا	۳۳	۱۰	سدھ	۴۱	۵۴	۲۹	۳۴		دھن	۳۳	۱۰
۲۲	۳	۵۰	۲۶	مول	۳۹	۴	ساد	۴۳	۹	۳۲	۳۳	۴۷ ۳۶ ۵۶ ۲۰			
۲۳	۴	۵۴	۳۱	پوربااکھاڑ	۴۵	۱۷	شبھ	۴۴	۴۹	۳۵	۳۳				
۲۴	۵	۵۹	۳۵	اُترااکھاڑ	۵۱	۵۶	سوکل	۴۴	۳۰	۳۰	۳۳		مکر	۲	۱۲
۲۵	۶	۶۰	۰	سرون	۵۸	۱۸	برجم	۴۷	۴۷	۳۹	۳۳				
۲۶	۶	۴	۱۵	دھنشٹھا	۶۰	۰	ایندر	۴۸	۲۷	۴۰	۳۳	۳۶ ۹ ۴۰ ۱۵	کنبھ	۳۰	۵۹
۲۷	۷	۸	۴	دھنشٹھا	۳	۴۱	بیدھرتی	۴۸	۳۶	۴۱	۳۳				
۲۸	۸	۱۰	۳۹	ست بھکا	۷	۴۹	بسکبھ	۴۷	۴۶	۴۳	۳۳		مین	۵۵	۲۲
۲۹	۹	۱۲	۱۰	پوربابھادرپد	۱۱	۱۰	پریت	۴۵	۵۲	۴۴	۳۳	۴۲ ۱۵			
۳۰	۱۰	۱۲	۲۱	اُترابھادرپد	۱۳	۶	ایوشمان	۴۳	۵۹	۴۵	۳۳	۱۲ ۲۱			
۳۱	۱۱	۱۴	۱۷	ریوتی	۳	۴۶-	سوبھاگ	۳۹	۵	۴۷	۳۳		میکھ	۱۳	۴۶

قواعد محکمہ تاربرقی

تپہ کا محصول نہیں لگتا۔ اور تاربرقی کا محصول نقد دیا جاتا ہے۔ جو ہندوستان کے اندر اور حسب ذیل ہے:۔

(۱) ڈیفرڈ یعنی ملتوی تاربرقی کے آٹھ الفاظ کے لئے ہر زائد لفظ یا مجموعہ تین اعداد کے لئے اسی لفظ ملتوی سے وہ تار مراد ہے کہ جو کسی تار کے دفتر میں کام کے وقت میں رات کے وقت دیجاوے اور وہ جب فرصت ہو یعنی دوسری صبح تک روانہ کردیں۔

(۲) آرڈینری یعنی معمولی خبر کے لئے آٹھ الفاظ کے لئے ایک روپیہ۔ ہر زائد لفظ کے لئے فی لفظ ۲ر معمولی سے وہ تار مراد ہے جو کسی تار گھر میں کام کے وقت میں دیجاوے اور معمولی طور پر روانہ ہوجاوے۔

(۳) ارجنٹ یعنی ضروری خبر کے لئے آٹھ الفاظ کے دو روپئے۔ ہر زائد لفظ کے لئے ۴ر فی لفظ۔ ضروری سے وہ تار مراد ہے کہ جب کسی تار کے دفتر میں کام کرنے کے وقت دیجاوے وہ اور معمول تاروں سے پہلے روانہ کیجاوے جیسی کہ معمول ملتوی سے پہلے روانہ کیجاتی ہے۔ جب تار کے دفتر میں محصول نقد دیا جاتا ہے تو وہاں سے اسی قیمت کا ایک ٹکٹ کاغذ پر چسپاں کرکے اس کا نصف تار بھیجنے والے کو بطور رسید واری اس امر کے دیا جاتا ہے کہ اس کا تار بھیجا جائیگا۔ ممالک غیر میں تار بھیجنے کے لئے محصول ڈاک کی شرح مختلف ہے۔ مثلاً تمام ممالک یورپ کے لئے براہ ورتین روپئے فی لفظ اور براہ ترکی پونے تین روپئے۔ زیادہ تفصیل کے لئے ٹیلیگراف گائڈ یا پوسٹل گائڈ دیکھو۔

CC-0: In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	۲۰ یوم	جون	آفتاب طلوع	آفتاب غروب	طول النہار	طول اللیل	ساعت مستوی	ساعت زوالی	حکما و فضلا اور صلحا کے قیمتی اقوال	یادداشت
۱۵۲	۲۱۳	۱۳۱۱	جمعہ	۱	۲۶	۲۵	۱۳	۱۹	۲۰	۱۲	۱- جو اُمید کے سہارے جیتا ہے وہ فاقوں مرنے لگے گا ؛	۶ ۲۹ ۵ ۲۸
۱۵۳	۲۱۴	۱۳۱۲	شنبہ	۲	۲۶	۲۵	۱۴	۱۸	۲۱	۱۳	۲- خرچ تمہاری آمدنی کے اندر ہونا چاہیے ؛	۲۵ ۲۸
۱۵۴	۲۱۵	۱۳۱۳	یکشنبہ	۳	۲۸	۲۶	۱۵	۱۷	۲۲	۱۴	۳- جس عزت پر کوئی دھبہ نہ لگا ہو وہ قیمتی جواہر ہے ؛	۲۶ ۲۸
۱۵۵	۲۱۰	۱۳۱۴	دوشنبہ	۴	۲۹	۲۸	۱۶	۱۶	۲۳	بیٹھے ۱۴	۴- دولت سے بھی اخلاق کا بڑا فائدہ نہیں آج تک کہ پھیلائی جا سکے ؛	۲۷ ۲۸
۱۵۶	۲۱۷	۱۳۱۵	سہ شنبہ	۵	۳۰	۲۹	۱۷	۱۶	۲۴	۲	۵- چراغ کے پاؤں ہیں تاریکی ؛	۲۸ ۲۸
۱۵۷	۲۱۸	۱۳۱۶	چہارشنبہ	۶	زد بجھا	۳۰	۱۸	۱۸	۲۵	۳	۶- دانت کسی وقت زبان کو بھی کاٹ لیتے ہیں ؛	۲۸ ۲۷
۱۵۸	۲۰۶	۱۳۱۷	پنجشنبہ	۷	۲	۳۱	۱۹	۱۷	۲۶	۴	۷- لیاقت اور ضرورت اکثر ایک دوسری کے قریب رہتی ہیں ؛	۲۸ ۲۷
۱۵۹	۲۰۶	۱۳۱۸	جمعہ	۸	۳	الگرہن	۲۰	۱۶	۲۶	۵	۸- نقطہ حماقت سے شروع ہو کر پریشانی پر ختم ہوتا ہے ؛	۲۹ ۲۷
۱۶۰	۲۰۵	۱۳۱۹	شنبہ	۹	۴	۲	۲۱	۲۶	۲۸	۶	۹- ہر چیز بلند ہوتی ہے پست ہونے کو اور بڑھتی ہے گھٹنے کو ؛	۲۹ ۲۷
۱۶۱	۲۰۴	۱۳۲۰	یکشنبہ	۱۰	۵	۳	۲۲	۲۸	۲۹	۷	۱۰- مصیبت کے وقت جس بات سے ایمان ہلتا ہوا دیکھتے ہیں کہ ہم نیکی کیا ہوئی ؛	۳۰ ۲۷
۱۶۲	۲۰۳	۱۳۲۱	دوشنبہ	۱۱	۶	۴	۲۳	۲۹	۳۰	۸	۱۱- جو ہر بات پر ناراض ہوتا ہے وہ بلا وجہ بھی ناراض ہو جاتا ہے ؛	۳۰ ۲۷
۱۶۳	۲۰۲	۱۳۲۲	سہ شنبہ	۱۲	۷	۵	۲۴	۳۰	۳۱	۹	۱۲- صبر بد اگر زیادہ زور دیا جاوے تو غصے میں بدل جاتا ہے ؛	۳۱ ۲۷
۱۶۴	۲۰۱	۱۳۲۳	چہارشنبہ	۱۳	۸	۶	۲۵	۳۱	بھاڑھ ۱	۱۰	۱۳- عمدہ گناہ گناہ سے بدتر ہے ؛	۳۱ ۲۷
۱۶۵	۲۰۰	۱۳۲۴	پنجشنبہ	۱۴	۹	۷	۲۶	بھاڑھ ۲	۲	۱۱	۱۴- خوبی بہت مانگتی ہے مگر حرص اس سے بھی زیادہ مانگتی ہے ؛	۳۲ ۲۷
۱۶۶	۱۹۹	۱۳۲۵	جمعہ	۱۵	۱۰	۸	۲۶	۳	۳	۱۲	۱۵- جو شخص ایک قصور سے اغماض کرتا ہے دوسری کو طلب کرتا ہے ؛	۳۲ ۲۷
۱۶۷	۱۹۸	۱۳۲۶	شنبہ	۱۶	۱۱	۹	۲۷	۳	۴	۱۳	۱۶- عمدہ دوائی کڑوی ہوتی ہے ؛	۳۳ ۲۷
۱۶۸	۱۹۷	۱۳۲۷	یکشنبہ	۱۷	۱۲	۱۰	۲۹	۴	۵	۱۴	۱۷- دنیا میں جھکنے کے سوائے کہیں کھڑا نہیں ہوا جاتا ؛	۳۳ ۲۷
۱۶۹	۱۹۶	۱۳۲۸	دوشنبہ	۱۸	۱۳	۱۱	۳۰	۵	۶	۱۵	۱۸- مرض موت عشق اور حماقت کا علاج نہیں ؛	۳۴ ۲۷
۱۷۰	۱۹۵	۱۳۲۹	سہ شنبہ	۱۹	۱۴	۱۲	بھاڑھ ۱	۶	۷	بھاڑھ ۱۶	۱۹- زندگی میں فقط نیکی سے آرام ملتا ہے ؛	۳۴ ۲۷
۱۷۱	۱۹۴	۱۳۳۰	چہارشنبہ	۲۰	۱۵	۱۳	۲	۸	۹	۳	۲۰- بڑی بات یہ ہے کہ ہم دشمنی برداشت کرنا سیکھیں ؛	۳۵ ۲۷
۱۷۲	۱۹۳	۱۳۳۱	پنجشنبہ	۲۱	۱۶	۱۴	۳	۹	۱۰	۴	۲۱- کسی بُرے کام کی نیت کرنا بھی اخلاقی گناہ ہے ؛	۳۵ ۲۷
۱۷۳	۱۹۲	۱۳۳۲	جمعہ	۲۲	۱۷	۱۵	۴	۹	۱۰	۴	۲۲- بخیل کا حکم ہے بُری آنکھ سے دیکھنا زنا کرنے کے برابر ہے ؛	۳۵ ۲۷
۱۷۴	۱۹۲	۱۳۳۳	شنبہ	۲۳	۱۸	۱۶	۵	۱۰	۱۱	۵	۲۳- جو کسی سے خوش نہیں ہوتا اس کی حالت افسوسناک ہے ؛	۳۵ ۲۷
۱۷۵	۱۹۰	۱۳۳۴	یکشنبہ	۲۴	۱۹	۱۷	۶	۱۱	۱۲	۶	۲۴- کوئی انسان ہر وقت غلطی سے بچ نہیں سکتا ؛	۳۵ ۲۸
۱۷۶	۱۸۹	۱۳۳۵	دوشنبہ	۲۵	۲۰	۱۸	۶	۱۲	۱۳	۷	۲۵- ہم اپنے دونوں کو گنتے ہیں ہم کو اُنہیں تولنا چاہیے ؛	۳۴ ۲۸
۱۷۷	۱۸۸	۱۳۳۶	سہ شنبہ	۲۶	۲۱	۱۹	۸	۱۳	۱۴	۸	۲۶- نیکی کر کے جتلانا نیک آدمیوں کا کام نہیں ؛	۳۴ ۲۸
۱۷۸	۱۸۷	۱۳۳۷	چہارشنبہ	۲۷	۲۲	۲۰	۹	۱۴	۱۵	۹	۲۷- نیکی جن بھلے دلوں سے شہد جیتی ہے بڑبڑی وہیں سے زہر ہو جیتی ہے ؛	۳۴ ۲۹
۱۷۹	۱۸۶	۱۳۳۸	پنجشنبہ	۲۸	۲۳	۲۱	۱۰	۱۵	۱۶	۱۰	۲۸- ایک مرتبہ بولنے سے پیشتر دو مرتبہ سوچ لو ؛	۳۴ ۲۹
۱۸۰	۱۸۵	۱۳۳۹	جمعہ	۲۹	۲۴	۲۲	۱۱	۱۶	۱۶	۱۱	۲۹- دو کان اور ایک منہ ظاہر کرتے ہیں کہ سنو زیادہ بولو کم ؛	۳۴ ۲۹
۱۸۱	۱۸۴	۱۳۴۰	شنبہ	۳۰	۲۵	۲۳	۱۲	۱۷	۱۸	۱۲	۳۰- ذرا غصے میں تیزی کا خیال رکھو تنگی میں فراخی کی امید رکھو ؛	۳۴ ۲۹

نوسٹرڈیمس کا قول ہے کہ جب ایسٹرڈے کا تیہار لیڈی ڈے سے منطبق ہوتا ہے تو انگلستان کو تکلیف پیش آتی ہے۔ چنانچہ ۱۸۵۳ء میں ایسا ہوا تھا اور یکم نومبر کو عکس پاشا کی تمام فوج سوڈان میں قتل کی گئی تھی۔ اور انگریزی مہم کی تیاری کرنی پڑی۔ اسی طرح بسال ۱۸۹۴ء

میں ایسٹرڈے لیڈی ڈے پر منطبق ہوتا ہے۔ اور ستاروں کی شکل سے اندیشہ ہے کہ ممالک مشرق میں تکلیف ہوگی۔ اور ہمیں (انگلستان کو) غالباً پھر دکھلانا پڑیگا کہ ہم اپنی مشرقی سلطنت اور مقبوضات کی حفاظت کر سکتے ہیں ؛ (از جنتری زیڈ کیل منجم بابت سنہ ۱۸۹۴ء)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

استھمال

جو چاہتا ہے کہ بیمار نہ ہو اور ہمیشہ تندرست رہے اُس کو چاہیئے کہ ہمیشہ ہلکا کھانا کھائے اور ورزش کرتا رہے اور ہمیشہ ہلکا کھانا کھائے اور ورزش کرتا رہے اور ہمیشہ ہلکا کھانا کھائے اور ورزش کرتا رہے

سرطان

چاند گرہن ۱۵ استمبر ۱۹۴۲ء یہ بہت خفیف گرہن ہوگا۔ اور ہندوستان اور افغانستان میں نظر آئیگا۔ اس کی تاثیر بہت زبردست ہوگی۔ بجز اس کے کہ سخت طوفان آئیں گے اور جہازوں اور بیڑوں کے ٹکرانے کے حادثات زیادہ اور خوفناک ہوں گے۔ ریلوں کو نقصان پہنچیگا۔ دولت کم ہوگی اور بینک کا نرخ چڑھ جائیگا۔

(رئیس صاحب مجم انگلستان کی پیشینگوئی)

جزو	جدول سنہ ۱۹۴۲ء			بختستر			جوگ			دھنان	بھدرا (چندرمان)			ستاروں کی چال
	تتھے	گ	پ	نام	گ	پ	نام	گ	پ	ابتدا	انتہا	راس	گ	پ	
۱	۱۲	۸	۵۵	اسونی	۱۲	۱۵	شوبھن	۳۴	۱۸	۴۳	۴۸				
۲	۱۱۲	۵	۳۴	بھرنی	۱۱	۳۸	آیشمنٹ	۲۰	۴۱	۴۴	۴۹	۳۴	برکھ	۲۶	۲
۳	۱۳ ۳۰	۱ ۵۹	۱۴ ۱۳	کرتکا	۹	۱۵	سوکرم	۲۲	۲۵	۴۳	۵۰	۳۵			
۴	سنکا	۵۰	۳۸	روہنی	۶	۸	دھرتی	۱۵	۴۰	۴۳	۵۱		مقتن	۴۴	۱۶
۵	۲	۴۴	۳۵	مرگسرا	۲	۲۴	سول	۸	۱۲	۴۴	۵۲				
۶	۳	۳۸	۲۰	پونرنبس	۵۴	۲	برودہ	۵۴	۱۶	۴۳	۵۳		کرک	۴۰	۱۵
۷	۴	۳۲	۴۰	پشیہ	۵۰	۶	دھنسر	۴۵	۴۶	۴۳	۵۵	۵ ۲۰	۳۲ ۲۰		
۸	۵	۲۶	۳۵	اشلیکا	۴۶	۱۶	جیاگات	۳۸	۷	۴۳	۵۶		سنکھ	۴۷	۹
۹	۶	۲۰	۴۹	مگھا	۴۲	۵۶	پرکنڈ	۳۱	۵	۴۳	۵۷				
۱۰	۷	۱۵	۵۱	پورپھالگنی	۴۰	۱۹	جسبر	۲۴	۳۶	۴۳	۵۹	۱۵ ۵۱	کنیاں	۵۴	۵۲
۱۱	۸	۱۱	۴۶	اُتراپھالگنی	۳۸	۳۲	سدھ	۱۸	۵۰	۴۴	۰				
۱۲	۹	۸	۴۲	ہست	۳۶	۴۴	بتی پات	۱۲	۴۹	۴۴	۱				
۱۳	۱۰	۶	۲۳	چترا	۳۸	۶	بریان	۹	۳۹	۴۴	۳	۳۵ ۵۵	تلا	۷	۵۵
۱۴	۱۱	۵	۲۷	سواتی	۳۹	۴۳	پرکھ	۶	۲۹	۴۴	۵	۵ ۲۷			
۱۵	۱۲	۵	۴۷	بساکھا	۴۲	۳۱	شیو	۴	۱۸	۴۴	۶		رچھیک	۲۶	۵۱
۱۶	۱۳	۷	۳۰	انورادھا	۴۶	۳۹	سدھ	۳	۳	۴۴	۷				
۱۷	۱۴	۱۰	۱۹	جیشٹھا	۵۱	۴۳	ساد	۲	۵۵	۴۴	۸	۱۰ ۱۹	دھن	۵۱	۴۳
۱۸	۱۵	۱۴	۱۲	مول	۵۷	۴۶	شبھ	۳	۵۳	۴۴	۹				
۱۹	اساڑھ	۱۸	۴۸	پورپھالگاڑھ	۶۰	۰	سوکل	۴	۴۶	۴۴	۱۰				
۲۰	۲	۲۳	۴۹	پورپھالگاڑھ	۴	۱۳	برہم	۶	۲۹	۴۴	۱۲	۲۰ ۲۴	مکر	۳۰	۴۰
۲۱	۳	۲۸	۵۰	اُتراکھاڑھ	۱۰	۴۲	ایندر	۷	۵۹	۴۴	۱۲	۲۸ ۵۰			
۲۲	۴	۱۳۳	۲۲	سروِن	۱۶	۵۶	ویدھرتی	۹	۲۵	۴۴	۱۳		کنبھ	۴۹	۱۲
۲۳	۵	۳۷	۱۰	دھنشٹھا	۲۱	۲۸	بسکمبھ	۱۰	۱۷	۴۴	۱۵				
۲۴	۶	۳۹	۵۱	ست بھکا	۲۶	۲	پریہ	۱۰	۱۹	۴۴	۱۴	۳۹ ۵۱			
۲۵	۷	۴۱	۸	پورپھالگونی	۳۰	۱۵	ادیکھان	۹	۴۶	۴۴	۱۳	۱۰ ۲۹	مین	۱۴	۳
۲۶	۸	۴۱	۴۰	اُتراپھالگونی	۳۲	۴۰	سوبھاگ	۸	۱	۴۴	۱۳				
۲۷	۹	۴۰	۳۶	ہستی	۳۳	۱۵	شوبھن	۵	۱۹	۴۴	۱۱		میکھ	۳۳	۳۵
۲۸	۱۰	۳۸	۲۰	اسونی	۳۱	۱۸	اتیگنڈ	۱	۳۴	۴۴	۱۰	۳۰ ۲۰	۹ ۱۰		
۲۹	۱۱	۴۴	۵۹	بھرنی	۳۱	۵۴	دھرتی	۵۱	۲۷	۴۴	۹		برکھ	۴۶	۲۱
۳۰	۱۲	۳۰	۵۵	کرتکا	۲۹	۴۳	سول	۴۵	۱۹	۴۴	۸				

ماہتاب جب بارہ برج میں سے گزرتا ہے تو جسم انسان کے کس کس حصے میں اس کا مقام ہوتا ہے

(انگلستان کے مشہور منجم زیڈیکل کی جنتری سے جو ڈیڑھ لاکھ چھپتی ہے)

نام برج	علامت برج	جسم کے حصوں کے نام	چاند کے مقام کے درجے	نام برج	علامت برج	جسم کے حصوں کے نام	چاند کے مقام کے درجے
حمل	♈	سر اور چہرہ	۰ درجہ تا ۳۰ درجے	میزان	♎	کمر اور گردے	۱۸۰ درجہ تا ۲۱۰ درجے
ثور	♉	گردن اور حلق	۳۰ درجہ تا ۶۰ درجے	عقرب	♏	مثانہ وغیرہ	۲۱۰ درجہ تا ۲۴۰ درجے
جوزا	♊	بازو اور کندھے	۶۰ درجہ تا ۹۰ درجے	قوس	♐	کولہے اور رانیں	۲۴۰ درجہ تا ۲۷۰ درجے
سرطان	♋	سینہ اور معدہ	۹۰ درجہ تا ۱۲۰ درجے	جدی	♑	گھٹنے اور پنڈلیاں	۲۷۰ درجہ تا ۳۰۰ درجے
اسد	♌	دل اور پیٹھ	۱۲۰ درجہ تا ۱۵۰ درجے	دلو	♒	ٹانگیں اور ٹخنے	۳۰۰ درجہ تا ۳۳۰ درجے
سنبلہ	♍	دھڑ کے جوارح	۱۵۰ درجہ تا ۱۸۰ درجے	حوت	♓	پاؤں	۳۳۰ درجہ تا ۳۶۰ درجے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دفتر پیسہ اخبار لاہور کی

جولائی

سنہ ۱۹۰۴ء	سنہ ۱۹۰۳ء	دن	تاریخ	آفتاب								حکما عقلا فضلا اور علما کے نیتی اقوال	یادداشت
				طلوع	غروب								
۱۸۴	۱۸۳	یکشنبہ	۱	۵ ۴۲	۷ ۲۹	۱۴	۱۹	۱۸	۱۳	۱۳	۳۶	۱۔ کھلا اور سادہ دلی کو بھی چوری کی ترغیب دیتا ہے۔	
۱۸۳	۱۸۲	دوشنبہ	۲	۲۲	۲۹	۱۴	۲۰	۱۹	۱۴	۱۵	۳۵	۲۔ خواہ دوسرا تیری تعریف کرے تو اپنے آپ کو دیکھ۔	
۱۸۲	۱۸۱	سہ شنبہ	۳	۲۲	۳۰	۱۴	۲۱	۲۰	۱۵	۱۶	۳۸	۳۔ تو نے آپ خود بیس ہو دوسرے کو بیوقوف نہ جان۔	
۱۸۱	۱۸۰	چہارشنبہ	۴	۲۲	۳۰	۱۴	۲۲	۲۱	۱۶	۲۶	۲۹	۴۔ جس کے پاس دو چیزیں ہوں اور تیسری کی آمد نہ ہو وہ غریب ہے۔	
۱۸۰	۱۷۹	پنجشنبہ	۵	۲۲	۳۰	۲ ۴	۲۳	۲۲	۱۶	۲۸	۲۱	۵۔ دو برابر خوش نصیب ہیں جو کہ اٹھتا ہے اور کسی کی نوکری نہیں کرتا۔	
۱۷۹	۱۷۸	جمعہ	۶	۲۲	۳۱	۴	۲۴	۲۳	۱۸	۲۹	۲	۶۔ ایمانداری سب سے عمدہ دولت ہے۔	
۱۷۸	۱۷۷	شنبہ	۷	۲۲	۳۱	۵	۲۵	۲۴	۱۹	۳۰	۳	۷۔ جس کی خواہشیں بہت تھوڑی ہیں وہی بڑا دولتمند ہے۔	
۱۷۷	۱۷۶	یکشنبہ	۸	۲۲	۳۱	۶	۲۶	۲۵	۲۰	۳	۴	۸۔ انسان کی بزرگی کا اندازہ دل کی کوئی خواہش کرنے یا نہ کرنے سے ہوتا ہے۔	
۱۷۶	۱۷۵	دوشنبہ	۹	۲۲	۳۱	۷	۲۷	۲۶	شہر نو ۳۴	۴	۵	۹۔ محبت دوستوں کے آزمانے کے لئے عمدہ معیار ہے۔	
۱۷۵	۱۷۴	سہ شنبہ	۱۰	۲۲	۳۱	۸	۲۸	۲۷	۲۲	۶	۶	۱۰۔ راستہ خواہ کتنا ہی لمبا ہے آخر اس کا کوئی اور ہے گا۔	
۱۷۴	۱۷۳	چہارشنبہ	۱۱	۲۲	۳۲	۹	۲۹	۲۸	۲۳	۷	۷	۱۱۔ لوگ دولت اور عزت کو ڈھونڈتے ہیں جو نہیں ملتی اگر نیکی ڈھونڈتے تو پالیتے۔	
۱۷۳	۱۷۲	پنجشنبہ	۱۲	۲۲	۳۱	۱۰	۳۰	۲۹	۲۴	۸	۸	۱۲۔ جو دوست ہمارے عیب بیان کرکے ہمیں ہنساتا ہے وہ ہرگز دوست نہیں۔	
۱۷۲	۱۷۱	جمعہ	۱۳	۲۲	۳۱	۱۱	۳۱	۳۰	۲۵	۹	۹	۱۳۔ دنیا میں تو اکیلا آیا ہے مگر اس کے بدلے ضمیر صاف رکھ۔	
۱۷۱	۱۷۰	شنبہ	۱۴	۲۲	۳۱	۱۲	۳۲	۳۱	۲۶	۱۰	۱۰	۱۴۔ ہر کہ نادیدہ سود بیست بسر کند بنیاد زیان خود بسر کند۔	
۱۷۰	۱۶۹	شنبہ	۱۵	۲۲	۳۱	۱۳	۳۳ ساون ۱	۳۲	۲۶	۷	۱۱	۱۵۔ محنت ایمانداری اور کفایت شعاری سے دنیا کی ہر چیز حاصل ہو سکتی ہے۔	
۱۶۹	۱۶۸	یکشنبہ	۱۶	۲۲	۳۱	۱۴	۲	۱	۲۸	۸	۱۲	۱۶۔ یہ سمجھ کر چھوٹا سا گناہ ہے اس کو کر لیں۔	
۱۶۸	۱۶۷	دوشنبہ	۱۷	۲۲	۳۱	۱۵	۳	۲	۲۹	۹	۱۳	۱۷۔ پیاسا ہونے سے پہلے کنواں کھودے۔	
۱۶۷	۱۶۶	سہ شنبہ	۱۸	۲۲	۳۱	۱۶	۴	۳	ساون ۲	۱۰	۱۴	۱۸۔ اپنے کو محل کی تعریف کرو۔ اس کی غرض پر بحث نہ کرو۔	
۱۶۶	۱۶۵	چہارشنبہ	۱۹	۲۲	۳۱	۱۷	۵	۴	۲	۱۱	۱۵	۱۹۔ جو اپنی روٹی تنہا کھاتا ہے اپنا ہو جو بھی تنہا نام اٹھاتا ہے۔	
۱۶۵	۱۶۴	پنجشنبہ	۲۰	۲۲	۳۱	۱۸	۶	۵	۳	۱۲	۱۶	۲۰۔ دغاباز پہلے آپ سے دغا کرتا ہے۔	
۱۶۴	۱۶۳	جمعہ	۲۱	۲۲	۳۱	۱۹	۷	۶	۴	۱۳	۱۷	۲۱۔ جو شخص ایک بیوی کا وفادار نہیں رہ سکتا۔	
۱۶۳	۱۶۲	شنبہ	۲۲	۲۲	۳۱	۲۰	۸	۷	۵	۱۴	۱۸	۲۲۔ سکار کی آدمی کے ساتھ اس کا کیا جانا کر کچھ عقلمندی نہیں ہے۔	
۱۶۲	۱۶۱	یکشنبہ	۲۳	۲۲	۳۱	۲۱	۹	۸	۶	۱۵	۱۹	۲۳۔ تعلیم یافتہ بلا تربیت بچے ترشے ہوئے پتھر کی مثال ہے۔	
۱۶۱	۱۶۰	دوشنبہ	۲۴	۲۲	۳۰	۲۲	۱۰	۹	۷	۱۶	۲۰	۲۴۔ مجرد شادی کی آمد کر تا ہے مسائل علمی کر کے بھجتا ہے۔	
۱۶۰	۱۵۹	سہ شنبہ	۲۵	۲۲	۳۰	۲۳	۱۱	۱۰	۸	۱۷	۲۱	۲۵۔ عدالت ظلم سے بھی کہیں اچھی ہے جہاں صرف ظالم ہو جاتا ہے۔	
۱۵۹	۱۵۸	چہارشنبہ	۲۶	۲۲	۳۰	۲۴	۱۲	۱۱	۹	۱۸	۲۲	۲۶۔ محبتی کے بدون سے اندھا ہی نہیں کچھ بھی ہے۔	
۱۵۸	۱۵۷	پنجشنبہ	۲۷	۲۲	۳۰	۲۵	۱۳	۱۲	۱۰	۱۹	۲۳	۲۷۔ بد اصل آدمی ہر گز سدھ نہیں ہو سکتا۔	
۱۵۷	۱۵۶	جمعہ	۲۸	۲۲	۳۰	۲۶	۱۴	۱۳	۱۱	۲۰	۲۴	۲۸۔ بری عادت سے ملاقاتی بچھڑ جاں اور پھر ملاک ہو جاتی ہے۔	
۱۵۶	۱۵۵	شنبہ	۲۹	۲۲	۲۹	۲۷	۱۵	۱۴	۱۲	۲۱	۲۵	۲۹۔ آدمی آدمی کا شیطان ہے۔	
۱۵۵	۱۵۴	یکشنبہ	۳۰	۲۲	۲۹	۲۸	۱۶	۱۵	۱۳	۲۲	۲۶	۳۰۔ بری صحبت سے کبھی فائدہ نہیں ہو سکتا۔	
۱۵۴	۱۵۳	دوشنبہ	۳۱	۲۲	۲۹	۲۹	۱۷	۱۶	۱۴	۲۳	۲۷	۳۱۔ انسان کا بہترین اثاثہ انسان ہے۔	

نام آگ کی گرمی قریب ۱۱۴۰ درجہ فارن ہیٹ تھرمامیٹر کے ہوتی ہے۔

جسم انسان کی حرارت ۹۸ درجہ ہے۔

کم از کم درجہ حرارت کا یعنی زیادہ سے زیادہ سردی جو کہ پنسلوانیا میں ایک دفعہ ہم میں سنا گئی ۳۰ درجے صفر سے نیچے تھی۔

پارہ ۹ بجے ۳۰ درجے صفر سے نیچے جما ہوا اور کاربانک ایسڈ گیس صفر سے ۴۰ درجے نیچے ٹھوس ہو جاتا ہے۔

سطح زمین سے نیچے ہر ۱۰۰ فیٹ پر حرارت ۱ درجہ بڑھتی جاتی ہے۔

بہت گہری کانوں میں موسم گرما کی حرارت ۱۰۰ درجہ تک ہوتی ہے اور مزدور بڑی تکلیف سے کام کرتے ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اسد

سورج گرہن ۲۹ ستمبر ۱۹۰۹ء ستارہ شناسی کے اعتبار سے یہ گرہن بہت شوش یا ایک عام انقلاب کا پیش خیمہ ظاہر ہوتا ہے۔ تجارت خراب اور سیاسی حالت بھی قابل نمود ہوگی۔ خاص طور پر اس صوبہ کا وسط تو پر پڑیگا جہاں یہ نظر آئیگا۔ کشت و خون اور قتل نمودار ہوگا۔ انگلستان اور ولایت کے علاقہ میں بھی برائی ہوگی اور قائم انگلستان کو بھی اس کا خمیازہ بھگتنا پڑیگا۔ (قول اسد منجم انگلستان کی پیشگوئی)

نمبر شمار	اندازہ عمر ۱۹۰۹ء تخمینی			بچگستہ			ہوگ			دنمان		بجدرا		چشمہ سان		سیاروں کی چال
		گ	پ	نام	گ	پ	نام	گ	پ	گ	پ	ابتدا	انتہا	اس	گ	
۱	۱۳	۲۵	۴۲	رد ہتی	۲۱	۴۰	گنہ	۴۸	۱۹	۴۲	۶	۲۵	۵۲	مشتری	۴۴	۵۲
۲	۱۴	۲۰	۹	مرگسرا	۲۳	۵	بردہ	۳۱	۱۸	۴۳	۵					
۳	۲۰	۱۴	۵	آردرا	۱۹	۶	دمرد	۲۲	۴۶	۴۴	۳					
۴	مدرسی	۷	۵۵	پونربس	۱۴	۴۹	پیاگھات	۱۰	۵	۴۴	۲			کرک	۰	۵۹
۵	۲	۵۵	۲۲	پشیہ	۱۰	۴۹	برہسپتی	۸	۳۴	۴۴	۱					
۶	۴	۵۰	۵۰	اشلیکھا	۶	۵	مگھ	۱	۸	۴۴	۰	۲۲	۵۰	سنگھ	۶	۵۰
۷	۵	۴۵	۵	مگھا	۴	۲۲	پچھی بات	۴۷	۲۹	۴۳	۵۸					
۸	۶	۴۰	۱۸	پورا پھالگنی	۰	۴۳	بربان	۴۱	۳۴	۴۳	۵۷			کنیاں	۱۵	۴
۹	۷	۳۵	۲۹	ہست	۵۷	۲۰	پرگھ	۳۶	۲۴	۴۳	۵۶	۲۰				
۱۰	۸	۳۵	۱۴	چتر	۵۷	۴۵	شیو	۳۲	۴	۴۳	۵۵	۲۱		تلا	۳۶	۴۲
۱۱	۹	۴۴	۱۱	سواتی	۵۸	۵۲	سدھ	۲۸	۴۵	۴۳	۵۴					
۱۲	۱۰	۳۴	۴۳	بساکھا	۴۰	۰	سادھ	۲۶	۲۴	۴۳	۵۳			چھیک	۴۵	۲۶
۱۳	۱۱	۳۴	۳۴	بساکھا	۱	۲۵	شبھ	۲۵	۱۶	۴۳	۵۲	۲۴	۲۴			
۱۴	۱۲	۳۸	۴۲	انرادھا	۵	۱۲	سوکرم	۲۴	۴۰	۴۳	۵۱					
۱۵	۱۳	۴۲	۳۰	جیشٹھا	۱۰	۴	برہم	۲۳	۵۶	۴۳	۴۹	-		دھن	۱۰	۴
۱۶	۱۴	۴۶	۲	مول	۱۵	۵۳	ایندر	۲۴	۱۵	۴۳	۴۸	۲۶	۲۶			
۱۷	۱۵	۵۲	۱۱	پورا شاڈھ	۲۲	۱۵	ہرشت	۲۶	۴۹	۴۳	۴۷	۲۹		کمر	۳۵	۵۳
۱۸	ساون	۵۶	۱	اتر اشاڈھ	۲۸	۴۵	بسکمبھ	۲۹	۴۲	۴۳	۴۵					
۱۹	۲	۶۰	۰	سرون	۲۵	۵	پریت	۳۰	۵۸	۴۳	۴۴					
۲۰	۲	۱	۳۶	دھنشٹھا	۴۰	۴۸	برہمان	۳۲	۵	۴۳	۴۳	۲۶	۲۶	گنیش	۷	۵۸
۲۱	۳	۵	۲۰	ست بھکا	۴۵	۳۶	سدھ جاگ	۳۲	۱۵	۴۳	۴۲	۲۸				
۲۲	۴	۵	۱۰	پورا بھادرپد	۴۹	۱۹	شو بھن	۳۱	۴۴	۴۳	۴۰			بین	۲۳	۴۰
۲۳	۵	۹	۵۵	اتر بھادرپد	۵۱	۴۵	انگیڑ	۲۰	۱۴	۴۲	۳۹					
۲۴	۶	۹	۱۲	ریوتی	۵۲	۵۵	سوکرم	۲۷	۴۰	۴۳	۳۸	۱۱	۱۱	مینگھ	۱۲	۵۰
۲۵	۷	۹	۱۵	اسوینی	۵۲	۵۶	دھت	۲۴	۶	۴۳	۳۷					
۲۶	۸	۷	۵	بھرنی	۵۱	۴۲	سول	۱۹	۳۴	۴۳	۳۵					
۲۷	۹	۳	۲۹	کرتکا	۴۹	۴۲	گنیڑ	۱۴	۱۱	۴۳	۳۲	۲۹	۲۹	برگھ	۹	۱۲
۲۸	۱۱	۵۴	۲۵	روہنی	۴۶	۴۸	برہم	۸	۹	۴۳	۳۰					
۲۹	۱۲	۴۹	۱۲	مرگسرا	۴۳	۱۸	دمرد	۱۱	۲۹	۴۳	۲۷			مقمر	۱۹	۴۲
۳۰	۱۳	۴۳	۱۹	آردرا	۳۹	۲۳	پیاگھات	۲۶	۴۴	۴۳	۲۴	۲۴	۲۴			
۳۱	۱۴	۳۶	۵۵	پونربس	۳۵	۱۴	بجر	۳۹	۸	۴۳	۲۰	۲۱		کرک	۲۱	۱۹

چاروانگ عالم میں مقبوضات انگریزی

نام ملک	رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	محاصل بحساب پونڈ	سرکاری مصارف بحساب پونڈ	بقایا شدہ بحساب پونڈ
برطانیہ کلاں و آئرلینڈ	۱۲۱۱۵	۳۸۱۲۵۰۰۰	۹۰۰۰۰۰۰۰	۹۰۸۵۰۰۰۰۰	۰
ہندوستان وغیرہ	۱۹۵۹۹۳	۲۷۱۱۸۰۰۰۰	۶۸۰۰۰۰۰۰	۱۶۸۰۰۰۰۰۰	۱۱۹۰۰۰۰۰
دیگر مقبوضات شرقی	۶۹۵۱۶	۴۱۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰۰	۳۵۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰۰
آسٹریلیا وغیرہ	۳۲۵۴۱۳۰	۴۰۰۰۰۰۰	۲۵۰۰۰۰۰۰	۱۴۰۰۰۰۰۰۰	۱۲۳۰۰۰۰۰۰
افریقہ	۳۵۲۰۰۰۰	۵۳۰۰۰۰۰	۷۵۰۰۰۰۰	۵۱۰۰۰۰۰۰	۲۴۰۰۰۰۰۰
کینیڈا وغیرہ	۰۱۰۹۰۰۰	۲۶۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰۰
امریکہ بقیہ	۲۹۵۰۰۰	۲۸۹۵۰۰۰	۴۵۰۰۰۰۰	۲۱۵۰۰۰۰۰	۱۴۰۰۰۰۰۰
مغرب الہند وغیرہ	۱۳۶۵۰	۱۴۰۰۰۰۰	۱۵۰۰۰۰۰	۲۲۵۰۰۰۰	۱۱۵۰۰۰۰۰
مقبوضات یورپ	۱۲۱	۳۷۰۰۰۰	۲۶۰۰۰۰۰	۳۸۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰۰
جملہ	۹۰۴۳۵۶۷	۳۲۷۶۳۵۰۰۰	۲۱۰۸۱۰۰۰۰	۱۱۲۰۹۳۰۰۰۰	۱۹۳۰۰۰۰۰۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اگست

نمبر شمار	نمبر شمار	دن	تاریخ	طلوع	غروب							حکما عقلا۔ فضلا اور صلحا کے قیمتی اقوال	یادداشت
۲۱۳	۱۵۲	چہارشنبہ	۱	۵ ۴۶ ۲۱	۷	۳۰	۱۸	۱۷	۱۵	۲۴	۴۸	۱۔ اس بات سے مت ڈرو کہ مرنے کے بعد تمہاری بدنامی ہوگی۔	
۲۱۴	۱۵۱	پنجشنبہ	۲	۴۶	۲۰	سدی ساوں	۱۹	۱۸	۱۶	۲۵	۴۹	۲۔ راستی کی تائید کرنے سے دل مضبوط ہوتا ہے۔	
۲۱۵	۱۵۰	جمعہ	۳	صفر	۲۰	۲	۱۹	۱۷	۲۶	۲۶	۵۰	۳۔ جہالت زندوں کی موت ہے۔	
۲۱۶	۱۴۹	شنبہ	۴	۲	۲۶	۳	۲۱	۲۰	۱۸	۲۶	۴۹	۴۔ جو تعزیہ کرتے ہیں ہمکو راستہ بتاتے ہیں لوگ جین اس راستی کی شکایت بھاتے ہیں	
۲۱۷	۱۴۸	یکشنبہ	۵	۳	۲۸	۴	۲۲	۲۱	۱۹	۲۸	۵۰	۵۔ جو شخص سننے سے پہلے جواب دیتا ہے وہ احمق ہے۔	
۲۱۸	۱۴۷	دوشنبہ	۶	۴	۲۹	۵	۲۳	۲۲	۲۰	۲۹	۵۰	۶۔ کسی کی بات کاٹ کر بولنا عقلمندی کی علامت نہیں۔	
۲۱۹	۱۴۶	سہ شنبہ	۷	۵	۳۰	۶	۲۴	۲۳	۲۱	۳۰	۵۰	۷۔ پوری معافی قصور کو بھلا دیتا ہے۔	
۲۲۰	۱۴۵	چہارشنبہ	۸	۶	۳۱	۷	۲۵	۲۴	۲۲	۳۱	۵۱	۸۔ جو دانش کو تلاش کرتا ہے مقلمند ہے۔ جو سمجھتا ہے مل گئی وہ نادان ہے۔	
۲۲۱	۱۴۴	پنجشنبہ	۹	۶	طلوع ۳۲	۸	۲۶	۲۵	۲۳	۳۲	۵۱	۹۔ جو شخص اپنی نیکی کافی سمجھتا ہے وہ اس کو برباد کرتا ہے۔	
۲۲۲	۱۴۳	جمعہ	۱۰	۸	۲	۹	۲۷	۲۶	۲۴	۳۳	۵۲	۱۰۔ عزم بالجزم سے انسان صعب ترین مشکلات پر غالب آسکتا ہے۔	
۲۲۳	۱۴۲	شنبہ	۱۱	۹	۳	۱۰	۲۸	۲۷	۲۵	۳۴	۵۲	۱۱۔ جو سب سے دولتمند ہے ضرور نہیں کہ سب سے خوشحال بھی ہو۔	
۲۲۴	۱۴۱	یکشنبہ	۱۲	۱۰	۴	۱۱	۲۹	۲۸	۲۶	۳۵	۵۳	۱۲۔ آزادی دولت سے ترجیح کے قابل ہے۔	
۲۲۵	۱۴۰	دوشنبہ	۱۳	۱۱	۵	۱۲	۳۰	۲۹	۲۷	۳۶	۵۴	۱۳۔ ہماری زندگی کا ہر دن ہماری تاریخ کا ایک صفحہ ہے۔	
۲۲۶	۱۳۹	سہ شنبہ	۱۴	۱۲	۶	۱۳	۳۱	۳۰	۲۸	۳۷	۵۵	۱۴۔ جہاں تک ہو سکے دوست کو قیمتی مذہب۔ اگر دوست فراموش کردو۔	
۲۲۷	۱۳۸	چہارشنبہ	۱۵	۱۳	۷	۱۴	۳۲	۳۱	۲۹	۳۸	۵۵	۱۵۔ بھائیوں کی طرح ملو اور بیگانوں کی طرح معاملہ کرو۔	
۲۲۸	۱۳۷	پنجشنبہ	۱۶	۱۴	۸	۱۵	۲	۳۲	۳۰	۳۹	۵۶	۱۶۔ جس چیز کے حصول ہونے کی امید ہو مگر طلب نہ کیا جاوے وہ کھو دیگا۔	
۲۲۹	۱۳۶	جمعہ	۱۷	۱۵	۹	۱۶	۳	۲	۳۱	۴۰	۵۷	۱۷۔ تمہاری خوبی اعلیٰ نسب سے نہیں بلکہ ذاتی لیاقت سے چاہیئے۔	
۲۳۰	۱۳۵	شنبہ	۱۸	۱۶	۱۰	۱۷	۴	۳	۲	۴۱	۵۸	۱۸۔ اعتبار اس کا کرو جس کا تم تجربہ کر چکے ہو۔	
۲۳۱	۱۳۴	یکشنبہ	۱۹	۱۷	۱۱	۱۸	۵	۴	۳	۴۲	۵۸	۱۹۔ دل لگا کر محنت کرنیکا نتیجہ شہرت اور شوکت ہے۔	
۲۳۲	۱۳۳	دوشنبہ	۲۰	۱۸	۱۲	۱۹	۶	۵	۴	۴۳	۵۹	۲۰۔ جو ہماری خواہش ہوتی ہے ہم اسپر فی الفور اعتبار کر لیتے ہیں۔	
۲۳۳	۱۳۲	سہ شنبہ	۲۱	۱۹	۱۳	۲۰	۷	۶	۵	۴۴	۵۹	۲۱۔ چوٹ صناع کا کام نہیں لیتا وہ جہاں ہے بروکلے چند کی مثال ہے۔	
۲۳۴	۱۳۱	چہارشنبہ	۲۲	۲۰	۱۴	۲۱	۸	۷	۶	۴۵	۶۰	۲۲۔ جو برائی کو پسند کرتا ہے جلدی ہی برا کرنے لگتا ہے۔	
۲۳۵	۱۳۰	پنجشنبہ	۲۳	۲۱	۱۵	۲۲	۹	۸	۷	۴۶	۶۰	۲۳۔ ہم اکثر ایسی چیزوں کی خاطر لڑتے ہیں جو ہمارے مقصد مطلب کی نہیں ہوتیں۔	
۲۳۶	۱۲۹	جمعہ	۲۴	۲۲	۱۶	۲۳	۱۰	۹	۸	۴۷	۱	۲۴۔ دکھ بھاگا رام بسر۔	
۲۳۷	۱۲۸	شنبہ	۲۵	۲۳	۱۷	۲۴	۱۱	۱۰	۹	۴۸	۱	۲۵۔ ضامن ہو تو ضمانت کی رقم اپنی گرہ سے دیدو۔	
۲۳۸	۱۲۷	یکشنبہ	۲۶	۲۴	۱۸	۲۵	۱۲	۱۱	۱۰	۴۹	۲	۲۶۔ زیادہ بھونکنے والے کاٹتے نہیں ہوتے۔	
۲۳۹	۱۲۶	دوشنبہ	۲۷	۲۵	۱۹	۲۶	۱۳	۱۲	۱۱	۵۰	۲	۲۷۔ جیسے جب دولیوں سے نکلا تو زمانے بھر میں شائع ہو گیا۔	
۲۴۰	۱۲۵	سہ شنبہ	۲۸	۲۶	۲۰	۲۷	۱۴	۱۳	۱۲	۵۱	۳	۲۸۔ احمقوں کی ہمنشینی سے تنہائی بہتر ہے۔	
۲۴۱	۱۲۴	چہارشنبہ	۲۹	۲۷	۲۱	۲۸	۱۵	۱۴	۱۳	۵۲	۳	۲۹۔ ناجائز سائل سے روپیہ حاصل کرنے سے غریبی بھلی ہے۔	
۲۴۲	۱۲۳	پنجشنبہ	۳۰	۲۸	۲۲	۲۹	۱۶	۱۵	۱۴	۵۳	۴	۳۰۔ جھوٹ بولنے کی نسبت خاموش رہنا اچھا ہے۔	
۲۴۳	۱۲۲	جمعہ	۳۱	۲۹	۲۳	۳۰	۱۷	۱۶	۱۵	۵۴	۴	۳۱۔ انسان ارتکاب سے نہیں بلکہ ارادہ سے مجرم ٹھہرتا ہے۔	

پانی کے ایک گیلن کا وزن دس پونڈ یعنی پانچ سیر ہے۔

تازہ پانی کا ایک مکعب فٹ ۶۲۵ ۴ ۲۷ پونڈ ہوتا ہے۔

کھاری پانی کا ایک مکعب فٹ ۱۱ ۴ ۲۷ پونڈ وزن رکھتا ہے۔

عام پانی کا ایک مکعب انچ ۱۲ ۳۰۳ پونڈ وزنی ہوتا ہے۔

ایک مکعب فٹ پانی ۲۴ ۶ گیلن ہوتا ہے۔

ایک ٹن یعنی ۲۰ من پانی ۲۱۰ گیلن یا تقریباً ۳۲ مکعب فیٹ ہوتا ہے۔

ایک انچ بارش تقریباً ایک سو ٹن فی ہیکڑ کے حساب سے ہوتی ہے۔

سمندر کا پانی ۲۰ درجے تھرمامیٹر پر منجمد ہوتا ہے ۲۱ ۲۲ درجے پر ابلتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شاہی خاندان انگلستان - زیل صاحب نجم انگلستان ۱۹۰۲ء کی نسبت حضور ملکہ معظمہ کی نسبت یہ محسوس پیشگوئی کرتے ہیں کہ ان کے زیچہ کے مطابق یہ سال اچھا ہوگا خصوصاً موسم خزاں نامساعد ہو چکنے کے اتفاقی تہوار یا بیماری یا دل کی بیچینی کا اندیشہ ہے پرنس آف ویلز کی نسبت پیشگوئی کی گئی ہے کہ مدت سلطنت بہت کم ہوگی۔ ان کو یا ان کے اقربا کو خون کا سامنا ہوگا۔ البتہ ڈیوک آف یارک کی عمر اور سلطنت دراز ہوگی۔ اور ان کے لئے سوائے تخفیف زنگ کے سال بہت اچھا ہوگا۔

ساول سمت ۱۹۵۱				پنچمستر				جوگ				دمنان		بھدرا		چندرمان		سیتارول کی چال
تتھ	گ	پ		نام	گ	پ		نام	گ	پ		پ		ابتدا	انتہا	راس	گ	پ
۱	۳۰	۵۰		پکھ	۳۱	۲۰		سدھ	۳۱	۲۹		۱۷						اشلیکھا (۱۱) کے سرج ۵۱+۳۰ - پورنیس (۱۴) پر کرک کے بدھ ۳۷+۲۲ -
۲	۳۱	۵۰		اشلیکھا	۲۶	۲		بتی پات	۲۳	۵۶		۱۸				سنگھ	۲۷	۲
۳	۲	۱۹	۱۲	نگھا	۲۳	۲۶		بریان	۱۷	۴۵		۱۱						پورنیس (۱۵) کے سکر ۳۸+۵۰ -
۴	۳	۱۴	۹	پوربا پھالگنی	۲۰	۲۵		برکھ	۱۰	۱		۷		۴۱ ۵۲		کنیا	۳۲	۵۵ پچھ (۱۵) کے بدھ ۵۲+۳۹ -
۵	۴	۹	۵۴	اتر پھالگنی	۱۸	۲۶		سنیچر	۳	۵۹		۴			۹ ۵۴			
۶	۵	۴	۳۲	ہست	۱۶	۵۶		ساودھ	۳	۵۴		۱				تلا	۲۶	۱۹
۷	۶	۴	۳	چیترا	۱۴	۳۹		سنیچر	۵۰	۲۶		۵۸						
۸	۷	۲	۵۵	سواتی	۱۲	۳۹		سوکرم	۴۶	۵۴		۵۵		۴۲ ۲۰	۵۹			
۹	۸	۳	۶	بسکھا	۱۹	۵۳		برہسپتی	۴۶	۲۹		۵۱				بچھیکھ	۴	۱۹
۱۰	۹	۴	۴۳	انورادھا	۲۳	۲۴		ابھیجت	۴۵	۴۲		۴۸						آردرا (۱۱) کے برہسپت ۲۵+۳۰ -
۱۱	۱۰	۷	۱۶	جیشٹھا	۲۸	۱		بدھ	۴۵	۵۹		۴۵		۳۹ ۱۱ ۲		دھنن	۲۸	۱ پوربا پھالگنی (۱۲) پر کرک کے سکر ۵۸+۳۲ -
۱۲	۱۱	۱۱	۲	مول	۲۲	۴۴		بسکھبھ	۴۶	۵۴		۴۲						
۱۳	۱۲	۱۵	۴۲	پورباشاڑھ	۳۹	۴۸		پریت	۴۸	۸		۳۹				مکر	۵۶	۱۶
۱۴	۱۳	۲۰	۴۲	اتراشاڑھ	۴۶	۱۹		ابھیجان	۵۰	۰		۳۵						بچھیکھ (۱۱) کے سکر ۴۳+۳۴ - اشلیکھا (۱۱) کے بدھ ۲۲+۳۹ -
۱۵	۱۴	۲۵	۲۵	سرون	۵۲	۴۲		سوبھاگ	۵۱	۵۸		۳۲		۳۵ ۳۵	۵۶			مگھا (۱۱) پر سنگھ کے سرج ۳۹+۱۵ - ۲۰ - ۲۰ - ۲۰

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سنہ ہجری	سنہ فصلی	دن	تاریخ	حساب رومی	حساب فارسی	حساب عربی	حساب عبرانی	حساب سریانی	حساب قبطی	حکما۔ عقلا۔ فضلا اور دانشمندوں کے قیمتی اقوال	یادداشت
۲۴۴	۱۲۱	شنبہ	۱	۳۰	۲۴	۱۶	۱۷	۱۸	۲	۴	۹ / ۵۱ ۱- نام نیک پیدا کرو۔
۲۴۵	۱۲۰	یکشنبہ	۲	ربیع الاول ۱	۲۵	۱۷	۱۸	۱۹	۳	۵	۵۰ ۲- کوئی تو کرو سائلوں کی حاجت نہیں کر سکتا۔
۲۴۶	۱۱۹	دوشنبہ	۳	۲	۲۶	۱۸	۱۹	۲۰	۴	۶	۴۹ ۳- ایک عیب دس خوبیوں سے زیادہ خرچ کراوتا ہے۔
۲۴۷	۱۱۸	سہ شنبہ	۴	۳	۲۷	۱۹	۲۰	۲۱	۵	۶	۴۷ ۴- شہید وہ کہ دوست سے نہیں بلکہ دشمن سے مرنے پر ہے۔
۲۴۸	۱۱۷	چہارشنبہ	۵	۴	۲۸	۲۰	۲۱	۲۲	۶	۷	۴۶ ۵- جب تو وعدہ کرو تو مجھ لو کہ پورا کرنا تمہارے ذمہ قرض ہو گیا۔
۲۴۹	۱۱۶	پنجشنبہ	۶	۵	۲۹	۲۱	۲۲	۲۳	۷	۸	۴۵ ۶- سوئی سے چھوارا اٹھانے کی عادت نہ رکھو۔
۲۵۰	۱۱۵	جمعہ	۷	۶	۳۰	۲۲	۲۳	۲۴	۸	۸	۴۴ ۷- زندگی وصیت سے نہیں ہو سکتی جو چاہو کرو۔
۲۵۱	۱۱۴	شنبہ	۸	۷	آبان ۱	۲۳	۲۴	۲۵	۹	۸	۴۳ ۸- غرور ہمارا تو ہماری تقریر سے ہے مگر آنکھوں کی پلکیں ہمارا جھاڑو ہیں۔
۲۵۲	۱۱۳	یکشنبہ	۹	۸	۲	۲۴	۲۵	۲۶	۱۰	۹	۴۱ ۹- تمہیں کام کرو کہ آئندہ میں جو عزم ہے جھاڑو اٹھا رہا ہے۔
۲۵۳	۱۱۲	دوشنبہ	۱۰	۹	۳	۲۵	۲۶	۲۷	۱۱	۱۰	۴۰ ۱۰- جو شخص اپنے عیب نہیں چھپاتا اس کو دوسرے زیادہ سنا پڑتا ہے۔
۱۵۴	۱۱۱	سہ شنبہ	۱۱	۱۰	۴	۲۶	۲۷	۲۸	۱۲	۱۰	۳۹ ۱۱- جو شخص اپنی غلطی معلوم کر کے ظاہر کرتا ہے وہ کمزور اخلاق کا آدمی ہے۔
۲۵۵	۱۱۰	چہارشنبہ	۱۲	۱۱	۵	۲۷	۲۸	۲۹	۱۳	۱۱	۳۸ ۱۲- اگر تم کسی شخص کی بابت نیک رائے رکھتے ہو تو اس کی خیانت نہ دیکھو۔
۲۵۶	۱۰۹	پنجشنبہ	۱۳	۱۲	۶	۲۸	۲۹	۳۰	۱۴	۱۱	۳۶ ۱۳- جوانی میں پیری کی ضروریات کے لئے ذخیرہ جمع کرو۔
۲۵۷	۱۰۸	جمعہ	۱۴	۱۳	۷	۲۹	۳۰	۳۱	۱۴	۱۲	۳۵ ۱۴- تابعدار بیوی اپنے شوہر پر حکمرانی کرتی ہے۔
۲۵۸	۱۰۷	شنبہ	۱۵	۱۴	۸	۳۰	۳۱	۱ آبان	۱۵	۱۲	۳۴ ۱۵- علم ایک ہتھیار ہے جس سے اچھی چیزیں تیار کی جاتی ہیں۔
۲۵۹	۱۰۶	یکشنبہ	۱۶	۱۵	۹	آبان ۱	آبان ۲	۲	۱۶	۱۳	۳۳ ۱۶- جس شخص کو قرضہ نہیں ملتا وہ فخر کر سکتا ہے کہ مقروض نہیں۔
۲۶۰	۱۰۵	دوشنبہ	۱۷	۱۶	۱۰	۲	۳	۴	۱۷	۱۳	۳۲ ۱۷- دنیا میں ہر ماں کا بیٹا سب سے خوبصورت ہے۔
۲۶۱	۱۰۴	سہ شنبہ	۱۸	۱۷	۱۱	۳	۴	۵	۱۸	۱۴	۳۱ ۱۸- پہاڑ کے بھاری پتھر وہ ہیں جو ہم سے ضرورت اٹھا لیتی ہیں۔
۲۶۲	۱۰۳	چہارشنبہ	۱۹	۱۸	۱۲	۴	۵	۶	۱۹	۱۴	۳۰ ۱۹- دنیا میں نیک شہرت حاصل کرنا آسان ہے لیکن گھر میں مشکل ہے۔
۲۶۳	۱۰۲	پنجشنبہ	۲۰	۱۹	۱۳	۵	۶	۷	۲۰	۱۵	۲۹ ۲۰- اگر کوئی شخص کبھی پشتاتے ہوئے تو دنیا بہاروں سے بھر جاتی۔
۲۶۴	۱۰۱	جمعہ	۲۱	۲۰	۱۴	۶	۷	۸	۲۱	۱۵	۲۸ ۲۱- اگر بہری لڑکی چاہتے ہو تو جوانی میں بدلی بہتر ہاں نہ کرو۔
۲۶۵	۱۰۰	شنبہ	۲۲	۲۱	۱۵	۷	۸	۹	۲۲	۱۶	۲۷ ۲۲- جو تم چاہتے ہو اگر نہیں پا سکتے تو اس کی آرزو ہی چھوڑ دو۔
۲۶۶	۹۹	یکشنبہ	۲۳	۲۲	۱۶	۸	۹	۱۰	۲۳	۱۶	۲۵ ۲۳- پنسان سڑک کے کنارے کی طرح ہے اور اگر کوئی سیدھی لکیر بنا سکتا ہے تو آپ نہیں جا سکتا۔
۲۶۷	۹۸	دوشنبہ	۲۴	۲۳	۱۷	۹	۱۰	۱۱	۲۴	۱۷	۲۴ ۲۴- ہر حرص قبرستان کے احاطوں کی طرح ہے کہ جو آتے ہیں اور پھر نہیں۔
۲۶۸	۹۷	سہ شنبہ	۲۵	۲۴	۱۸	۱۰	۱۱	۱۲	۱۸	۱۸	۲۳ ۲۵- اس دنیا میں ہر چیز کی قیمت ہے مگر وہ بے قیمت ہے۔
۲۶۹	۹۶	چہارشنبہ	۲۶	۲۵	۱۹	۱۱	۱۲	۱۳	۱۸	۱۸	۲۱ ۲۶- مجلس میں جا کر اپنے رتبہ کی جگہ بیٹھنا عقلمندی ہے۔
۲۷۰	۹۵	پنجشنبہ	۲۷	۲۶	۲۰	۱۲	۱۳	۱۴	۱۹	۱۹	۱۹ ۲۷- جو شخص اکھلی میں بیٹھتا ہے وہ چوٹ پڑنے کا منتظر ہے۔
۲۷۱	۹۴	جمعہ	۲۸	۲۷	۲۱	۱۳	۱۴	۱۵	۱۹	۱۸	۱۸ ۲۸- کبھی کوئی سستے کی چھری بنا کر اپنا گلا بھی کاٹ لیتا ہے۔
۲۷۲	۹۳	شنبہ	۲۹	۲۸	۲۲	۱۴	۱۵	۱۶	۲۰	۱۸	۱۷ ۲۹- جو پھیلا ہوا ہے وہ سمٹ جائیگا اور جو لمبا کھڑا ہے ٹوٹ جائیگا۔
۲۷۳	۹۲	یکشنبہ	۳۰	۲۹	۲۳	۱۵	۱۶	۱۷	۲۰	۱۶	۱۶ ۳۰- خیرات زاد راہ ہے جو ہر سفر کے لئے تیار کیجاتی ہے۔

سکاٹلینڈ میں ایک ایسی مچھلی پکڑی گئی جس کے پیٹ سے ۱۰۰۷ء اشرفیاں نکلیں۔

دنیا میں سب سے گہرا کنواں ۱۲۰۰ فیٹ لندن میں تیار ہوگا جہاں طالبعلم طبقات الارض سیکھیں گے۔ اور اس کنویں میں سیر کیاں ہونگی۔

تخمینہ ہے کہ نصف سیر شہد جمع کرنے کے لئے ایک شہد کی مکھی کو ۵۰۰۰۰ مرتبہ پھولوں کے پاس جانا پڑتا ہے۔

شہر لندن میں اس قدر شراب پی جاتی ہے کہ بالاوسط سالانہ فی کس ۱۸ گیلن آبادی کے حصے میں ۲۲۴ نصف بوتلیں آتی ہیں۔

صرف انگلستان میں فی ہفتہ ۴۵۰۰ ٹن صابن بنتا ہے اور فرانس میں ۱۰۰۰ ٹن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ہندوستان - رافیل صاحب انگلستان کے مشہور منجم ۱۹۴۳ء کی جنتری میں [illegible]

[illegible]

ستاروں کی چال

تاریخ	بھادوں سمبت ۱۹۹۱ تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پچ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	راس	گ	پ	ستاروں کی چال
۱	۲	۲۹	۴۸	اترا پھالگنی	۳۰	۲۱	سادھ	۲۴	۵۶	۳۱	۳۲						اترا بھادرپد (۱) کو راہ اترا پھالگنی (۸) کے گیت ۵۵+۳۰
۲	۳	۳۱	۲۲	ہست	۳۰	۵۵	شبھ	۱۶	۱۹	۳۱	۴۸						
۳	۴	۴۴	۳	چترا	۳۵	۴۴	سوکل	۱۴	۳۲	۳۱	۲۴	۳	۳۴	تلا	۵	۳۹	
۴	۵	۳۲	۵۵	سواتی	۳۶	۲	برہم	۱۰	۳۹	۳۱	۲۰						
۵	۶	۴۴	۲	بساکھا	۳۶	۲۷	اہندر	۶	۴۶	۳۱	۱۲			برچھک	۲۲	۱۸	مشتری برچھک [illegible]
۶	۷	۴۹	۴۴	انرادھا	۴۱	۱۱	بیدھرت	۵	۵۳	۳۱	۱۲	۴۵					اترا پھالگنی [illegible]
۷	۸	۳۷	۱۰	جیشٹھا	۲۵	۲۵	بشکمبھ	۸	۱	۳۱	۸		۵۵	دھن	۴۵	۵۴	
۸	۹	۳۱	۰	مول	۵۰	۵۸	پریت	۵۵	۲	۳۱	۴						اترا پھالگنی [illegible]
۹	۱۰	۴۵	۴۴	پوربا کھاڈ	۵۲	۵۶	آیوشمان	۵	۴۸	۳۰	۰						
۱۰	۱۱	۵۰	۴۶	اترا کھاڈ	۶۰	۰	سوبھاگ	۶	۴۳	۳۰	۵۶	۱۸	۲۴	مکر	۱۳	۴۳	
۱۱	۱۲	۵۵	۴۴	اترا کھاڈ	۳	۲۳	شوبھن	۸	۳۸	۳۰	۵۲						
۱۲	۱۳	۴۰	۰	سرون	۹	۵۰	اتیگنڈ	۱۰	۹	۳۰	۴۸			کمبھ	۴۲	۴۹	اترا پھالگنی [illegible]
۱۳	۱۴	۰	۴۴	دھنشٹھا	۱۵	۴۹	سوکرم	۱۱	۱۱	۳۰	۴۴						
۱۴	۱۴	۴	۴۴	ست بھکھا	۲۱	۴	دھرت	۱۱	۱۳	۳۰	۴۰	۴۴	۳۴				ہست [illegible]
۱۵	۱۵	۶	۳۶	پوربا بھادرپد	۲۵	۱۶	سول	۱۱	۱۱	۳۰	۳۴			مین	۹	۳	اترا پھالگنی [illegible]
۱۶	اماوس	۹	۴۴	اترا بھادرپد	۳۰	۹	گنڈ	۱۰	۰	۳۰	۳۶						پوربا [illegible]
۱۷	۲	۱۰	۱۴	ریوتی	۳۴	۵	بردھ	۱	۴۶	۳۰	۲۹	۴۹		میکھ	۳۰	۵	
۱۸	۳	۹	۲۲	اسونی	۳۰	۴۸	دھرو	۴	۳۱	۳۰	۲۲		۲۶				
۱۹	۴	۶	۲۳	بھرنی	۲۹	۵۰	بیاگھات	۰	۲۹	۳۰	۲۰			برکھ	۱۲	۲۶	
۲۰	۵	۴	۲۱	کرتکا	۲۸	۱۸	ہرکھن	۴۹	۲۱	۳۰	۱۶						
۲۱	۶	۵۵	۱۳	روہنی	۲۵	۴۸	بجر	۴۲	۴۹	۳۰	۱۲	[illegible]	۲۸	متھن	۴۵	۹	چترا [illegible]
۲۲	۸	۵۰	۱۰	مرگسرا	۲۲	۲۹	بیتی پات	۲۵	۴۰	۳۰	۸						
۲۳	۹	۴۴	۲۳	آردرا	۱۸	۴۷	بریان	۲۸	۱۱	۳۰	۴						
۲۴	۱۰	۳۸	۲۱	پونربس	۱۴	۳۷	پرگھ	۲۰	۳۲	۳۰	۰	۱۱	۳۸	کرک	۰	۳۹	[illegible]
۲۵	۱۱	۲۳	۱۳	پکھ	۱۰	۱۲	شیو	۱۲	۴۰	۲۹	۵۶						ہست [illegible]
۲۶	۱۲	۲۴	۲۱	اشلیکھا	۶	۱۵	سدھ	۵	۱	۲۹	۵۲			سنگھ	۱	۱۵	آردرا [illegible]
۲۷	۱۳	۲۰	۴۸	مگھا	۲	۲۵	شبھ	۵۰	۲۶	۲۹	۴۸	۲۰	۴۸				اترا پھالگنی [illegible]
۲۸	۱۴	۱۵	۴۷	اترا پھالگنی	۵۶	۲۶	سوکل	۴۴	۷	۲۹	۴۴			کنیا	۱۳	۲۵	
۲۹	۳۰	۱۱	۴۳	ہست	۵۴	۳۹	برہم	۳۸	۴	۲۹	۴۰						سواتی [illegible]
۳۰	[illegible]	۸	۱۴	چترا	۵۳	۵۱	اہندر	۳۳	۱	۲۹	۳۶			تلا	۲۴	۵	اترا پھالگنی [illegible]

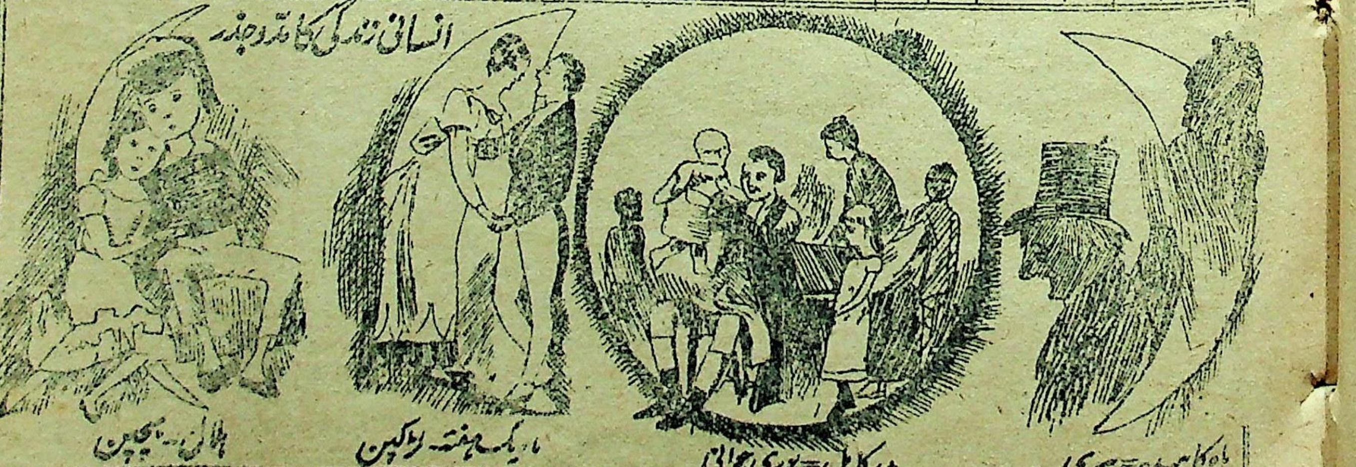

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اکتوبر

نمبر شمار	سنہ ۱۸۹۴ء کے شمسی مہینوں کی تاریخیں	ایام ہفتہ	تاریخ ماہ عربی ۱۲۹۱ھ	تاریخ ماہ فصلی ۱۳۰۱ف	تاریخ ماہ ہندی ۱۹۵۱ بکرماجیت	تاریخ ماہ ہندی ۱۸۱۶ شالیواہن	تاریخ ماہ ہندی ۱۸۱۶ شالیواہن	تاریخ ماہ ہندی ۱۸۱۶ شالیواہن	حکما، عقلا، فضلا اور صلحا کے قیمتی اقوال	یادداشت
۲۷۹	۱	دوشنبہ	۱	۱	۲۴	۱۹	۱۶	۱۲	۱۔ لینے کی نسبت دینا بہت بھلا ہے ؛	
۲۷۵	۲	سہ شنبہ	۲	۲	۲۵	۱۶	۱۷	۱۳	۲۔ کوئی راز نہیں جو وقت اور راستی سے افشا نہو جائیگا ؛	
۲۷۶	۳	چہارشنبہ	۳	۳	۲۶	۱۸	۱۸	۱۴	۳۔ عورتوں کی عزت کم کرنے سے مرد بالطبع اپنی عزت کم کرتے ہیں ؛	
۲۷۷	۴	پنجشنبہ	۴	۴	۲۷	۱۹	۱۹	۱۵	۴۔ مصیبت کا سخت ترین ڈنگ ہماری بے صبری ہے ؛	
۲۷۸	۵	جمعہ	۵	۵	۲۸	۲۰	۲۰	۱۶	۵۔ کسی دوست کی برائی نہ سنو۔ کسی دشمن کی برائی نہ کہو ؛	
۲۷۹	۶	سشنبہ	۶	۶	۲۹	۲۱	۲۱	۱۷	۶۔ دانش دولتمندی کی زینت اور غریبی کا پردہ ہے ؛	
۲۸۰	۷	یکشنبہ	۷	۷	۳۰	۲۲	۲۲	۱۸	۷۔ اگر تم عزت کرنا چاہتے ہو تو اپنے اچھے کاموں کا کرو ؛	
۲۸۱	۸	دوشنبہ	۸	۸	۱۲	۲۳	۲۳	۱۹	۸۔ ناجائز محبت تباہی کے لئے سنگ مقناطیس ہے ؛	
۲۸۲	۹	سشنبہ	۹	۹	۲	۲۴	۲۴	۲۰	۹۔ جس سے دل محبت ہوتی ہے اسی کا دل رنج ہوتا ہے ؛	
۲۸۳	۱۰	چہارشنبہ	۱۰	۱۰	۳	۲۵	۲۵	۲۱	۱۰۔ جو کام آج ہو سکتا ہے اس کو کل پر مت ڈالو ؛	
۲۸۴	۱۱	پنجشنبہ	۱۱	۱۱	۴	۲۶	۲۶	۲۲	۱۱۔ صداقت کو ترقی دو۔ یہی ہر ایک خوبی کی بنیاد ہے ؛	
۲۸۵	۱۲	جمعہ	۱۲	۱۲	۵	۲۷	۲۷	۲۳	۱۲۔ بیوفائی معاف ہو سکتی ہے مگر فراموش نہیں ہو سکتی ؛	
۲۸۶	۱۳	سشنبہ	۱۳	۱۳	۶	۲۸	۲۸	۲۴	۱۳۔ جو شخص ہر روز کام کرنے کی عادت رکھتا ہے وہ کبھی ناکامیاب نہو گا ؛	
۲۸۷	۱۴	یکشنبہ	۱۴	۱۴	۷	۲۹	۲۹	۲۵	۱۴۔ ہم کو اپنے فضول لطیفوں پر آپ نہیں ہنسنا چاہیئے چاہیئے کہ دوسرے ہنسنے والے ہوں ؛	
۲۸۸	۱۵	دوشنبہ	۱۵	۱۵	۸	گانگ	گانگ	گانگ	۱۵۔ کسی کام کو ناممکن یقین کر لینے سے اس کا ناممکن ہو جانا لازم ہے ؛	
۲۸۹	۱۶	سشنبہ	۱۶	۱۶	۹	۲	۲	۲۶	۱۶۔ بزرگی عقل سے ہے نہ سالوں سے ؛	
۲۹۰	۱۷	چہارشنبہ	۱۷	۱۷	۱۰	۳	۳	۲۷	۱۷۔ جیسے پاؤں جسم کے پیچھے چلتا ہے ایسے ہی نیک کام نیکنامی کے ہمراہ ہوتے ہیں ؛	
۲۹۱	۱۸	پنجشنبہ	۱۸	۱۸	۱۱	۴	۴	۲۸	۱۸۔ مشہور ہونے کی خواہش رکھو مگر شہرت ہمت سے خرید و ؛	
۲۹۲	۱۹	جمعہ	۱۹	۱۹	۱۳	۵	۵	۲۹	۱۹۔ وہی بہتر حاکم کر سکتا ہے جو پہلے محکوم رہ چکا ہے ؛	
۲۹۳	۲۰	سشنبہ	۲۰	۲۰	۱۳	۶	۶	۳۰	۲۰۔ حاضرین کی طرف خیال رکھو تمہارا طول کلام سے تنگ تو نہیں ہوتے ؛	
۲۹۴	۲۱	یکشنبہ	۲۱	۲۱	۱۴	۷	۷	۳۱	۲۱۔ جو گھنٹے ہنستی اور دل لگی میں گزرتے ہیں وہ زندگی میں شمار نہیں ہو سکتے ؛	
۲۹۵	۲۲	دوشنبہ	۲۲	۲۲	۱۵	۸	۸	۳۲	۲۲۔ نیم شب سے پہلے ایک گھنٹہ سونا بعد کے دو گھنٹے کے برابر ہے ؛	
۲۹۶	۲۳	سشنبہ	۲۳	۲۳	۱۶	۹	۹	۳۳	۲۳۔ صبح کا ناشتہ بعد کے مرغ و ماہی سے بہتر ہے ؛	
۲۹۷	۲۴	چہارشنبہ	۲۴	۲۴	۱۷	۱۰	۱۰	۳۴	۲۴۔ نوجوان نئی باتوں کے غلام ہیں۔ بوڑھے رسم و رواج کے ؛	
۲۹۸	۲۵	پنجشنبہ	۲۵	۲۵	۱۸	۱۱	۱۱	۳۵	۲۵۔ مجبوری اور فاقہ کشی اکثر پہلو بہ پہلو چلتی ہیں ؛	
۲۹۹	۲۶	جمعہ	۲۶	۲۶	۱۹	۱۲	۱۲	۳۶	۲۶۔ جلدی سے نتیجے نکالنا بے وقوفی کی علامت ہے ؛	
۳۰۰	۲۷	سشنبہ	۲۷	۲۷	۲۰	۱۳	۱۳	۳۷	۲۷۔ پوشش میں فضول نمائش ہر قسم کی بیہودگی ہے ؛	
۳۰۱	۲۸	یکشنبہ	۲۸	۲۸	۲۱	۱۴	۱۴	۳۸	۲۸۔ عقلمند آدمی بارہا مشکلات کے بھی اپنے آپ کو تعلیم دے سکتا ہے ؛	
۳۰۲	۲۹	دوشنبہ	۲۹	۲۹	۲۲	۱۵	۱۵	۳۹	۲۹۔ ہرگز نہ بولو جب تک کوئی کام کی بات نہ کہنی ہو ؛	
۳۰۳	۳۰	سشنبہ	۳۰	۳۰	۲۳	۱۶	۱۶	۴۰	۳۰۔ قصور معاف کرنا ایک بہت بڑے دل کی علامت ہے ؛	
۳۰۴	۳۱	چہارشنبہ	۳	۳	۲۴	۱۷	۱۷	۴۱	۳۱۔ اگر بیٹھر کو علم کی کھاد دیجاوے تو اس کی پیداوار ناقص ہو گی ؛	

حساب کیا ہے کل دنیا کے سمندروں میں ۳۲۷۰۰۰۰۰ کروڑ ٹن پانی کا تخمینہ لگایا گیا ہے ؛

یہ بھی تخمینہ لگایا گیا ہے کہ ہر سال کل دنیا کے سمندروں سے ۱۴ فیٹ موٹے ڈل کا پانی بذریعہ بخارات اڑ جاتا ہے ؛

لیڈی گریو کا بیان ہے کہ ایک ریشم کے کیڑے کا زر ایک دن میں سو مثل کی مسافت طے کرتا ہے ؛

جس جگہ ایک ہزار آدمی آباد ہوں ان کے وجود سے روزانہ دس من بول اور دو من بدبو دار گلتا ہے ؛

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri C...

آفتاب ۲۲ ستمبر سنہ ۱۸۹۴ء کو برج میزان میں داخل ہوتا ہے۔ انگلستان کے لوگ امن میں رہینگے۔ مگر کسی بیرونی دشمن کی گھات سے گھبرا اٹھینگے۔ شمال میں زلزلہ محسوس ہوگا۔ کسی کان میں حادثہ گزرے گا۔ ہندوستان میں شروع سرمائی دیسیوں کے لئے ترقی کی ہوگی۔ امریکہ میں موسم خزاں اچھا رہیگا مگر اخیر میں کسی بیماری غالباً ہیضہ کا اندیشہ ہے۔ (گرزڈکیل صاحب منجم انگلستان)

عقرب

تلا

[illegible]

تاریخ	کنوار سمت ۱۹۵۱ تتھ	گ	پل	نچھتر نام	گ	پل	جوگ نام	گ	پل	دنمان گ	پل	بھدرا ابتدا	انتہا	چندر راس	گ	پل	ستاروں کی چال
1	2	5	44	سواتی	53	11	بیدھرتی	28	49	29	32						
2	3	4	58	بساکھا	55	49	بشکنبھ	25	36	29	49	43 44		برچھک	40	22	سنیچر پچھم میں غروب ہوا ۔ ۴۲+۳۳-
3	4	5	0	انورادھا	50	34	پریت	23	43	29	24		5 0				
4	5	6	44	جیشٹھا	40	0	آیوشمان	12	13	29	23						ریوتی (۲۷) پر مین کے منگل ۴۵+۳۳-
5	6	9	11	جیشٹھا	2	44	سوبھاگیہ	41	44	29	19			دھن	2	54	
6	7	13	1	مول	6	52	شوبھن	22	22	29	14	12 1	49 27				
7	8	16	43	پورباکھاڑ	13	47	اتگنڈ	23	40	29	12			مکر	30	23	
8	9	22	52	اتراکھاڑ	20	11	سکرم	25	0	29	8						ہست (۱۳) کے سکر ۱۰+۲۵-
9	10	28	4	سرون	26	39	دھرتی	26	35	29	4			کمبھ	59	43	چندر (۱) کے سورج ... [illegible]
10	11	23	10	دھنشٹھا	32	28	سول	27	33	29	2	23	43 10				
11	12	37	9	ستبھکھا	38	5	گنڈ	28	17	28	59						
12	13	40	12	پوربابھادرپد	42	42	بردھ	28	20	28	56			مین	26	33	
13	14	44	21	اترابھادرپد	26	3	دھرو	26	0	28	52	42 21					
14	15	42	56	ریوتی	48	6	بیاگھات	25	1	28	48		12 38	میکھ	48	6	
15	کاتک	42	14	اسونی	48	55	ہرکھن	21	58	28	44						چترا (۱۴) پر تلا کے سورج ۵۹+۵۹- مہورت ۱۵-
16	2	40	26	بھرنی	48	33	بجر	17	57	28	40						
17	3	37	39	کرتکا	47	3	سدھ	12	3	28	36	3 48	13 39	برکھ	3	10	
18	4	33	20	روہنی	54	7	بیتی پات	7	13	28	32						سکر پورب میں غروب ہوا ۔ ۱۱+۰۰- چندر (۱) کے سکر ۳۱+۳۰-
19	5	28	53	مرگسرا	42	37	بریان	0	52	28	28			متھن	13	52	
20	6	23	27	آردرا	33	24	پرگھ	46	15	28	24	23 26	0 53				
21	7	17	15	پونربس	34	42	سدھ	43	44	28	20			کرک	20	42	
22	8	11	54	پکھیہ	30	8	سادھ	30	40	28	16						سواتی (۱۵) کے سورج ... [illegible]
23	9 10	5 59	54 57	اشلیکھا	25	59	شبھ	23	17	28	12	32 1	54 55	سنگھ	25	59	بدھ بکری ہوا ۔ ۲۳+۴۴-
24	11	54	30	مگھا	22	25	شکل	15	27	28	8						چترا (۱۴) پر تلا کے سکر ۱۱+۴۴-
25	12	49	32	پوربا پھالگنی	18	37	برہم	8	8	28	4			کنیا	22	54	
26	13	45	45	اترا پھالگنی	15	46	اندر	1	42	28	1	44 45					
27	14	42	8	ہست	13	19	بشکنبھ	49	53	27	57		13 38	تلا	34	17	
28	30	39	57	چترا	12	44	پریت	45	40	27	53						بدھ پچھم میں غروب ہوا ۔ ۴۴+۰۰-
29	سدی	40	55	سواتی	12	40	آیوشمان	41	46	27	51			برچھک	5	44	بدھ برچھک کے ہوا ۔ ۴۰+۰۰-
30	2	39	10	بساکھا	14	6	سوبھاگیہ	40	52	27	44						سواتی (۱۵) کے سکر ۴۴+۳۲-
31	3	40	55	انورادھا	11	41	شوبھن	37	11	27	44						

سن ہجری سے سن عیسوی دریافت کرنے کے قاعدے

قاعدہ اول۔ سنہ ہجری ۱۶ یا ۱۵ جولائی سنہ ۶۲۲ عیسوی کو شروع ہوا تھا۔ اس کا حساب شہور قمری پر ہے۔ اور سنہ عیسوی کا شہور شمسی پر۔ سنہ ہجری سے سنہ عیسوی بنانے کا آسان یہ طریق ہے کہ سنہ ہجری سے ۳ فی صدی منہا کریں اور باقی پر ۶۲۱ جمع کریں۔

مثال۔ فرض کرو کہ آجکل سنہ ۱۳۰۰ ہجری ہے۔ ۱۳۰۰ میں سے ۳ فی صدی کے حساب سے ۳×۱۳ یعنی ۳۹ منہا کئے ۔ ۱۳۰۰-۳۹=۱۲۶۱

۱۲۶۱+۶۲۱=۱۸۸۲ یعنی اگر آجکل سنہ ۱۳۰۰ ہجری مان لیا جاوے تو ۱۸۸۲ یعنی ۱۸۸۲ سال سنہ عیسوی گزرا ہوگا۔

قاعدہ دوم۔ کل عدد ہجری کو ۳۳ سے ضرب دیا اور حاصل ضرب کو ۶۲۱ جمع کیا تو نتیجہ اس صورت میں آئیگا۔

مثال۔ ۱۳۰۰ ... [illegible] = ۱۸۸۲ یعنی

اخیر صدی عیسوی ... [illegible] سال گزرے ہیں۔ اسی طرح کوئی سنہ کیوں نہ ہو جواب درست حل ہو سکتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نومبر

یوم	۳۰ یوم	دن کی طوالت گھنٹے منٹ	اوقات نماز ظہر گھنٹے	منٹ	عصر گھنٹے	منٹ	مغرب گھنٹے	منٹ	عشاء گھنٹے	منٹ	حکما عقلا فضلا اور صلحا کے قیمتی اقوال	یادداشت
پنجشنبہ	۱	۳۰۵	۱۰	۴۲	۴	۱۸	۱۶	۲۵	۲	۱	۱۔ قاعدہ ہے کہ ہمیشہ موجودہ تکلیف صعب ترین معلوم ہوتی ہے ؛	
جمعہ	۲	۳۰۶	۱۰	۴۳	۵	۱۹	۱۸	۲۶	۳	۲	۲۔ کبھی ہوتا ہے کہ جو چیزیں نہایت معمولی ہوتی ہیں کام کے وقت وہی نہایت اعلیٰ بن جاتی ہیں ؛	
شنبہ	۳	۳۰۷	۱۰	۴۴	۶	۲۰	۱۹	۲۷	۴	۳	۳۔ تیرا بھائی وہ ہے جو سختی کے وقت تیری غمخواری کرے ؛	
یکشنبہ	۴	۳۰۸	۱۰	۴۵	۷	۲۱	۲۰	۲۸	۵	۴	۴۔ جب بلی اور چوہے میں صلح ہو جاوے تو بنئے کا دوکان اجڑ جاویگا ؛	
دوشنبہ	۵	۳۰۹	۱۰	۴۵	۸	۲۲	۲۱	۲۹	۶	۵	۵۔ بات کو طول دینے سے ملال تک پہنچ جاتے ہیں ؛	
سہ شنبہ	۶	۳۱۰	۱۰	۴۶	۸	۲۳	۲۲	۱ دسمبر	۷	۶	۶۔ جس کے تم حسب نسب سے واقف نہیں اس کے چلن سے اس کی گواہی لیلو ؛	
چہارشنبہ	۷	۳۱۱	۱۰	۴۷	۹	۲۴	۲۳	۲	۸	۷	۷۔ کوئی راجہ بنے پنساری کو تو غلہ پیسنا ہی پڑیگا ؛	
پنجشنبہ	۸	۳۱۲	۱۰	۴۸	۱۰	۲۵	۲۴	۳	۹	۸	۸۔ شکایت کرنے والا شہر ہی میں بھی سنگریزے پاتا ہے ؛	
جمعہ	۹	۳۱۳	۱۰	۴۸	۱۱	۲۶	۲۵	۴	۱۰	۹	۹۔ بعض لوگ جی کی تمنا ان کر سکتے ہیں مگر اپنی بیوی کے سامنے بیٹھ رہتے ہیں ؛	
شنبہ	۱۰	۳۱۴	۱۰	۴۹	۱۲	۲۷	۲۶	۵	۱۱	۱۰	۱۰۔ نیم حکیم کی نسبت ایک تجربہ کار مریض اچھا ہوتا ہے ؛	
یکشنبہ	۱۱	۳۱۵	۱۰	۵۰	۱۳	۲۸	۲۷	۶	۱۲	۱۱	۱۱۔ جو اپنی ہی بات سنتے ہیں اُن کی بات اور لوگ نہیں سنیں گے ؛	
دوشنبہ	۱۲	۳۱۶	۱۰	۵۱	۱۴	۲۹	۲۸	۷	۱۳	۱۲	۱۲۔ جمعہ پٹ کے دوست اور رُست دشمن سے خبردار رہو ؛	
سہ شنبہ	۱۳	۳۱۶	۱۰	۵۲	۱۵	۳۰	۲۹	۸	۱۴	۱۳	۱۳۔ جس نے کی شرم اُس کے پھوٹے کرم ؛	
چہارشنبہ	۱۴	۳۱۸	۱۰	۵۳	۱۶	۳۰	۳۰	۹	۱۵	۱۴	۱۴۔ جو کام کرنے سے پہلے سوچ لیتا ہے سو پچھتانے سے بچا رہتا ہے ؛	
پنجشنبہ	۱۵	۳۱۹	۱۰	۵۴	۲	۱ جون	۱ جون	۱۰	۱۶	۱۵	۱۵۔ دشمنی زندگی میں وقت صرف کرنے کے لیے بہت مختصر ہے ؛	
جمعہ	۱۶	۳۲۰	۱۰	۵۵	۲	۲	۲	۱۱	۱۷	۱۶	۱۶۔ خفیف تکلیفیں اگر بھی خفیف ہو جاتی ہیں اگر اُن کی پروانہ کیجاوے ؛	
شنبہ	۱۷	۳۲۱	۱۰	۵۵	۲	۳	۳	۱۲	۱۸	۱۷	۱۷۔ بیہودگی کے غم سے کسی شخص کو چھٹکارا نہیں ہو سکتی ؛	
یکشنبہ	۱۸	۳۲۲	۱۰	۵۶	۲	۴	۴	۱۳	۱۹	۱۸	۱۸۔ جو شخص اپنے آپ کا مختار نہیں وہ آزاد نہیں غلام ہے ؛	
دوشنبہ	۱۹	۳۲۳	۱۰	۵۶	۲	۵	۵	۱۴	۲۰	۱۹	۱۹۔ جہاں عقل کی رہبری ہو کسی چیز کی کمی نہیں ہوتی ؛	
سہ شنبہ	۲۰	۳۲۴	۱۰	۵۷	۲	۶	۶	۱۵	۲۱	۲۰	۲۰۔ جو غریب یا بصورت پر ہنستا ہے اپنے خالق کو ملامت کرتا ہے ؛	
چہارشنبہ	۲۱	۳۲۵	۱۰	۵۸	۹	۸	۷	۱۶	۲۲	۲۱	۲۱۔ خدا کو کوئی نہ کوئی بڑا آدمی ہو اُس کو ادنیٰ ترین آدمی کا محتاج ہونا ممکن ہے ؛	
پنجشنبہ	۲۲	۳۲۶	۱۰	۵۹	۱۰	۹	۸	۱۷	۲۳	۲۲	۲۲۔ عقل کا پہلا قاعدہ یہ ہے کہ اپنے آپ کو پہچان ؛	
جمعہ	۲۳	۳۲۷	۷	۱۱	۱۰	۱۱	۹	۱۸	۲۴	۲۳	۲۳۔ بیہودہ ارادے دل میں کبھی پرورش نہ کرے ؛	
شنبہ	۲۴	۳۲۸	۱۰	۱	۱۲	۱۱	۱۰	۱۹	۲۵	۲۴	۲۴۔ دانستہ اس کے سوائے کوئی شخص عقلمند اور سلامت نہیں ؛	
یکشنبہ	۲۵	۳۲۹	۱۰	۲	۱۳	۱۲	۱۱	۲۰	۲۶	۲۵	۲۵۔ جو شخص قسم کھا کر وعدہ کرے اُس پر اعتبار نہ کرو ؛	
دوشنبہ	۲۶	۳۳۰	۱۰	۲	۱۳	۱۲	۱۲	۲۱	۲۷	۲۶	۲۶۔ مبارک ہے وہ جس کو کوئی امید نہیں کیونکہ وہ مایوس نہ ہوگا ؛	
سہ شنبہ	۲۷	۳۳۱	۱۰	۳	۱۴	۱۳	۱۳	۲۲	۲۸	۲۷	۲۷۔ ترقی کے زینے پر پہلا قدم یہ ہے کہ ہم کو اپنی لاعلمی کا علم پیدا ہو ؛	
چہارشنبہ	۲۸	۳۳۲	۱۰	۳	۱۴	۱۴	۱۴	۲۳	۲۹	۲۸	۲۸۔ ہر چیز نقد دام دے کر خرید و اگر آرام میں رہنا چاہتے ہو ؛	
پنجشنبہ	۲۹	۳۳۳	۱۰	۴	۱۵	۱۵	۱۴	۲۴	۳۰	۲۹	۲۹۔ علم جوانی کا پورا اور پیسہ بڑھاپے کا سہارا ہے ؛	
جمعہ	۳۰	۳۳۴	۱۰	۴	۱۶	۱۶	۱۵	۲۵	۱ جنوری	۳۰	۳۰۔ دکانداروں کے گھر بے وقوفوں کے سر دلال پر چلتے ہیں ؛	

دن کی طوالت

ہمبرگ وقع جرمنی میں لمبے سے لمبا دن ۱۷ گھنٹے کا ہوتا ہے اور چھوٹے سے چھوٹا دن سات گھنٹے ۔ شاک ہولم میں لمبا دن ۱۸ گھنٹے کا اور چھوٹا ۶ گھنٹے کا ۔ سینٹ پیٹرسبرگ دار الخلافہ روس میں لمبا دن ۱۹ گھنٹے کا ہوتا ہے ؛

۱ چھوٹا دن گھنٹے کا فنلینڈ میں لمبا دن ۲۱ گھنٹے کا ہوتا ہے ۔ ونڈرسبس دار الحکومت ورجینیا میں ۲۱ مارچ سے ۲۱ ستمبر تک دن رہتا ہے ۔ اتنا عرصہ آفتاب افق کے نیچے نہیں ہوتا بلکہ آہستہ آہستہ افق کے ساتھ ملا ہوا جانب شمال جایا کرتا ہے ۔ پیٹرسبرگ میں سب سے لمبا دن ساڑھے تین مہینے رہتا ہے ؛

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

[illegible]

[illegible]

تاریخ	بکرمی سمت ۱۹۵۱ تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دن مان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرما راس	گ	پ	ستاروں کی چال
۱	۴	۴۴	۴۸	جیشٹھا	۱۹	۲۷	اتگنڈ	۳۶	۵۹	۲۶	۴۱	۱۲ ۱۷	۴۳ ۲۸	دھن	۲۰	۱۶	
۲	۵	۴۴	۲۶	مول	۲۵	۲۴	سوکرم	۳۶	۷	۲۶	۴۸						
۳	۶	۵۲	۱۸	پوربا کھاڑ	۳۱	۱۰	دھرت	۳۶	۵۰	۲۶	۵۵			مکر	۴۵	۵۰	[illegible]
۴	۷	۵۶	۳۷	اترا کھاڑ	۳۶	۵۰	سول	۳۹	۱۰	۲۶	۳۱	۵۶ ۴					
۵	۸	۶۰	۰	سرون	۴۴	۲	گنڈ	۴۰	۳۵	۲۶	۲۶		۳۰ ۱۹				[illegible]
۶	۸	۲	۵۵	دھنشٹھا	۵۰	۱۸	بردھ	۴۱	۲۶	۲۶	۲۵			کنبھ	۱۷	۱۰	
۷	۹	۶	۴۹	ست بھکھا	۵۵	۲۵	دھرو	۳۶	۲۹	۲۶	۲۲						[illegible]
۸	۱۰	۱۱	۱۳	پوربا بھادرپد	۶۰	۰	بیاگھات	۴۲	۲۵	۲۶	۱۹	۳۳ ۰		مین	۴۴	۴۱	
۹	۱۱	۱۵	۱۳	پوربا بھادرپد	۰	۳۷	ہرکھن	۴۱	۳۴	۲۶	۱۵		۱۵ ۱۴				[illegible]
۱۰	۱۲	۱۶	۲۲	اترا بھادرپد	۴	۱۸	بجر	۴۰	۰	۲۶	۱۳						
۱۱	۱۳	۱۸	۱	ریوتی	۷	۴۱	سدھ	۴۷	۱۸	۲۷	۹			میکھ	۷	۴۱	
۱۲	۱۴	۱۶	۴۶	اسونی	۷	۷	بیتی پات	۳۳	۳۲	۲۶	۶	۱۶ ۲۷	۴۶ ۳۱				[illegible]
۱۳	۱۵	۱۵	۳۶	بھرنی	۷	۴۳	ورپان	۲۸	۵۰	۲۶	۳			برکھ	۲۲	۲۶	
۱۴	اماوس	۱۳	۴۳	کرتکا	۴	۲۹	پرگھ	۴۳	۱۷	۲۶	۵۹						[illegible]
۱۵	۲	۸	۵۵	روہنی	۴	۲۹	شیو	۱۲	۴۵	۲۶	۵۹	۳۴ ۳۲	۴ ۰	متھن	۳۳	۵۸	[illegible]
۱۶	۳ ۴	۴ ۵۸	۱۰ ۵۶	مرگسرا	۱	۳۱	سدھ	۱۰	۱۳	۲۶	۵۳						
۱۷	۵	۵۳	۹	پنربس	۵۳	۴۵	سادھ	۳	۴۱	۲۶	۵۰			کرک	۴۱	۲۱	[illegible]
۱۸	۶	۴۴	۱۴	پکھ	۴۹	۵۷	سوکل	۴۶	۱۷	۲۶	۴۶	۴۴ ۱۴					[illegible]
۱۹	۷	۱۴	۱۶	اشلیکھا	۴۵	۳۵	برہم	۳۹	۲۰	۲۶	۴۳		۱۲ ۱۵	سنگھ	۵۵	۳۵	[illegible]
۲۰	۸	۳۶	۳۲	مگھا	۴۱	۳۶	ایندر	۳۱	۳۸	۲۶	۴۱						[illegible]
۲۱	۹	۳۱	۹	پوربا پھالگنی	۴۸	۱	بیدھرت	۲۴	۵	۲۶	۳۶	۵۵ ۵۰		کنیا	۵۲	۱۴	
۲۲	۱۰	۲۵	۱۹	اترا پھالگنی	۳۵	۱۱	بشکنبھ	۱۶	۱۲	۲۶	۳۴		۲۵ ۱۹				
۲۳	۱۱	۲۱	۲۰	ہست	۳۷	۵۰	پریت	۱۰	۴۳	۲۶	۳۱						
۲۴	۱۲	۱۸	۱۰	چترا	۳۱	۳۵	آیوشمان	۵	۳	۲۶	۲۷			تلا	۲	۱۴	
۲۵	۱۳	۱۶	۷	سواتی	۳۱	۲۲	سوبھاگ	۰	۱۲	۲۶	۲۴	۱۴ ۷	۴۵ ۴۲				[illegible]
۲۶	۱۴	۱۵	۱۶	بساکھا	۳۲	۳۱	اتگنڈ	۵۳	۶	۲۶	۲۳			برچھک	۱۲	۶	
۲۷	۳۰	۱۵	۴۲	انرادھا	۴۳	۳۵	سوکرم	۵۱	۱۴	۲۶	۲۱						
۲۸	سدی	۱۷	۳۰	جیشٹھا	۴۸	۹	دھرت	۵۰	۱۶	۲۶	۲۰			دھن	۴۳	۹	
۲۹	۲	۲۰	۲۷	مول	۴۲	۴۶	سول	۵۰	۸	۲۶	۱۹						[illegible]
۳۰	۳	۴۴	۲۷	پورباکھاڑ	۴۸	۲۷	گنڈ	۵۰	۴۳	۲۶	۱۸		۵۶ ۵۴				

[illegible]

قد	وزن	اچھال	بازو	کلائی	گردن	ران	پنڈلی
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation-Chennai and eGangotri

دسمبر

سنہ ۱۸۹۴ء	سنہ ۱۳۱۱ فصلی	دن ہفتہ	دسمبر سنہ ۱۸۹۴ء	جنوری سنہ ۱۸۹۵ء	فروری سنہ ۱۸۹۵ء	مارچ سنہ ۱۸۹۵ء	اپریل سنہ ۱۸۹۵ء	مئی سنہ ۱۸۹۵ء	جون سنہ ۱۸۹۵ء	آفتاب طلوع	آفتاب غروب	حکماء عقلاء فضلاء اور صلحا کے قیمتی اقوال	یادداشت
۳۳۵	۳۰	شنبہ	۱	۳	۲۶	۱۸	۱۶	۱۸	۱۸	۶	۵	۱- کاہلی جرم اور تباہی کی مال ہے ؛	
۳۳۶	۲۹	یکشنبہ	۲	۴	۲۷	۱۹	۱۷	۱۹	۱۹	۶	۵	۲- کسی کام کے متعلق بہت دیر سوچنے سے وہ کام بہت آسان ہو جاتا ہے ؛	
۳۳۷	۲۸	دوشنبہ	۳	۵	۲۸	۲۰	۱۹	۲۰	۲۰	۶	۶	۳- اگر احتیاط سے خرچ کیا جاوے تو چیزیں مدت تک چلتی ہیں ؛	
۳۳۸	۲۷	سہ شنبہ	۴	۶	۲۹	۲۱	۲۰	۲۱	۲۱	۷	۶	۴- بہادر اور وفادار کے سامنے کچھ بھی مشکل نہیں ؛	
۳۳۹	۲۶	چہارشنبہ	۵	۷	بہمن ۱	۲۲	۲۱	۲۲	۲۲	۸	۶	۵- احتیاط سے علاج بہتر ہے ؛	
۳۴۰	۲۵	پنجشنبہ	۶	۸	۲	۲۳	۲۲	۲۳	۲۳	۹	۱۰	۶- مصیبت میں امید رکھو۔ خوشحالی میں ڈرتے رہو ؛	
۳۴۱	۲۴	جمعہ	۷	۹	۳	۲۴	۲۳	۲۴	۲۴	۱۰	۱۱	۷- تمہارے ہنسی ٹھٹھے میں بیہودگی نہو ؛	
۳۴۲	۲۳	شنبہ	۸	۱۰	۴	۲۵	۲۴	۲۵	۲۵	۱۱	۱۲	۸- جس کو حیا نہیں ہے اس کا ضمیر بھی نہیں ہے ؛	
۳۴۳	۲۲	یکشنبہ	۹	۱۱	۵	۲۶	۲۵	۲۶	۲۶	۱۲	۱۳	۹- جس نے کی شرم اس کے پھوٹے کرم ؛	
۳۴۴	۲۱	دوشنبہ	۱۰	۱۲	۶	۲۷	۲۶	۲۷	۲۷	۱۳	۱۴	۱۰- حماقت زیادہ مدت اپنے آپ سے بھی خوش نہیں رہتی ؛	
۳۴۵	۲۰	سہ شنبہ	۱۱	۱۳	۷	۲۸	۲۷	۲۸	۲۸	۱۴	۱۵	۱۱- بارہا بے انصافی کی نسبت تو قف سے زیادہ نقصان ہوتا ہے ؛	
۳۴۶	۱۹	چہارشنبہ	۱۲	۱۴	۸	۲۹	۲۸	۲۹	۲۹	۱۵	۱۶	۱۲- بہت بھی عمر بھی کئی لمحوں کا مجموعہ ہے ؛	
۳۴۷	۱۸	پنجشنبہ	۱۳	۱۵	۹	پریل ۱	۲۹	پریل ۱	۳۰	۱۶	۱۷	۱۳- لڑکھڑا جانے سے گرنے سے بچ جاتے ہیں ؛	
۳۴۸	۱۷	جمعہ	۱۴	۱۶	۱۰	۳۰	پریل ۱	۲	۳۰	۱۸	۱۸	۱۴- ایک اچھا سر کئی ہاتھوں سے اچھا ہے ؛	
۳۴۹	۱۸	شنبہ	۱۵	۱۷	۱۱	۳۱	پریل ۲	۳	۳۰	۱۸	۱۸	۱۵- وقت ایک کترنی ہے جو ہماری رشتہ حیات کو کاٹتی جاتی ہے ؛	
۳۵۰	۱۵	یکشنبہ	۱۶	۱۸	۱۲	۴	۲	۴	۳	۱۹	۱۸	۱۶- ہر جاندار چیز کے مرجھانے کا ایک وقت ہے ؛	
۳۵۱	۱۴	دوشنبہ	۱۷	۱۹	۱۳	۵	۳	۴	۴	۱۹	۱۹	۱۷- جو تاجر اپنا کام خود دیکھتا ہے وہی کامیاب ہوتا ہے ؛	
۳۵۲	۱۳	سہ شنبہ	۱۸	۲۰	۱۴	۶	۴	۵	۵	۲۰	۱۹	۱۸- سونا نیک صفات سے کم قیمتی ہے ؛	
۳۵۳	۱۲	چہارشنبہ	۱۹	۲۱	۱۵	۷	۵	۶	۶	۲۰	۲۰	۱۹- جو اوروں کے عیب تجھی بیان کرتا ہے ضرور تیرا عیب اوروں سے بیان کریگا ؛	
۳۵۴	۱۱	پنجشنبہ	۲۰	۲۲	۱۶	۸	۶	۷	۹	۲۱	۲۱	۲۰- تمہارا قول اور فعل یکساں ہونا چاہیئے ؛	
۳۵۵	۱۰	جمعہ	۲۱	۲۳	۱۷	۹	۷	۸	۱۰	۲۱	۲۲	۲۱- عقلمند دوسروں کی سزاؤں سے عبرت پکڑتے ہیں ؛	
۳۵۶	۹	شنبہ	۲۲	۲۴	۱۸	۱۰	۸	۹	۱۱	۲۱	۲۲	۲۲- تمہاری عزت کی حفاظت تمہارے اختیار میں ہے ؛	
۳۵۷	۸	یکشنبہ	۲۳	۲۵	۱۹	۱۱	۹	۱۰	۱۲	۳۱	۲۳	۲۳- جو شیشے کے مکانات میں رہتے ہیں ان کو اوروں پر پتھر نہ پھینکنا چاہیئے ؛	
۳۵۸	۷	دوشنبہ	۲۴	۲۶	۲۰	۱۲	۱۰	۱۱	۱۳	۲۲	۲۴	۲۴- بد قسمتی کا انکار نہ کر جاؤ بلکہ اس کا مقابلہ کرو ؛	
۳۵۹	۶	سہ شنبہ	۲۵	۲۷	۲۱	۱۳	۱۱	۱۲	۱۴	۲۲	۲۵	۲۵- اوروں کے تجربات سے فائدہ اٹھا لینا بہت عمدہ بات ہے ؛	
۳۶۰	۵	چہارشنبہ	۲۶	۲۸	۲۲	۱۴	۱۲	۱۴	۳۰	۲۲	۳۵	۲۶- تمہارے جذبات عقل کے تابع ہونے چاہئیں ؛	
۳۶۱	۴	پنجشنبہ	۲۷	۲۹	۲۳	۱۵	۱۳	۱۴	پریل ۱	۲۳	۳۶	۲۷- ہاتھ ارادہ ہی نہ کرو۔ ورنہ تکمیل تک پہنچاؤ ؛	
۳۶۲	۳	جمعہ	۲۸	۳۰	۲۴	۱۶	۱۴	۱۵	۱	۲۳	۳۶	۲۸- اندیشہ سے دل کو گھن لگ جاتا ہے اور کچھ فائدہ نہیں نکلتا ؛	
۳۶۳	۲	شنبہ	۲۹	جنوری ۱	۲۵	۱۷	۱۵	۱۶	۲	۲۴	۳۸	۲۹- کسی شخص سے انسان کامل ہونے کی امید رکھو ؛	
۳۶۴	۱	یکشنبہ	۳۰	۲	۲۶	۱۸	۱۶	۱۶	۳	۲۴	۳۹	۳۰- ہمیشہ تنہائی میں آرام نہیں ملتا ؛	
۳۶۵	۰	دوشنبہ	۳۱	۳	۲۷	۱۹	۱۷	۱۸	۴	۲۵	۴۰	۳۱- سستی سے دل زنگ آلود ہو جاتا ہے ؛	

ایک عام عورت کے سر کے بال اگر ایک ایک کر کے سر سے جدا کر رکھے جاویں تو پچاس میل کی مسافت تک پہنچیں گے ؛

ایک روشنی کی کرن ایک منٹ میں ۱۱۰۰۰۰۰ میل سفر کرتی ہے ؛

ایک عام گھڑی کا رقاص یعنی پنڈولم سالتمام میں ۲۵۰۰ میل سفر کرتا ہے ؛

تخمینہ کیا گیا ہے کہ آدمی ساٹھ سال تک کی عمر میں ۱۵ ٹن (۱۲ من) خوراک کھا جاتا ہے ؛

ایک ذرہ جسم میں ایک سنٹی میٹر یعنی گز کے ایک سو دیں حصے کا ایک پچاس لاکھواں حصہ ہے ؛

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مسمار کی

جدی

رفیل صاحب اپنے ۱۸۹۰ء کے سفر میں جنگلی گدھوں کے بارے میں لکھتے ہیں کہ ان میں مکان کا کوئی اندیشہ نہیں۔ دو بائیسکل سوار پہنچے مگر اس سال اندر ہی اندر اتفاقات کا ایسا زور ہے کہ ہر جگہ میں لڑائی کا اندیشہ ہے۔ کثرت اور اندرونی بلوے کا اندیشہ ہے۔

جنس	انگلش سمت ۱۸۹۰ء			پچھم ست			جوگ			دنمان			ابھدرا		چندرمان		سیاروں کی چال
	تتھ	گ	پ	نام	گ	پ	نام	گ	پ	پ	گ	پ	ابتدا	انتہا	راس	گ	پ	
۱	۴	۳۹	۲۱	اترا کھاڑ	۵۴	۳۹	برودھ	۵۱	۵۱	۱۲	۲۶	۱۲		۱۹ ۲۱	مکر	۴	۵۹	جیشٹھا دا کے سورج ۲۶+۵۹
۲	۵	۳۶	۳۴	سروان	۶۰	۰	دھرو	۵۳	۱۱	۱۴	۲۶	۱۴						
۳	۶	۴۰	۰	سروان	۱۰	۱۱	بیاگھات	۵۴	۲۵	۱۲	۲۶	۱۲			کنبھ	۳۴	۲۲	پسا کھا دا کے سورج ۲۶+۳۲+۱۰
۴	۷	۴۴	۵۶	دھنشٹھا	۷	۳۳	ہرکھن	۵۵	۴۰	۱۰	۲۶	۱۰	۴۴ ۵۶					
۵	۸	۴۹	۱۵	ست بھا	۱۳	۲۴	بجر	۵۵	۳۷	۸	۲۶	۸	۱۷ ۵					اترا بھادا دا کے برج ۵۱+۵۶
۶	۹	۵۲	۲۱	پوربابھادرپد	۱۸	۲۳	سدھ	۵۵	۲	۶	۲۶	۶			میں	۲	۸	
۷	۱۰	۵۴	۲۷	اترابھادرپد	۲۲	۳۶	یتی پات	۵۴	۳۹	۵	۲۶	۵						
۸	۱۱	۵۵	۹	ریوتی	۲۴	۵۸	برہان	۵۱	۱۲	۳	۲۶	۳	۲۴ ۴۸	۵۵ ۵	میکھ	۲۴	۵۸	
۹	۱۲	۵۴	۳۲	اسوی	۲۶	۲۷	پرکھ	۴۷	۴۶	۲	۲۶	۲						
۱۰	۱۳	۵۲	۴۱	بھرنی	۲۶	۳۶	شیو	۴۳	۱۶	۱	۲۶	۱			برکھ	۴۱	۲۵	مول دا کے برج ۵۹+۵۹
۱۱	۱۴	۴۹	۴۷	کرتکا	۲۵	۴۳	سدھ	۳۸	۴	۰	۲۶	۰	۴۹ ۴۷					
۱۲	۱۵	۴۵	۵۶	روہنی	۲۳	۵۰	سادھ	۳۲	۲	۵۹	۲۵	۵۹		۱۰ ۵۱	متھن	۵۲	۲۸	
۱۳	پونس	۴۱	۱۶	مرگسرا	۲۱	۷	سبھگ	۲۵	۱۷	۵۸	۲۵	۵۸						
۱۴	۲	۳۲	۵۰	آردرا	۱۷	۳۹	سوکرم	۱۸	۳	۵۷	۲۵	۵۷			بیکرک	۵۹	۴۴	سرل دا کے برج ۲۲+۲۲
۱۵	۳	۳۰	۲۰	پونرنبس	۱۳	۴۶	برہم	۱۵	۲۷	۵۶	۲۵	۵۶	۳۰ ۲۰	۳۳ ۹				
۱۶	۴	۲۴	۲۵	پشیہ	۹	۴۱	ایندر	۲	۳۹	۵۵	۲۵	۵۵						
۱۷	۵	۱۸	۲۳	وشلیکھا	۵	۲۸	بسکمبھ	۴۶	۵۱	۵۳	۲۵	۵۳			سنگھ	۴	۲۸	آردرا دا کے برج ۱۷+۵۰
۱۸	۶	۱۲	۴۸	انوکھا	۰	۲۵	پریت	۳۹	۱۴	۵۲	۲۵	۵۲	۱۲ ۴۸	۴۰ ۱۰				
۱۹	۶	۷	۳۳	اترابھادرنی	۵۴	۳۷	ایوگھان	۳۲	۲	۵۱	۲۵	۵۱			کنبھ	۱۲	۰	
۲۰	۹	۵۸	۴۷ ۵۴	ہست	۵۲	۱۷	سوبھاگ	۲۵	۲۴	۴۹	۲۵	۴۹						
۲۱	۱۰	۵۵	۵۳	چیترا	۵۰	۵۵	شوبھگن	۱۹	۲۴	۴۸	۲۵	۴۸	۲۶ ۲۲	۵۵ ۵۳				
۲۲	۱۱	۵۳	۵۹	سواتی	۵۰	۱۶	اتگنڈ	۱۴۰	۱۴	۴۵	۲۵	۴۵			تلا	۲۲	۳۶	پوربابھادرا دا کے سورج ۲۹+۲۷
۲۳	۱۲	۵۳	۱۷	بساکھا	۵۱	۰	سوکرم	۹	۵۵	۴۵	۲۵	۴۵			بچھک	۳۵	۴۹	سوانی دا کے برج ۲۵+۵۰
۲۴	۱۳	۵۲	۵۱	انوردھا	۵۲	۰	دھرت	۶	۳۶	۴۴	۲۵	۴۴	۵۳ ۵۱					
۲۵	۱۴	۵۵	۵۳	جیشٹھا	۵۶	۱۷	سول	۴	۱۶	۴۵	۲۵	۴۵	۲۴ ۵۲		دھن	۵۶	۱۷	
۲۶	۳۰	۵۸	۵۳	مول	۶۰	۰	گنڈ	۲	۵۷	۴۷	۲۵	۴۷						
۲۷	سدی	۶۰	۰	مول	۰	۳۳	برودھ	۲	۲۸	۴۸	۲۵	۴۸						پوربابھادرا دا کے سورج ۲۷+۲۳
۲۸	۱	۳	۲	پوربابھادرا	۶	۵	دھرو	۲	۵۴	۴۹	۲۵	۴۹			مکر	۳۲	۲۶	
۲۹	۲	۸	۲	اترا کھاڑ	۱۲	۱۱	بیاگھات	۳	۲۸	۵۱	۲۵	۵۱						
۳۰	۳	۱۳	۳۲	سروان	۱۸	۴۲	ہرکھن	۵	۸	۵۲	۲۵	۵۲	۴۶ ۵					پوربابھادرا دا کے برج ۲۶+۱۲
۳۱	۴	۱۸	۴۹	دھنشٹھا	۲۵	۹	بجر	۶	۲۷	۵۴	۲۵	۵۴		۱۸ ۴۹	کنبھ	۱	۵۵	اترابھادرا دا کے سکر ۲۶+۵۱

معاملات ہند۔ ہندوستان میں اس وقت ۱۸ ہزار میل کے قریب ریل تعمیر ہو چکی ہے اور زیر تعمیر ہے۔ کل مقدار روپے کی جو ریلوں اور دخانی سروس وغیرہ پر خرچ کی گئی ہے بیس کروڑ روپے کے قریب ہے۔ آبرسانی کے کاموں پر گورنمنٹ نے ۳۳۲۸۹۴۶ روپیہ خرچ کیا ہے کہ جس سے علاوہ زراعت کی بہتری کے ۱۸۹۰ء میں ۴۷ فی صدی کے قریب گورنمنٹ کو فائدہ ہوا ہے ۱۸۹۰ء میں گورنمنٹ ہند کا خالص خرچ تعمیرات سرکاری پر (جس میں نئی۔ پرانی اور خاص ڈیفنس سرحدی حفاظت کے کام شامل ہیں) ۱۱۴۱۲۰۰۰ روپے کرنا پڑا کہ جس میں سے صرف ۳۲۶۶۰۰۰ روپے ایسا سرمایہ شمار ہوا تھا جو حاصل سرکاری سے وضع نہ کیا جاویگا۔ تار برقی جتنی اس وقت تک جاری ہو چکی ہے وہ ۳۷ ہزار میل سے زائد ہے۔ ڈاکخانے کے ذریعے سے ۲۱ کروڑ ۸۰ لاکھ خطوط۔ پارسٹ کارڈ اور اخبارات تقسیم ہوتے ہیں۔ تعلیم کی بھی ہندوستان میں بہت ترقی ہوئی ہے ۱۸۹۰ء میں ہندوستان میں کل ۱۳۸۰۵۴ تعلیمگاہیں تھیں جن میں ۳۶۲۷۰۷ طلبا تعلیم پاتے تھے۔ ان میں ۱۲ ہزار کے قریب سرکاری خرچ یا امداد پر چلتی ہیں

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سنہ ۱۸۹۱ء کی ہندوستان کی مردم شماری کا لُبِّ لُباب

(گورنمنٹ کے کاغذات کے مطابق)

خاصکر دفتر پیسہ اخبار کی نادر جنتری کے لئے لکھا گیا

رقبہ دیہات ۔ قصبات و آبادی ذکور و اناث

تفصیل	ہندوستان	علاقہ انگریزی	دیسی ریاستیں	تفصیل	ہندوستان	علاقہ انگریزی	دیسی ریاستیں
رقبہ بحساب میل مربع	۱۵۶۰۱۶۰	۹۶۴۹۹۳	۵۹۵۱۵۷	(ا) قصبات میں	۲۷۲۵۱۱۷۶	۲۰۳۹۱۱۲۹	۶۸۶۰۰۴۷
قصبات اور دیہات	۷۱۷۵۴۹	۵۳۷۹۰۱	۱۷۹۶۴۸	(ب) دیہات میں	۲۵۹۹۷۲۲۵۵	۲۰۰۷۸۱۸۲۳	۵۹۱۹۰۴۳۲
(ا) قصبات	۲۰۳۵	۱۴۱۶	۶۱۹	مرد " " " "	۱۴۶۷۲۷۲۹۲	۱۱۲۵۴۲۷۳۹	۳۴۱۸۴۵۵۷
(ب) دیہات	۷۱۵۵۱۴	۵۳۶۴۸۵	۱۷۹۰۲۹	(ا) قصبات میں	۱۴۴۴۶۱۶۰	۱۰۸۹۵۹۹۷	۳۵۵۰۱۶۳
آبادی مرد " "	۵۲۹۳۲۱۰۲	۴۰۴۶۳۹۶۳	۱۲۴۶۸۱۳۹	(ب) دیہات میں	۱۳۲۲۸۱۱۳۶	۱۰۱۶۴۶۷۴۲	۳۰۶۲۴۳۹۴
(ا) قصبات میں	۵۱۲۸۳۹۵	۳۷۴۵۴۰۸	۱۳۸۲۹۸۷	عورتیں " " "	۱۴۰۴۹۶۱۳۵	۱۰۸۶۳۰۲۱۳	۳۱۸۶۵۹۲۲
(ب) دیہات میں	۴۷۸۰۳۷۰۷	۳۶۷۱۸۵۵۵	۱۱۰۸۵۱۵۲	(ا) قصبات میں	۱۲۸۰۵۰۱۶	۹۴۹۵۱۳۲	۳۳۰۹۸۸۴
کل آبادی " "	۲۸۷۲۳۴۳۱	۲۲۱۱۷۲۹۵۲	۶۶۰۵۰۴۷۹	(ب) دیہات میں	۱۲۷۶۹۱۱۱۹	۹۹۱۳۵۰۸۱	۲۸۵۵۶۰۳۸

ہندوستان میں تعلیم

		ہندوستان			علاقہ انگریزی		دیسی ریاستیں	
		کل	مرد	عورتیں	مرد	عورتیں	مرد	عورتیں
ہر عمر کے لوگ	زیر تعلیم " " "	۳۱۹۵۲۲۰	۲۹۹۷۵۵۸	۱۹۷۶۶۲	۲۵۹۳۸۸۷	۱۴۲۲۴۸	۴۰۳۶۷۱	۳۵۴۱۴
	خواندہ " " " "	۱۲۰۹۷۵۳۰	۱۱۵۵۴۰۳۵	۵۴۳۴۹۵	۹۹۰۳۶۶۴	۴۴۷۹۲۴	۱۶۵۰۲۷۱	۹۵۵۷۱
	ناخواندہ " " " "	۲۴۶۵۴۶۱۷۶	۱۱۸۸۱۹۴۰۰	۱۲۷۶۲۹۷۶۸	۹۹۷۹۷۹۰۶	۱۰۷۹۴۴۸۱	۱۹۰۲۱۵۰۲	۱۹۳۲۲۸۷
	کُل خواندہ " "	۲۶۱۸۳۸۹۲۶	۱۳۳۴۷۱۰۰۱	۱۲۸۴۶۷۹۲۵	۱۱۲۹۵۴۵۶	۱۰۸۴۰۴۵۳	۲۱۰۷۵۵۴۴	۲۰۰۶۳۲۷۲
ہندوستان سے پیشتر	زیر تعلیم " "	۲۶۹۵۷۹۲	۲۵۱۸۲۴۰	۱۷۷۵۵۲	۲۱۷۰۶۹۵	۱۴۵۷۵۶	۳۴۷۵۴۵	۳۱۷۹۶
	خواندہ " " "	۷۶۳۱۲۰	۶۷۵۳۵۷	۸۷۷۶۳	۵۸۰۲۱۰	۷۲۵۸۸	۹۵۱۴۷	۱۵۱۷۵
	ناخواندہ " " "	۹۹۴۶۸۴۲۱	۴۹۹۶۰۱۶۳	۴۹۵۰۸۲۵۸	۴۲۱۶۹۴۷۱	۴۱۶۴۸۷۳۳	۷۷۹۰۴۹۲	۷۷۵۹۵۲۵
	کُل " " "	۱۰۲۹۷۲۳۳	۵۳۱۵۳۷۶۰	۴۹۷۷۳۵۷۲	۴۴۹۲۰۵۷۶	۴۱۹۷۰۷۷۶	۸۲۳۳۱۸۴	۷۸۰۶۴۹۶
ہندوستان سے پیشتر ۲۴ سال تک	زیر تعلیم " "	۴۴۱۲۲۴	۴۲۷۵۹۵	۱۳۶۲۹	۳۷۹۰۲۳	۱۱۴۸۴	۴۸۵۶۲	۲۱۴۵
	خواندہ " " "	۳۰۵۲۷۸۷	۲۸۶۴۹۸۰	۱۸۷۸۰۷	۲۴۶۰۴۳۳	۱۰۷۷۹۷	۴۰۴۳۴۷	۳۰۰۱۰
	ناخواندہ " " "	۴۰۴۲۶۶۳	۱۸۵۷۴۲۰۳	۲۱۸۵۲۴۷۰	۱۵۵۱۸۷۹۹	۱۸۳۵۹۴۸۳	۳۰۵۵۴۰۴	۳۴۹۲۹۸۷
	کُل " " "	۴۴۹۲۰۶۸۴	۲۱۸۶۶۷۷۰	۲۲۰۵۳۹۰۶	۱۸۳۵۸۴۵۵	۱۸۵۲۸۷۶۴	۳۵۰۸۲۴۳	۳۵۲۵۱۴۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Ha

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	ہندوستان			علاقہ انگریزی		دیسی ریاستیں	
	کل	مرد	عورتیں	مرد	عورتیں	مرد	عورتیں
زیر تعلیم " " " "	۵۸۲۰۴	۵۱۷۲۳	۶۴۸۱	۴۴۱۶۹	۵۰۰۰	۷۵۵۴	۱۴۷۴
خواندہ " " " " "	۸۲۸۱۴۲۳	۸۰۱۳۶۹۸	۲۶۷۹۲۵	۴۶۴۲۸۲۱	۲۱۷۵۳۹	۱۱۵۰۸۴۷	۵۰۳۸۶
ناخواندہ " " " " "	۱۰۹۶۱۰۸۴	۵۰۲۸۵۰۴۲	۵۴۲۶۶۰۴۰	۴۷۱۰۹۴۲۴	۴۷۶۸۶۴۴۵	۸۱۷۵۶۰۶	۸۶۷۹۷۶۵
کل " " " " " "	۱۱۸۹۹۰۹۰۹	۵۸۳۵۰۴۶۳	۵۶۴۴۰۴۴۷	۴۹۰۱۴۳۳۱	۴۷۹۰۸۸۱۲	۹۳۳۴۰۳۷	۸۶۳۱۹۳۳
جن کی تعلیمی مردم شماری نہیں ہوئی "	۲۵۳۸۴۵۰۵	۱۳۲۵۴۲۹۵	۱۲۰۲۸۲۱۰	۲۴۷۲۸۲	۲۲۵۵۶۰	۱۳۱۰۴۱۲	۱۸۰۲۴۵۰
کل آبادی " " " "	۲۸۷۲۲۳۴۳۱	۱۴۷۴۷۲۹۹	۱۴۰۴۹۱۳۵	۱۱۲۵۴۲۴۳۹	۱۰۸۶۳۰۲۱۳	۳۸۱۸۴۵۰۵۶	۳۱۸۶۵۹۲۲
آسام (شمالی لوشائی) "	"	"	"	۲۰۶۶۷	۲۰۹۲۳	"	"
بنگالہ (چٹاگانگ کی پہاڑیاں)	"	"	"	۵۹۵۶۶	۴۷۶۲۰	"	"
مدراس (روزیا گاپٹم ایجنسی)	"	"	"	۱۶۷۰۴۹	۱۵۵۹۱۷	"	"
کل صوبجات " " "	"	"	"	۲۲۶۲۸۲	۲۲۵۵۶۰	"	"
کاشمیر " " "	"	"	"	"	"	۱۳۵۳۱۶۰	۱۱۹۰۶۵۳
راجپوتانہ " " "	"	"	"	"	"	۴۳۴۲۴۰۷	۵۴۵۶۹۷۹
وسط ہند " " "	"	"	"	"	"	۵۳۲۱۲۷۱	۴۸۸۰۵۱۵
پٹرہ پہاڑی (بنگال)	"	"	"	"	"	۷۱۵۹۶	۹۵۸۴۴
مہی کنتھی (بمبئی) "	"	"	"	"	"	۱۰۵۷۹	۸۶۵۶
کل ریاستیں "	"	"	"	"	"	۱۳۱۰۴۱۲	۱۱۸۰۲۹۵۰
ہندوستان " "	۲۵۳۸۴۵۰۵	۱۳۲۵۴۲۹۵	۱۲۰۲۸۲۱۰	"	"	"	"

شہری آبادی جو شہروں کی بڑائی کے لحاظ سے مرتب کی گئی ہے

بلاد حسب تفصیل ذیل آبادی رکھنے والے	ہندوستان		علاقہ انگریزی		دیسی ریاستیں	
	تعداد	آبادی	تعداد	آبادی	تعداد	آبادی
(۱) ۱۰۰۰۰۰ واوپر " " "	۳۰	۶۱۷۳۱۲۳	۲۴	۵۰۷۹۳۵۰	۶	۱۰۹۳۷۷۳
(۲) ۵۰۰۰۰ واوپر " " "	۴۸	۳۲۵۵۱۷۵	۳۸	۳۵۸۹۶۸۶	۱۰	۶۶۵۴۸۹
(۳) ۲۰۰۰۰ واوپر " " "	۱۴۹	۴۴۹۲۱۱۲	۱۱۲	۳۴۱۷۳۴۷	۳۷	۱۰۷۴۷۶۶
(۴) ۱۰۰۰۰ واوپر " " "	۴۰۷	۵۴۸۶۹۸۳	۲۹۷	۴۰۴۴۱۷۴	۱۱۰	۱۴۴۳۸۰۹
(۵) ۵۰۰۰ واوپر " " "	۸۹۶	۶۱۶۴۹۰۰	۵۷۷	۴۰۲۳۳۹	۳۱۹	۲۱۴۱۵۶۱
(۶) ۳۰۰۰ واوپر " " "	۳۰۱	۱۲۰۴۷۶۷	۲۳۸	۹۵۰۶۰۵	۶۳	۲۵۴۱۶۲
(۷) ۲۰۰۰ سے کم " " "	۲۰۴	۴۳۷۲۵۹	۱۳۰	۲۷۹۹۹۹	۷۴	۱۵۷۲۶۰
(۸) غیر مرتب (مسافر وغیرہ)	"	۳۵۸۵۶	"	۶۶۲۹	"	۲۹۲۲۷
کل شہری	۲۰۳۵	۲۷۲۵۱۱۷۶	۱۴۱۶	۲۰۳۹۱۱۲۹	۶۱۹	۶۸۶۰۰۴۷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اہل ہند کا حرفہ یا پیشہ یا ذریعہ معاش

تفصیل رسائل معاش و حرفہ	تعداد ان لوگوں کی جو جملہ اجزا پیشوں میں مصروف ہیں		
	ہندوستان	علاقہ انگریزی	دیسی ریاستیں
۱- گورنمنٹ یا لوکل باڈیوں کے منتظم	۵۶۰۰۱۵۳	۳۸۳۹۶۴۳	۱۷۶۰۵۱۰
۲- ملک کی فوجی یا بحری حفاظت	۶۶۴۴۲۲	۳۳۴۱۹۳	۳۳۰۲۲۹
۳- غیر سلطنتوں کے ملازم	۵۰۰۰۳۰	۳۸۱۷۹	۴۶۱۸۵۱
۴- مویشی کے چرانے اور تیار کرنے کا پیشہ	۳۶۴۵۸۴۹	۲۴۶۲۸۶۲	۱۱۶۲۹۶۷
۵- زراعت	۱۷۱۷۳۵۲۹۰	۱۳۵۵۲۴۶۹۶	۳۶۲۳۰۶۹۴
۶- ذاتی - خانگی یا صفائی کے ملازم اور خدمتگار	۱۱۲۲۰۰۷۲	۸۵۰۵۴۲۰	۲۷۱۴۶۵۲
۷- خورد و نوش کا سامان مہیا کرنے والے	۱۴۵۷۵۵۹۳	۱۲۱۲۰۶۶۹	۲۴۵۴۹۲۴
۸- روشنی - ایندھن اور چارے کا سامان مہیا کرنے والے	۳۵۲۲۲۵۶	۲۸۸۶۵۲۵	۶۳۴۷۳۲
۹- تعمیر عمارات	۱۴۳۷۶۳۹	۱۱۱۳۶۳۳	۳۲۴۱۰۶
۱۰- گاڑیوں اور جہازوں کی تعمیر	۱۴۶۵۰۸	۱۳۵۶۲۷	۱۰۸۸۱
۱۱- کاغذ - کتاب - گھڑی - باجے - کھلونے وغیرہ دوم درجہ کی ضروری چیزیں	۱۱۵۵۲۶۶	۹۹۱۳۲۴	۱۶۳۹۳۴
۱۲- بنے ہوئے کپڑے اور لباس	۱۲۶۱۱۲۹۶	۹۶۵۵۲۱۳	۲۹۵۶۰۵۴
۱۳- دھاتوں اور قیمتی پتھروں کی بہرسانی	۳۸۲۱۴۳۳	۲۸۹۷۰۴۹	۹۲۴۳۸۷
۱۴- شیشہ گری - گلگوبی اور سنگ تراشی والے	۲۳۶۰۶۲۳	۱۶۶۹۰۱۹	۶۹۱۶۰۴
۱۵- لکڑی - بید - چٹائی وغیرہ بنانے والے	۴۲۹۳۰۱۲	۳۳۱۹۱۷۰	۹۷۳۸۴۲
۱۶- دوائیاں - رنگ اور گوندیں تیار کرنے والے	۳۹۱۵۷۰	۳۱۹۹۸۱	۷۱۵۹۴
۱۷- چمڑے کا کھال اور عینگ کے کام والے	۳۲۸۵۳۰۷	۲۲۲۴۶۰۴	۱۰۶۰۷۰۳
۱۸- تجارت	۴۶۸۵۵۷۹	۳۰۹۲۰۵۶	۱۵۹۲۵۲۳
۱۹- بار برداری اور ذخیرہ کرنا	۳۹۵۲۹۹۳	۳۲۴۲۲۸۱	۷۱۰۷۱۲
۲۰- علمی اور فنی پیشے	۵۹۷۲۱۹۱	۴۲۸۶۷۲۵	۱۲۸۵۴۶۶
۲۱- کھیلیں اور تفریح کے سامان	۱۴۱۱۸۰	۹۸۴۸۵	۴۲۶۹۵
۲۲- مٹی کھودنے کا کام اور محنت	۲۵۴۶۸۰۱۷	۱۸۴۱۴۳۱۵	۷۰۵۴۷۰۲
۲۳- بسر اوقات غیر مشخص اور ناجائز ذریعے	۱۵۶۲۹۸۱	۷۰۴۸۰۱	۸۵۸۱۸۰
۲۴- بلا کام کرنے کے فارغ البال کے رشتے	۴۷۶۳۹۹۳	۳۲۰۴۴۶۵	۱۵۶۹۵۲۸
جمع ان	۲۸۷۲۲۴۴۳۱	۲۲۱۱۷۲۹۵۲	۶۶۰۵۰۴۶۹

بنوٹ اس جدول یہ کرنی تصریح اس امر کی نہیں کی گئی کہ کام کرنے والوں اور ان میں کہ جن کے لئے وہ کام کرتے ہیں یعنی آقا اور ملازم میں کیا فرق دکھلایا جاوے۔ اس لئے تمام آباد کام کرنیوالے دکھلائے گئے ہیں تاکہ وہ ہزار ہا مختلف کام اور پیشے کتنے لوگوں کو مصروف رکھتے ہیں۔

۲ اس قسم میں وہ لوگ شامل ہیں کہ جو بوجہ اپاہج پن یا کسی اور جسمانی نقص کے بعض جنگلی حصوں میں ہونے کے شمار نہیں ہو سکے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہندوستان کے دیہات اور قصبات جو بلحاظ آبادی مرتب کئے گئے ہیں

درجہ اور آبادی	ہندوستان		علاقہ انگریزی		دیسی ریاستیں	
	تعداد	آبادی	تعداد	آبادی	تعداد	آبادی
(۱) ۱ سے ۱۹۹ تک	۲۳۳۰۵۲	۲۳۴۲۸۵۸	۲۳۸۵۴۴	۲۳۲۷۹۰۲۲	۹۴۴۸۸	۸۳۴۸۴۳۶
(۲) ۲۰۰ سے ۴۹۹ تک	۲۲۲۹۹۲	۷۱۱۸۰۰۱۸	۱۶۱۹۳۸	۵۳۸۷۲۱۰۶	۵۱۰۵۸	۱۹۳۰۶۸۶۱
(۳) ۵۰۰ سے ۹۹۹ تک	۹۶۸۴۴	۶۷۳۶۵۱۰۹	۶۴۳۴۸	۵۲۴۹۰۳۹۲	۲۱۵۰۸	۱۳۷۸۳۴۱۷
(۴) ۱۰۰۰ سے	۳۸۱۲۸	۵۱۲۲۹۳۳۸	۳۰۲۴۰	۴۰۷۳۱۸۶۵	۷۸۴۸	۱۰۴۰۷۳۴۳
(۵) ۲۰۰۰ سے	۷۹۰۲	۱۹۱۱۳۹۱۴	۴۲۸۲	۱۵۱۶۸۰۶۶	۱۴۴۴	۲۹۳۳۵۳۹
(۶) ۳۰۰۰ سے	۳۶۷۰	۱۳۰۵۹۰۸۹	۲۹۶۶	۱۱۱۰۰۳۳۲	۶۹۳	۲۹۵۸۶۵۶
(۷) ۵۰۰۰ سے	۱۵۰۲	۱۰۰۳۸۸۳۸	۱۰۵۰	۷۹۳۴۱۵۱	۴۵۲	۳۱۳۴۴۸۶
(۸) ۱۰۰۰۰ سے	۳۴۴	۴۳۰۲۰۴۱	۲۲۰	۲۴۵۹۵۷۹	۱۲۴	۱۶۳۳۸۳
(۹) ۲۰۰۰۰ سے	۱۵۰	۲۸۳۱۱۳۵	۹۳	۱۴۰۲۵۰۰	۵۷	۹۳۸۹۳۵
(۱۰) ۵۰۰۰۰ سے	۱۹۸	۶۹۲۸۱۵۸	۱۱۸	۳۵۸۸۲۴۳	۵۰	۱۳۷۸۹۶۳
(۱۱) ۵۰۰۰۰ سے	۶۴	۹۳۰۹۲۴۳	۴۰	۷۵۵۰۱۶۲	۱۴	۱۶۵۹۲۴۲
(۱۲) مسافر خیمہ	۰	۵۴۲۳	۰	۲۴۳۳۱	۰	۳۰۰۰۳
(۱۳) ب۔ جو رجسٹر نہ ہوئے	۱۵۸۹	۱۳۶۲۴۳۲	۰	۰	۱۵۸۹	۱۳۶۲۴۳۲
میزان کل	۷۱۷۵۳۹	۲۸۶۷۲۲۴۳۱	۵۳۷۹۰۱	۲۲۱۱۶۲۹۵۲	۱۶۹۱۴۸	۶۴۰۵۰۹۸۹

نوٹ:- تذکرہ میں بغیر مرتب تعداد میں درج ہوئی ہے اس میں بنگال کے پہاڑی ٹیپرو کے دیہات ہیں جو رجسٹر نہیں ہوئے ہیں

اہل ہندوستان کی عمریں

عمر	ہندوستان		علاقہ انگریزی		دیسی ریاستیں	
	مرد	عورتیں	مرد	عورتیں	مرد	عورتیں
۰	۴۷۶۲۸۷۱	۴۸۹۸۱۷۱	۳۷۰۷۴۸۵	۳۸۲۷۴۴۴	۱۰۱۵۳۵۹	۱۰۴۰۹۲۷
۱	۲۵۳۴۴۳۰	۲۰۳۲۷۱۴	۱۹۱۰۱۲۹	۱۹۸۹۴۲۴	۴۲۱۱۸۱	۴۳۴۰۷۱
۲	۴۲۰۴۳۱۵	۴۲۶۸۴۲۹	۳۲۲۹۴۸۱	۳۴۵۵۷۹۹	۹۴۳۸۴۴	۱۰۱۳۵۵۳
۳	۴۴۵۰۸۸۴	۴۹۹۸۴۳۹	۳۹۱۲۰۳۸	۳۸۵۸۹۷۵	۱۰۳۸۸۴۸	۱۱۰۹۷۶۴
۴	۴۴۹۷۸۷۸	۴۴۷۴۴۴۴	۳۴۰۹۲۸۴	۳۴۳۴۲۴۱	۱۰۵۸۰۹۴	۱۰۴۷۲۰۵
۵—۹	۲۰۴۳۱۴۸۰	۲۱۳۱۰۱۱۹	۱۵۹۳۲۵۲۷	۱۷۵۵۵۵۹۹	۴۴۹۷۸۴۳	۴۸۵۴۵۲۰
۱۰—۱۴	۲۰۹۰۸۴۹۷	۱۹۵۷۸۹۹۷	۱۴۱۲۱۸۷۰	۱۴۱۳۱۸۲۷	۴۷۸۹۰۹۶	۴۴۴۰۸۴۰
۱۵—۱۹	۱۶۹۸۰۴۲۸	۱۳۲۴۵۲۷۸	۱۲۸۸۲۳۹	۱۰۲۹۵۳۳۱	۴۷۹۰۸۹	۴۹۷۰۰۴۶

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

عمر	ہندوستان		انگریزی		دیسی ریاستیں	
	مرد	عورتیں	مرد	عورتیں	مرد	عورتیں
۱۵—۱۰	۱۲۲۲۹۸۹۲	۱۱۳۰۸۰۰۹	۹۳۰۹۲۰	۸۸۷۹۸۰۵	۲۸۰۹۸۰۲	۲۵۰۹۸۰۲
۲۰—۱۵	۱۱۰۲۶۷۹۹	۱۱۲۸۶۴۲۳	۸۹۹۱۴۷۲	۹۹۹۹۱۹۹	۲۶۲۲۳۶۳	۲۹۰۸۴۲۵
۲۵—۲۰	۱۲۰۱۰۴۳۵	۱۲۴۸۰۹۸۵	۹۶۴۲۲۵۲۴	۹۷۷۶۴۹۰	۳۰۸۷۱۲۲	۲۹۰۴۲۹۵
۳۰—۲۵	۱۲۳۱۹۷۴۷	۱۱۳۰۳۴۱۵	۹۳۰۴۳۹۰۷	۹۰۳۴۲۰۱۵	۳۰۱۹۰۸۶	۲۸۱۰۹۶۴
۳۵—۳۰	۸۹۸۰۹۰۲	۸۶۰۲۶۵۵	۹۰۳۹۸۹۲	۹۰۳۹۸۹۰۸	۲۰۸۱۹۴۰	۱۶۷۳۸۰۵
۴۰—۳۵	۹۲۳۵۲۴۶	۸۷۸۲۲۰۶	۷۰۳۱۲۹۲	۹۷۸۹۹۹۰	۲۲۶۷۲۶۳	۲۰۹۲۲۱۶
۴۵—۴۰	۵۲۵۰۵۲۲	۴۵۲۶۰۶۱	۴۰۶۸۰۶۵۰	۴۳۷۶۲۸۵	۱۳۰۰۹۵۲	۹۵۹۶۸۳
۵۰—۴۵	۹۰۶۰۲۹۶	۵۲۶۰۹۱۸	۳۵۰۱۱۰۰	۴۰۵۲۳۱۸۲	۱۳۹۲۳۹۶	۱۲۳۹۲۳۲۰
۵۵—۵۰	۳۹۱۸۶۰۲	۲۲۶۸۱۰۲	۲۰۹۱۱۳۰	۱۹۰۰۷۱۹	۵۰۶۶۰۵	۴۷۸۹۳۳
۶۰—۵۵	۹۰۶۹۲۲۰	۸۰۴۲۶۴۸	۵۲۸۲۹۱۷	۵۲۲۳۲۲۲۰	۱۳۹۹۰۱۸	۱۶۰۰۱۲۰
۶۰	۲۰۰۲۰۲۰	۲۰۷۰۱۲	۲۰۱۲۸۲	۱۸۲۹۰۸۶	۱۰۰۲۶۵	۹۲۳۹۲
۱۰۰۰	۱۲۸۶۲۰۲۱۶	۱۳۰۲۹۹۱۲۵	۱۱۲۰۲۲۷۶۹	۱۰۸۹۳۲۱۲	۳۲۲۱۸۲۵۰۶	۳۱۸۹۵۹۲۱

اہل ہندوستان کا مذہب

مذہب	ہندوستان	انگریزی علاقہ	دیسی ریاستیں
ہندو (جو مذہب ہندو کی تمام شاخوں کے ہیں)	۲۰۷۹۸۸۸۴۴	۱۰۰۱۲۹۹۳۱	۵۲۵۰۸۶۸۳
ہندو آریا	۲۱۹۵۲	۲۹۰۱۴	۹۳۸
ہندو دراوڑی	۲۰۰۱	۲۹۸۸	۴۳
مسلمان	۲۰۷۲۳۱۶۲۵	۱۰۰۱۶۱۹۳۳	۵۲۵۰۹۶۸۳
عیسائی	۲۹۰۷۸۳۴	۱۲۰۶۹۹۰	۴۹۹۸۹۵
جینی	۱۳۱۹۴۳۸	۴۸۵۰۰۱	۹۲۱۹۳۶
پارسی	۸۱۳۱۳۹۱	۶۰۹۵۲۹۰	۴۵۹۴۳
یہودی (بنی اسرائیل)	۵۹۹۰۴	۷۹۵۲	۱۴۹۵۲
سکھ	۷۰۳۱۱۴۲	۴۹۵۰۱۴۱	۷۶۰۹۶۲۳
بدھ	۲۴۳۴۳۱	۱۳۹۱۰۰	۷۹۲۶۱۸
زرتشتی	۱۲۰۹۴	۱۰۳۰۹	۴۵۲۵
آنمسٹ (Animists)	۹۲۸۰۳۹۶	۵۰۳۰۳۰۶	۳۵۳۲۰۳۰
چھوٹے مذاہب	۱۸۵	۱۳۳	۲۲
جن مذاہب کی تشخیص نہیں ہوئی	۴۲۰۶۵	۲۰۶۰	۲۲۳۰
مجموعہ	۲۸۷۶۲۳۵۳	۱۰۳۱۸۲۵۰۶	۵۰۰۲۶۹

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نقائص جسمانی

۱۔ ہندوستان

عمر	ولایتی		بمبئی کے گھاٹ		انڈمانی		شبہ ذاتی	
	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت
۰ — ۵	۶۷۶۴	۱۰۴۲۲	۵۳۰۵۲	۴۰۵۲۶	۹۴۴۴۴	۹۴۶۰۲	۴۴۹	۲۰۲۵
۵ — ۱۰	۲۳۵۴	۱۴۱۶	۱۶۰۸۹	۱۰۹۴۹	۱۰۲۸۳۸	۹۰۲۷۱	۸۴۴	۴۰۶
۱۰ — ۱۵	۴۰۴۸	۲۳۴۸	۱۰۶۵۸	۸۶۸۶	۱۳۸۴۲۱	۹۴۲۴۶	۲۲۸۵	۱۳۰۰
۱۵ — ۲۰	۶۳۹۰	۴۶۵۸	۲۳۹۹۸	۶۸۴۵۰	۱۲۲۵۸۸	۹۲۸۸۸	۳۸۵۶	۱۹۳۴
۲۰ — ۲۵	۶۷۹۱	۴۸۸۴	۱۱۹۹۰	۷۴۹۴	۱۴۳۱۱	۱۰۲۳۹۲	۵۵۹۹	۲۴۸۶
۲۵ — ۳۰	۵۷۶۱	۴۵۴۴	۱۰۸۱۲	۴۵۹۹	۱۳۵۰۰	۱۳۴۶۲	۸۴۴۴	۲۵۹۶
۳۰ — ۳۵	۵۷۶۱	۴۱۴۰	۹۹۱۲	۴۱۴۴	۱۰۱۰۹	۱۴۲۱۶	۱۱۲۳۱	۳۹۸۸
۳۵ — ۴۰	۴۳۹۱	۳۳۲۲	۷۲۰۲	۳۱۷۵	۱۲۲۶۹	۱۲۸۱۹	۱۱۴۹۵	۳۰۹۰
۴۰ — ۴۵	۲۶۶۰	۲۳۲۸	۴۷۹۸	۲۸۰۴	۱۰۹۳۸	۱۴۲۶۴	۱۴۳۶۴	۴۰۱۴
۴۵ — ۵۰	۱۹۲۸	۱۵۴۴	۳۵۵۴	۲۶۹۴	۱۳۹۱۴	۱۳۲۹۳	۹۴۸۸	۳۴۰۲
۵۰ — ۵۵	۳۰۵۰	۲۵۵۸	۴۹۹۸	۴۲۸۷	۱۶۱۴۳	۲۰۳۶۸	۱۱۰۶۰	۳۰۹۸
۵۵ — ۶۰	۹۰۳	۱۳۴۴	۲۹۰۴	۱۹۰۹	۱۳۲۴۹	۱۵۰۰۳	۴۳۸۶	۱۴۱۵
۶۰ — ۶۵	۳۵۸۴	۲۵۵۸	۶۲۵۰	۸۸۶۷	۵۹۷۶۷	۶۸۹۹۹	۱۱۱۳۱	۴۰۴۳
۶۵ — ۷۰	۱۴۴	۱۸۸	۲۰۰	۱۴۳	۲۳۳	۲۰۸	۱۴۰	۹۰
جملہ	۴۳۰۹۴	۴۳۰۵۰	۱۳۰۴۹۶	۶۴۴۴۴	۲۲۹۲۵۳	۲۲۹۶۱۵	۳۰۴۳۱۰	۳۱۰۴۴

۲۔ علاقہ انگریزی

عمر	ولایتی		بمبئی کے گھاٹ		انڈمانی		شبہ ذاتی	
	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت
۰ — ۵	۹۳۳	۱۰۳۴	۴۸۰۶۱	۳۵۲۴۷	۶۸۹۰	۶۰۱۸	۳۶۱	۲۱۹
۵ — ۱۰	۲۱۰۳	۱۴۹۲	۱۰۴۰۰۶	۹۷۴۵۰	۱۱۶۶۴	۶۲۰۶	۶۰۹	۴۸۴
۱۰ — ۱۵	۲۰۰۵	۱۹۱۴	۱۲۰۴۳	۶۷۵۵	۱۱۹۱۶	۶۰۹۸	۱۰۶۱	۱۰۲۹
۱۵ — ۲۰	۲۶۴۳	۲۴۸۳	۱۱۴۱۲	۶۸۸۰	۱۰۹۴۱	۶۹۰۵	۴۴۲۴	۱۹۱۵
۲۰ — ۲۵	۳۹۸۱	۱۳۹۸	۱۰۴۹۲	۴۳۹۷	۱۱۲۰۸	۸۲۵۳	۶۴۸۹	۱۹۷۳
۲۵ — ۳۰	۳۲۹۹	۲۴۲۶	۹۰۲۶	۵۷۷۷	۱۱۴۹۵	۹۲۴۴	۶۲۰۹	۲۴۸۰
۳۰ — ۳۵	۲۰۸۲	۲۰۹۸	۷۰۴۶	۵۲۸۶	۱۲۲۰۲	۱۱۲۱۹	۱۰۰۸۹	۳۱۸۱
۳۵ — ۴۰	۲۸۱۲	۲۱۲۹	۹۲۱۶	۶۳۸۴	۱۰۲۹۲	۹۸۷۳	۱۰۱۲۳	۴۹۵۲
۴۰ — ۴۵	۲۶۹۰	۲۴۷۸	۴۹۱۱	۴۱۷۹	۱۲۶۹۱	۱۳۳۵۳	۱۲۹۸۲	۴۸۷۵

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

عمر	دیہاتیوں		شہر کے گوشے		اندرسے		حجرہ ذاتی	
	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت
۴۰—۴۹	۲۱۸۲	۱۳۷۵	۳۹۸۸	۴۴۶۱	۱۰۴۰۴	۱۰۹۰۴	۸۰۳۳۱	۲۱۱۵
۵۰—۵۹	۲۱۳۹	۱۶۹۴	۴۰۸۱	۳۲۵۴	۱۳۵۳۲	۱۵۸۳۹	۹۸۲۵	۲۷۰۹
۶۰—۶۹	۱۰۹۴	۶۹۶	۲۰۵۴	۱۴۹۲	۱۱۵۳۵	۱۴۹۷۲	۴۱۲۲	۱۳۴۷
۷۰ و زائد	۲۲۸۸	۲۱۱۲	۶۷۷۴	۷۳۱۶	۴۶۸۹۹	۹۳۳۱۷	۹۹۱۶	۳۵۸۰
عمر نامعلوم	۱۰۷	۹۱	۶۹	۵۹	۱۰۸	۱۳۳	۷۱	۳۹
میزان	۳۸۱۰۳	۲۲۱۴۳	۱۰۹۹۱۶	۹۶۲۰۳	۱۸۳۱۶۰	۱۸۲۳۸۰	۸۳۹۸۳	۲۹۸۲۹

ج۔ دیہی رہائشیں

عمر	دیہاتیوں		شہر کے گوشے		اندرسے		حجرہ ذاتی	
	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت
۰—۴	۱۴۱	۱۱۰	۵۸۱	۵۱۰	۱۵۹۹	۱۴۵۰	۵۵	۹۹
۵—۹	۵۷۰	۴۴۵	۱۴۰۹	۱۳۲۴	۳۰۴۳	۳۰۶۰	۱۳۷	۱۲۳
۱۰—۱۹	۷۲۳	۷۲۲	۱۶۴۲	۱۰۳۲	۲۹۴۵	۱۸۴۹	۳۱۴	۲۳۹
۲۰—۲۹	۶۷۳	۴۸۵	۱۸۵۹	۹۹۵	۲۵۱۶	۱۶۸۳	۵۱۱	۳۱۹
۳۰—۳۹	۸۰۸	۴۸۹	۱۳۱۸	۸۹۹	۲۸۰۳	۲۰۳۸	۷۸۳	۲۰۳
۴۰—۴۹	۹۰۰	۳۹۱	۱۲۲۹	۶۹۳	۲۸۰۴	۲۳۱۶	۱۰۳۹	۳۸۷
۵۰—۵۹	۸۹۹	۳۵۹	۱۱۳۳	۶۳۹	۲۹۰۳	۲۸۹۸	۱۳۳۰	۴۹۶
۶۰—۶۹	۶۱۹	۳۱۲	۸۲۵	۵۳۱	۲۳۰۵	۲۳۰۱	۱۳۵۲	۴۳۲
۷۰ و زائد	۶۹۲	۳۹۲	۸۸۶	۹۲۳	۳۳۲۳	۳۸۲۰	۱۶۹۱	۵۴۹
عمر نامعلوم	۳۶۰	۲۱۳	۵۹۳	۳۲۷	۲۰۱۰	۲۳۹۰	۱۱۵۷	۲۸۸
	۳۱۸	۲۰۶	۹۹۲	۴۸۹	۳۹۳۱	۳۵۳۹	۱۳۳۰	۳۵۹
	۱۷۰	۱۰۶	۳۷۹	۲۱۷	۲۷۳۳	۳۰۳۱	۵۳۳	۱۹۸
	۳۰۵	۲۳۵	۱۰۹۹	۸۳۳	۱۱۸۷۳	۱۹۵۸۳	۱۳۱۹	۴۳۳
	۸۱	۳۲	۱۳۱	۹۷	۱۳۵	۶۵	۵۳	۲۲
میزان	۶۵۳۶	۴۳۹۶	۱۳۸۸۰	۹۱۹۱	۴۵۰۸۳	۴۶۲۳۵	۱۱۰۳۵	۴۲۰۰

مقابلہ شہری حالت

عمر اور حالت	ہندوستان		انگریزی علاقہ		دیہی رہائشیں	
	مرد	عورتیں	مرد	عورتیں	مرد	عورتیں
کنوارا۔ کنواری	۱۰۰۰۵۰۹۹	۱۹۴۱۹۳۸۳	۱۵۸۵۱۵۳۶	۱۹۳۵۱۷۹۹	۲۹۵۳۵۹۳	۳۰۴۷۹۱۶
بیاہا۔ بیاہی	۱۰۳۰۹۲	۳۵۸۷۹۰	۶۹۳۲۸	۱۹۲۰۰۹	۲۹۲۸۱	۹۹۶۰۱
رنڈوا۔ رانڈ	۹۹۳۵	۱۳۰۰۰	۵۵۷۰	۱۱۸۳۳	۱۳۷۳	۲۰۵۳
میزان	۱۰۹۱۰۱۰۳	۱۹۹۹۲۰۳۱	۱۵۹۳۵۳۶	۱۹۵۵۵۵۹۹	۲۹۸۱۵۷۹	۳۱۳۹۳۲۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

عمر اور حالت		ہندوستان		انگریزی علاقہ		دیسی ریاستیں	
		مرد	عورتیں	مرد	عورتیں	مرد	عورتیں
۰ — ۹	کنوارا - کنواری	۱۸۳۴۴۱۸۰	۱۵۶۹۴۳۱۹۶	۱۵۵۰۹۱۵۹	۱۳۲۵۴۲۶۹	۲۸۳۳۵۰۲۱	۲۴۰۸۸۲۰
	بیاہا - بیاہی	۹۹۰۸۰۳	۲۲۰۱۴۰۴	۵۸۸۵۲۶	۱۸۲۱۳۰۸	۱۰۲۲۷۷	۳۸۰۰۹۶
	رنڈوا - رانڈ	۲۸۱۳۹	۶۴۰۴۰	۴۴۱۸۷	۵۹۱۴۳	۴۹۵۴	۸۸۹۷
	میزان	۱۹۰۶۳۱۲۲	۱۷۶۹۲۸۴۴۰	۱۶۱۲۱۸۷۰	۱۵۱۳۱۸۲۷	۲۹۴۱۲۵۲	۲۷۹۰۸۱۴
۱۰ — ۱۴	کنوارا - کنواری	۱۲۷۶۸۸۰۱	۵۹۷۷۴۰۱	۱۰۸۰۲۳۱۴	۵۰۰۳۵۹۱	۱۹۷۹۴۸۸	۹۷۳۷۱۰
	بیاہا - بیاہی	۲۳۴۴۴۳۳	۹۰۱۹۷۵۹	۲۰۱۷۹۱۴	۵۱۳۷۸۷۰	۳۴۴۸۱۹	۸۷۸۸۸۹
	رنڈوا - رانڈ	۷۱۴۷۱	۱۷۴۵۳۲	۴۲۴۱۹	۱۵۳۸۷۰	۹۰۵۲	۲۰۹۴۲
	میزان	۱۵۱۹۲۷۰۵	۱۲۱۷۸۵۹۲	۱۲۸۸۲۳۴۹	۱۰۲۹۵۲۳۱	۲۳۱۰۳۵۹	۱۸۷۳۲۴۱
۱۵ — ۲۴	کنوارا - کنواری	۱۳۹۲۲۹۵۸	۲۱۲۳۲۵۲	۱۱۲۵۵۰۸۸	۱۷۳۸۸۳۲	۲۱۹۷۸۷۰	۳۹۶۴۲۰
	بیاہا - بیاہی	۲۹۹۸۳۰۴۰	۳۸۱۴۲۷۶۱۳	۲۲۷۹۵۳۹۵	۴۲۰۱۳۸۱۳	۴۸۸۷۵۴۵	۶۱۳۰۹۰۰
	رنڈوا - رانڈ	۱۳۵۰۶۹۹	۴۱۹۰۵۴۸	۱۱۹۳۱۳۲	۳۹۰۶۴۱۸	۱۸۷۵۶۷	۵۵۳۱۳۰
	میزان	۴۴۹۵۹۹۹۷	۴۴۴۳۸۷۱۳	۳۶۴۱۳۷۱۵	۳۶۴۹۰۰۴۳	۷۲۴۲۹۸۲	۷۰۷۸۹۵۰
۲۵ — ۲۹	کنوارا - کنواری	۱۰۲۵۳۸۳	۲۰۹۵۳۹	۸۹۳۵۵۱	۱۵۸۹۳۴۸	۱۹۰۸۲۳	۵۰۸۹۲
	بیاہا - بیاہی	۱۳۴۹۸۲۳	۱۲۰۳۴۰۵۲	۱۵۹۵۹۰۹۸	۱۰۱۵۵۵۷۲	۲۹۹۳۷۵۹	۱۸۷۸۴۸۰
	رنڈوا - رانڈ	۱۸۵۸۰۷۳	۹۹۹۹۵۹۲	۱۵۷۳۲۰۵	۵۹۸۲۹۵۷	۲۸۳۸۹۸	۱۰۱۴۳۵
	میزان	۲۱۵۳۳۲۸۰	۱۹۲۴۰۱۸۳	۱۸۰۹۴۸۲۳	۱۴۲۹۷۱۶۱	۳۴۳۸۴۵۹	۲۹۴۳۰۰۷
۳۰ - وزائد	کنوارا - کنواری	۴۳۰۶۰۳	۱۲۸۷۴۹	۳۶۲۷۲۳	۹۷۰۰۳	۴۷۸۷۹	۴۱۲۴۶
	بیاہا - بیاہی	۱۰۵۳۷۷۳۳	۳۴۸۸۴۴۷	۸۹۲۲۱۳۸	۳۱۳۴۳۳۳	۱۹۱۵۵۹۵	۴۵۴۲۴۳
	رنڈوا - رانڈ	۳۰۸۷۷۴۸	۱۱۲۲۴۹۳۳	۲۹۱۰۳۰۰	۹۵۷۵۲۹۳	۴۷۷۴۴۰	۱۴۴۹۴۴۰
	میزان	۱۴۰۵۶۰۸۴	۱۵۰۴۷۳۴۹	۱۱۸۹۵۱۹۲	۱۲۸۰۷۲۳۰	۲۱۶۰۹۲۲	۲۲۳۵۱۱۹
عمر تشخیص نہوئی	کنوارا - کنواری	۱۲۹۴۰۵	۱۰۰۴۱۳	۹۲۰۵۲	۷۱۸۴۱	۳۷۳۵۴	۲۸۵۷۲
	بیاہا - بیاہی	۱۱۳۳۹۸	۱۰۶۵۹۱	۸۱۸۹۰	۷۵۰۲۳	۳۱۵۳۸	۲۹۵۴۸
	رنڈوا - رانڈ	۹۴۰۸	۲۲۹۰۶	۶۷۰۳	۱۵۲۰۰	۲۷۰۵	۷۷۰۶
	میزان	۲۵۲۲۱۱	۲۲۷۹۱۰	۱۸۰۶۱۵	۱۹۲۰۶۳	۷۱۵۹۶	۶۵۸۴۶
حالت معاشرت کی میزان	کنوارا - کنواری	۶۵۱۳۶۴۲۹	۴۴۳۲۰۳۳	۵۲۹۳۷۴۲۷	۳۶۶۷۶۵۵۶	۱۰۱۹۹۰۰۲	۹۹۵۵۴۷۶
	بیاہا - بیاہی	۶۲۱۲۰۳۰۰	۶۲۲۴۸۹۴۶	۵۲۱۳۸۱۲۹	۵۲۵۳۰۰۲۹	۹۹۸۲۱۷۱	۹۹۱۸۹۱۶
	رنڈوا - رانڈ	۶۴۱۲۴۸۴	۲۲۹۵۷۴۲۹	۵۴۴۶۵۱۲	۱۹۴۰۲۷۰۵	۹۶۵۹۴۷	۳۲۵۴۶۴۲
	میزان	۱۳۳۹۹۹۲۱۲	۱۲۸۷۳۳۰۸	۱۱۲۵۲۰۷۲	۱۰۸۶۰۹۲۹۰	۲۱۱۴۶۱۴۰	۲۰۱۲۹۱۱۸
جن کی حالت معاشرت کا شمار نہوا بجز		۱۳۰۵۸۰۸۴	۱۱۷۵۷۷۲۶	۲۰۶۴۷	۲۰۹۲۳	۱۳۰۳۷۴۱۷	۱۱۷۴۶۸۰۴
کل آبادی		۱۴۷۶۲۷۲۹۶	۱۴۰۳۹۶۱۲۵	۱۱۲۵۴۲۷۳۹	۱۰۸۴۳۰۲۱۳	۲۴۱۸۴۵۵۷	۳۱۹۶۵۹۲۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

عمر اور حالت	ہندوستان		انگریزی علاقہ		دیسی ریاستیں	
	مرد	عورتیں	مرد	عورتیں	مرد	عورتیں
۱- آسام (شمالی پوشاخ)	"	"	۲۰۶۹۷۵	۲۰۹۰۳	"	"
۲- کشمیر	"	"	"	"	۱۳۵۳۱۴۰	۱۱۹۰۴۵۳
۳- راجپوتانہ	"	"	"	"	۹۳۳۴۳۰۶	۵۲۵۹۹۶۹
۴- وسط ہند	"	"	"	"	۵۲۳۱۴۶۱	۴۸۸۰۵۱۰
۵- مہی کنتھا (بمبئی)	"	"	"	"	۱۰۰۷۹	۸۹۵۶
۶- میزان ریاستہائے	"	"	"	"	۱۳۰۳۶۳۱۶	۱۱۶۳۹۸۰۳
۷- ہندوستان	۱۳۰۵۸۰۸۴	۱۱۷۵۶۶۷۶	"	"	"	"

ہندوستان کے بڑے بڑے شہروں کی آبادی میں تفاوت

تعینات	آبادی سنہ ۱۸۵۱ء	آبادی سنہ ۱۸۸۱ء	تفاوت	تعینات	آبادی سنہ ۱۸۹۱ء	آبادی سنہ ۱۸۸۱ء	تفاوت
۱- بمبئی	۸۲۱۶۴۳	۷۷۳۱۹۶	+۴۸۵۰۸	۱۳- آگرہ	۱۴۸۶۴۲	۱۴۰۲۰۳	+۸۴۵۹
۲- کلکتہ	۹۸۱۵۷۰	۴۳۲۲۱۹	+۲۸۴۲۳۱	۱۵- پٹنہ	۱۷۵۱۹۲	۱۷۰۷۵۴	+۵۴۴۲
۳- مضافات	۵۹۵۸۳	۲۵۱۴۲۹	−۱۹۱۸۵۵	۱۹- پونہ	۱۹۱۳۹۰	۱۲۹۶۵۱	+۲۱۴۳۹
۴- شمالی مضافات کی میونسپلٹی	۳۴۲۷۰	۲۹۹۸۲	+۴۲۹۹	۱۷- جے پور	۱۵۸۹۰۵	۱۴۲۵۷۸	+۱۶۳۲۷
۵- جنوبی " "	۹۹۴۳۲	۵۱۹۵۸	+۱۷۹۸۴	۱۸- احمد آباد	۱۳۸۸۱۲	۱۲۷۶۳۱	+۴۰۶۹۱
۶- ہوڑہ	۱۱۹۶۰۲	۱۰۵۲۰۶	+۱۱۴۰۰	۱۹- امرتسر	۱۳۶۷۶۶	۱۵۱۸۶۶	−۱۵۱۴۰
۷- ہاؤل	۱۶۷۰۰	۶۰۲۷	+۹۹۷۳	۲۰- بریلی	۱۳۱۰۳۹	۱۱۳۴۱۶	+۶۹۴۳
۸- میزان اعمال کلکتہ و مضافات	۹۷۹۳۷۰	۸۷۸۵۸۱	+۹۹۸۴۹	۲۱- میرٹھ	۱۱۹۳۹۰	۹۹۰۱۵	+۱۹۸۴۵
۹- مدراس	۴۵۲۵۱۸	۴۰۵۸۴۸	+۴۴۶۷۰	۲۲- سری نگر	۱۱۸۹۴۰	"	"
۱۰- حیدرآباد دکن	۴۱۵۰۲۹	۳۵۴۹۱۲	+۴۰۰۷۶	۲۳- ناگپور	۱۲۰۱۴۶	۹۸۲۹۹	+۱۸۶۱۵
۱۱- لکھنؤ	۲۷۳۰۲۰	۲۹۱۳۰۳	+۱۱۷۲۵	۲۴- بروڈہ	۱۱۹۴۲۰	۱۰۷۵۱۲	+۹۹۰۸
۱۲- بنارس	۲۱۹۴۱۶	۲۱۴۶۵۸	+۴۷۰۹	۲۵- سورت	۱۰۹۲۲۹	۱۰۹۸۴۴	+۴۱۵
۱۳- دہلی	۱۹۲۵۰۹	۱۷۳۳۹۳	+۱۹۱۸۶	۲۶- کراچی	۱۰۱۱۹۹	۶۳۵۴۰	+۳۱۴۳۹
۱۴- مانڈلی	۱۸۸۸۱۵	"	"	۲۷- گوالیار	۱۰۴۰۸۳	۸۸۰۶۶	+۱۶۰۱۶
۱۵- کانپور	۱۸۸۷۱۲	۱۵۱۴۴۳	+۳۷۲۷۸	۲۸- اندور	۹۲۳۲۹	۸۳۰۹۱	+۹۲۳۸
۱۶- بنگلور	۱۸۰۳۶۶	۱۵۵۸۵۶	+۲۴۵۰۹	۲۹- ترچناپلی	۹۰۴۰۹	۸۶۴۳۹	+۴۱۷۰
۱۷- رنگون	۱۸۰۳۱۴	۱۳۴۱۶۶	+۴۴۱۴۰	۳۰- میسور	۸۵۳۲۰	۶۹۸۴۶	+۱۵۵۸۱
۱۸- لاہور	۱۶۸۸۵۴	۱۶۲۸۰۶	+۱۹۰۴۶	۳۱- جبلپور	۸۴۴۸۱	۶۵۰۵۰	+۱۸۵۶۷
۱۹- الہ آباد	۱۷۰۲۴۶	۱۶۰۱۱۸	+۱۵۱۲۸	۳۲- پشاور	۸۴۱۹۱	۷۹۹۰۲	+۱۳۰۹

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تعصبات	آبادی ۱۸۹۱ء	آبادی ۱۸۸۱ء	تفاوت	تعصبات	آبادی ۱۸۹۱ء	آبادی ۱۸۸۱ء	تفاوت
۳۳- مظفر نگر	۸۴۱۳۰	۸۵۳۴۲	-۱۲۳۲	۵۸- سہارنپور	۶۳۱۹۴	۵۹۱۹۴	+۴۰۰۰
۳۴- ڈھاکہ	۸۱۴۳۱	۶۹۰۶۷	+۲۲۳۶۴	۵۹- شاہجہانپور	۶۱۹۱۵	۵۹۸۹۰	+۲۰۲۵
۳۵- گیا	۸۰۳۸۴	۷۹۴۱۵	+۲۹۹۱	۶۰- جودھپور	۶۱۸۴۹	۵۷۲۱۱	+۴۴۳۸
۳۶- انبالہ ٭	۷۹۲۹۴	۷۸۰۹۳	+۱۱۸۳۱	۶۱- علیگڑھ	۶۱۴۸۵	۶۲۴۳	-۹۵۸
۳۷- فیض آباد ٭	۷۸۹۲۱	۷۱۴۰۵	+۷۵۱۶	۶۲- متھرا ٭	۶۱۱۹۰	۵۷۷۲۴	+۳۴۶۱
۳۸- شاہجہاں پور ٭	۷۸۵۲۲	۷۷۴۰۴	+۱۱۱۸	۶۳- بلاری	۵۹۴۴۶	۵۳۴۴۰	+۶۰۰۶
۳۹- فتح آباد ٭	۷۸۰۴۲	۷۹۷۱	-۱۷۲۹	۶۴- نینی تال	۵۹۲۲۱	۵۳۸۵۵	+۵۳۶۶
۴۰- رام پور ٭	۷۷۷۴۳	۷۴۲۵۰	+۲۴۸۳	۶۵- حیدرآباد (سندھ) ٭	۵۸۰۳۸	۴۸۱۵۳	+۹۸۹۵
۴۱- ملتان ٭	۷۴۵۹۲	۷۱۹۷۴	+۵۸۸۸	۶۶- بھاؤلنگر	۵۷۶۵۳	۴۷۶۹۲	+۹۸۶۱
۴۲- بیسوا ٭	۷۴۰۴۸	۷۰۲۹۴	+۱۲۷۵۴	۶۷- جیسلمیر	۵۹۳۵۲	۵۱۴۷۰	+۵۴۸۲
۴۳- راولپنڈی ٭	۷۳۷۹۵	۷۲۹۷۵	+۲۰۸۲۰	۶۸- منٹگمری	۵۷۰۷۷	۵۵۳۷۲	+۱۷۰۵
۴۴- ورنگل	۷۳۵۹۱	۷۰۵۵۵	+۶۹۰۶	۶۹- ہیکانیر	۵۶۴۵۲	۴۳۲۸۳	+۱۲۹۶۹
۴۵- مراد آباد ٭	۷۲۹۲۱	۷۹۳۵۲	+۳۵۶۹	۷۰- پٹیالہ	۵۵۸۵۶	۵۲۶۳۹	+۲۲۲۷
۴۶- بھوپال	۷۰۳۳۸	۵۵۴۰۲	+۱۴۹۳۶	۷۱- مولتان	۵۵۷۸۵	۵۲۱۰۷	+۲۶۷۸
۴۷- جھانسی پور	۶۹۱۰۶	۶۸۲۳۸	+۸۶۸	۷۲- سیالکوٹ ٭	۵۵۰۸۶	۴۵۷۶۲	+۹۳۲۵
۴۸- اجمیر	۶۸۸۴۲	۶۸۷۲۵	+۲۰۱۰۸	۷۳- تنجور	۵۴۳۹۰	۵۴۷۴۵	-۱۰۵۵
۴۹- چرت پور	۶۸۰۳۲	۶۹۱۰۲	+۱۸۷۰	۷۴- کیا کونم	۵۴۳۰۷	۵۰۰۹۸	+۴۲۰۹
۵۰- سلیم	۶۷۶۱۰	۵۹۴۳۱	+۸۰۷۹	۷۵- جھانسی ٭	۵۳۷۷۹	"	"
۵۱- جالندھر ٭	۶۶۲۰۲	۵۲۱۱۹	+۱۴۰۸۳	۷۶- ہوبلی	۵۲۵۹۵	۳۶۹۷۷	+۱۵۹۱۸
۵۲- کالی کٹ	۶۶۰۷۸	۵۷۰۸۵	+۸۹۹۳	۷۷- الور	۵۲۳۹۸	۴۹۸۷۶	+۲۵۳۱
۵۳- گورکھپور ٭	۶۳۶۲۱	۵۹۹۰۸	+۳۶۱۳	۷۸- فیروزپور ٭	۵۰۴۳۷	۳۹۵۶۰	+۱۰۸۷۷

٭ اس میں چھاؤنیوں اور فوجی لاشکروں کی آبادی شامل ہے ٭ ٭ ان مقامات کی ۱۸۸۱ء کی مردم شماری نہیں ملی ٭

ساکنان ہندوستان کی مادری زبانیں

زبانیں بلحاظ کل مقدار کے	مقدار آبادی	تعصبات	مقدار آبادی	زبانیں
ا- آریا ہندی	۱۹۵۴۳۸۰۷	۴- شامی	۵۵۵۴۴	۱- ہندی (د) ... ...
ب- ڈراوڈ	۵۲۹۴۴۶۲۰	۱۵- تورانی	۶۵۹	۲- بنگالی (د) ... ...
ج- کولاری	۲۹۵۹۰۰۰۴	س- آریا یورپین ...	۲۴۵۷۴۵	۳- تلگو (ب) ... ...
د- بخیر یا (خانہ بدوشوں کی بولیاں)	۴۰۱۱۲۵	ع- بامک	۱	۴- مرہٹی (د) ... ...
ھ- کھاسی	۱۷۸۶۴۷	ف- ہیتک اور حبشی ...	۹۶۱۲	۵- پنجابی (د) ... ...
و- تبتی- برہمی ...	۷۲۹۳۹۲۸	جو زبانیں شناخت نہیں ہو سکیں	۳۶۳	۶- تامل (ب) ... ...
ز- مان انام	۲۲۹۳۴۲	جنکے نقشے خالی چھوڑے گئے	۱۹۴۵۹	۷- گجراتی (د) ... ...
ح- تائی یا شان ...	۱۷۸۴۴۷	میزان کل	۲۹۲۰۴۷۴۳۰	۸- کناری (ب) ... ...
ط- ملائی	۴۰۰۹۴	آبادی جسکا شمار مادری زبان سے نہوا	۲۵۱۷۵۹۹۱	۹- اوریا (د) ... ...
ی- یٹک	۷۱۳۴۵۰	میزان کل	۲۸۶۲۲۳۴۳۱	۱۰- برہمی (د) ... ...
ک- جاپانی	۹۲	(ب) زبانیں جس نسبت سے کہ		۱۱- ملایالم (ب) ... ...
ل- آریا ایرانی ...	۱۳۲۹۴۲۸	ملک میں پھیلی ہوئی ہیں ٭		۱۲- اردو (مسلمانی) (د) ... ...
		(د) ایک دس لاکھ سے زائد		۱۳- سندھی (د) ... ...

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۴- سنتھال (ج)	" "	۱۷۰۹۶۸۰	۳۸- بلبی (ر)	" "	۱۴۳۷۲۰	۶۴- کوکی (ر)	" "	۱۸۸۲۸
۱۵- مغربی پہاڑی (پنجاب) (ر)		۱۵۲۳۰۹۸	۳۹- کھیبین (ر)	" "	۱۲۶۹۱۵	۶۵- چھوٹی چھوٹی کولامی بولیاں (چھ) (ج)		۱۱۹۶۵
۱۶- آسامی (ر)	" "	۱۴۳۵۸۲۰	۴۰- ٹھیرہ (ر)	" "	۱۲۱۸۶۴	۶۶- لیچاد (ر)	" "	۱۰۱۲۵
۱۷- گونڈ (ب)	" "	۱۳۷۹۵۸۰	۴۱- ناگا گروں کی زبانیں (ر)		۱۰۲۹۰۸	۶۷- بھیرکی سطح مرتفع سے ہزار فٹ تک		
۱۸- وسطی پہاڑی (گڈھولی وغیرہ) (ر)		۱۱۴۷۴۸۰	۴۲- ساورا (ج)	" "	۱۰۲۰۳۹	۶۸- جھوٹیالی (ر)	" "	۹۴۷۰
۱۹- مارواڑی (ر)	" "	۱۱۵۳۳۸۴	۴۳- بھیرکی سطح مرتفع سے ۲ ہزار فٹ تک			۶۹- حبشی زبانیں (ر)	" "	۹۶۱۲
۲۰- پشتو (ر)	" "	۱۰۸۰۹۳۱	۴۴- سیچ (ر)	" "	۹۰۷۹۶	۷۰- کناوری (ر)	" "	۹۲۶۵
۲۱- بھیل علاقہ مسطح سے ۱ ہزار فٹ تک			۴۵- ریکہ (ر)	" "	۹۰۲۳۹	۷۱- کوچ (ر)	" "	۸۱۰۷
۲۲- کارن (ی)	" "	۶۷۷۸۴۶	۴۶- کھتی (منی پوری) (ر)	" "	۸۸۹۱۱	۷۲- چھوٹی چھوٹی آدیواسی زبانیں (تین)		۷۹۵۱
۲۳- سونڈا (کول) (ج)	" "	۶۵۴۵۰۶	۴۷- کھریا (ج)	" "	۹۶۷۷۲	۷۳- لکھیبین (ر)	" "	۵۹۶۹
۲۴- تولو (ب)	" "	۵۹۱۷۲۸	۴۸- غزل (م)	" "	۵۲۳۵۱	۷۴- چھوٹی چھوٹی بولیاں (چار)		۴۳۱۴
۲۵- کچھی (ر)	" "	۴۳۹۶۹۷	۴۹- بیگا (ج)	" "	۴۸۸۸۲	۷۵- مالپل (ب)	" "	۳۱۹۶
۲۶- کنجر (نکی پلیل (لمبانی وغیرہ) (ر)		۴۰۱۱۲۵	۵۰- لوشائی (ر)	" "	۴۱۹۲۶	۷۶- کھامتی (ج)	" "	۴۹۴۵
۲۷- اوراؤن (ب)	" "	۳۶۸۲۲۲	۵۱- لالونگ (ر)	" "	۴۰۲۰۴	۷۷- پونگ (ر)	" "	۲۸۴۶
۲۸- کھاند (کھوند) (ب)	" "	۳۲۰۰۷۱	۵۲- چینی (ی)	" "	۳۸۵۰۴	۷۸- تائی (ط)	" "	۴۴۳۶
۲۹- انگریزی (س)	" "	۲۳۸۲۹۹	۵۳- اہل گوا و پرتگال کی بول (ر)		۳۷۷۲۸	۷۹- جرمن (س)	" "	۲۲۱۵
۳۰- مان (تنگیک) (ر)	" "	۲۲۶۴۹۵	۵۴- کوداگو (کورگ) (ب)		۳۷۲۱۸	۸۰- فرانسیسی (س)	" "	۲۱۷۱
۳۱- بلوچی (ر)	" "	۲۱۹۴۷۵	۵۵- ابوردری (ر)		۳۵۷۰۳	۸۱- عبرانی (اسرائیلی) (م)		۲۱۷۱
۳۲- کچاری (بودو) (ر)		۱۹۸۷۰۵	۵۶- ل چھاد (ب)		۳۰۸۳۸	۸۲- کوٹا و ٹوڈا (ب)	" "	۱۹۳۶
۳۳- نیپالی پہاڑی بولیاں (ر)		۱۹۵۱۸۶	۵۷- گدابا (ج)	" "	۲۹۷۸۹	۸۳- سلون (ط)	" "	۱۹۲۸
۳۴- کوردا (گونڈ) (ج)	" "	۱۸۵۷۷۵	۵۸- کاشمیری (ر)	" "	۲۹۲۷۶	۸۴- چھوٹی چھوٹی شمال مشرقی سرحدی زبانیں (تین)		۱۲۸۲
۳۵- کھاسی (ھ)	" "	۱۶۸۶۳۶	۵۹- برہوئی (ب)	" "	۲۸۹۹۰			
۳۶- شان (ت)	" "	۱۶۴۸۷۱	۶۰- فارسی (ل)	" "	۲۸۱۸۹	(د) کم از ایک ہزار		
۳۷- بھیل (ج)	" "	۱۴۸۵۹۶	۶۱- مشرقی پہاڑی زبانیں وغیرہ (ر)		۲۴۲۶۲	ہندوستانی زبانیں زیادہ تر		۵۱۳
۳۸- گارو (ر)	" "	۱۴۵۴۲۷	۶۲- تبتی (ر)	" "	۲۰۵۴۴	دیگر ایشیائی زبانیں (آٹھ)		۲۱۹۵

آبادی میں تفاوت

تفصیل		ہندوستان	علاقہ انگریزی	ریاستہائے دیسی
کل آبادی	۱۸۹۱ء	۲۸۱۶۰۹۳۴	۲۱۸۱۵۵۱۱۴	۹۳۴۵۹۸۱۹
	۱۸۸۱ء	۲۵۳۷۹۳۵۱۲	۱۹۸۸۶۰۷۰۷	۵۴۹۳۲۹۰۱
	تفاوت	۲۷۸۲۱۴۲۰	۱۹۲۹۵۵۰۹	۸۵۲۶۹۱۱
مرد	۱۸۹۱ء	۱۴۵۳۸۵۸۴۹	۱۱۱۰۸۲۱۵۱	۳۴۲۰۵۹۹۰
	۱۸۸۱ء	۱۲۹۸۹۹۳۱۸	۱۰۱۳۲۴۶۵۷	۲۸۵۷۴۶۹۲
	تفاوت	۱۲۹۰۵۳۱	۹۷۵۷۰۵۴	۴۴۴۱۰۲۸
عورتیں	۱۸۹۱ء	۱۳۶۷۲۰۵۵	۱۰۷۰۷۲۹۵۴	۳۰۶۵۴۱۲۸
	۱۸۸۱ء	۱۲۴۸۹۴۱۹۴	۹۷۵۲۵۹۵۰	۲۶۳۵۸۴۴۶
	تفاوت	۱۲۸۳۲۸۸۹	۹۵۲۰۵۰۹	۴۲۹۵۸۸۲

(ب) ہر اکمل ۱۸۸۱ء کے بعد کی زیادتیوں سمیت ؛

(د) ۱۸۹۱ء کی دونوں مردم شماریوں میں شمار کئے گئے ؛

تفصیل		ہندوستان	علاقہ انگریزی	ریاستہائے دیسی
کل آبادی	۱۸۹۱ء	۲۸۶۷۶۹۶۱۵	۲۲۱۱۷۲۹۵۱	۹۴۰۰۴۷۹۳
	۱۸۸۱ء	۲۵۳۷۹۳۵۱۲	۱۹۸۸۶۰۷۰۷	۵۴۹۳۲۹۰۸
	تفاوت	۳۳۲۸۶۲۰۱	۲۲۳۱۲۲۴۴	۱۱۰۷۳۸۷
مرد	۱۸۹۱ء	۱۴۶۴۰۴۵۳	۱۱۲۵۲۴۲۹	۳۴۱۹۱۸۰۱
	۱۸۸۱ء	۱۲۹۸۹۹۳۱۸	۱۰۱۳۲۴۶۵۱	۲۸۵۷۴۶۹۲
	تفاوت	۱۹۰۵۲۲	۱۱۲۱۰۸۴	۵۵۸۷۱۲۹
عورتیں	۱۸۹۱ء	۱۴۰۴۶۵۱۶۲	۱۰۸۶۳۰۲۱۳	۳۱۸۴۲۹۹۲
	۱۸۸۱ء	۱۲۴۸۹۴۱۹۴	۹۷۵۲۵۹۵۰	۲۶۳۵۸۲۴۶
	تفاوت	۱۶۵۸۰۹۷۱	۱۱۰۹۴۲۶۳	۵۲۸۶۷۱۶

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سنہ ۱۸۹۳ء کے مشہور آدمی

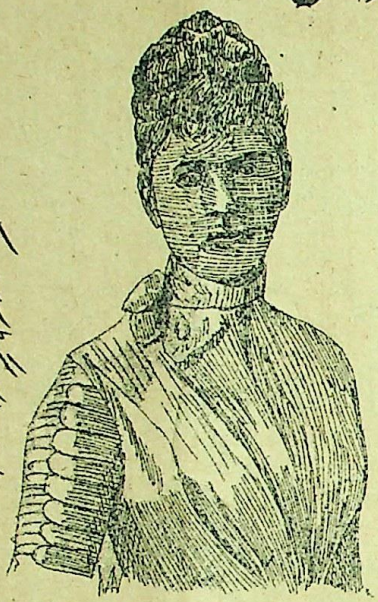

ڈیوک آف یارک ولیعہد سلطنت انگلستان

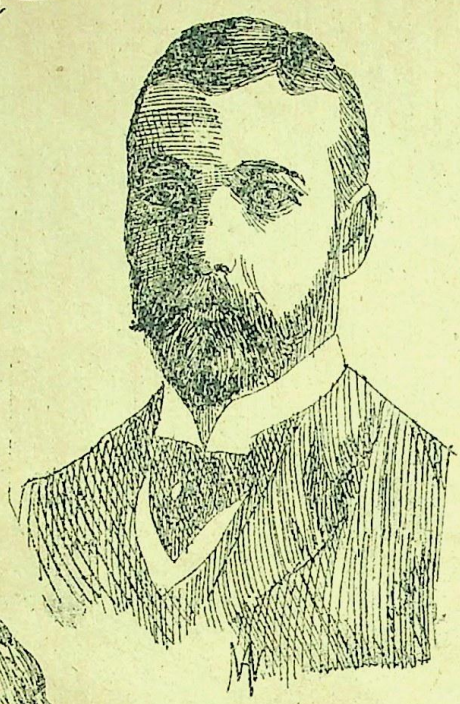

ڈیوک آف یارک ولیعہد سلطنت انگلستان

لارڈ ڈلیجن

جدید وائسرائے ہند

امیر عبدالرحمن خان والی کابل

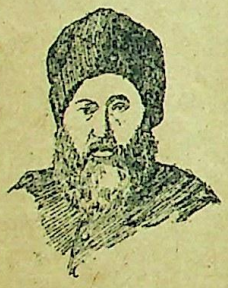

میر خداداد خان سردول خان قلات

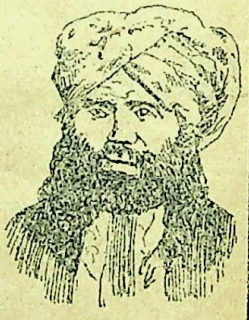

مسٹر دادا بھائی نوروجی ممبر پارلیمنٹ

مہاراجہ دلیپ سنگھ مرحوم

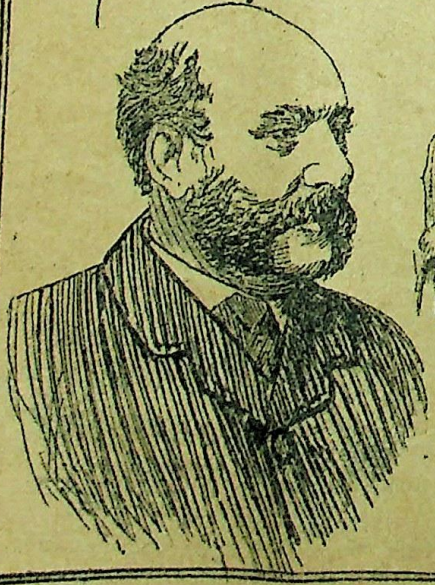

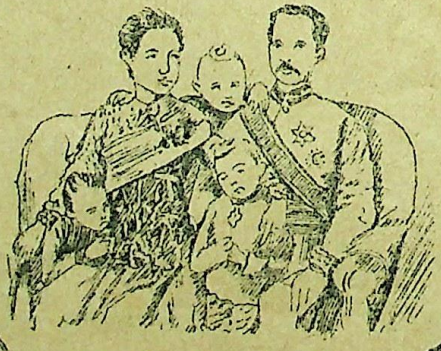

سیام کا بادشاہ۔ ملکہ اور اُنکے بچے

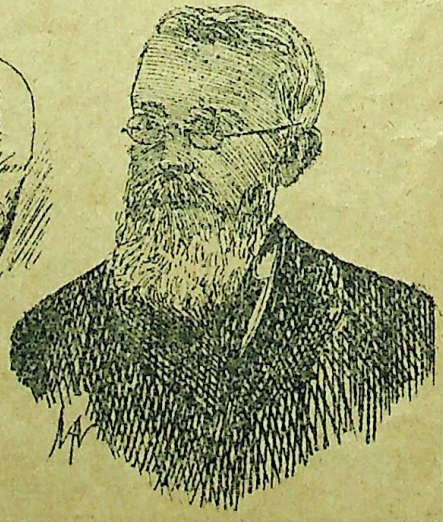

(یہ اُن مشاہیر کی تصویریں ہیں جن کا ذکر ۱۸۹۳ء کے اخبارات میں کثرت سے ہوا ہے)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

دنیا کی بڑی بڑی سلطنتوں کے کوائف ضروری جو ۱۸۹۴ء کے ابتدا تک صحیح کیے گئے ہیں

نمبر شمار	ممالک	آبادی	رقبہ بمربع میل	پایۂ تخت	طریق حکومت	موجودہ حکمران	سنہ تخت نشینی	عمر	خطاب
۱	سلطنت چین	۴۰۴۱۸۰۰۰۰	۴۱۷۹۵۵۹	پیکن	کامل خودمختاری	ٹیسٹن	۱۸۷۵ء	۲۱	شہنشاہ (مخفف سا)
۲	برطانیہ کلان و آئرلینڈ	۳۷۸۸۸۱۵۸	۱۲۱۰۴۹۱	لنڈن	محدود الاختیار سلطنت	وکٹوریا	۲۰ جون ۱۸۳۷ء	۷۲	ملکہ (قیصرہ ہند) تولد ۲۴ مئی ۱۸۱۹ء
۳	نوآبادیات مقبوضات سلطنت انگریزی	۲۷۵۵۲۰۲۱۶	۹۵۹۹۳۰۶						
۴	سلطنت روس	۱۱۴۹۷۳۰۰۸	۸۶۶۰۲۸۲	سینٹ پیٹرزبرگ	حکومت خودمختاری	الگذینڈر سوم	۱۴ مارچ ۱۸۸۱ء	۴۷	شہنشاہ (زار) ۱۰ مارچ ۱۸۴۵ء
۵	ہندوستان	۲۸۷۲۲۳۴۳۱	۱۵۶۰۱۶۰	کلکتہ	بذریعہ وائسرائے (خودمختاری)	لارڈ ایلجن	جنوری ۱۸۹۴ء		وائسرائے و گورنر جنرل
۶	فرانس	۳۱۳۴۳۱۷۲	۲۰۴۰۹۲	پیرس	جمہوری	سیڈی کارنوٹ	۳ دسمبر ۱۸۸۷ء	۵۵	پریسیڈنٹ - تولد ۱۱ اگست ۱۸۳۷ء
۷	بادیان اور مقبوضات فرانس	۲۷۶۷۵۳۳۹	۹۶۳۰۶۲						
۸	ممالک متحدہ امریکہ	۶۲۶۲۲۲۵۰	۳۵۰۱۴۹۰	واشنگٹن	جمہوری	سٹیفن گروور کلیولینڈ	۱۸۹۲ء	۵۹	پریسیڈنٹ
۹	سلطنت جرمنی	۴۹۴۱۶۴۶	۲۰۸۷۳۸	برلن	محدود الاختیار سلطنت	ولیم دوئم	۱۵ جون ۱۸۸۸ء	۳۳	شہنشاہ (قیصر) تولد ۲۷ جنوری ۱۸۵۹ء
۱۰	سلطنت آسٹریا ہنگری	۴۱۲۳۱۳۴۲	۲۴۰۹۴۲	وایانا	شہنشاہیت	فرانز جوزف اول	۱۸۴۸ء	۶۳	شہنشاہ آسٹریا و بادشاہ ہنگری
۱۱	جاپان	۴۰۰۷۲۰۲۰	۱۴۷۶۵۵	ٹوکیو	حکومت خودمختاری	متسوہیتو	۱۸۶۷ء	۴۰	میکاڈو
۱۲	ہالینڈ اور نوآبادیان	۳۲۵۷۳۸۳۲	۷۷۸۷۰۵	دی ہیگ	محدود الاختیار سلطنت	ولہلمینا ایچ پولاین	۲۳ نومبر ۱۸۹۰ء	۱۲	ملکہ - تولد ۳۱ اگست ۱۸۸۰ء
۱۳	سلطنت عثمانیہ (ترکی)	۳۹۲۱۲۱۳۱	۱۶۰۹۲۴۰	قسطنطنیہ	حکومت خودمختاری	عبدالحمید دوم	۳۱ اگست ۱۸۷۶ء	۴۳	سلطان - تولد ۲۱ ستمبر ۱۸۴۲ء
۱۴	اٹلی	۲۸۴۵۹۶۲۸	۱۱۴۴۱۰	روم +	محدود الاختیار سلطنت	ہمبرٹ اول	۹ جنوری ۱۸۷۸ء	۴۹	بادشاہ - تولد ۱۴ مارچ ۱۸۴۴ء
۱۵	ہسپانیہ اور نوآبادیان	۲۷۱۳۵۷۱۸	۶۰۴۵۷۳	میڈرڈ	محدود الاختیار سلطنت	الفانسو سیزدہم	۱۷ مئی ۱۸۷۶ء	۶	بادشاہ - تولد ۱۷ مئی ۱۸۸۶ء
۱۶	سکوٹو	۱۲۶۰۰۰۰۰	۱۶۸۰۰۰	سکوٹو	کامل خودمختاری				سلطان
۱۷	کوریا	۱۰۵۱۹۰۰۰	۹۱۴۳	سی اُل	کامل خودمختاری				
۱۸	برازیل	۱۴۰۰۲۳۳۵	۳۲۰۹۸۷۸	ریوڈی جنیرو	جمہوری	فلوریئن پیکسوٹو	۱۸۹۱ء		عارضی پریسیڈنٹ
۱۹	میکسیکو	۳۵۰۰۰۰۰	۷۶۷۰۰۵	میکسیکو	جمہوری	پورفیریو ڈیاز	۱۸۸۴ء		پریسیڈنٹ
۲۰	کونگو	۲۷۰۰۰۰۰۰	۱۰۵۶۳۰۰	بوما	آزاد ریاست	لیوپولڈ ثانی	۱۸۸۵ء	۵۷	سوورن (شہریار)
۲۱	ایران	۶۶۵۳۶۰۰	۶۳۸۰۰۰	طہران	کامل خودمختاری	ناصرالدین شاہ	۱۸۴۸ء	۶۱	
۲۲	پرتگال اور آبادیان	۹۶۹۶۱۲۹	۷۳۹۲۹۶	لزبن	محدود الاختیار سلطنت	کارلس اول	۱۹ اکتوبر ۱۸۸۹ء	۲۹	بادشاہ - تولد ۲۸ ستمبر ۱۸۶۳ء
۲۳	سویڈن اور ناروے	۶۷۸۳۸۵۱	۱۷۴۷۴۴	سٹاک ہولم	محدود الاختیار سلطنت	اوسکار دوم	۲۰ ستمبر ۱۸۷۲ء	۶۲	بادشاہ - تولد ۲۱ جنوری ۱۸۲۹ء
۲۴	مراکو	۵۰۰۰۰۰۰	۲۱۹۰۰۰	فیض	کامل خودمختاری	مولائے حسن	۱۸۷۳ء	۶۱	سلطان
۲۵	بلجیم	۶۱۴۷۰۴۱	۱۱۳۷۳	برسلز	محدود الاختیار سلطنت	لیوپولڈ دوم	۱۰ دسمبر ۱۸۶۵ء	۵۷	بادشاہ - تولد ۹ اپریل ۱۸۳۵ء
۲۶	سیام	۶۰۰۰۰۰۰	۲۵۰۰۰۰	بنکوک	کامل خودمختاری	کہولالونکورن اول	۱۸۶۸ء	۳۹	بادشاہ
۲۷	کولمبیا	۳۱۷۸۶۰۰	۵۰۴۷۶۳	بگوٹا	جمہوری	رافیل نونز	۱۸۸۶ء		پریسیڈنٹ
۲۸	افغانستان	۴۰۰۰۰۰۰	۲۶۹۵۰۰	کابل	کامل خودمختاری	عبدالرحمن خان	۱۸۸۰ء	۵۱	امیر

+ روم کا روحانی بادشاہ پوپ لیو سیزدہم ہے جو تمام یورپ کے مذہب عیسوی کرہ روسن کیتھالک کا پیش رو ہے تاریخ تولد ۲ مارچ ۱۸۱۰ء و تاریخ حکومت ۲۰ فروری ۱۸۷۸ء ہے +

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۲۹	جمہوریہ ارجنٹاین	.. ..	۴۰۸۹۴۹۲	۱۱۲۵۰۸۶	پولیٹیس ابرین	جمہوری	ڈاکٹر ہیلی گرنی	۱۸۹۰ء
۳۰	ہیڈ غاسکر	.. ..	۳۵۰۰۰۰۰	۲۲۸۵۵۰	انٹانی فی ریویہ	کامل خود مختاری	رانا ولونا - سوم	۱۸۸۳ء
۳۱	جشتان	.. ..	۵۰۰۰۰۰۰	۱۹۰۴۱۸	گوندر	کامل خود مختاری	سنگ - دوم	۱۸۷۲ء
۳۲	پیرو	.. ..	۲۶۲۱۸۴۴	۴۶۳۶۲۷	لیما	جمہوری	کرنیل آمار یس	۱۸۹۰ء
۳۳	سوئٹزرلینڈ	.. ..	۲۹۱۷۷۵۴	۱۵۹۷۶	برن	جمہوری	والٹر ہاسر	۱۸۹۲ء
۳۴	بولویا	.. ..	۲۳۰۰۰۰۰	۵۶۷۲۴۱	لاپاز	جمہوری	اینی سٹوارٹ	۱۸۸۸ء
۳۵	بخارا	.. ..	۲۱۳۶۰۱۱	۹۲۳۱۰	سمرقند	کامل خود مختاری	سید عبد الاحد	.. ..
۳۶	ڈینی ڈومینیکا	.. ..	۲۲۸۵۱۵۴	۵۹۴۱۶۵	کیری کاس	جمہوری	سیتارہ پلاکنٹ	۱۸۹۵ء
۳۷	چلی	.. ..	۲۶۶۴۶۴۰	۲۹۳۹۶۰	سینٹاگو	جمہوری	جارج ہونٹ	۱۸۹۱ء
۳۸	ڈنمارک	.. ..	۲۱۸۵۱۶۹	۱۵۲۷۹	کوپن ہیگن	محدود الاختیار سلطنت	کرسچین - نہم	۱۸۶۳ء
۳۹	یونان	.. ..	۲۱۸۶۲۰۸	۲۵۰۴۱	ایتنھز	محدود الاختیار سلطنت	جارج اوّل	۱۸۶۳ء
۴۰	سرویا	.. ..	۲۱۶۲۷۵۹	۱۹۰۵۰	بلگریڈ	محدود الاختیار سلطنت	الگزینڈر اول	۱۸۸۹ء
۴۱	عستان	.. ..	۱۶۰۰۰۰۰	۸۱۰۰۰	مسقط	حکومت خود مختاری	سید توسکی	.. ..
۴۲	گوآٹی مالا	.. ..	۱۳۹۴۳۳۳	۴۶۸۰۰	سینٹی آگو گوآٹی مالا	جمہوری	مینوایل - ایل - بیریلاس	۱۸۸۶ء
۴۳	ایکوا ڈور	.. ..	۱۲۷۰۰۰۰	۱۲۰۰۰۰	گوماٹیو	جمہوری	انٹونیو فلورس	۱۸۸۸ء
۴۴	ٹرینس وال	.. ..	۳۸۰۰۰۰	۱۲۱۸۵۴	پرٹوریا	جمہوری	ایس جے پال کروگر	۱۸۸۳ء
۴۵	سالویڈور	.. ..	۶۵۱۱۳۰	۷۲۲۵	سین سالویڈر	جمہوری	کارلوس ارنیٹیا	۱۸۹۵ء
۴۶	پورٹو گوئی	.. ..	۶۸۴۹۴۳	۷۲۱۵۰	مونٹ ویڈیو	جمہوری	ہیریری اوجس	۱۸۹۰ء
۴۷	ونڈورس	.. ..	۴۳۱۹۱۷	۴۶۴۰۰	ٹیگوسی گالپا	جمہوری	جنرل بی لسٹا	۱۸۹۱ء
۴۸	نکاراگوا	.. ..	۴۰۰۰۰۰۰	۴۹۵۰۰	سمن گوآ	جمہوری	روبرٹو لینکاسا	۱۸۹۱ء
۴۹	ڈومینکن ریپبلک	.. ..	۶۱۰۰۰۰	۱۸۰۴۵	سین ڈومنگو	جمہوری	لوہیوراس	۱۸۸۶ء
۵۰	مانٹی نیگرو	.. ..	۲۳۶۰۰۰	۲۳۶۳۰	کٹنجی	حکومت خود مختاری	نکولس - اول	۱۸۶۰ء
۵۱	کوسٹاریکا	.. ..	۱۸۲۰۷۳	۲۳۰۰۰	سین جوس	جمہوری	جے راڈریگویز	۱۸۹۰ء
۵۲	اورنج فری سٹیٹ	.. ..	۲۰۷۵۰۲	۴۱۵۰۰	بلوم فونٹین	جمہوری	ٹرنٹر	۱۸۹۹ء
۵۳	ہنشیائی	.. ..	۵۷۲۰۰۰	۱۰۲۰۴	پورٹ او پرنس	جمہوری	ہائی پولائٹ	۱۸۸۹ء
۵۴	ہوائی	.. ..	۱۸۹۹۹۰	۶۶۶۶	ہونولولو	محدود الاختیار سلطنت	آلیشو کلانی	۱۸۹۱ء
۵۵	بلگیریا	.. ..	۲۰۰۷۹۹	۲۴۳۶۹	صوفیہ	خود مختار صوبہ (شہزادہ باوشاہی)	پرنس فرڈی ننینڈ	۱۸۸۷ء
۵۶	سیمبیا	.. ..	۲۹۶۵۶۶۴	۱۲۹۷۶	فاھرہ	بادشاہت (سلطان روم کا نائب)	عباس حلیمی	۱۸۹۱ء
۵۷	رومانیا	.. ..	۵۵۰۰۰۰۰	۴۸۳۰۰۷	بخارسٹ	محدود الاختیار سلطنت	کیرول - اوّل	۱۸۸۶ء
۵۸	طرابلس (ٹرپولی)	.. ..	۱۰۰۰۰۰۰	۳۹۸۸۷۳	طرابلس	خود مختار سلطنت	احمد رسیم	۱۸۹۱ء

۲۹	پریسیڈنٹ
۳۰	ملکہ
۳۱	سلطان
۳۲	پریسیڈنٹ
۳۳	پریسیڈنٹ
۳۴	پریسیڈنٹ
۳۵	خان
۳۶	پریسیڈنٹ
۳۷	پریسیڈنٹ
۳۸	بادشاہ - تولد ۸ - اپریل ۱۸۱۸ء
۳۹	بادشاہ - تولد ۲۴ دسمبر ۱۸۴۵ء
۴۰	بادشاہ
۴۱	سلطان
۴۲	پریسیڈنٹ
۴۳	پریسیڈنٹ
۴۴	پریسیڈنٹ
۴۵	پریسیڈنٹ
۴۶	پریسیڈنٹ
۴۷	پریسیڈنٹ
۴۸	پریسیڈنٹ
۴۹	پریسیڈنٹ
۵۰	پرنس
۵۱	پریسیڈنٹ
۵۲	پریسیڈنٹ
۵۳	ملکہ
۵۴	پرنس (شہزادہ)
۵۵	خدیو
۵۶	بادشاہ
۵۷	نائب السلطنت

* سلطنت ٹرکی میں بھی شامل ہے کیونکہ اصل میں اسی سلطنت کا ایک صوبہ ہے ** جرمنی میں چند آزاد حکام مستقل ہیں جن میں سے یہ یریا کا بادشاہ آٹو ہے تولد ۲۵ اپریل ۱۸۴۸ء تخت نشینی ۱۸۸۶ء ویلیم گ بادشاہ کامل۔

تولد ۶ مارچ ۱۸۲۲ء تخت نشینی ۱۸۶۲ء + سکسنی کا بادشاہ البرٹ آزاد ۲۳ - اپریل ۱۸۲۹ء تخت نشینی ۱۸۷۳ء *

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مشہور منجم ہرشل صاحب کی موسم پہچاننے کی کلید

(جسکے ذریعہ سے سال تمام کے چاند کی تغیرات مین موسم کے چلنونکی کے متعلق پیشین گوئی کر سکتے ہین)

جدول مندرجہ ذیل مع ہدایات ملصقہ چاند اور سورج کے تعلقات زمین سے مختلف حالتون مین ملحوظ رکھکر سالہا سال کے لگاتار کامل مشاہدون سے مرتب کیا گیا ہے۔ صرف سرسری نظر سے دیکھنے سے واضح کر دیتا ہے کہ چاند خواہ کسی حالت یعنے ہلال یا بدر وغیرہ مین ہو جو اثر اس سے موسم پہ پہنچیگا وہ کیا ہوگا۔ اور یہہ اندازہ اسقدر صحیح بتلایا گیا ہے کہ جسکے بیس سے اُنتیس حالتون مین پورے اُترنے کی امید ہے:-

اگر چاند بصورت ہلال نصف اوّل بدر کامل۔ یا نصف آخر واقع ہو	گرما مین	سرما مین
نیم شب اور ۲ بجے کے درمیان	معتدل	بالا (اگر ہوا جنوب مغربی ہو) ..
۲- اور ۴ بجے صبح کے درمیان	سردی اور جھڑ	برفانی اور طوفانی .. .. ..
۴- اور ۶ بجے صبح کے درمیان	بارش	بارش .. ..
۶- اور ۸ بجے صبح کے درمیان	آندھی اور بارش	طوفانی .. ..
۸- اور ۱۰ بجے صبح کے درمیان	متغیر	سردی اور بارش (اگر ہوا مغربی ہو) برف (اگر مشرقی ہو)
۱۰- اور ۱۲ بجے صبح کے درمیان	بارش کے شرلاٹے	سردی اور آندھی .. .. ..
۱۲- اور ۲ بجے دوپہر کے درمیان	زیادہ برساتی	برف یا بارش .. ..
۲- اور ۴ بجے دوپہر کے درمیان	متغیر	معتدل اور خوشگوار .. .. ..
۴- اور ۶ بجے دوپہر کے درمیان	معتدل	معتدل .. ..
۶- اور ۸ بجے دوپہر کے درمیان	معتدل (اگر ہوا شمالی مغربی ہو)	معتدل اور برفانی (اگر خوش ہوا شمالی یا شمالی مشرقی ہو)
۸- اور ۱۰ بجے دوپہر کے درمیان	برساتی (اگر جنوبی یا جنوب مغربی ہو)	بارش اور برف (اگر جنوبی یا جنوب مغربی ہو)
۱۰- اور نیم شب کے درمیان	معتدل	معتدل اور بالا اور کہر .. .. ..

ہدایت ۱:- چاند کی حالتون ربع اول آخر بدلنے کا وقت جسقدر نصف شب سے زیادہ قریب ہو اُسی قدر آیندہ سات روز تک موسم معتدل رہیگا۔

ہدایت ۲:- مندرجہ بالا حساب کا وقت ۱۰ بجے رات سے ۲ بجے صبح تک ہے۔

ہدایت ۳:- اگر نصف النہار یعنی دوپہر سے قریب ایسے تغیرات آسمان کے واقع ہون تو آیندہ سات روز زمین پر موسم نہایت خراب یعنی نمناک رہیگا۔

ہدایت ۴:- اس حساب کے لیئے وقت دس بجے صبح سے دو بجے دوپہر تک مقرر ہے۔ یہ مشاہدات گو موسم گرما کے لیئے مختص ہین۔ مگر موسم بہار اور خزان مین بھی انکا قریب اسی نسبت سے اثر ہوتا ہے۔

ہدایت ۵:- اگر چاند کی حالتون ربع اول اور کامل اور ربع آخر کے بدلنے کا وقت شام کے چھ گھنٹون (یعنے چار بجے سے دس بجے تک) مین واقع ہو تو اسکے بعد معتدل موسم آئیگا یعنی ابر اور جھڑ وغیرہ نہ ہوگا مگر اسکا زیادہ تر رہنا پرحصر ہے جیسا کہ جدول مین مذکور ہو چکا ہے۔

ہدایت ۶:- گو کئی ایک بقاعدہ بواعث کی وجہ سے خزان کے آخر سرما اور بہار کے شروع مین موسم بہت ہی غیر مقرر رہتا ہے مگر تاہم زیادہ حصہ مین مندرجہ بالا ہدایات اُن عرصون کے لیئے بھی کارآمد ہو سکتی ہین۔

ہدایت ۷:- وسعت کے ساتھ موسم کے تغیرات کا اندازہ کرنے کے لیئے خصوصاً ایسی حالتون مین کہ جہان ہوا کا تعلق ہو مشاہدہ کرنے والے کو نقاط سمت کی درستی کا بہت ہی خیال رکھنا چاہیئے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

علم ہیئت یا علم الافلاک

ملک ہند سے زرخیز اور پربہار نمونہ نگارہ خطہ کا تو ذکر ہی کیا اگر کوئی شخص ملک انگلستان سے جزیرہ مین جو کرۂ زمین کے ایک دور دراز گوشہ مین واقع ہے کسی وقت جبکہ رات کو خاموشی طاری ہو اور آسمان کے نیلے گنبد پر سہانے اور سوہنے تارے چمکتے ہوئے ہون نگاہ کرے تو کیا مجال ہے کہ وہ اس منظر بالا اور دلکش عالم کے بیان کی تاب لاسکے کہ جسکی وسعت کی شان ایک پل مین لامحدود مکانات کا اور بیحد علو کا ایک لاثانی نمونہ ہے جو اسکے دل مین خالق ازلی کی عظمت اور انسانکی کم مائیگی اور اسکی ایک روزہ ہستی کا خیال پیدا کردیتی ہے۔ کیونکہ وہ ستارے جو انسان کی نظر مین آتے ہین یا تو وہ صرف کہکشان کے بیشمار جھنڈ ہین کہ جنمین ہمارا آفتاب تابان بھی ایسا ہے کہ لاکھون مین ایک معلوم ساتارہ معلوم ہوتا ہے یا وہ بذات خود ایسے جھنڈ ہین کہ جو کہکشان کے ہمیلہ ہین کہ جو گو ایک دوسرے مین سے اور ایک دوسرے کے اسطرف دکھائی دیتے ہین تو بھی ایک دوسرے سے اتنی دور ہین کہ انسان کی نظر کو بلا مدد آلات کے صرف ہمیشہ ستارے معلوم ہوتے ہین۔ اُس بعد کا جو انسان کی نظر ان اجسام تک پہونچنے مین طے کرتے ہین اسی سے قیاس کیا جاسکتا ہے کہ انمین سے جو جرم قریب تر ہین ہے وہ بھی کم از کم کوئی ساٹھ لاکھ کھرب میل کے فاصلہ پر ہے اور اس سے اگلا جو اسکے نزدیکتر ہین ہے وہ اُس سے بھی اتنے ہی فاصلہ پر آگے ہے۔ اور کہ یہ کہکشان کا جھنڈ جو ہمکو نظر آتا ہے انمین اتنے ہی اتنے فاصلہ پر صرف ایک ہزار ستارے ہون تو اس تمام جھنڈ کا عرض کوئی لاکھا لاکھ سنکھ میل ہوگا۔ اب اور اسی طرح کے جھنڈون کا فاصلہ جو شاید اسنے بھی بڑے یا اسکے برابر ہون اور جو ہمکو محض ایک نقطہ کے برابر دکھائی دیتے ہین لکھنے مین تو آسکتا ہوگا مگر ایک پونے چھ فٹ کا بشر اسے قیاس مین بھی مشکل لاسکتا ہے کہ جو انمین سے ایک چھوٹے سے تارے (آفتاب) کے گرد اپنے کرہ زمین کے ساٹھ ستر مرتبہ چکر کھانے کے عرصہ مین بڑھا ہوجاتا ہے اور پھر اسکا پتہ نشان بھی باقی نہین رہتا۔ مگر تبھی صرف خالی دیکھنے ہی سے بدون کسی وسعت یا بعد کے خیال کے انسان کی توجہ افلاک پر ہمیشہ مائل رہی ہے۔ کیونکہ وسواس کا یہ ہمیشہ بڑا حامی رہا ہے۔ اسکے انقلاب و تغیرات جو زمین کی روزانہ حرکت سے مغرب سے مشرق کیجانب آفتاب کے گرد اپنے محور پر گھومنے اور مشرق سے مغرب کیطرف سورج کے ارد گرد چکر کھانے کے سبب پیدا ہوتے ہین وہ شگون اور فال خیال کئے گئے ہین اور جسقدر کہ یہ مبداء عظیم اور اعلیٰ تھا اسکا اتنا ہی وقار اور یقین پیدا ہوا۔ چنانچہ اس لیے کئی قدیم قومون کا مذہب بھی نجوم ہوگیا اور پادری یہ وہت پنڈت نجومی اور مدبر الملک لوگون مین متقی اور دیوتا کہلائے ہوئے لوگ شامل کئے گئے۔ خودی اور بطالت کے اس اتحاد کے سبب سے علم نجوم قدیم الایام سے جاری ہے اور اسی وجہ سے لوگ اسکو نہایت محنت اور مشقت سے سیکھتے رہے اور لوگون نے اسکی بڑی تائید اور حمایت کی تھی۔

یہ کوئی قدیم تواریخی معاملہ نہین کیونکہ آجکل بھی کل براعظم ایشیا اور افریقہ مین بڑے اور عالم لوگون کا صرف یہی ایک علم نجوم مانا جاتا ہے۔ اور براعظم یوروپ مین بھی صرف کوئی دو سو برس گذرے ہین کہ نجوم علوم مفیدہ مین سے ایک تصور کیا جاتا تھا اور مغربی قوتون کی ریاستین کوئی سولھوین صدی کے درمیان تک اسکو رکھتے رہے ملکہ ایلنی کے زمانہ مین شہر لنڈن کے ہر ایک کوچہ اور چوپال اور ہر بالا مین ایک چلتا پرزہ جوتشی ہوتا تھا۔ آجکل بھی رئیل اور نہ بڑے (صدر قبیل) صاحبان کا نام شہرہ آفاق ہے کہ جو علم جوتش کے ذریعہ سے قابل تعریف پیشین گوئیان کرتے ہین۔

کسی نامعلوم زمانہ مین آفتاب کا سالانہ دورہ بارہ صادی حصون مین تقسیم کیا گیا اور ہر حصہ کا اس موسم کی کسی عام شکل کے مطابق نام رکھا گیا اور ان بارہ حصون کو منطقۃ البروج کہا گیا اور اسی طرح افلاک کو بارہ حصون مین منقسم کرکے انکا نام بارہ خانہ یا گھر رکھا گیا۔ سیارگان چونکہ اپنے بقاعدہ حرکات دورہ سے اس منطقہ مین ہر روز اپنے مقامات بدلتے رہتے تھے اسلئے وضع افلاک مین برابر فرق رہتا تھا اور زائچہ یا برج الطالع بنائے گئے۔ بعد ازان ہر ایک نشان مکان اور سیارہ کو ذاتی اور نسبتی مطالب منسوب کئے گئے اور مزید برین ہر ایک شکل کی جو چھ تین چوتھی یا تیسری یا مقابل کے خانہ مین ہون ہر ایک سیارہ کی ایک صورت قرار دیگئی اور اسی طرح بہت سے مقررہ قواعد اور طریقون سے نجومی اور جوتشی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کو ہر وقت خدمشہ اور پابندی کا خیال رکھنا پڑتا تھا۔ اگر امکانی عدد جفت ہو تو پیشین گوئیوں سے ایک سو میں سے پچاس اگر دو اور ایک کی نسبت ہو تو سو میں سے تینتیس اور اگر تین اور ایک کی نسبت پڑے تو احتمال سو میں سے ۲۵ کی صحت کا ہوگا۔ اور اسی بات میں مغالطہ ہے کیونکہ یہ غلطی بے پروائی سے پیدا ہوتی ہے۔ اور یہ عام غلطی کا ایک نہایت ہی بڑا چشمہ تھا کیونکہ اسمیں ہر طرحی عقل والے لوگ فریب کھا سکتے ہیں۔ اور اسی باعث قدیم زمانہ میں آدھی تہکدہ اور بت خانہ کہ جسپر لکھو کہا کا خرچ آیا بنائے گئے۔ لوگوں کا اعتقاد تھا کہ اس عالم کی ایک ہی روح ہے جو سب چیزوں کو ہمرنگ اور ہموزون رکھتی ہے اور اسی وجہ سے فال گو تعبیر گو اور پرندوں کی حرکات اور حیوانوں کے اعضا وغیرہ وغیرہ سے شگون بنانے والے پیدا ہو گئے۔

مگر کہا ہے کہ جسطرح پارس پتھر کی تلاش میں علم کیمیا اور آبحیات کی جستجو میں علم طب پیدا ہوئے اسی طرح جوتش یا نجوم کو کمال کرنے کی جدوجہد میں علم ہیئت شروع ہو گیا۔ کیونکہ ہم یہہ دیکھتے ہیں کہ کوئی چار یا پانچہزار برس کا عرصہ ہو چکا ہے کہ جب آفتاب ماہتاب اور سیاروں کی حرکت ایک دقیقہ تک ایسی ہی صحیح معلوم تھی جیسی کہ اس وقت بھی معلوم ہے اور کہ اس زمانہ میں ہی جوتشیوں اور منجموں نے زمین اور چاند کے گہنوں کی حرکت اور سیاروں کے عرض وغیرہ وغیرہ کا حساب زائچہ اور برج طالع تیار کرنے میں استعمال کیا تھا۔ اسلیئے زمانہ حال کے مصنفوں کا یہ اعتراض سراسر لایعنی ہے کہ نجوم کی پیش خبریوں کی صحت زمانہ حال کے کسی قیاس یا مسئلہ سے پیدا ہوئی ہے۔ ممکن ہے کہ اس قیاس سے لوگوں نے ہر کہنے اور گوشہ کو ڈھونڈھ ڈھانڈھ کر ان فہرستوں میں اضافہ کیا ہو لیکن علم ہیئت ایک پختہ مشاہدہ کا علم ہے جو جوتش یا نجوم کے باطل مسئلہ کا بہ نسبت زمانہ حال کے کسی باطل یا خیالی مسئلہ کے زیادہ تر قرار دار ہے۔

علم نجوم یا جوتش اور علم ہیئت دونوں کی زادبوم ممالک مشرقی ہیں کیونکہ افلاک کی شان ان ممالک میں زمین کے اور ممالک کی نسبت دریا بڑھکر نظر آتی ہے۔ انکا قیاس یا مسئلہ حضرت نیشا طورث کا مسئلہ خیال کیا جا سکتا ہے۔ چونکہ ملک یونان میں استاد حکمت ہونے سے پیشتر وہ اہل فارس کی خدمت میں سیاہ گری کر آیا تھا اور انھیں سے اسنے یہ علم بھی سیکھا ہوگا۔ بطلیموس جو ہپرخس کے وسواس اور شگون کے ملک میں پیدا ہوا تھا کل علم جوتش یا نجوم ہمارے لیئے محفوظ چھوڑ گیا۔ لیکن کہتے ہیں کہ ہوس ایسے کے منکر ہوئے اور اس نے ایک نیا طریقہ ایجاد کیا کہ جس سے اسنے زمین کو مرکز مانا اور کچھ غلطیاں بھی کیں جو اگر دوربین ہوتی تو ہوتی نہ تھیں۔ اور یہہ طریقہ چودہ سو برس تک جاری رہا کہ جب ۱۵۷۰ء میں کوپرنیکوس نے نیشاطورث کے مسئلہ میں از سر نو دم ڈالا گو ٹیکو براہے نے اسکی مخالفت (کہ جو اب صفحہ ہاوگا سے مٹ گئی ہے) کی اور ہمارے زمانہ تک بھی باوجود نیکن مصادمہ کے زمین کہتا تک کالیسا اور ٹیکو براہے کی مخالفت اور ضد کے کوپرنیکوس ہی کا مسئلہ قائم اور جاری چلا آتا ہے۔ لیکن خلا میں آفتاب کی جو معقول حرکت سر ولیم ہرشیل اور دیگر منجموں نے تحقیق اور قائم کی ہے وہ ہم سے مرکز دوائر کی خوشنما صورتوں کو جنکو ہمارے لوگ دوسو برس سے نظام شمسی کہنے کے عادی ہو رہے ہیں دور اور دفع کر دے گی اور اگر کچھ باقی رہی بھی تو وہ بطور محاصل طاقت ہوگا۔ کیونکہ اگر آفتاب میں کوئی طاقت ہے تو وہ حرکت سے حاصل ہوئی ہوگی اور اگر دو وسازجرم پہ جیسے مشتری اپنی قمروں پر یا زمین اپنے چاند پر اثر پیدا کرتی ہے آفتاب بھی تاثیر پیدا کرتا ہوگا تو یہ بات لازمی ٹھہری کہ اسکی اس طاقت کو سارے نظام کے درمیان پہونچانے کے لیئے کوئی وسیلہ یا ذریعہ حایل ہو سو آفتاب کی اس حرکت کے جو وہ کواکب ہر کیولیز کیجانب کرتا ہے تحقیق ہونے سے کل ہادی طاقت کا چشمہ محض حرکت ہی سے حاصل ہوتا ہے۔ کیونکہ بدون حرکت کے آفتاب میں کسی طاقت کا خیال کرنا محض بیہودگی میں داخل ہے۔

بیلی صاحب کا از روئے نوشتہ جات مشرقی یہہ دعوے ہے کہ علم ہیئت ملک مصر اور کلدانیہ میں پہلے ۲۸۰۰ قبل مسیح فارس میں ۳۰۰۹ قبل مسیح ہند میں سنہ ۳۱۰۱ قبل مسیح چین میں سنہ ۲۱۵۲ میں جاری ہوا۔ ملک ہند کی قدیم فہرستوں اور ملک انگلستان کی سب سے عمدہ فہرستوں کے درمیان سال دوائر شمسیہ میں صرف ایک ساعت اور تیرہ منٹ دقیقہ (۱۳ منٹ ۵۰ سیکنڈ) کا فرق پایا گیا ہے اور دوسری اور فہرستیں بھی جو اتنی ہی صحیح و درست پائی جاتی ہیں کہ جو بیلی سے پہلے فیشر اور دوسرے استادوں کے خیال میں کوئی سنہ ۱۲۰۰ قبل مسیح میں ہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تھیں اسکے ایک منطقہ البروج میں الڈبارن کو دائرہ راس السرطان کے ۴ ساعت آگے بتایا گیا ہے جسسے ثابت ہوتا ہے کہ وہ حساب ۱۶۳۱ء سال قبل از مسیح تیار کیا گیا ہوگا۔ اور ایسی ایسی اور بھی عجیب باتیں ہیں کہ جو ہمکو مشاہدوں کی قدامت اور آنکی کاملیت کی تصدیق کرتی ہیں۔ مثلاً گو ہماری فہرستوں میں حال کے زمانوں کی تحقیق شدہ باریک باریک پیمائشیں اور گیان ہی داخل ہیں تو بھی ہماری سب سے بہتر فہرستوں کے مقابلہ میں آفتاب کے مقام میں ۴۶ء۵۰" اور ماہتاب کے مقام میں ۱۳ کا فرق ہے۔ سب سے پہلی رصدگاہ جسکا پتہ ملتا ہے بعل دیوتا کے بتخانہ پر تھی اور مصر میں اخمانذیہ کا مقبرہ ایک دوسری رصد تھی کہ جسمیں سو سو فٹ قطر کا ایک طلائی دائرہ تھا اور جو رصدگاہ کہ بنارس میں تھی وہ بھی انھیں کے موافق قدیم تھی۔

آفتاب:- زمین سے آفتاب کا فاصلہ نو کروڑ دس لاکھ میل ہے اور اگر زمین سے آفتاب کو ایک بالکل سیدھی ریل کی سڑک جاری ہو اور کوئی شخص رات دن برابر بتیس میل فی گھنٹہ کے حساب سے سفر کرتا چلا جاتا تو اسکو آفتاب تک جا پہونچنے کے لیئے تین سو چھیالیس برس لگتے۔ آفتاب کا قطر آٹھ لاکھ پچاس ہزار میل کا ہے۔ اور ہماری اس زمین کے موافق بارہ لاکھ زمینیں درکار ہونگی کہ انکو گوندھ کر ایک گولہ آفتاب کے برابر بنسکے۔ آفتاب میں ایسی کوئی چیز نہیں کہ جسکو سا کہن کہا جا سکتا ہے۔ کیونکہ اسمیں تیز و تند ہوا ئیں جھکڑ اور شعلوں کے طوفان کا زور شور موجود رہتا ہے اور آفتاب کی کل سطح آگ اور شعلوں کا ایک موجزن سمندر ہے جو کبھی رکا نہیں رہتا ہے۔ اور بعض وقت آفتاب کے کنارے سے شعلوں کی موجیں کوئی دس ہزار میل کی بلندی تک پہونچ جاتی ہیں اور کوئی ایک ہی سیکنڈ یا دقیقہ میں دو سے تین سو میل تک کے حساب سے بھڑانے والے گاسوں کے طوفان جاری رہتے ہیں۔ اور جب یہ شدید بے ضبط ابیان اور غضبناک تندیاں نمودار ہوتی ہیں تو وہ آفتاب کی بیرونی سطح میں جو تاریک سے بچار ہزار سے دس ہزار میل تک شگاف ڈال دیتی ہیں اور یہی وہ شگاف ہیں کہ جو آفتاب میں ہمکو مثل داغوں کے نظر آیا کرتے ہیں۔ انمیں سے ایک شگاف جو ۱۸۷۱ء میں نظر آئی تھی ایک لاکھ چھیاسی ہزار میل لمبی تھی اور گو آفتاب زمین سے اتنا بڑا ہے تو بھی اسکی نسبتی ضخامت صرف ڈیڑھ سو میں سے کوئی ایک چوتھائی ہی ہے۔ قوت کشش میں صرف وہ اپنے بیحد بڑے قد کے باعث فروغ پاتا ہے۔ اور اسقدر بڑا ہے کہ اگر کوئی جسکا وزن زمین پر کوئی دو من ہوا جب زمین پر سے چلے میں کوئی وقت معلوم نہ ہوتی ہو وہ آفتاب پر جاوے تو اڑ جائے لڑکا بڑا رہے گا اور اسکا اپنا ہی ذاتی وزن اسکو پھر اٹھنے نہ دیگا۔

قمر:- زمین سے چاند دو لاکھ چالیس ہزار میل دور ہے اور اسکا قطر دو ہزار میل سے کچھ ہی زیادہ ہے اور صرف نزدیک ہونے کے باعث وہ قدمیں آفتاب کے برابر دکھائی دیتا ہے کوئی کرہ آفتاب کے مقابلہ میں اسکا قد ایسا ہے کہ جیسے رائی کے دانہ کا ایک فٹ کے قطر کے گولے کے مقابلہ میں ہو۔ چاند اور زمین کے منظروں میں نہایت ہی درجہ کا فرق ہے۔ اسمیں کوئی سمندر ہے نہ جھیل نہ دریا اور نہ نالہ نہ درخت نہ جھاڑی نہ گھاس نہ پھول نہ تند ہوا نہ طوفان نہ بادل نہ بارش نہ پرندوں کی نغمہ سرائی نہ کیڑوں کی آواز نہ پتوں کی سرسراہٹ نہ پانی کا جھرنا نہ اسکے کہ اوپر سہانا آسمان ہو کہ جسمیں سورج زمین اور ستارے ایک بھلی ہوئی قایم اور بے تغیر سایہ دار چمک میں دکھائی پڑتے ہیں اور نیچے جسکو زمان کہا ہے اور جسکے اور کچھ بھی نہیں ہے۔ اس سنسان اور ہیبت ناک مقام کی سطح میں ہر ایک خیالی فلک عجیب عجیب گول غاروں اور کاسہ آتشیں کی وزنیں ہیں کہ جنمیں بعض سترہ لاکھ میل کے گہرے ہیں اور انکے اردگرد ہزار ہا پہاڑوں کے سلسلے ہیں۔ یہ کاسہ نما شکلیں جو اکثر گیارہ بارہ ہزار فٹ کے گہری ہیں ان کو ہمارے آتش فشان کے مونہہ ہیں جو اب بند ہیں یا جل چکے ہیں۔

ستارے اور تارے:- ستارے صرف اپنی ذاتی روشنی ہی چمکتے ہیں۔ مگر تارے خاصکر زیادہ تر عکسی روشنی سے درخشاں ہیں ستارے بذات خود آفتاب ہیں لیکن چکدار شعلوں سے گھرے ہیں کہ جنمیں ہی سے انکی روشنی کا عکس دیتے ہیں۔ اگر رات صاف ہو تو سادہ آنکھ کو کوئی تین ہزار ستارے دیکھ سکتی ہے زیادہ آسمان نظر نہیں پڑتے۔ اور اگر ساری زمین کے گرد کوئی شخص چلے تو پانچ چھ ہزار ستارے اور برابر ہر رات دکھائی دیتے ہیں۔ سورج اور ستارے صاحب اپنی قوی دور بین کی رسائی سے کل زمین کے چوگرد کوئی دو کروڑ ستارے نکالے جو سب آتشیل آفتاب ہیں حساب لگایا ہے۔ تاروں کی درجہ بندی اکثر انکے مقدار یعنے درجہ تابداری سے کی جاتی ہے یعنے جسقدر کم و بیش کوئی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چمکتا ہی اُتنا ہی اعلیٰ ادنیٰ درجہ کا وہ خیال کیا جاتا ہے۔ بغیر دوربین کی مدد کے چھٹے درجہ تک کے ستارے صرف قدرتی نظر سے دیکھ جاسکتے ہین۔ پہلے درجہ کے ستارے کوئی بیس ہین۔ دوسرے کے پینسٹھ۔ تیسرے کے دو سو اور علیٰ ہذا القیاس چھٹے درجے کے کوئی دو ہزار ہین۔ جن ستارونکے فاصلے کا حساب لگایا گیا ہے اُنمین سے اقلیدوس سب سے نزدیک ہے اور وہ زمین سے دو بیل چار کھرب پچہتر ارب میل کے فاصلہ پر ہے۔ کوالب سگنی (دلبط) کا ۶۱ واں ستارہ چار بیل پچپن کھرب میل دور ہے اور سیارہ سیریس (کلب) سوبیل دس کھرب بیل کے فاصلہ پر ہے۔ باقی اِنسے بھی دور ہین۔ وقت کو ایک دقیقہ یعنی سیکنڈ مین ایک لاکھ اسی میل روشنی کی رفتار ہے۔ جس سے سورج کی کرن یا شعاع زمین تک آٹھ منٹ مین آپہونچتی ہے۔ اور اِسی حساب سے وہ کرن جو اِس وقت کسی شخص کو اقلیدوس ہی نظر آتی ہو وہ ساڑھے تین برس ہوئے کہ وہانسے چلی ہوگی۔ ۶۱ بلاہی سوا سات برس اور کوکب کلب سے بیس برس روشنی کو زمین تک پہنچنے مین لگتے ہین۔ علاوہ ازین بعض ستارے اسقدر خاصلہ پر ہین کہ اُنکی روشنی کئی مائہ سال معلوم سے زمین کیطرف آرہی ہے اور ابھی مدتہا تک ہی آتی رہیگی اور امید ہے کہ کوئی دو کروڑ سال اِسکو زمین تک پہنچنے کے لئے اور درکار ہونگے۔ اللہ اکبر! کائنات کتنی لامحدود ہے؟ اور اِسکا خالق کتنا متحی سبحان ربی الاعلیٰ اور سبحان ربی العظیم کھلا نیکا ہے!

تذییلات قابل توجہ

منطقۃ البروج کی ابتدائی تحقیقات مصریون اور ہندوؤن سے منسوب کیجاتی ہے کیونکہ اور کون لوگ ایسے ہو سکتے ہین کہ وہ (دلو) پانی کا ایک نشان مقرر کرین اور وہ دریائے نیل اور گنگا کے بلوغانون کے مطابق پڑسکے۔ اور پھر (حوت) یعنی مچھلی کے نشان کا آنا تو عین مناسبات سے ہے۔ ایک یونانی حکیم ڈیماکریٹی اِس نتیجہ پر بتایا آیا کہ کہکشان مین بیشمار ستارے ہین اور اہل فیثا غورث اور دب اکبر اور دب اصغر کے ستارونکی حرکات جہاز رانی کیا کرتے تھے۔ علم ہیئت کی صحت اور حرکات متوسط اور اِنکی تعدیلون کی تحقیق ہمونی کی قاعدہ بندی مشقون یا قیاسون پر نہین بلکہ مدید اور دیرینہ مشاہدات پر مبنی ہے۔

سیارونکے روزانہ مقام اور کسوف و خسوف کے مواقع کوئی تین سو برس سے مشتہر کئے گئے ہین اور وہ جتنے آج صحیح ہین اُتنے ہی اِس روز تھے کہ جب وہ تیار کئے گئے تھے۔ کل سیارونکا قران ممکن ہے کہ سترہ ارب سال کے اندر نہو سکے۔ زہرہ کا آئندہ قران سنہ ۲۰۰۴ء مین ہوگا جس زمانہ کا قطر ۷ لاکھ

میل ہوا سکے علاقہ یا گردہ مین ہر ایک دقیقہ یا سیکنڈ ۵ میل اور ایک ساعت یا منٹ کوئی ۲۹۱ میل کا ہوگا۔ پس چونکہ معمولی نگاہ کے لئے ایک ساعت کا زاویہ سب سے کمترین زاویہ ہے کہ ۲۹۱ میل لمبی چیز دس لاکھ میل کے فاصلہ سے کہائی دے نہ سکتے اِس لئے اگر ایک دوربین ایسی بنجاوے کہ جسمین ۲۹۱ درجہ کی روشنی اور طاقت استعمال کیجاوے تو وہ چیز نظر نہین آویگی اور اگر ہزار درجہ کی روشنی اور طاقت والی دوربین ہو تو دس لاکھ میل کے قطر کی شے صرف کوئی ایک میل لمبی کہائی دے گی اگر وہ دس لاکھ میل کی فاصلہ پر واقع ہو دُم دار ستارون کی دُم آفتاب کے مقام کے مقابل اُنکے دم یا اُن کا سر ہوتا ہے جو اگر آفتاب کی جانب کو آتا ہو تو یہہ دُم ہوگی اگر جدا ہوتا ہو تو اُسکا سر ہوگی اور یہہ دُم یا سر صرف ایک لطیف روشنی کا شیشہ ہے۔ سنہ ۱۸۱۱ء کا دمدار ستارہ قطر مین دو ہزار نو سو میل یعنی زمین کی ضخامت سے دوگن تھا۔ اور اُسکی دُم کا طول تیرہ کروڑ بیس لاکھ میل تہا جو دمدار ستارہ ۱۸۳۵ء اکتوبر مین لوٹکر آیا تہا وہ بہت منور اور سنہری رنگ کا تھا۔ اور یہہ وہی تھا کہ جو ۱۵۳۱ء مین بھی دکھائی دیا تہا۔ یہہ سنہ ۱۶۰۷ء مین تاریک اور شیشہ کے رنگ کا تھا اور سنہ ۱۶۸۰ء مین منور اور پھر سنہ ۱۷۵۹ء مین تاریک اور اندھیرا تھا۔

داغ ہائے شمسی کا دورہ مشرق سے مغرب کی جانب ہے جن سے معلوم ہوتا ہے کہ آفتاب کا محور ۷ درجہ مشرق کی جانب مائل ہے۔ یہہ داغ بہت مقامون پر منقسم اور جدا جدا دکھائی دیتے ہین۔ اور جب یہہ غائب ہو جاتے ہین تو اِنکی جگہہ سفید منور داغ آجاتے ہین۔ ہر ایک داغ اپنا پورا دورہ ۲۷ دن کے عرصہ مین ختم کر لیتا ہے۔

چاند کی روشنی کی سردی تو معلوم ہی ہے کیونکہ گرم شعاعین جذب ہو جاتی ہین۔ چاند کی سطح ایسی دکھائی دیتی ہے کہ گویا سینکڑون آتش فشان پہاڑون کی جگہہ ہے۔

زمین کا سایہ ۸ سے ۱۰ لاکھ میل تک دراز ہوتا ہے۔

چاند کا سایہ ۲۲۵ سے ۲۴۰ ہزار میل تک لمبا ہوتا ہے اور اِس لئے وہ ہمیشہ زمین تک نہین پہنچتا ہے۔ زمین کا سایہ چاند کے فاصلہ پر چاند کے قطر سے تین گنا بڑا ہوتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہندوستان کا جمع خرچ بابت سال مختتمہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۰۹-۱۰ء

آمدنی

[بڑے بڑے مدات آمدنی کے]

(روپیہ = دس دس روپے)

محاصل اراضی	۲۴۰۴۵۲۰۹
افیون	۶۸۷۹۱۸۲
نمک	۸۵۲۴۳۶۸
اسٹامپ	۴۰۶۸۹۶۹
سکرات	۴۹۴۷۷۸۰
پراونشل ریٹ	۳۴۹۱۲۴۰
چونگی	۱۷۴۳۲۱۸
ٹکس	۱۹۱۷۳۷۶
جنگلات	۱۴۴۸۰۰۲
رجسٹری	۳۰۵۴۴۹
خیرات (ریاستہائے باجگزار)	۷۶۰۴۲۱
میزان	۵۸۸۹۰۲۳۴
سود	۹۳۱۰۵۰

[ڈاکخانہ۔ تار برقی۔ ٹکسال]

ڈاک خانہ	۱۴۰۲۵۰۳
تار برقی	۷۸۱۰۲۴
ٹکسال	۳۵۴۱۵۲
میزان	۲۵۳۷۶۸۹

[صیغہ مالی کی آمدنی]

قانون اور انصاف	۶۳۳۹۱۵
پولیس	۳۶۹۳۸۳
بحری	۲۲۵۶۰۶
تعلیم	۲۰۳۷۴۵
طبی	۱۰۱۷۵۱
دیگر چھوٹے صیغے	۷۷۶۶۹
میزان	۱۶۱۲۰۶۹

[متفرق]

پنشنوں وغیرہ کی امدادیں	۳۵۷۵۵۳
سٹیشنری اور چھپائی	۹۲۴۷۲
تبادلہ سکہ	۷۸۱۹۸
متفرق	۳۹۸۹۰۴
میزان	۹۲۷۱۲۷

[ریلیں]

سرکاری ریلیں (کل آمدنی مصرف خرچ)	۱۳۷۰۳۲۲۴
گارنٹیڈ کمپنیاں (خالص آمدنی)	۳۵۰۱۲۷۴
امدادی کمپنیاں (منافع)	۳۱۴۸۰
میزان	۱۷۲۳۵۹۶۸

[آبپاشی]

بڑے بڑے کام	۱۲۸۴۶۸۴
بڑا حصہ حاصل اراضی کا بذریعہ آبپاشی کی بدولت ہوا	۷۰۸۹۹۶
چھوٹے کام اور گزر مکہ لئے بحری	۱۶۸۸۹۹
میزان	۲۱۷۲۵۷۸

[تعمیرات اور سڑکیں]

فوجی تعمیرات	۴۴۰۴۵
مالی تعمیرات	۶۰۵۲۴۴
میزان	۶۴۹۲۸۹

[محکمہ جنگ کی آمدنی]

فوج۔ افیکٹو	۷۲۱۱۸۱
فوج۔ نان افیکٹو	۶۴۴۵۴
میزان	۷۸۵۶۳۵

میزانگل آمدنی ۸۵۴۴۱۶۴۹

خرچ

[بڑے مدات مخارج]

(روپیہ = دس روپے)

واپسی اور ادائگی	۲۳۵۹۶۳
معاوضہ بٹہ وغیرہ	۱۵۱۰۰۹۲

[وصولی روپے کے اخراجات]

محاصل اراضی	۳۶۷۹۵۹۶
افیون	۲۱۸۰۷۹۷
نمک	۴۲۹۰۱۳
اسٹامپ	۱۳۰۰۱۹
سکرات	۱۷۰۱۵۳
پراونشل ریٹ	۵۴۰۴۰
چونگی	۱۳۴۶۵۲
ٹکس	۲۹۲۴۶
جنگلات	۷۸۴۱۱۳
رجسٹری	۱۹۶۷۳۱
میزان	۹۵۲۶۰۱۵

[سود]

قرضہ۔ ریلیں اور آبپاشی کے کاموں کے	۳۷۴۳۹۲۴
دیگر ضروریات کے لئے	۴۵۱۳۴۰
میزان	۴۱۹۵۳۰۴

[ڈاکخانہ۔ تار برقی۔ ٹکسال]

ڈاک خانہ	۱۳۹۶۷۴۴
تار برقی	۷۹۳۹۸۰
ٹکسال	۱۲۱۸۸۸
میزان	۲۲۸۲۹۱۲

[صیغہ مال کی تنخواہیں اور اخراجات]

عام انتظامی حکومت	۱۶۴۰۴۴۵
قانون اور انصاف	۳۶۲۰۸۹۱
پولیس	۳۸۵۹۹۸۳
بحری معہ دریائی کشتی رانی کے	۵۵۹۲۰۷
تعلیم	۱۳۷۱۷۳۵
گرجا کا خرچ	۱۹۶۰۰۵
طبی	۸۰۶۹۳۷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایکسپنسیل " " "	۷۷۰۵۴۱
چھوٹے چھوٹے حیثیے "	۴۸۵۷۴۶
میزان	۱۳۳۸۶۲۶۱

[متفرق مالی اخراجات]

سول کے فراد اور غیر حاضری کا بھتہ	۲۳۲۷۴۰
دیگر الاونس اور پنشنیں "	۳۰۵۱۵۴۱
سٹیشنری اور چھپائی "	۵۹۲۴۳۶
متفرق " "	۲۷۴۲۲۳
میزان	۴۶۷۸۵۱۶

[امداد قحط اور زر ضمانت وذمہ داری]

امداد قحط " " "	۵۵۷۹
آبپاشی کے کاموں کی ذمہ داری	۷۴۲۹۲
حفاظتی ریلوں کی ذمہ داری "	
قرضے کی ادائگی " "	۵۲۰۰۲۹
میزان	۶۰۱۰۰۰

[تعمیر ریلوے]

(علاوہ اس کے جو قحط سے بچاؤ کے لئے ہے	۴۸۱۲

[حسابات آمدنی ریلوے]

سرکاری ریلیں (بکار کردگی خرچ) "	۶۷۶۱۹۴۰
" (قرضہ پر سود) "	۴۰۰۵۱۹۵
" (انجنیئنگ ملازمان ریلوے)	۲۲۴۳۰۴۷
" (سود کمپنیوں سے رقم پیشگی پر)	۱۶۲۹۸۵
" (کمپنیوں کے سرمایہ خرچ شدہ پر سود)	۹۰۷۳۵۴
گارنٹیڈ کمپنیوں کے زائد منافع	۱۵۶۴۲۲
" (سود) "	۴۱۳۰۹۴۱
امدادی کمپنیوں کو (زمین وغیرہ)	۳۶۲۸۸
متفرق اخراجات ریلوے "	۱۴۹۱۹۷
میزان	۱۷۹۲۳۲۶۹

[آب پاشی]

بڑی بڑی کام (کارگزاری کا خرچ)	۷۵۸۴۱۲
بڑے بڑے کام (سود قرضہ پر)	۱۰۸۱۴۳۹
چھوٹے کام اور بحری مرکب رانی	۹۰۲۲۷۶
میزان	۲۷۴۲۱۲۸

[تعمیرات اور سڑکیں]

فوجی تعمیرات " "	۱۲۲۰۶۷۶
سول تعمیرات " "	۴۵۱۰۲۳۱
میزان	۵۷۳۰۹۰۷

[فوجی ملازمت]

فوج۔ افیسکٹو " "	۱۶۹۴۷۵۲۱
فوج۔ نان افیسکٹو " "	۳۷۴۲۵۴۷
میزان	۲۰۶۹۰۰۶۸
خاص تعمیرات حفاظتی "	۴۹۱۸۳۷
میزان کل اخراجات	۸۲۲۵۲۱۰۵
پراونشل بقایا کی کمی پوری کی گئی	۱۹۸۶۸۷
کل خرچ جو آمدنی سے وضع کیا گیا	۸۲۰۵۳۴۷۸

سنہ ۱۸۹۰-۹۱ء کا کل جمع وخرچ حسب ذیل مرتب ہو سکتا ہے

آمدنی (ہندوستان میں)

امپیریل " " " "	۶۲۲۲۱۶۳۶ روپیہ
پراونشل " " " "	۱۹۴۲۰۰۰۵ "
لوکل " " " "	۳۵۷۹۹۱۰ "
انگلستان میں " "	۵۲۰۰۹۸ "
میزان	۸۵۷۴۱۶۴۹ "

خرچ (ہندوستان میں)

امپیریل " " " "	۳۸۳۹۷۵۴۴ روپیہ
پراونشل " " " "	۱۹۰۱۰۸۸۵ "
لوکل " " " "	۳۹۸۹۰۹۰ "
انگلستان میں " "	۲۰۰۵۶۰۱۹ "
میزان	۸۲۰۵۳۴۷۸ "

سال منتہیہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۸۹۱ء میں ہندوستان کے مختلف صوبجات کا جمع وخرچ

(یہ رقوم بھی اوپر کی طرح روپیہ یعنی دس دس روپے کی ہیں۔ یعنی ہر رقم کے آگے صفر لگا کر اتنے روپے سمجھو)

نام صوبہ	آمدنی	خرچ	نام صوبہ	آمدنی	خرچ	نام صوبہ	آمدنی	خرچ
ہندوستان	۱۴۵۲۷۲۹۵	۱۹۹۲۵۱۰۲	پنجاب "	۷۲۹۱۵۷۲	۴۷۱۱۵۲۳	مدراس "	۱۱۶۴۷۲۵۵	۸۲۸۴۸۵۹
بنگالہ " "	۱۹۶۹۰۵۴۱	۸۹۱۰۸۹۴	سنٹرل پراونسز	۲۰۲۹۰۲۴	۱۳۳۷۴۷۲	بمبئی (سندھ)	۱۳۲۴۸۰۸۴	۸۶۹۲۵۸۴
اضلاع مغربی شمالی	۱۰۶۵۸۵۴۱	۴۹۹۱۰۳۱	برہما " "	۵۰۸۶۰۴۵	۳۸۳۵۵۰۷	انگلستان "	۵۲۰۰۹۸	۲۰۶۵۶۰۱۹
واودھ " "			آسام " "	۱۰۲۷۲۱۴	۶۹۸۴۸۰	میزان کل "	۸۵۷۴۱۶۴۹	۸۲۰۵۳۴۷۸

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

[illegible] فوجوں کے خرچ اُن احاطوں کے دئے ہیں اور باقی فوجی اخراجات ہندوستان کے حساب میں شامل ہیں ؛

مندرجہ ذیل جداول سے ہندوستان کا جمع خرچ ۱۸۴۲-۴۳ء سے ۱۸۹۰-۹۱ء تک واضح ہوتا ہے۔ مگر یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اُس وقت ہندوستان کا رقبہ ۹۵۷۰۰۰ مربع میل تھا اور اب ۱۸۲۶۰۰۰ مربع میل ہے۔ رقوم دس دس لاکھ روپئے کے حساب سے بغرض اختصار درج کیجاتی ہیں ؛

آمدنی

سنین	اراضی	افیون	ٹکس	تعمیرات سرکاری	خراج وغیرہ	کل
۱۸۴۲-۴۳ء	دس لاکھ روپئے ۱۳۵۵۶	دس لاکھ روپئے ۲۵۰۹	دس لاکھ روپئے ۵۷۷۵	دس لاکھ روپئے ..	دس لاکھ روپئے ۱۲۲۰	۲۲۶۶۰
۱۸۵۲-۵۳ء	۱۶۷۱۹	۵۷۰۹	۵۷۸۲	..	۱۷۵۱	۲۸۷۶۱
۱۸۶۲-۶۳ء	۱۹۷۵۷	۸۷۰۶	۱۳۷۵۵	۰۴۴	۳۷۵۲	۴۵۷۱۴
۱۸۷۲-۷۳ء	۲۱۷۳۷	۸۷۶۹	۱۶۷۲۶	۳۷۹۰	۹۷۳۴	۵۹۷۵۵
۱۸۸۲-۸۳ء	۲۱۷۸۶	۹۷۵۰۰	۱۷۷۶۶	۱۳۷۰۵	۸۷۱۹	۷۰۷۲۷
۱۸۹۰-۹۱ء	۲۴۷۰۴	۷۷۸۸	۲۴۷۳۹	۲۰۷۰۶	۹۷۳۶	۸۸۷۷۴
کل	۹۴۵۷۳۱	۴۴۲۷۳۴	۶۳۱۷۲۰	۲۳۵۷۷۲	۲۴۸۷۵۸	۲۲۰۳۷۱۵

خرچ

سنین	تحصیل	انتظام سیول	سود	فوج	تعمیرات سرکاری	قحط	متفرق	میزان کل
۱۸۴۲-۴۳ء	دس لاکھ روپئے ۵۷۲۸	دس لاکھ روپئے ۵۷۳۲	دس لاکھ روپئے ۲۷۴۷	دس لاکھ روپئے ۱۰۷۶۱	دس لاکھ روپئے ۷۱۹	دس لاکھ روپئے ..	دس لاکھ روپئے ..	دس لاکھ روپئے ۲۳۷۰۷
۱۸۵۲-۵۳ء	۹۷۵۶	۹۷۴۸	۳۷۳۰	۱۱۷۰۹	۷۰۰	-	..	۲۷۷۹۸
۱۸۶۲-۶۳ء	۸۷۴۹	۶۷۳۹	۵۷۴۷	۱۴۷۸۹	۵۷۹۷	..	۱۷۱۱	۴۳۷۳۲
۱۸۷۲-۷۳ء	۷۷۳۴	۹۷۵۷	۵۷۸۶	۱۵۷۵۰	۱۰۷۳۳	..	۹۷۱۸	۵۴۷۷۸
۱۸۸۲-۸۳ء	۸۷۴۹	۱۱۷۰۴	۴۷۷۷	۱۸۷۳۶	۲۰۷۳۱	۱۷۵۰	۵۷۱۴	۶۹۷۹۰
۱۸۹۰-۹۱ء	۹۷۵۳	۱۳۷۳۸	۴۷۱۹	۲۰۷۶۹	۱۶۷۳۹	۷۹۰	۷۷۴۷	۸۲۷۲۵
میزان الکل ۲۹ سال	۳۷۸۷۴۰	۴۴۰۷۷۹	۲۱۲۷۷۲	۷۹۰۷۸۲	۴۵۲۷۱۳	۲۳۷۹۴	۱۴۹۷۱۲	۲۴۴۸۷۰۳

اِس وقت ہندوستان میں ہر قسم کے ٹکس بحساب اوسط فی کس آبادی کے فی تحریر ایک روپیہ ایک آنہ اور چھ پائی ہیں۔ اور اگر محصول اراضی بھی اِس میں شامل کیا جاوے جو مالگزاری ہے تو دو روپئے تین آنے چار پائی ہر بشر انگریزی رعایا کو بطور سرکاری ٹکس کے دینا پڑتا ہے ؛

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ہمیشہ کی جنتری

کلید: اس جنتری میں (د) جو کہ ہمیشہ کے لئے کارآمد ہو سکتی ہے ۱۸۹۰ء کے لئے کلید کا حرف (ا) تھا۔ ۱۸۹۱ء کے لئے (ب) ۱۸۹۲ء کے لئے (ج) ۱۸۹۳ء کے لئے (د) ۱۸۹۴ء کے لئے (ھ) ۱۸۹۵ء کے لئے (و) ۱۸۹۶ء کے لئے (ز) ۱۸۹۷ء کے لئے (ح) ۱۸۹۸ء کے لئے (ط) ۱۸۹۹ء کے لئے (ی) ۱۹۰۰ء کے لئے (ک) ۱۹۰۱ء کے لئے (ل) ۱۹۰۲ء کے لئے (م) ۱۹۰۳ء کے لئے (ن) ۱۹۰۴ء کے لئے (س) ۱۹۰۵ء کے لئے (ع) ۱۹۰۶ء کے لئے (ف) ۱۹۰۷ء کے لئے (ص) ۱۹۰۸ء کے لئے (ق) ۱۹۰۹ء کے لئے (ر) ۱۹۱۰ء کے لئے (ش) ۱۹۱۱ء کے لئے (ت) ۱۹۱۲ء کے لئے (ث) ۱۹۱۳ء کے لئے (خ) ۱۹۱۴ء کے لئے (ذ) ۱۹۱۵ء کے لئے (ض) ۱۹۱۶ء کے لئے (ظ) ۱۹۱۷ء کے لئے (غ) ۱۹۱۸ء کے لئے (ا) ۱۹۱۹ء کے لئے (ب) ۱۹۲۰ء کے لئے (ج) ۱۹۲۱ء کے لئے (د) ۱۹۲۲ء کے لئے (ھ) ۱۹۲۳ء کے لئے (و) ۱۹۲۴ء کے لئے (ز) ۱۹۲۵ء کے لئے (ح) ۱۹۲۶ء کے لئے (ط) ۱۹۲۷ء کے لئے (ی) ۱۹۲۸ء کے لئے (ک) ۱۹۲۹ء کے لئے (ل) ۱۹۳۰ء کے لئے (م) ۱۹۳۱ء کے لئے (ن) ۱۹۳۲ء کے لئے (س) ۱۹۳۳ء کے لئے (ع) ۱۹۳۴ء کے لئے (ف) ۱۹۳۵ء کے لئے (ص) ۱۹۳۶ء کے لئے (ق) ۱۹۳۷ء کے لئے (ر) ۱۹۳۸ء کے لئے (ش) ۱۹۳۹ء کے لئے (ت) ۱۹۴۰ء کے لئے (ث) ۱۹۴۱ء کے لئے (خ) ۱۹۴۲ء کے لئے (ذ) ۱۹۴۳ء کے لئے (ض) ۱۹۴۴ء کے لئے (ظ) ۱۹۴۵ء کے لئے (غ) ۱۹۴۶ء کے لئے (ا) ۱۹۴۷ء کے لئے (ب) ۱۹۴۸ء کے لئے (ج) ۱۹۴۹ء کے لئے (د) ۱۹۵۰ء کے لئے (ھ) ۱۹۵۱ء کے لئے (و) ۱۹۵۲ء کے لئے (ز) ۱۹۵۳ء کے لئے (ح) ۱۹۵۴ء کے لئے (ط) ۱۹۵۵ء کے لئے (ی) ۱۹۵۶ء کے لئے (ک) ۱۹۵۷ء کے لئے (ل) ۱۹۵۸ء کے لئے (م) ۱۹۵۹ء کے لئے (ن) ۱۹۶۰ء کے لئے (س) ۱۹۶۱ء کے لئے (ع) ۱۹۶۲ء کے لئے (ف) ۱۹۶۳ء کے لئے (ص) ۱۹۶۴ء کے لئے (ق) ۱۹۶۵ء کے لئے (ر) ۱۹۶۶ء کے لئے (ش) ۱۹۶۷ء کے لئے (ت) ۱۹۶۸ء کے لئے (ث) ۱۹۶۹ء کے لئے (خ) ۱۹۷۰ء کے لئے (ذ) ۱۹۷۱ء کے لئے (ض) ۱۹۷۲ء کے لئے (ظ) ۱۹۷۳ء کے لئے (غ) ۱۹۷۴ء کے لئے (ا) ۱۹۷۵ء کے لئے (ب) ۱۹۷۶ء کے لئے (ج) ۱۹۷۷ء کے لئے (د) ۱۹۷۸ء کے لئے (ھ) ۱۹۷۹ء کے لئے (و) ۱۹۸۰ء کے لئے (ز) ۱۹۸۱ء کے لئے (ح) ۱۹۸۲ء کے لئے (ط) ۱۹۸۳ء کے لئے (ی) ۱۹۸۴ء کے لئے (ک) ۱۹۸۵ء کے لئے (ل) ۱۹۸۶ء کے لئے (م) ۱۹۸۷ء کے لئے (ن) ۱۹۸۸ء کے لئے (س) ۱۹۸۹ء کے لئے (ع) ۱۹۹۰ء کے لئے (ف) ۱۹۹۱ء کے لئے (ص) ۱۹۹۲ء کے لئے (ق) ۱۹۹۳ء کے لئے (ر) ۱۹۹۴ء کے لئے (ش) ۱۹۹۵ء کے لئے (ت) ۱۹۹۶ء کے لئے (ث) ۱۹۹۷ء کے لئے (خ) ۱۹۹۸ء کے لئے (ذ) ۱۹۹۹ء کے لئے (ض) ۲۰۰۰ء کے لئے (ظ) ۲۰۰۱ء کے لئے (غ) ۲۰۰۲ء کے لئے (ا) ۲۰۰۳ء کے لئے (ب) ۲۰۰۴ء کے لئے (ج) ۲۰۰۵ء کے لئے (د) ۲۰۰۶ء کے لئے (ھ) ۲۰۰۷ء کے لئے (و) ۲۰۰۸ء کے لئے (ز) ۲۰۰۹ء کے لئے (ح) ۲۰۱۰ء کے لئے (ط) ۲۰۱۱ء کے لئے (ی) ۲۰۱۲ء کے لئے (ک) ۲۰۱۳ء کے لئے (ل) ۲۰۱۴ء کے لئے (م) ۲۰۱۵ء کے لئے (ن) ۲۰۱۶ء کے لئے (س) ۲۰۱۷ء کے لئے (ع) ۲۰۱۸ء کے لئے (ف) ۲۰۱۹ء کے لئے (ص) ۲۰۲۰ء کے لئے (ق) ۲۰۲۱ء کے لئے (ر) ۲۰۲۲ء کے لئے (ش) ۲۰۲۳ء کے لئے (ت) ۲۰۲۴ء کے لئے (ث) ۲۰۲۵ء کے لئے (خ) ۲۰۲۶ء کے لئے (ذ) ۲۰۲۷ء کے لئے (ض) ۲۰۲۸ء کے لئے (ظ) ۲۰۲۹ء کے لئے (غ) ۲۰۳۰ء کے لئے (ا) ۲۰۳۱ء کے لئے (ب) ۲۰۳۲ء کے لئے (ج) ۲۰۳۳ء کے لئے (د) ۲۰۳۴ء کے لئے (ھ) ۲۰۳۵ء کے لئے (و) ۲۰۳۶ء کے لئے (ز) ۲۰۳۷ء کے لئے (ح) ۲۰۳۸ء کے لئے (ط) ۲۰۳۹ء کے لئے (ی) ۲۰۴۰ء کے لئے (ک) ۲۰۴۱ء کے لئے (ل) ۲۰۴۲ء کے لئے (م) ۲۰۴۳ء کے لئے (ن) ۲۰۴۴ء کے لئے (س) ۲۰۴۵ء کے لئے (ع) ۲۰۴۶ء کے لئے (ف) ۲۰۴۷ء کے لئے (ص) ۲۰۴۸ء کے لئے (ق) ۲۰۴۹ء کے لئے (ر) ۲۰۵۰ء کے لئے (ش) ۲۰۵۱ء کے لئے (ت) ۲۰۵۲ء کے لئے (ث) ۲۰۵۳ء کے لئے (خ) ۲۰۵۴ء کے لئے (ذ) ۲۰۵۵ء کے لئے (ض) ۲۰۵۶ء کے لئے (ظ) ۲۰۵۷ء کے لئے (غ) ۲۰۵۸ء کے لئے (ا) ۲۰۵۹ء کے لئے (ب) ۲۰۶۰ء کے لئے (ج) ۲۰۶۱ء کے لئے (د) ۲۰۶۲ء کے لئے (ھ) ۲۰۶۳ء کے لئے (و) ۲۰۶۴ء کے لئے (ز) ۲۰۶۵ء کے لئے (ح) ۲۰۶۶ء کے لئے (ط) ۲۰۶۷ء کے لئے (ی) ۲۰۶۸ء کے لئے (ک) ۲۰۶۹ء کے لئے (ل) ۲۰۷۰ء کے لئے (م) ۲۰۷۱ء کے لئے (ن) ۲۰۷۲ء کے لئے (س) ۲۰۷۳ء کے لئے (ع) ۲۰۷۴ء کے لئے (ف) ۲۰۷۵ء کے لئے (ص) ۲۰۷۶ء کے لئے (ق) ۲۰۷۷ء کے لئے (ر) ۲۰۷۸ء کے لئے (ش) ۲۰۷۹ء کے لئے (ت) ۲۰۸۰ء کے لئے (ث) ۲۰۸۱ء کے لئے (خ) ۲۰۸۲ء کے لئے (ذ) ۲۰۸۳ء کے لئے (ض) ۲۰۸۴ء کے لئے (ظ) ۲۰۸۵ء کے لئے (غ) ۲۰۸۶ء کے لئے (ا) ۲۰۸۷ء کے لئے (ب) ۲۰۸۸ء کے لئے (ج) ۲۰۸۹ء کے لئے (د) ۲۰۹۰ء کے لئے (ھ) ۲۰۹۱ء کے لئے (و) ۲۰۹۲ء کے لئے (ز) ۲۰۹۳ء کے لئے (ح) ۲۰۹۴ء کے لئے (ط) ۲۰۹۵ء کے لئے (ی) ۲۰۹۶ء کے لئے (ک) ۲۰۹۷ء کے لئے (ل) ۲۰۹۸ء کے لئے (م) ۲۰۹۹ء کے لئے (ن) ۲۱۰۰ء کے لئے (س) ۲۱۰۱ء کے لئے (ع) ۲۱۰۲ء کے لئے (ف) ۲۱۰۳ء کے لئے (ص) ۲۱۰۴ء کے لئے (ق) ۲۱۰۵ء کے لئے (ر) ۲۱۰۶ء کے لئے (ش) ۲۱۰۷ء کے لئے (ت) ۲۱۰۸ء کے لئے (ث) ۲۱۰۹ء کے لئے (خ) ۲۱۱۰ء کے لئے (ذ) ۲۱۱۱ء کے لئے (ض) ۲۱۱۲ء کے لئے (ظ) ۲۱۱۳ء کے لئے (غ) ۲۱۱۴ء کے لئے (ا) ۲۱۱۵ء کے لئے (ب) ۲۱۱۶ء کے لئے (ج) ۲۱۱۷ء کے لئے (د) ۲۱۱۸ء کے لئے (ھ) ۲۱۱۹ء کے لئے (و) ۲۱۲۰ء کے لئے (ز) ۲۱۲۱ء کے لئے (ح) ۲۱۲۲ء کے لئے (ط) ۲۱۲۳ء کے لئے (ی) ۲۱۲۴ء کے لئے (ک) ۲۱۲۵ء کے لئے (ل) ۲۱۲۶ء کے لئے (م) ۲۱۲۷ء کے لئے (ن) ۲۱۲۸ء کے لئے (س) ۲۱۲۹ء کے لئے (ع) ۲۱۳۰ء کے لئے (ف) ۲۱۳۱ء کے لئے (ص) ۲۱۳۲ء کے لئے (ق) ۲۱۳۳ء کے لئے (ر) ۲۱۳۴ء کے لئے (ش) ۲۱۳۵ء کے لئے (ت) ۲۱۳۶ء کے لئے (ث) ۲۱۳۷ء کے لئے (خ) ۲۱۳۸ء کے لئے (ذ) ۲۱۳۹ء کے لئے (ض) ۲۱۴۰ء کے لئے (ظ) ۲۱۴۱ء کے لئے (غ) ۲۱۴۲ء کے لئے (ا) ۲۱۴۳ء کے لئے (ب) ۲۱۴۴ء کے لئے (ج) ۲۱۴۵ء کے لئے (د) ۲۱۴۶ء کے لئے (ھ) ۲۱۴۷ء کے لئے (و) ۲۱۴۸ء کے لئے (ز) ۲۱۴۹ء کے لئے (ح) ۲۱۵۰ء کے لئے (ط) ۲۱۵۱ء کے لئے (ی) ۲۱۵۲ء کے لئے (ک) ۲۱۵۳ء کے لئے (ل) ۲۱۵۴ء کے لئے (م) ۲۱۵۵ء کے لئے (ن) ۲۱۵۶ء کے لئے (س) ۲۱۵۷ء کے لئے (ع) ۲۱۵۸ء کے لئے (ف) ۲۱۵۹ء کے لئے (ص) ۲۱۶۰ء کے لئے (ق) ۲۱۶۱ء کے لئے (ر) ۲۱۶۲ء کے لئے (ش) ۲۱۶۳ء کے لئے (ت) ۲۱۶۴ء کے لئے (ث) ۲۱۶۵ء کے لئے (خ) ۲۱۶۶ء کے لئے (ذ) ۲۱۶۷ء کے لئے (ض) ۲۱۶۸ء کے لئے (ظ) ۲۱۶۹ء کے لئے (غ) ۲۱۷۰ء کے لئے (ا) ۲۱۷۱ء کے لئے (ب) ۲۱۷۲ء کے لئے (ج) ۲۱۷۳ء کے لئے (د) ۲۱۷۴ء کے لئے (ھ) ۲۱۷۵ء کے لئے (و) ۲۱۷۶ء کے لئے (ز) ۲۱۷۷ء کے لئے (ح) ۲۱۷۸ء کے لئے (ط) ۲۱۷۹ء کے لئے (ی) ۲۱۸۰ء کے لئے (ک) ۲۱۸۱ء کے لئے (ل) ۲۱۸۲ء کے لئے (م) ۲۱۸۳ء کے لئے (ن) ۲۱۸۴ء کے لئے (س) ۲۱۸۵ء کے لئے (ع) ۲۱۸۶ء کے لئے (ف) ۲۱۸۷ء کے لئے (ص) ۲۱۸۸ء کے لئے (ق) ۲۱۸۹ء کے لئے (ر) ۲۱۹۰ء کے لئے (ش) ۲۱۹۱ء کے لئے (ت) ۲۱۹۲ء کے لئے (ث) ۲۱۹۳ء کے لئے (خ) ۲۱۹۴ء کے لئے (ذ) ۲۱۹۵ء کے لئے (ض) ۲۱۹۶ء کے لئے (ظ) ۲۱۹۷ء کے لئے (غ) ۲۱۹۸ء کے لئے (ا) ۲۱۹۹ء کے لئے (ب) ۲۲۰۰ء کے لئے (ج) ۲۲۰۱ء کے لئے (د) ۲۲۰۲ء کے لئے (ھ) ۲۲۰۳ء کے لئے (و) ۲۲۰۴ء کے لئے (ز) ۲۲۰۵ء کے لئے (ح) ۲۲۰۶ء کے لئے (ط) ۲۲۰۷ء کے لئے (ی) ۲۲۰۸ء کے لئے (ک) ۲۲۰۹ء کے لئے (ل) ۲۲۱۰ء کے لئے (م) ۲۲۱۱ء کے لئے (ن) ۲۲۱۲ء کے لئے (س) ۲۲۱۳ء کے لئے (ع) ۲۲۱۴ء کے لئے (ف) ۲۲۱۵ء کے لئے (ص) ۲۲۱۶ء کے لئے (ق) ۲۲۱۷ء کے لئے (ر) ۲۲۱۸ء کے لئے (ش) ۲۲۱۹ء کے لئے (ت) ۲۲۲۰ء کے لئے (ث) ۲۲۲۱ء کے لئے (خ) ۲۲۲۲ء کے لئے (ذ) ۲۲۲۳ء کے لئے (ض) ۲۲۲۴ء کے لئے (ظ) ۲۲۲۵ء کے لئے (غ) ۲۲۲۶ء کے لئے (ا) ۲۲۲۷ء کے لئے (ب) ۲۲۲۸ء کے لئے (ج) ۲۲۲۹ء کے لئے (د) ۲۲۳۰ء کے لئے (ھ) ۲۲۳۱ء کے لئے (و) ۲۲۳۲ء کے لئے (ز) ۲۲۳۳ء کے لئے (ح) ۲۲۳۴ء کے لئے (ط) ۲۲۳۵ء کے لئے (ی) ۲۲۳۶ء کے لئے (ک) ۲۲۳۷ء کے لئے (ل) ۲۲۳۸ء کے لئے (م) ۲۲۳۹ء کے لئے (ن) ۲۲۴۰ء کے لئے (س) ۲۲۴۱ء کے لئے (ع) ۲۲۴۲ء کے لئے (ف) ۲۲۴۳ء کے لئے (ص) ۲۲۴۴ء کے لئے (ق) ۲۲۴۵ء کے لئے (ر) ۲۲۴۶ء کے لئے (ش) ۲۲۴۷ء کے لئے (ت) ۲۲۴۸ء کے لئے (ث) ۲۲۴۹ء کے لئے (خ) ۲۲۵۰ء کے لئے (ذ) ۲۲۵۱ء کے لئے (ض) ۲۲۵۲ء کے لئے (ظ) ۲۲۵۳ء کے لئے (غ) ۲۲۵۴ء کے لئے (ا) ۲۲۵۵ء کے لئے (ب) ۲۲۵۶ء کے لئے (ج) ۲۲۵۷ء کے لئے (د) ۲۲۵۸ء کے لئے (ھ) ۲۲۵۹ء کے لئے (و) ۲۲۶۰ء کے لئے (ز) ۲۲۶۱ء کے لئے (ح) ۲۲۶۲ء کے لئے (ط) ۲۲۶۳ء کے لئے (ی) ۲۲۶۴ء کے لئے (ک) ۲۲۶۵ء کے لئے (ل) ۲۲۶۶ء کے لئے (م) ۲۲۶۷ء کے لئے (ن) ۲۲۶۸ء کے لئے (س) ۲۲۶۹ء کے لئے (ع) ۲۲۷۰ء کے لئے (ف) ۲۲۷۱ء کے لئے (ص) ۲۲۷۲ء کے لئے (ق) ۲۲۷۳ء کے لئے (ر) ۲۲۷۴ء کے لئے (ش) ۲۲۷۵ء کے لئے (ت) ۲۲۷۶ء کے لئے (ث) ۲۲۷۷ء کے لئے (خ) ۲۲۷۸ء کے لئے (ذ) ۲۲۷۹ء کے لئے (ض) ۲۲۸۰ء کے لئے (ظ) ۲۲۸۱ء کے لئے (غ) ۲۲۸۲ء کے لئے (ا) ۲۲۸۳ء کے لئے (ب) ۲۲۸۴ء کے لئے (ج) ۲۲۸۵ء کے لئے (د) ۲۲۸۶ء کے لئے (ھ) ۲۲۸۷ء کے لئے (و) ۲۲۸۸ء کے لئے (ز) ۲۲۸۹ء کے لئے (ح) ۲۲۹۰ء کے لئے (ط) ۲۲۹۱ء کے لئے (ی) ۲۲۹۲ء کے لئے (ک) ۲۲۹۳ء کے لئے (ل) ۲۲۹۴ء کے لئے (م) ۲۲۹۵ء کے لئے (ن) ۲۲۹۶ء کے لئے (س) ۲۲۹۷ء کے لئے (ع) ۲۲۹۸ء کے لئے (ف) ۲۲۹۹ء کے لئے (ص) ۲۳۰۰ء کے لئے (ق) ۲۳۰۱ء کے لئے (ر) ۲۳۰۲ء کے لئے (ش) ۲۳۰۳ء کے لئے (ت) ۲۳۰۴ء کے لئے (ث) ۲۳۰۵ء کے لئے (خ) ۲۳۰۶ء کے لئے (ذ) ۲۳۰۷ء کے لئے (ض) ۲۳۰۸ء کے لئے (ظ) ۲۳۰۹ء کے لئے (غ) ۲۳۱۰ء کے لئے (ا) ۲۳۱۱ء کے لئے (ب) ۲۳۱۲ء کے لئے (ج) ۲۳۱۳ء کے لئے (د) ۲۳۱۴ء کے لئے (ھ) ۲۳۱۵ء کے لئے (و) ۲۳۱۶ء کے لئے (ز) ۲۳۱۷ء کے لئے (ح) ۲۳۱۸ء کے لئے (ط) ۲۳۱۹ء کے لئے (ی) ۲۳۲۰ء کے لئے (ک) ۲۳۲۱ء کے لئے (ل) ۲۳۲۲ء کے لئے (م) ۲۳۲۳ء کے لئے (ن) ۲۳۲۴ء کے لئے (س) ۲۳۲۵ء کے لئے (ع) ۲۳۲۶ء کے لئے (ف) ۲۳۲۷ء کے لئے (ص) ۲۳۲۸ء کے لئے (ق) ۲۳۲۹ء کے لئے (ر) ۲۳۳۰ء کے لئے (ش) ۲۳۳۱ء کے لئے (ت) ۲۳۳۲ء کے لئے (ث) ۲۳۳۳ء کے لئے (خ) ۲۳۳۴ء کے لئے (ذ) ۲۳۳۵ء کے لئے (ض) ۲۳۳۶ء کے لئے (ظ) ۲۳۳۷ء کے لئے (غ) ۲۳۳۸ء کے لئے (ا) ۲۳۳۹ء کے لئے (ب) ۲۳۴۰ء کے لئے (ج) ۲۳۴۱ء کے لئے (د) ۲۳۴۲ء کے لئے (ھ) ۲۳۴۳ء کے لئے (و) ۲۳۴۴ء کے لئے (ز) ۲۳۴۵ء کے لئے (ح) ۲۳۴۶ء کے لئے (ط) ۲۳۴۷ء کے لئے (ی) ۲۳۴۸ء کے لئے (ک) ۲۳۴۹ء کے لئے (ل) ۲۳۵۰ء کے لئے (م) ۲۳۵۱ء کے لئے (ن) ۲۳۵۲ء کے لئے (س) ۲۳۵۳ء کے لئے (ع) ۲۳۵۴ء کے لئے (ف) ۲۳۵۵ء کے لئے (ص) ۲۳۵۶ء کے لئے (ق) ۲۳۵۷ء کے لئے (ر) ۲۳۵۸ء کے لئے (ش) ۲۳۵۹ء کے لئے (ت) ۲۳۶۰ء کے لئے (ث) ۲۳۶۱ء کے لئے (خ) ۲۳۶۲ء کے لئے (ذ) ۲۳۶۳ء کے لئے (ض) ۲۳۶۴ء کے لئے (ظ) ۲۳۶۵ء کے لئے (غ) ۲۳۶۶ء کے لئے (ا) ۲۳۶۷ء کے لئے (ب) ۲۳۶۸ء کے لئے (ج) ۲۳۶۹ء کے لئے (د) ۲۳۷۰ء کے لئے (ھ) ۲۳۷۱ء کے لئے (و) ۲۳۷۲ء کے لئے (ز) ۲۳۷۳ء کے لئے (ح) ۲۳۷۴ء کے لئے (ط) ۲۳۷۵ء کے لئے (ی) ۲۳۷۶ء کے لئے (ک) ۲۳۷۷ء کے لئے (ل) ۲۳۷۸ء کے لئے (م) ۲۳۷۹ء کے لئے (ن) ۲۳۸۰ء کے لئے (س) ۲۳۸۱ء کے لئے (ع) ۲۳۸۲ء کے لئے (ف) ۲۳۸۳ء کے لئے (ص) ۲۳۸۴ء کے لئے (ق) ۲۳۸۵ء کے لئے (ر) ۲۳۸۶ء کے لئے (ش) ۲۳۸۷ء کے لئے (ت) ۲۳۸۸ء کے لئے (ث) ۲۳۸۹ء کے لئے (خ) ۲۳۹۰ء کے لئے (ذ) ۲۳۹۱ء کے لئے (ض) ۲۳۹۲ء کے لئے (ظ) ۲۳۹۳ء کے لئے (غ) ۲۳۹۴ء کے لئے (ا) ۲۳۹۵ء کے لئے (ب) ۲۳۹۶ء کے لئے (ج) ۲۳۹۷ء کے لئے (د) ۲۳۹۸ء کے لئے (ھ) ۲۳۹۹ء کے لئے (و) ۲۴۰۰ء کے لئے (ز) ۲۴۰۱ء کے لئے (ح) ۲۴۰۲ء کے لئے (ط) ۲۴۰۳ء کے لئے (ی) ۲۴۰۴ء کے لئے (ک) ۲۴۰۵ء کے لئے (ل) ۲۴۰۶ء کے لئے (م) ۲۴۰۷ء کے لئے (ن) ۲۴۰۸ء کے لئے (س) ۲۴۰۹ء کے لئے (ع) ۲۴۱۰ء کے لئے (ف) ۲۴۱۱ء کے لئے (ص) ۲۴۱۲ء کے لئے (ق) ۲۴۱۳ء کے لئے (ر) ۲۴۱۴ء کے لئے (ش) ۲۴۱۵ء کے لئے (ت) ۲۴۱۶ء کے لئے (ث) ۲۴۱۷ء کے لئے (خ) ۲۴۱۸ء کے لئے (ذ) ۲۴۱۹ء کے لئے (ض) ۲۴۲۰ء کے لئے (ظ) ۲۴۲۱ء کے لئے (غ) ۲۴۲۲ء کے لئے (ا) ۲۴۲۳ء کے لئے (ب) ۲۴۲۴ء کے لئے (ج) ۲۴۲۵ء کے لئے (د) ۲۴۲۶ء کے لئے (ھ) ۲۴۲۷ء کے لئے (و) ۲۴۲۸ء کے لئے (ز) ۲۴۲۹ء کے لئے (ح) ۲۴۳۰ء کے لئے (ط) ۲۴۳۱ء کے لئے (ی) ۲۴۳۲ء کے لئے (ک) ۲۴۳۳ء کے لئے (ل) ۲۴۳۴ء کے لئے (م) ۲۴۳۵ء کے لئے (ن) ۲۴۳۶ء کے لئے (س) ۲۴۳۷ء کے لئے (ع) ۲۴۳۸ء کے لئے (ف) ۲۴۳۹ء کے لئے (ص) ۲۴۴۰ء کے لئے (ق) ۲۴۴۱ء کے لئے (ر) ۲۴۴۲ء کے لئے (ش) ۲۴۴۳ء کے لئے (ت) ۲۴۴۴ء کے لئے (ث) ۲۴۴۵ء کے لئے (خ) ۲۴۴۶ء کے لئے (ذ) ۲۴۴۷ء کے لئے (ض) ۲۴۴۸ء کے لئے (ظ) ۲۴۴۹ء کے لئے (غ) ۲۴۵۰ء کے لئے (ا) ۲۴۵۱ء کے لئے (ب) ۲۴۵۲ء کے لئے (ج) ۲۴۵۳ء کے لئے (د) ۲۴۵۴ء کے لئے (ھ) ۲۴۵۵ء کے لئے (و) ۲۴۵۶ء کے لئے (ز) ۲۴۵۷ء کے لئے (ح) ۲۴۵۸ء کے لئے (ط) ۲۴۵۹ء کے لئے (ی) ۲۴۶۰ء کے لئے (ک) ۲۴۶۱ء کے لئے (ل) ۲۴۶۲ء کے لئے (م) ۲۴۶۳ء کے لئے (ن) ۲۴۶۴ء کے لئے (س) ۲۴۶۵ء کے لئے (ع) ۲۴۶۶ء کے لئے (ف) ۲۴۶۷ء کے لئے (ص) ۲۴۶۸ء کے لئے (ق) ۲۴۶۹ء کے لئے (ر) ۲۴۷۰ء کے لئے (ش) ۲۴۷۱ء کے لئے (ت) ۲۴۷۲ء کے لئے (ث) ۲۴۷۳ء کے لئے (خ) ۲۴۷۴ء کے لئے (ذ) ۲۴۷۵ء کے لئے (ض) ۲۴۷۶ء کے لئے (ظ) ۲۴۷۷ء کے لئے (غ) ۲۴۷۸ء کے لئے (ا) ۲۴۷۹ء کے لئے (ب) ۲۴۸۰ء کے لئے (ج) ۲۴۸۱ء کے لئے (د) ۲۴۸۲ء کے لئے (ھ) ۲۴۸۳ء کے لئے (و) ۲۴۸۴ء کے لئے (ز) ۲۴۸۵ء کے لئے (ح) ۲۴۸۶ء کے لئے (ط) ۲۴۸۷ء کے لئے (ی) ۲۴۸۸ء کے لئے (ک) ۲۴۸۹ء کے لئے (ل) ۲۴۹۰ء کے لئے (م) ۲۴۹۱ء کے لئے (ن) ۲۴۹۲ء کے لئے (س) ۲۴۹۳ء کے لئے (ع) ۲۴۹۴ء کے لئے (ف) ۲۴۹۵ء کے لئے (ص) ۲۴۹۶ء کے لئے (ق) ۲۴۹۷ء کے لئے (ر) ۲۴۹۸ء کے لئے (ش) ۲۴۹۹ء کے لئے (ت) ۲۵۰۰ء کے لئے (ث) ۲۵۰۱ء کے لئے (خ) ۲۵۰۲ء کے لئے (ذ) ۲۵۰۳ء کے لئے (ض) ۲۵۰۴ء کے لئے (ظ) ۲۵۰۵ء کے لئے (غ) ۲۵۰۶ء کے لئے (ا) ۲۵۰۷ء کے لئے (ب) ۲۵۰۸ء کے لئے (ج) ۲۵۰۹ء کے لئے (د) ۲۵۱۰ء کے لئے (ھ) ۲۵۱۱ء کے لئے (و) ۲۵۱۲ء کے لئے (ز) ۲۵۱۳ء کے لئے (ح) ۲۵۱۴ء کے لئے (ط) ۲۵۱۵ء کے لئے (ی) ۲۵۱۶ء کے لئے (ک) ۲۵۱۷ء کے لئے (ل) ۲۵۱۸ء کے لئے (م) ۲۵۱۹ء کے لئے (ن) ۲۵۲۰ء کے لئے (س) ۲۵۲۱ء کے لئے (ع) ۲۵۲۲ء کے لئے (ف) ۲۵۲۳ء کے لئے (ص) ۲۵۲۴ء کے لئے (ق) ۲۵۲۵ء کے لئے (ر) ۲۵۲۶ء کے لئے (ش) ۲۵۲۷ء کے لئے (ت) ۲۵۲۸ء کے لئے (ث) ۲۵۲۹ء کے لئے (خ) ۲۵۳۰ء کے لئے (ذ) ۲۵۳۱ء کے لئے (ض) ۲۵۳۲ء کے لئے (ظ) ۲۵۳۳ء کے لئے (غ) ۲۵۳۴ء کے لئے (ا) ۲۵۳۵ء کے لئے (ب) ۲۵۳۶ء کے لئے (ج) ۲۵۳۷ء کے لئے (د) ۲۵۳۸ء کے لئے (ھ) ۲۵۳۹ء کے لئے (و) ۲۵۴۰ء کے لئے (ز) ۲۵۴۱ء کے لئے (ح) ۲۵۴۲ء کے لئے (ط) ۲۵۴۳ء کے لئے (ی) ۲۵۴۴ء کے لئے (ک) ۲۵۴۵ء کے لئے (ل) ۲۵۴۶ء کے لئے (م) ۲۵۴۷ء کے لئے (ن) ۲۵۴۸ء کے لئے (س) ۲۵۴۹ء کے لئے (ع) ۲۵۵۰ء کے لئے (ف) ۲۵۵۱ء کے لئے (ص) ۲۵۵۲ء کے لئے (ق) ۲۵۵۳ء کے لئے (ر) ۲۵۵۴ء کے لئے (ش) ۲۵۵۵ء کے لئے (ت) ۲۵۵۶ء کے لئے (ث) ۲۵۵۷ء کے لئے (خ) ۲۵۵۸ء کے لئے (ذ) ۲۵۵۹ء کے لئے (ض) ۲۵۶۰ء کے لئے (ظ) ۲۵۶۱ء کے لئے (غ) ۲۵۶۲ء کے لئے (ا) ۲۵۶۳ء کے لئے (ب) ۲۵۶۴ء کے لئے (ج) ۲۵۶۵ء کے لئے (د) ۲۵۶۶ء کے لئے (ھ) ۲۵۶۷ء کے لئے (و) ۲۵۶۸ء کے لئے (ز) ۲۵۶۹ء کے لئے (ح) ۲۵۷۰ء کے لئے (ط) ۲۵۷۱ء کے لئے (ی) ۲۵۷۲ء کے لئے (ک) ۲۵۷۳ء کے لئے (ل) ۲۵۷۴ء کے لئے (م) ۲۵۷۵ء کے لئے (ن) ۲۵۷۶ء کے لئے (س) ۲۵۷۷ء کے لئے (ع) ۲۵۷۸ء کے لئے (ف) ۲۵۷۹ء کے لئے (ص) ۲۵۸۰ء کے لئے (ق) ۲۵۸۱ء کے لئے (ر) ۲۵۸۲ء کے لئے (ش) ۲۵۸۳ء کے لئے (ت) ۲۵۸۴ء کے لئے (ث) ۲۵۸۵ء کے لئے (خ) ۲۵۸۶ء کے لئے (ذ) ۲۵۸۷ء کے لئے (ض) ۲۵۸۸ء کے لئے (ظ) ۲۵۸۹ء کے لئے (غ) ۲۵۹۰ء کے لئے (ا) ۲۵۹۱ء کے لئے (ب) ۲۵۹۲ء کے لئے (ج) ۲۵۹۳ء کے لئے (د) ۲۵۹۴ء کے لئے (ھ) ۲۵۹۵ء کے لئے (و) ۲۵۹۶ء کے لئے (ز) ۲۵۹۷ء کے لئے (ح) ۲۵۹۸ء کے لئے (ط) ۲۵۹۹ء کے لئے (ی) ۲۶۰۰ء کے لئے (ک) ۲۶۰۱ء کے لئے (ل) ۲۶۰۲ء کے لئے (م) ۲۶۰۳ء کے لئے (ن) ۲۶۰۴ء کے لئے (س) ۲۶۰۵ء کے لئے (ع) ۲۶۰۶ء کے لئے (ف) ۲۶۰۷ء کے لئے (ص) ۲۶۰۸ء کے لئے (ق) ۲۶۰۹ء کے لئے (ر) ۲۶۱۰ء کے لئے (ش) ۲۶۱۱ء کے لئے (ت) ۲۶۱۲ء کے لئے (ث) ۲۶۱۳ء کے لئے (خ) ۲۶۱۴ء کے لئے (ذ) ۲۶۱۵ء کے لئے (ض) ۲۶۱۶ء کے لئے (ظ) ۲۶۱۷ء کے لئے (غ) ۲۶۱۸ء کے لئے (ا) ۲۶۱۹ء کے لئے (ب) ۲۶۲۰ء کے لئے (ج) ۲۶۲۱ء کے لئے (د) ۲۶۲۲ء کے لئے (ھ) ۲۶۲۳ء کے لئے (و) ۲۶۲۴ء کے لئے (ز) ۲۶۲۵ء کے لئے (ح) ۲۶۲۶ء کے لئے (ط) ۲۶۲۷ء کے لئے (ی) ۲۶۲۸ء کے لئے (ک) ۲۶۲۹ء کے لئے (ل) ۲۶۳۰ء کے لئے (م) ۲۶۳۱ء کے لئے (ن) ۲۶۳۲ء کے لئے (س) ۲۶۳۳ء کے لئے (ع) ۲۶۳۴ء کے لئے (ف) ۲۶۳۵ء کے لئے (ص) ۲۶۳۶ء کے لئے (ق) ۲۶۳۷ء کے لئے (ر) ۲۶۳۸ء کے لئے (ش) ۲۶۳۹ء کے لئے (ت) ۲۶۴۰ء کے لئے (ث) ۲۶۴۱ء کے لئے (خ) ۲۶۴۲ء کے لئے (ذ) ۲۶۴۳ء کے لئے (ض) ۲۶۴۴ء کے لئے (ظ) ۲۶۴۵ء کے لئے (غ) ۲۶۴۶ء کے لئے (ا) ۲۶۴۷ء کے لئے (ب) ۲۶۴۸ء کے لئے (ج) ۲۶۴۹ء کے لئے (د) ۲۶۵۰ء کے لئے (ھ) ۲۶۵۱ء کے لئے (و) ۲۶۵۲ء کے لئے (ز) ۲۶۵۳ء کے لئے (ح) ۲۶۵۴ء کے لئے (ط) ۲۶۵۵ء کے لئے (ی) ۲۶۵۶ء کے لئے (ک) ۲۶۵۷ء کے لئے (ل) ۲۶۵۸ء کے لئے (م) ۲۶۵۹ء کے لئے (ن) ۲۶۶۰ء کے لئے (س) ۲۶۶۱ء کے لئے (ع) ۲۶۶۲ء کے لئے (ف) ۲۶۶۳ء کے لئے (ص) ۲۶۶۴ء کے لئے (ق) ۲۶۶۵ء کے لئے (ر) ۲۶۶۶ء کے لئے (ش) ۲۶۶۷ء کے لئے (ت) ۲۶۶۸ء کے لئے (ث) ۲۶۶۹ء کے لئے (خ) ۲۶۷۰ء کے لئے (ذ) ۲۶۷۱ء کے لئے (ض) ۲۶۷۲ء کے لئے (ظ) ۲۶۷۳ء کے لئے (غ) ۲۶۷۴ء کے لئے (ا) ۲۶۷۵ء کے لئے (ب) ۲۶۷۶ء کے لئے (ج) ۲۶۷۷ء کے لئے (د) ۲۶۷۸ء کے لئے (ھ) ۲۶۷۹ء کے لئے (و) ۲۶۸۰ء کے لئے (ز) ۲۶۸۱ء کے لئے (ح) ۲۶۸۲ء کے لئے (ط) ۲۶۸۳ء کے لئے (ی) ۲۶۸۴ء کے لئے (ک) ۲۶۸۵ء کے لئے (ل) ۲۶۸۶ء کے لئے (م)

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

موسٹ ریورینڈ ایونائی سیاس لاش آف ٹوکیو جاپان

آنریبل پنگ کوپنگ پریذیڈنٹ انجمن

دنیا کی نمائشگاہ مذاہب

شکاگو امریکہ کی سنہ ۹۳ء کی نمائشگاہ واقعی اس سال کا ایک نہایت ضروری تاریخی واقعہ شمار ہوگا۔ ہمارا ارادہ نادر جنتری میں اس نمائشگاہ کے حالات لکھنے کا تھا۔ مگر گنجائش نہونے کی وجہ سے یہ مضمون ملتوی کرنا پڑا۔ تاہم اسی عالمگیر نمائش کے متعلق ایک نہیں

نمائش بھی قائم کی گئی تھی جس میں تمام دنیا کے تمام مذاہب کے قائم مقام اور بڑے بڑے نامور فضلا اپنے اپنے مذاہب کی عظمت ثابت کرنے کو گئے تھے۔ بطور یادگار اس دنیا کی قوموں کی عظیم الشان نمائش کے ہم اس کے نامور ممبروں کے پانچ صاحب کی تصاویر یہاں درج کرتے ہیں:

برادر مسٹر الگزینڈر رسل ویب مسلم مشنری امریکہ

راجہ راجندر سکھ بہادر رئیس بھینسولی (راجپوتانہ) ممبر پارلیمنٹ ہندو مذہب

ایچ ڈبلیو ہیوز ممبر پارلیمنٹ برطانیہ

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بارہ سو برس کی عجیب و غریب جنتری

صدی کے درمیانی سال

۰	۴۸	۵۶	۹۴
۱	۲۹	۵۷	۸۵
۲	۳۰	۵۸	۸۶
۳	۳۱	۵۹	۸۷
۴	۳۲	۶۰	۸۸
۵	۳۳	۶۱	۸۹
۶	۳۴	۶۲	۹۰
۷	۳۵	۶۳	۹۱
۸	۳۶	۶۴	۹۲
۹	۳۷	۶۵	۹۳
۱۰	۳۸	۶۶	۹۴
۱۱	۳۹	۶۷	۹۵
۱۲	۴۰	۶۸	۹۶
۱۳	۴۱	۶۹	۹۷
۱۴	۴۲	۷۰	۹۸
۱۵	۴۳	۷۱	۹۹
۱۶	۴۴	۷۲	۰
۱۷	۴۵	۷۳	۰
۱۸	۴۶	۷۴	۰
۱۹	۴۷	۷۵	۰
۲۰	۴۸	۷۶	۰
۲۱	۴۹	۷۷	۰
۲۲	۵۰	۷۸	۰
۲۳	۵۱	۷۹	۰
۲۴	۵۲	۸۰	۰
۲۵	۵۳	۸۱	۰
۲۶	۵۴	۸۲	۰
۲۷	۵۵	۸۳	۰

جنوری اصدیاں

۱۶۰۰	۱۷۰۰	۱۸۰۰	۱۹۰۰
۲۱۰۰	۲۲۰۰	۲۳۰۰	۲۴۰۰
۲۵۰۰	۲۶۰۰	۲۷۰۰	

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی
ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر
ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ		

جنوری	اکتوبر	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح
فروری	مارچ نومبر	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع
جنوری	اپریل جولائی	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ
مئی		ذ	ض	ظ	غ				
جون									
فروری	اگست								
ستمبر	دسمبر								

۱	۰	۱۵	۲۲	۲۹	اتوار	سنیچر	جمعہ
۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰	پیر	اتوار	سنیچر
۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱	منگل	پیر	اتوار
۴	۱۱	۱۸	۲۵	۰	بدھ	منگل	پیر
۵	۱۲	۱۹	۲۶	۰	جمعرات	بدھ	منگل
۶	۱۳	۲۰	۲۷	۰	جمعہ	جمعرات	بدھ
۷	۱۴	۲۱	۲۸	۰	سنیچر	جمعہ	جمعرات

۱	۰	۱۵	۲۲	۲۹	اتوار	سنیچر	جمعہ
۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰	پیر	اتوار	سنیچر
۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱	منگل	پیر	اتوار
۴	۱۱	۱۸	۲۵	۰	بدھ	منگل	پیر
۵	۱۲	۱۹	۲۶	۰	جمعرات	بدھ	منگل
۶	۱۳	۲۰	۲۷	۰	جمعہ	جمعرات	بدھ
۷	۱۴	۲۱	۲۸	۰	سنیچر	جمعہ	جمعرات

۱	۰	۱۵	۲۲	۲۹	اتوار	سنیچر	جمعہ
۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰	پیر	اتوار	سنیچر
۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱	منگل	پیر	اتوار
۴	۱۱	۱۸	۲۵	۰	بدھ	منگل	پیر
۵	۱۲	۱۹	۲۶	۰	جمعرات	بدھ	منگل
۶	۱۳	۲۰	۲۷	۰	جمعہ	جمعرات	بدھ
۷	۱۴	۲۱	۲۸	۰	سنیچر	جمعہ	جمعرات

کلید:- جس صدی کو دیکھنا منظور ہو اسکے نیچے اور جس درمیانی سال کو دیکھنا منظور ہو اسکے برابر جو حروف کو بیچ میں پڑتا ہو اس کو ملا دیکھو۔ پھر اس حروف کو جو مہینا دیکھنا منظور ہو اسکی برابر کی سطر میں دیکھو۔ اسکے نیچے دنوں کا خانہ ہے جس میں جس دن جو تاریخ پڑتی ہے اسکے برابر لکھی ہوئی معلوم ہوگی۔ جنوری اور فروری ہوتے قلم سے لکھے ہوئے ہیں۔ سو اس سال فروری میں ۲۹ دن ہوتے ہیں۔

جنتری برآورد تنخواہ ایک روز ہر مہینے کا ایک روپئے سے پچاس روپئے تک

نمبر	۲۸ یوم			۲۹ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
۱	۰	۰	۹	۰	۰	۹	۰	۰	۹	۰	۰	۹
۲	۰	۱	۱	۰	۱	۱	۰	۱	۱	۰	۱	۱
۳	۰	۱	۸	۰	۱	۸	۰	۱	۸	۰	۱	۸
۴	۰	۲	۴	۰	۲	۴	۰	۲	۴	۰	۲	۴
۵	۰	۳	۰	۰	۳	۰	۰	۳	۰	۰	۳	۰
۶	۰	۳	۸	۰	۳	۸	۰	۳	۸	۰	۳	۸
۷	۰	۴	۶	۰	۴	۶	۰	۴	۶	۰	۴	۶
۸	۰	۵	۰	۰	۵	۰	۰	۵	۰	۰	۵	۰
۹	۰	۵	۸	۰	۵	۸	۰	۵	۸	۰	۵	۸
۱۰	۰	۶	۱	۰	۶	۱	۰	۶	۱	۰	۶	۱
۱۱	۰	۶	۱۰	۰	۶	۱۰	۰	۶	۱۰	۰	۶	۱۰
۱۲	۰	۷	۵	۰	۷	۵	۰	۷	۵	۰	۷	۵
۱۳	۰	۸	۰	۰	۸	۰	۰	۸	۰	۰	۸	۰
۱۴	۰	۸	۸	۰	۸	۸	۰	۸	۸	۰	۸	۸
۱۵	۰	۹	۴	۰	۹	۴	۰	۹	۴	۰	۹	۴
۱۶	۰	۱۰	۰	۰	۱۰	۰	۰	۱۰	۰	۰	۱۰	۰
۱۷	۰	۱۰	۸	۰	۱۰	۸	۰	۱۰	۸	۰	۱۰	۸
۱۸	۰	۱۱	۱	۰	۱۱	۱	۰	۱۱	۱	۰	۱۱	۱
۱۹	۰	۱۱	۱۰	۰	۱۱	۱۰	۰	۱۱	۱۰	۰	۱۱	۱۰
۲۰	۰	۱۲	۶	۰	۱۲	۶	۰	۱۲	۶	۰	۱۲	۶
۲۱	۰	۱۳	۲	۰	۱۳	۲	۰	۱۳	۲	۰	۱۳	۲
۲۲	۰	۱۳	۱۰	۰	۱۳	۱۰	۰	۱۳	۱۰	۰	۱۳	۱۰
۲۳	۰	۱۴	۶	۰	۱۴	۶	۰	۱۴	۶	۰	۱۴	۶
۲۴	۰	۱۵	۲	۰	۱۵	۲	۰	۱۵	۲	۰	۱۵	۲
۲۵	۰	۱۵	۱۰	۰	۱۵	۱۰	۰	۱۵	۱۰	۰	۱۵	۱۰
۲۶	۱	۰	۶	۱	۰	۶	۱	۰	۶	۱	۰	۶
۲۷	۱	۱	۲	۱	۱	۲	۱	۱	۲	۱	۱	۲
۲۸	۱	۱	۱۰	۱	۱	۱۰	۱	۱	۱۰	۱	۱	۱۰
۲۹	۱	۲	۶	۱	۲	۶	۱	۲	۶	۱	۲	۶
۳۰	۱	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۳	۲
۳۱	۱	۳	۱۰	۱	۳	۱۰	۱	۳	۱۰	۱	۳	۱۰
۳۲	۱	۴	۶	۱	۴	۶	۱	۴	۶	۱	۴	۶
۳۳	۱	۵	۲	۱	۵	۲	۱	۵	۲	۱	۵	۲
۳۴	۱	۵	۱۰	۱	۵	۱۰	۱	۵	۱۰	۱	۵	۱۰
۳۵	۱	۶	۶	۱	۶	۶	۱	۶	۶	۱	۶	۶
۳۶	۱	۷	۲	۱	۷	۲	۱	۷	۲	۱	۷	۲
۳۷	۱	۷	۱۰	۱	۷	۱۰	۱	۷	۱۰	۱	۷	۱۰
۳۸	۱	۸	۶	۱	۸	۶	۱	۸	۶	۱	۸	۶
۳۹	۱	۹	۲	۱	۹	۲	۱	۹	۲	۱	۹	۲
۴۰	۱	۹	۱۰	۱	۹	۱۰	۱	۹	۱۰	۱	۹	۱۰
۴۱	۱	۱۰	۶	۱	۱۰	۶	۱	۱۰	۶	۱	۱۰	۶
۴۲	۱	۱۱	۲	۱	۱۱	۲	۱	۱۱	۲	۱	۱۱	۲
۴۳	۱	۱۱	۱۰	۱	۱۱	۱۰	۱	۱۱	۱۰	۱	۱۱	۱۰
۴۴	۱	۱۲	۶	۱	۱۲	۶	۱	۱۲	۶	۱	۱۲	۶
۴۵	۱	۱۳	۲	۱	۱۳	۲	۱	۱۳	۲	۱	۱۳	۲
۴۶	۱	۱۳	۱۰	۱	۱۳	۱۰	۱	۱۳	۱۰	۱	۱۳	۱۰
۴۷	۱	۱۴	۶	۱	۱۴	۶	۱	۱۴	۶	۱	۱۴	۶
۴۸	۱	۱۵	۲	۱	۱۵	۲	۱	۱۵	۲	۱	۱۵	۲
۴۹	۱	۱۵	۱۰	۱	۱۵	۱۰	۱	۱۵	۱۰	۱	۱۵	۱۰
۵۰	۲	۰	۶	۲	۰	۶	۲	۰	۶	۲	۰	۶

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فہرست سود ولے سکے ایک سال کے

رمضان المبارک ۱۳۱۱ھ مطابق ۱۸۹۴ء ہجری شمسی

وافطار کا وقت

(مطابق اُفق شہر لاہور دار الصنائع پنجاب)

نمبر شمار	تاریخ	روز	افتتاح وقت سحری	اختتام وقت سحری	وقت غروب آفتاب	وقت افطار روزہ
			گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ
۱	۱	جمعہ	۱ ۵	۶	۶	۶ ۳۳
۲	۲	سنیچر	۲ ۵	۶	۶	۶ ۳۴
۳	۳	اتوار	۳ ۵	۶	۶	۶ ۳۴
۴	۴	سوموار	۴ ۵	۶	۶	۶ ۳۵
۵	۵	منگل	۵ ۵	۶	۶	۶ ۳۵
۶	۶	بدھ	۶ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۷	۷	جمعرات	۷ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۸	۸	جمعہ	۸ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۹	۹	سنیچر	۹ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۱۰	۱۰	اتوار	۱۰ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۱۱	۱۱	سوموار	۱۱ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۱۲	۱۲	منگل	۱۲ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۱۳	۱۳	بدھ	۱۳ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۱۴	۱۴	جمعرات	۱۴ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۱۵	۱۵	جمعہ	۱۵ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۱۶	۱۶	سنیچر	۱۶ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۱۷	۱۷	اتوار	۱۷ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۱۸	۱۸	سوموار	۱۸ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۱۹	۱۹	منگل	۱۹ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۲۰	۲۰	بدھ	۲۰ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۲۱	۲۱	جمعرات	۲۱ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۲۲	۲۲	جمعہ	۲۲ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۲۳	۲۳	سنیچر	۲۳ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۲۴	۲۴	اتوار	۲۴ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۲۵	۲۵	سوموار	۲۵ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۲۶	۲۶	منگل	۲۶ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۲۷	۲۷	بدھ	۲۷ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۲۸	۲۸	جمعرات	۲۸ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۲۹	۲۹	جمعہ	۲۹ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۳۰	۳۰	سنیچر	۳۰ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۳۱	۳۱	اتوار	۳۱ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۱	۱	سوموار	۱ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۲	۲	منگل	۲ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۳	۳	بدھ	۳ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۴	۴	جمعرات	۴ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۵	۵	جمعہ	۵ ۵	۶	۶	۶ ۳۶
۶	۶	سنیچر	۶ ۵	۶	۶	۶ ۳۶

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تعلیم ہندوستان

اوّل ہی اوّل ہندوستان میں گورنمنٹ انگریزی نے تعلیم عامہ کی اغراض کے متعلق جو کام کیا وہ یہ تھا کہ سنہ ۱۸۱۳ء میں لارڈ وارن ہیسٹنگز نے مسلمانوں کی تعلیم کے لئے کلکتہ مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ مگر اس سے ہندوستان میں کسی باقاعدہ تعلیم کی ابتدا نہیں شمار ہو سکتی۔ سنہ ۱۷۹۲ء میں آنریبل سر چارلس گرانٹ پریذیڈنٹ بورڈ آف ڈائرکٹرز ایسٹ انڈیا کمپنی نے اہل ہندوستان کی تعلیم کی نسبت ایک یادداشت لکھی جو سنہ ۱۷۹۱ء میں پارلیمنٹ میں پیش کی گئی اور سب سے پہلی تحریک اہل ہندوستان کو کسی نہ کسی قسم کی تعلیم دینے کی یہی ہے۔ چنانچہ اس کے مطابق سنہ ۱۸۱۴ء میں کل ایک لاکھ روپیہ کمپنی کے منافع سے ہندوستان کے تعلیمی سلسلے پر خرچ کیا جانا منظور ہوا۔ سنہ ۱۸۱۶ء میں کلکتہ میں ہندوؤں نے ہندو کالج قائم کیا اور راجہ رام موہن رائے نے انگریزی تعلیم کی اشاعت کے لئے چندہ جمع کرنا شروع کیا۔ سنہ ۱۸۲۴ء میں کلکتہ میں بجانب سرکار ایک سنسکرت کالج قائم کرنے کے خلاف ایک معزز ہندوؤں کے گروہ کثیر نے سرکار میں عرضی گزاری کہ ہمیں سنسکرت کی تعلیم کی ضرورت نہیں انگریزی تعلیم ملنی چاہیئے۔ سنہ ۱۸۳۵ء میں لارڈ میکالے کی تعلیمی کمیٹی کی ابتدا ہوئی اور اس مشہور رپورٹ کی لگاتار کوشش اور دور اندیشی سے ہندوستان میں موجودہ سلسلہ تعلیم انگریزی کی بنیاد پڑی۔ اسی سال میں کلکتہ کے اہل اسلام کے ایک گروہ کثیر نے سرکار میں ایک عرضداشت گزاری کہ ہمیں تعلیم انگریزی کی ضرورت نہیں اس سے ہمارے مذہب میں فتور آنے کا اندیشہ ہے ہمیں صرف عربی تعلیم دیجاوے۔ مگر آخر کار لارڈ میکالی کی زبردست تجویز ہندوستان میں انگریزی تعلیم کی اشاعت کے لئے کامیاب ہوئی۔ یہ کسی قدر خلاصہ ان حالات کا ہے جو تک ہندوستان میں یونیورسٹی کی تعلیم کا دور شروع ہونے سے قبل گزرے ہے۔

سنہ ۱۸۵۷ء میں کلکتہ مدراس اور بمبئی کی یونیورسٹیاں قائم ہونے کے ایکٹ پاس ہوئے اور سنہ ۱۸۶۱ء سے ان تینوں یونیورسٹیوں کی ڈگریاں عطا کرنے کی طاقت وسیع کی گئی۔ پنجاب یونیورسٹی سنہ ۱۸۸۲ء میں قائم ہوئی۔ گو سنہ ۱۸۷۰ء میں عطا کرنے کی سند ملی۔ الہ آباد یونیورسٹی سنہ ۱۸۸۷ء میں قائم ہوئی۔ اس وقت ہندوستان میں اسی قدر یونیورسٹیاں ہیں۔ اور اب کسی وقت صوبہ برہما کے لئے ایک جدا یونیورسٹی حاصل کرنے کی توقع کیجاتی ہے۔ مگر یہ ابھی بہت قبل از وقت معلوم ہوتا ہے۔

(ہندوستان میں یونیورسٹی کے ڈگری یافتوں کی تعداد سنہ ۱۸۵۷ء سے سنہ ۱۸۹۳ء تک)

	آرٹس	قانون	ڈاکٹری	انجینیری
ہندو	۹۶۱۰	۳۵۳۷	۱۱۴۹	۵۹۰
مسلمان	۳۹۹	۱۱۰	۳۴	۳

ان یونیورسٹیوں کے متعلق ہر ایک صوبہ میں کئی کالج موجود ہیں جن میں تعلیم پاکر لوگ یونیورسٹیوں کے امتحان پاس کرتے ہیں۔ ان سب کالجوں کی فہرست انشاء اللہ اگلے سال ہدیہ ناظرین ہوگی۔ اپنے زمانہ قیام سے لیکر آج ۱۸۹۳ء تک یعنی گزشتہ ۳۶ سال کے عرصے میں جس قدر لوگ ان یونیورسٹیوں سے آرٹس (علوم) قانون ڈاکٹری اور انجینیری میں پاس ہوئے ان کی فہرست مقابل میں درج کی گئی ہے۔

اس ۳۶ سال کے عرصے میں جن لوگوں نے صرف آرٹس میں ایم اے کی ڈگریاں حاصل کی ہیں ان کی تفصیل جدا جدا یونیورسٹیوں سے حسب جدول مقابل ہے۔

	کلکتہ	مدراس	بمبئی	پنجاب	الہ آباد	میزان کل
ہندو	۴۸۲۰	۲۰۳۰	۱۰۵۰	۵۰۰	۳۰۰	۹۶۱۰
مسلمان	۱۷۰	۱۰۰	۵۰	۴۰	۳۰	۳۹۹

یونیورسٹی کی تعلیم سے گزر کر ہم چھوٹے درجہ کے مدرسوں اور تعلیم عامہ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ سنہ ۱۸۹۰ء میں ہندوستان میں کل ۱۲۰۰۵۴ مدارس تھے کہ جن میں کل ۳۱۹۰۲۲۰ طلبا تعلیم پاتے تھے۔ چنانچہ مندرجہ ذیل جدول سے جو سنہ ۱۸۹۰ء کی مردم شماری سے تیار کیا گیا ہے معلوم ہوتا ہے کہ کل ملک میں کس قدر زیر تعلیم، خواندہ اور ناخواندہ لوگوں کی تعداد موجود ہے۔

	کل	مرد	عورتیں
زیر تعلیم	۳۱۹۰۲۲۰	۲۹۹۶۵۵۸	۱۹۶۶۶۲
خواندہ	۱۲۰۹۶۵۳۰	۱۱۵۵۴۳۵	۵۴۲۴۹۵
ناخواندہ	۲۴۹۰۴۱۶۹	۱۱۸۸۱۹۴۰۸	۱۲۶۲۲۷۶۰
کل خواندہ و ناخواندہ	۲۶۱۸۲۵۹۲۹	۱۲۳۳۷۰۰۰۰	۱۲۰۴۶۹۳۵

ہندوستان کی آبادی میں خواندوں کی نسبت ناخواندوں سے دوہے جو ساٹھ کو ایک سے ہوتی ہے اور انگلستان میں وہ ہے جو چھ کو ایک سے ہوتی ہے۔ مگر تاہم ہندوستان میں تعلیم کی اوسط روز بروز بڑھتی جاتی ہے اور یقین ہے کہ آئندہ نصف صدی میں ہندوستان میں تعلیم بہت بڑھ جاویگی۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تمام ماپ تول کہ جنکی طالبعلموں جوہریوں عطاروں سوداگروں اور عوام الناس کو ضرورت ہوتی ہے

ہندوستانی اوزان

۸ خشخاش کا ایک چاول
۸ چاول کی ایک رتی
۸ رتی کا ایک ماشہ
۱۲ ماشہ کا ایک تولہ
۸ تولہ کی ایک چھٹانک
۴ چھٹانک کا ایک پاؤ
۴ پاؤ کا ایک سیر
۴۰ سیر کی ایک پنسیری
۴ پنسیری کا ایک دھون
۴۰ دھون ۴ سیر کا ایک من

زمین کی طولانی پیمایش (ہندوستانی حساب سے)

۴ گز ہندوستانی کا ایک گٹھا
۴۰ گٹھے یا ۱۶۰ گز کی ایک جریب
۲ گز کا ایک ٹنڈا
۲۰۰۰ ٹنڈے کی ایک کوس

انگریزی اوزان

۱۶ ڈرام کا ایک اونس
۱۶ اونس کا ایک پونڈ
۱۴ پونڈ کا ایک سٹون
دو سٹون یا ۲۸ پونڈ کا ایک کوارٹر
۴ کوارٹر کا ایک ہنڈرڈ ویٹ
۲۰ ہنڈرڈ ویٹ کا ایک ٹن

لکڑی کی پیمایش (ہندوستانی حساب سے)

۴ سوت کا ایک پائن
۴ پائن کا ایک قسو
۴۲ قسو کا ایک گز

زمین کی طولانی پیمایش پنجابی حساب سے

۷ پیسے کا ایک ہاتھ
۳ ہاتھ کا ایک کرم
۱۰ کرم کی ایک جریب
۳۰ جریب کا ایک کوس

طولانی پیمایش انگریزی حساب سے

۳ جو طولانی کا ایک انچ
۱۲ انچ کا ایک فٹ
۳ فٹ یا ۳۶ انچ کا ایک گز
۶ فٹ کا ایک فیتہ ڈم
۱۱۰ گز یا ۳۳ گز کا ایک ڈنڈا یا پول یا جریب
۴۰ پول یا ۱۳۲۰ گز کا ایک فرلانگ
۸ فرلانگ یا ۱۷۶۰ گز یا ۳۲۰ جریب کا ایک میل
۳ میل کا ایک لیگ یا فرسنگ
۶۹۰ میل کا ایک درجہ

کپڑا ناپنے کے ہندوستانی پیمانے

۸ جو عرض کی ایک انگل
۴۰ انگل کی ایک گرہ
۴ گرہ کی ایک بالشت
۲ بالشت کا ایک ہاتھ
۲ ہاتھ کا ایک گز

انگریزی گنتی کے پیمانے

۱۲ اکائی کی ایک درجن
۱۲ درجن کا ایک گروس
۲۰ اکائی کی ایک کوڑی
۱۲۰ اکائی کا ایک لیگ یا ہنڈرڈ

کاغذ کی گنتی

۲۴ تختہ کا ایک دستہ
۲۰ دستے کا ایک رم
۱۰ رم کی ایک گڈی
۲ گڈی کی ایک گانٹھ

کپڑا ناپنے کے انگریزی پیمانے

۲½ انچ کا ایک نیل
۴ نیل کا ایک کوارٹر
۴ کوارٹر کا ایک گز
۵ کوارٹر کا ایک انگریزی ایل
۶ کوارٹر کا ایک فرنچ ایل

سطح ناپنے کے ہندوستانی پیمانے

۲۰ کچوانسی کی ایک بسوانسی
۲۰ بسوانسی کا ایک بسوہ
۲۰ بسوے یا ۴۰۰ مربع گز ہندوستانی یا ۳۰۰ مربع گز انگریزی کا ایک بیگہ

سطح کی پیمایش پنجابی حساب سے

۳ مربع کرم کا ایک مرلہ
۲۰ مرلے کا ایک کنال
۴ کنال کا ایک بیگہ
۲ بیگھے کا ایک گھمان

وقت کا اندازہ ہندوستانی طور پر

۶۰ پل کی ایک گھڑی
۷½ گھڑی کا ایک پہر
۸ پہر کا ایک دن
۷½ دن کا ایک ہفتہ
۴ ہفتے کا ایک مہینہ
۱۲ مہینے کا ایک سال
۱۰۰ سال کی ایک صدی

سطح ناپنے کے انگریزی پیمانے

۴۴۰ مربع گز کا ایک مربع فرلانگ
۱۰ مربع فرلانگ کا ایک مربع میل
۴۰ مربع پول کا ایک مربع روڈ
۱۶۰ مربع روڈ یا ۴۸۴۰ مربع گز یا ۱ مربع جریب کا ایک ایکڑ
۲۵۰۰ مربع کڑی کا ایک روڈ
۴۰۰۰ مربع کڑی یا ۱ مربع جریب کا ایک ایکڑ
۶۴۰ ایکڑ کا ایک مربع میل

وقت کا اندازہ انگریزی طور پر

۶۰ سکنڈ یا ثانیہ کا ایک منٹ
۶۰ منٹ یا ۳۶۰۰ ثانیہ کا ایک گھنٹہ
۲۴ گھنٹے کا ایک دن
۷ دن کا ایک ہفتہ یا ایک پکھواڑہ
۴ ہفتے کا ایک مہینہ
۲۸ یا ۲۹ یا ۳۰ یا ۳۱ دن کا ایک مہینہ
۱۲ مہینے یا ۳۶۵ دن ۶ گھنٹے کا ایک سال

ہندوستانی عطاروں کے اوزان

۶ رتی کا ایک ماشہ
۱۲½ ماشے کا ایک تولہ

ہندوستانی جوہریوں کے اوزان

۱۰۰ ڈوکڑون کا ایک آنہ
۱۶ آنون کا ایک چوٹ
۴ چوٹ کی ایک رتی
۴ رتی کا ایک ناتک
۴ گیہون = ۱ رتی اور ۴ گیہیں = ۱ ناتک
۴ جو = ۱ گیہوں

انگریزی مکعبی پیمانے

۱۲۴ مکعب انچ کا ایک مکعب فٹ
۲۷ مکعب فٹ کا ایک مکعب گز
۴۰ مکعب فٹ کا ایک مکعب پول
۱۲۸ مکعب گز کا ایک مکعب روڈ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۰ ۔ ۱ کھسا بانچ کا ایک کھسانی
۱۰ ۔ ۱ کھسا فٹ کا ایک کھسگر

ناپ تول کا اندازہ

۱۲ انچ کا ایک فٹ
۳ فٹ کا ایک گز
۱۰ گز کا ایک جریب یا بیگھہ
۱۰ جریب کا ایک کوس
۱۰ کوس کا ایک منزل
۱۰ منزل کا ایک ملک

انگریزی مہینوں کے اوزان

۱۰ گرین کا ایک سکروپل
۳ سکروپل کا ایک ڈرام
۸ ڈرام کا ایک اونس
۱۲ اونس کا ایک پونڈ

انگریزی مہینوں کے اوزان

۴ گرین کا ایک پینی ویٹ
۲۴ گرین کا ایک پینی ویٹ
۲۰ پینی ویٹ کا ایک اونس
۱۲ اونس کا ایک پونڈ

ہندوستانی ماشہ کے پیمانے

۲ جو کا ایک بسوہ
۱۰ بسوے کا ایک گنج
۱۰ گنج کا ایک سیر

قوانین کے عشری سکے

۱۰ ملس کا ایک سینٹ
۱۰ سینٹ کا ایک ڈائم
۱۰ ڈائم کا ایک ڈالر

مائعات کے پیمانے (۱)

۴ جل کا ایک پنٹ
۲ پنٹ کا ایک کوارٹ
۴ کوارٹ کا ایک گیلن

انگریزی مہینوں کے اوزان

۴ گیلن کا ایک فرکن
۲ فرکن کا ایک کلڈرکن
۲ کلڈرکن کا ایک بیرل

انگریزی مقداروں کے اوزان

۱۰ بیرل کا ایک گراہیڈ
۲ گراہیڈ یا ۱۰ بیرل کا ایک ہٹ
۲ ہٹ کا ایک ٹن

مائعات کے پیمانے (۲)

۲ ہٹ کی ایک بوتل
۲ بوتل کی ایک گیلن
۲ گیلن کا ایک پیک
۲ پیک کا ایک بشل
۲ بشل کا ایک سٹرپک
۲ پک کا ایک کوب
۲ کوب یا ۱۰ کوارٹ کا ایک بوڈ

روپیہ کی تقسیم

۴ کوڑی کا ایک گنڈا
۲ گنڈے کی ایک ادھی
۲ ادھی کی ایک دمڑی
۲ دمڑی کا ایک پیسا
۲ پیسا یا ۴ کوڑی کا ایک پیسہ
۲ پیسے کا ایک پیٹ
۲ پیٹ کا ایک کوارٹ
۴ کوارٹ یا ۲ پنٹ کا ایک گیلن

۲ پیسہ یا ۴ کوڑی کا ایک آنہ
۲ آنے کی ایک دوانی
۴ دوانی کی ایک چوانی
۲ چوانی کی ایک اٹھنی
دو اٹھنی یا ۱۶ آنہ کا ایک روپیہ
۱۵ روپے کی ایک مہر
۱۶ روپے کی ایک اشرفی
روپیہ یا مہیلا پیسہ تانبا ہے دونی سیر
روپیہ ایک چاندی (مہر و اشرفی سونا)

انگریزی نقدی کا نقشہ

۲ فارتھنگ کی ۱/۲ پینی
۴ فارتھنگ کی ایک پینی
۲ پینس کا ایک شلنگ
۲۰ شلنگ کا ایک پونڈ
۱۰ شلنگ کی ہاف گنی
۲۱ شلنگ کی ایک گنی
۲ شلنگ کا ہاف کراؤن
۵ شلنگ کا ایک کراؤن

انگریزی سکوں کے جدول

تانبے کے سکے

۲ فارتھنگ = ایک پائی
۴ فارتھنگ = ۲ پائی
پینس = ۸ پائی

چاندی کے سکے

ہنری پینس = ۲ آنے
فورپینس = ۳ آنے ۴ پائی
سکس پینس = ۴ آنے
شلنگ = ۸ آنے
فلورن = ایک روپیہ
ہاف کراؤن = ایک روپیہ ۴ آنہ
کراؤن = ۲ روپیہ ۸ آنہ

ٹسٹر = ۴ آنے
مارک = ۶ روپیہ ۱۰ آنہ

سونے کے سکے

ہاف سورن = ۵ روپیہ
سورن یا پونڈ = ۱۰ روپیہ
ہاف گنی = ۵ روپیہ ۴ آنہ
گنی = ۱۰ روپیہ ۸ آنہ
موہر = ۱۳ روپیہ ۸ آنہ

ہندوستانی اور انگریزی وزن کا مقابلہ

ایک چھٹانک = ۲ اونس
ایک سیر = ۲ پونڈ
ایک من = ۸۰ پونڈ
۸ من = ایک ٹن

پنجابی اور انگریزی طولانی پیمایش کا مقابلہ

ایک ہاتھ = ۱ ۱/۲ فٹ
ایک کرم = ۴ فٹ یا ۱ ۱/۲ گز
ایک جریب = ۱۵ گز
ایک کوس = ۱۹۵۰ گز

ہندوستانی اور انگریزی وقت کا مقابلہ

۲ پل = ایک منٹ
۱۵۰ پل یا ۲ ۱/۲ گھڑی = ایک گھنٹہ
ایک پہر = ۳ گھنٹے
۸ گھڑی = ایک دن

انگریزی اور ہندوستانی وقت کا مقابلہ

۲۴ سکنڈ = ایک پل
۶۰ سکنڈ = ۲ ۱/۲ پل
۲۴ منٹ یا وقیقے = ایک گھڑی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مختلف پیمانے اور اندازے :- (۱) واضح ہو انگریزی گز ہندوستانی یا الٰہی گز سے ۳ انچ بڑا ہوتا ہے۔ ایک ہندوستانی جریب انگریزی گز کے ۶۰ گز یا ہندوستانی گز سے ۵۰ گز کی ہوتی ہے۔ اور گٹھا تین گز ہندوستانی کے برابر ہوتا ہے۔ گٹھے کو گٹھے میں ضرب دینے سے بسوانسی حاصل ہوتی ہے اور ۹ مربع گز ہندوستانی کے برابر ہوتی ہے۔ گٹھے کو جریب میں ضرب دینے سے بسوہ ہوتا ہے اور ۱۰۰ مربع گز ہندوستانی کے برابر ہوتا ہے۔ جریب کو جریب میں ضرب دینے سے بیگہ حاصل ہوتا ہے۔

(۲) ۲۰ چھٹانک کا ایک گٹھا اور ۲۰ گٹھے کا ۱ اور ۵ مربع گز کی ایک چھٹانک اور ۴۵ مربع گز کا ایک گٹھا اور ۹۰۰ مربع گز کا ایک بیگہ انگریزی۔

(۳) ایک بسوہ = ۲۰ بسوانسی ۔ ۲۰ بسوے = ایک بیگہ ۔ ۴ بیگے یا ایک گھماؤں ۔ ۲ چھٹانک = ۱ کنال اور ۸ کنال = ۱ گھماؤں = ۴ بیگے انگریزی کے۔

(۴) ایک میل تین کوس کا مانا جاتا ہے اور ۱۷۶۰ گز یا ۸۰۰۰ گز انگریزی کا ایک کوس اور ۲ میل انگریزی کے ۳ کوس ہوتے ہیں اور ۴ گز کا ایک کٹھا ہوتا ہے اور چار کوس کا ایک یوجن شمار ہوتا ہے۔ (۵) اینٹ کے کام میں ۱۰۰ مربع فٹ کا شمار ہوتا ہے اور ایک ہزار اینٹ تیار ہوتی ہے۔ (۶) ایک مکعب فٹ ظرف میں ۱۰۰۰ اونس یا ۶۲ چھٹانک پانی آتا ہے۔ (۷) شاہی گیلن ۲۷۷ مکعب انچ یا ۲۷۷۲۷۴ مکعب انچ کا ہوتا ہے۔ ایک گیلن میں دس پونڈ یا پانچ سیر پانی آتا ہے۔ (۸) بشل کا پیمانہ ۲۲۱۸۱۹۲ مکعب انچ ہوتا ہے۔ اس میں ایک من غلہ سماتا ہے۔ (۹) اشرفی کا وزن ۱۱ تولہ اور ۱ گرین ہوتا ہے اس میں ۱۱ حصے سونا اور ۱ حصہ تانبا ہوتا ہے اور یہی وزن روپیہ کا ہے اس میں ۱۱ حصے چاندی اور ۱ حصہ تانبا ہوتا ہے۔ (۱۰) ایک ہوا کا مکعب فٹ ۵۳۶ گرین ہوتا ہے۔ (۱۱) روشنی ایک ثانیہ میں ۱۸۶۰۰۰ میل چلتی ہے اور آفتاب کی روشنی زمین تک ۸ منٹ میں پہنچتی ہے۔ (۱۲) آواز ایک ثانیہ میں ۱۱۰۰ فٹ چلتی ہے۔ ایک گھنٹہ میں تقریباً ۷۵۰ میل۔ (۱۳) بجلی روشنی سے بھی زیادہ تیز چلتی ہے۔

دنیا کے بڑے بڑے ممالک کے رائج الوقت سکے

(جنکی قیمت ہندوستانی سکے میں درج کی گئی ہے اور انگریزی سکوں کی قیمت ۱۵ روپیہ فی پونڈ کے حساب سے لگائی گئی ہے)

نام ملک	مختلف سکوں کے نام	روپیہ	آنہ	پائی	نام ملک	مختلف سکوں کے نام	روپیہ	آنہ	پائی	نام ملک	مختلف سکوں کے نام	روپیہ	آنہ	پائی
امریکہ	ایگل (۱۰ ڈالر)	۲۰	۱۳	۴	فرانس	گولڈ نپولین	۷	۱۵	۰		پیسلر	۱	۴	۲
	ہاف ایگل (۵ ڈالر)	۱۰	۶	۰		سلور ۵ فرانک پیس	۲	-	۲		سلور گروش	۰	۰	۹
	ڈالر (۱۰۰ سنٹ)	۳	۱	۴		فرانک (۱۰۰ سنٹائم)	۰	۶	۴	روس	گولڈ امپیریل (۱۰ روبل)	۱۶	۱	۲
	سنٹ	۰	۰	۵		سنٹائم	۰	۰	۴		ہاف گولڈ امپیریل	۸	۰	۸
آسٹریا	سوورن ڈی آر	۱۳	۱۵	۰	ہمبرگ	گولڈ ڈوکٹ	۴	۱۰	۱۰		سلور روبل	۱	۹	۰
	ڈوکٹ	۴	۱۱	۴		ریکس ڈالر	۲	۴	۰		اکاپک پیس	۰	۲	۶
	فلورین یا گلڈن	۱	۰	۳		ڈبل مارک (۲ شلنگ پیس)	۱	۲	۱۰		۵ کاپک پیس	۰	۱	۳
	زیریچ نیکل (۲۰ کریوٹس)	۰	۵	۶		مارک ریکو	۰	۱۱	۸	سپین	ڈبلون	۳۳	۰	۸
انگلستان	پونڈ (۲۰ شلنگ)	۱۰	۰	۰	ہالینڈ	گولڈ رائڈر	۱۴	۶	۶		پسٹول	۸	۰	۰
	گنی (۲۱ شلنگ)	۱۰	۱۰	۰		گولڈ ۱۰ فلورین پیس	۸	۴	۰		ڈالر (۲۰ ریال)	۲	۱	۳
	شلنگ (۱۲ پنس)	۰	۸	۰		تہری فلورین پیس	۲	۸	۲		ڈالر (پلیٹ)	۱	۸	۱۰
	پنس	۰	۰	۸		فلورین یا گلڈر	۰	۱۳	۴		ریال (ویلن)	۰	۱	۹
بلجیم، فرانس، برازیل	فرانس کے سکے چلتے ہیں	۰	۰	۰		سٹیور (۵ سنٹ)	۰	۰	۸	سوئیڈن	گولڈ ڈوکٹ	۳	۹	۹
	پیسیرے ملریز	۱	۲	۰	جاپان	ہیبیٹو	۰	۱۴	۸		رکس ڈالر	۳	۳	۰
	گولڈ پیس (۲۰ ملریز)	۲۲	۸	۰		ڈالر	۲	۳	۲		رکس ڈالر ریکو	۰	۱۳	۳
	سلور پیس (۲ ملریز)	۲	۴	۰		پیسٹر (۱۰۰ ریال)	۲	۰	۰	ٹرکی	گولڈ زیکین	۳	۱۲	۰
چلی	ڈالر (۵ ٹیلز)	۲	۱	۴		گولڈ ملریز	۲	۴	۰		سلور پیاسٹر پیس	۰	۱۲	۰
چین	ٹیل (۱۰ میس اکیڈرن)					سلور ہاف ملریز	۱	۲	۰		پیاسٹر (۴۰ پارہ)	۰	۱	۶
	...کیش)	۳	۰	۰		کروسیڈو (۳ ملریز)	۰	۱۴	۵		..	..	..	..
ڈنمارک	کرسچن ڈی اور	۵	۴	۲	پرشیا	ڈبل گولڈ فریڈرک	۱۶	۵	۲		..	..	..	..
	کرس ڈی ...	۳	۴	۰		گولڈ فریڈرک	۸	۳	۴					

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تاریخ ہندوستان بابت سنہ ۱۸۹۳ء

دسمبر سنہ ۱۸۹۲ء مین لارڈ ڈیوڈ ہابرٹسن کے بجائے میجر جنرل وائیٹ کی خبر کمانڈر انچیف ہند ہونے کی پہونچی۔ اور سار ڈیوڈ ہابرٹسن کے لیئے پنجاب مین دھوم دھام کا الوداعی جلسہ ۱۰ جنوری کو کیا گیا۔ چترال کی حالت ناگفتہ بہ تھی۔ عمرا خان نے مہتر افضل پر حملہ کیا جس نے چند روز کے لیئے چترال غصب کر لیا تھا۔ مگر پھر نظام الملک نے چترال جیت لیا۔ اکتوبر سنہ ۱۸۹۲ء مین جو سر چارلس الیٹ لفٹنٹ گورنر بنگالہ نے سلسلہ جوری کے منسوخ کرنے کے لیئے اطلاع جاری کی تھی ۲۰ دسمبر کو کلکتہ مین دھوم دھام سے مخالفت کا جلسہ ہوا۔ گو گورنمنٹ بنگال نہ مانی مگر سکرٹری آف سٹیٹ نے ایک کمیشن تحقیقات جوری کے لیئے مقرر کی جسنے صلاح دی کہ بنگال مین جوری کے طریقہ کو کامیابی ہوئی ہے اور یہہ طریقہ قایم رہا۔ ۳۰ دسمبر کو بصدارت مسٹر ڈبلیو سی بانرجی بیرسٹر ایٹ لا کانگرس کا آٹھوان اجلاس الہ آباد مین ہوا۔ کانگرس مین حسب معمول کئی رزولیوشن پاس ہوئے۔

۳ فروری کو وایسرائے ہند نے اطلاع دی کہ انڈین کونسلز ایکٹ سے صرف دو دفعہ ضروری امور صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے بالفعل منظور کیے ہین جنکی عملدرآمد بہت جلد شروع ہو جائے گی۔ چنانچہ امسال کونسلون مین ممبر انتخاب سے داخل کیئے گئے اور انکو سوال کرنے کا حق دیا گیا اور بجٹ پر بحث کرنے کا۔ ۳ فروری کو آنریبل جیمس میکی ایک پٹیشن لیکر وایسرائے کی خدمت مین حاضر ہوئے کہ ہندوستان مین چاندی کی عام ٹکسال بند کیجاوے اور ہندوستان مین ایک سٹینڈرڈ سونے کا سکہ جاری کیا جاوے جسکی قیمت ملک مین اور باہر یکسان ہو۔ وایسرائے نے ہمدردی ظاہر کی مگر کہا کہ لارڈ ہرشل کی کمیشن کی رپورٹ معلوم ہونے سے پہلے کچھ نہین ہو سکتا۔ ۷ مارچ کو بنگال جوری کمیشن کا پہلا جلسہ ہوا۔ ۱۱ مارچ کو لارڈ ہابرٹسن کو کلکتہ مین دعوت دیگئی۔ ۲ کو چیلاس مین انگریزی فوج نے سرحدی قومون سے لڑائی کی۔ گو انگریزی فوج کو سخت نقصان پہونچا مگر فتح اسکے ہاتھ رہی۔ ۱۶ کو وایسرائے نے پراونشل کونسلون کا ضروری رزولیوشن سنایا۔ کونسل بنگالہ مین بیس ممبرون کا اضافہ منظور کیا جسمین آٹھ سرکاری ممبرہون۔ وایسریگل کونسل مین سولہ نئے ممبرون کا رکھنا منظور ہوا جنمین سے آٹھ سرکاری ہونگے۔ سر ڈیوڈ ہابرٹسن کے تخمینہ بجٹ ہند مین بوجہ خرچ تبادلہ سکہ اضافہ و اخراجات فوجی کے ۱۰۸۱۹۰۰۰ روپیہ کی کمی دکھلائی۔ ۲۸ کو جوری کمیشن نے آخری فیصلہ دیا کہ تمام مقدمات جو اکتوبر سنہ ۱۸۹۲ء سے پہلے بذریعہ جوری ہوتے رہے ہین آیندہ بھی ہوتے رہین۔ ۵ مئی کو خان قلات بجرم اپنی رعایا کے قتل کرنے کے تخت سے اتار کر قید کیا گیا۔ ۲۶ جون کو کرنسی کمیشن کی رپورٹ شایع ہوئی۔ اور کونسل وایسرائے کے فنانشل ممبر نے سنہ ۱۸۷۰ء کے ایکٹ سکہ اور سنہ ۱۸۹۲ء کے ایکٹ پیپر کرنسی کی ترمیم کا مسودہ پیش کیا جسکی غرض یہہ تھی کہ روپیہ کی قیمت ۱۶ پنس مقرر کر دیجائے اور چاندی کے عوض سونا بلا وقت ملسکے۔ یہ قانون صرف اتنا اجلاس مین منظور ہو گیا جس نے ہندوستان کے سرمایہ داروں کی چاندی کی قیمت ۱/۱۶ کم کر دی۔ ۴۸ اگست سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے کونسل بل بالعوض سوا پندرہ پنس کے فروخت کر دیئے جسپر بہت ناراضگی ظاہر کیگئی گورنمنٹ نے ۲۰ اگست کو منظور کیا کہ تمام یورپین اور یورپیشین ملازمان سرکاری کو انکے نصف تنخواہ ولایت بھیجنے کے لیئے بحساب ۱۸ شلنگ فی روپیہ دیجاوے جسپر یکلخت خزانہ ہند کا اسی لاکھ روپیہ سالانہ اٹھ گیا۔ ۵ ستمبر کو سر ہنری مارٹن کے وایسرائے ہند ہونیکی خبر آئی مگر پیچھے انہون نے انکار کر دیا۔ ۱۲ اکتوبر کو ارل آف الجن وایسرائے مقرر ہوئے۔

۲ جولائی کو اعظم گڈھ ضلع مغربی شمالی مین بمقام بلقر عید اور رنگون مین ایکدو روز اس سے پیشتر سخت فساد ہندو مسلمانون کے مابین گاؤکشی پر ہوئی۔ پولیس نے بندوقین چلائین اور مال و جان کا بھی بہت نقصان ہوا۔ ۱۰ اگست کو بمبئی مین سخت خوفناک فساد ہندو مسلمانون مین ہو گیا جسمین جانبین کے سو آدمی کے قریب مارے گئے۔ لاکھون روپیہ کا مال لٹ گیا۔ فوج بلائی گئی اور بندوقین چلائی گئین۔ آخر ستمبر مین امیر صاحب کابل کیطرف سے سر مورٹیمر ڈیورینڈ کے مشن بھیجی گئی جنسے امیر صاحب کے ساتھہ بہت سے سرحدی معاملات کا میابی سے طے کر کے ۱۰ نومبر کو کابل سے کوچ کیا۔ آخر دسمبر مین بیلی اور مدراس کے جداجدا کمانڈر انچیفون کی اسامیان منسوخ کیگئین اور سب فوجین ہندوستان کی ایک متحدکمان مین آگئین۔ اخیر سال مین ہندوستان کے معاملات افیون و گانجا و بھنگ کی تحقیقات کے لیئے پارلیمنٹ نے دو کمیشن مقرر کین جو ملک مین جابجا پھر کر شہادتین جمع کر رہی ہین۔ نیز پارلیمنٹ مین امتحان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پنجاب جنرل بک ایجنسی متعلق کارخانہ اخبار لاہور کی مختصر فہرست کتابات ماہ جولائی ۱۸۹۶ء

تمام خریداران کی تکمیل تعمیل آئندہ پر ابتدا ہو گی۔ جو صاحب قیمت بذریعہ منی آرڈر بھیجیں ان کو وی پی ارسال کی جائیں۔ وی پی بکسٹ کے ہوئے کا محصول ڈاک بھی وصول ہو گا۔ ۲ فرمائش کے ہمراہ نام صاف خط میں ہونا چاہئے۔ اگر پیسہ اخبار کا خریدار ہو تو صرف دو چار آنہ خریداری کی اور بڑھا دینا کافی ہو گا۔

ناول۔ ڈرامے اور افسانے

مسٹر ولیمز ان۔ ناول کی اصل غرض ہوتی ہے کہ ایک دلچسپ قصے کے پڑھنے میں ناظر کو کوئی ایسا عمدہ اخلاقی سبق بھی خوبی کے ساتھ پھیلایا جاوے کہ لوگوں کو اس کا مطلق احساس بھی نہ معلوم ہو اور نتیجہ ایک ایسا مفید پیدا ہو جاوے کہ جو وعظ و نصیحت کی کتاب سے نہ ہو سکے۔ درحقیقت قدیم ہندوستان۔ یونان۔ عرب وغیرہ ممالک میں فرضی قصے ڈرامے یا فرضی حیوانات کی فرضی کہانیاں لکھنے اور پڑھنے میں ناولوں کی بھرمار کرنے سے غرض یہی رہی ہے کہ دلچسپ اور پُرمذاق قصے کے پیرایہ میں بڑی بڑی اخلاقی۔ مذہبی و معاشرتی اور پولیٹیکل نتائج پھیلائے جائیں۔ آجکل ہندوستان میں شادی ہو گئی ہے کہ ناول کی ترویج کی بڑی ضرورت ہے اور جو شخص اس پیرایہ میں مفید اور نیک کام کی ترویج میں کامیاب ہو جاوے وہ ملک پر بہت بڑا احسان کرے گا۔ اس پیرائے کا رخانہ پیہ اخبار لاہور نے یہ ناول عشقیہ پیرائے میں علمی مذاق کی پاشی کے ساتھ مولوی سید احمد صاحب بی اے کی قلم سے لکھوا کر شائع کیا ہے۔ حصہ اول فنی تحریر کے ساتھ تمام ہو کر صحیح و تمام چھپ گیا ہے۔ قیمت فی جلد ۱۲ حصہ دوم زیر طبع ہے اور جو صاحب اس کی درخواستیں بھی بھیجیں گے ان کے نام بھی طبع ہو کر روانہ کیا جاوے گا۔

ڈرامہ اور ڈرامہ نویسی و دو رسالہ مشرق غرب سان:۔ اس نام سے ایک دلچسپ ناول انگریزی سے ترجمہ ہو کر شائع ہوا ہے جس میں دو حریف مشرق و مغرب سالوں نے ایک نہایت پیچیدہ مقدمہ کے شروع میں اپنی ساری کوششیں صرف کر دی ہیں۔ جس میں امریکہ کے بدمعاشوں کے جھگڑے اور دلیری کے ساتھ ساتھ مشرق رسالوں کی اعلیٰ قابلیت غیب سے لطف دیتی ہے۔ حجم ۱۸۴ صفحے۔ قیمت فی جلد ۱۲ ؎

ناول زن مرید و دیا یارک عمدہ ناول طبعی ہے ۱۲۔ اس اہم ہستی ناول میں ایک یارک نام لڑکا زن مرید اگریزی سے ظم سے اپنے حالات لکھا ہے جس میں اس نے ایک پرلے درجہ کی مدتع اور عمدہ پسند سم کی غلطی کی ہے۔ نہایت عمدہ عبرت انگیز ناول ہے قیمت صرف ۱۲ ؎

جامد اور دل بہار:۔ اردو زبان کا اچھوتا ناول پاکیزہ کلام دلچسپ وقت جس میں ایک شخص سخت بیماری کے شکنجہ طبعی سے قتل ہو جاتے اور اس کے قاتلوں کا حال سنکھلے شیخ پولیس کے افسر عرعیاں بے حد جانفشانی اور کاوش کے بعد سراغ بہم پہنچانے۔ قزاقان ہرمزکی ایک ڈکیتی واقعات کے گرفتار ہونے۔ مقتول کے بیٹے حامد کے مشکل شخص کی بدولت پیچیدہ گرفتار ہونے۔ آخر اور آخر اور سرت کے کٹنے سے عجیب لطف پیدا ہوتا ہے۔ ناول اپنی طرز کا اکیلا ہے۔ جس کو منشی ارشاد علی صاحب نے تصنیف کیا۔ اور کارخانہ پیسہ اخبار لاہور نے حق تصنیف حاصل کر کے چھاپا۔ قیمت فی جلد ۱۲ ؎

الہرٹ بل:۔ نیا ڈرامہ۔ انگلستانی۔ جذبات کا دریا خیالات کا چشمہ جس میں ہر کی پوری ابتدائی کیفیت۔ اس کی وجہ بعد قانونی مبران کونسل کی سچیں۔ ہر دو جس کی مخالفت اور سپہ زوری پیچیدگیوں کی داد دیا اور فرار۔ انگلش طبائع کی رنگینگل اور شورش۔ گورنمنٹ کی توہین اور اہل ہند کی دل آزاری۔ وائسرائے کی کرم انتضی اور فیاضی۔ رہا یابی و وفاداری اور منگولیاں۔ انگلشمین وغیرہ کا غصہ۔ بعض ہندوستانی لکھواروں کی قوم کے ہاتھوں سزا اور اہل کے آخری فیصلے کو بڑے مذاق اور ظرافت کے ساتھ مختلف سین میں اردو بامحاورہ زبان میں مصنف رزم و بزم نے لکھا ہے۔ بار دوم طبع خادم التعلیم میں طبع ہوا۔ قیمت ۱۲ ؎

جہانگیر شیکسپیئر کے مشہور ناٹک ہملٹ کا ترجمہ جس کے ذریعہ سے منشی محمد اعتبار علی نے اپنی اعلیٰ لیاقت کو ظاہر کیا ہے اور ترجمہ کا نام لکھ نہایت بامحاورہ سلیس اور فصیح اردو ملک کے سامنے پیش کی ہے۔ یہ کتاب نہایت عمدہ کاغذ پر خوشنما چھاپی گئی ہے قیمت ۱۲ ؎

عجیب و غریب۔ دلچسپ اور حیرت انگیز فسانوں کا مختصر سلسلہ:۔ اس سلسلے میں ایسے ایسے عجیب و غریب اور حیرت انگیز فسانے اور قصے نہایت مختصر پیرائے میں درج کئے گئے ہیں کہ جن کے مطالعہ سے طبیعت نہایت خوش ہوتی ہے۔ اور تی تعریف یہ ہے کہ ایک فسانے کو شروع کر کے ختم کرنے سے پہلے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا ہر حصے میں دس فسانے ہیں۔ حصہ اول۔ قیمت ۱۲ ؎

عجیب و غریب۔ دلچسپ اور حیرت انگیز فسانے۔ حصہ دوم ۱۲ ؎

ایضاً۔ حصہ سوم زیر طبع ہے۔ قیمت ۱۲ ؎

سلسلۂ تذکرۃ المشاہیر

(یعنی مشہور لوگوں کی سوانح عمریاں)

سوانح عمری راجہ رام موہن رائے:۔ پہلی ہی مہذب ہندو بانی برہم سماج مہاتما رام موہن رائے کی سوانح عمری منشی نتھو رام صاحب تند۔ بڑی عرق ریزی کے ساتھ خوشخط۔ ڈبی کاغذ تین سو صفحوں پر چھپ کر تیار ہو گئی ہے۔ اس نامور بزرگ اور حقیقی محب الوطن۔ فاضل۔ فلسفی و بلند مدبر کی زندگی کے دلچسپ و تعلیم دینے والے حالات ایسے نہیں ہیں کہ جن کے مطالعہ سے ہر شخص اپنی اپنی سمجھ کے مطابق فائدہ نہ اٹھائے۔ اور کتاب کو جھوٹنے سے پہلے قائل نہ ہو جاوے کہ واقعی راجہ رام موہن رائے "گریٹ مین" (بڑا آدمی) ہونے کے قابل تھا۔ ہر ایک مذہب کا آدمی راجہ صاحب کی تعریف کرنے کے سوا نہیں رہ سکتا جس قدر حالات اس بزرگ کے اس وقت تک بنگال میں جمع ہو چکے تھے سب محققانہ طور پر اس کتاب میں درج ہیں۔ اور راجہ صاحب کی عکسی تصویر بھی شروع میں لگائی گئی ہے۔ اور اخیر دوان کے مقبرہ کی تصویر بھی ہے۔ انگلستان میں دفن ہے قیمت فی جلد ۱۲ ؎

ذکر ممدوح:۔ حضرت کلک مظفر رکلک فیض مند کے صحیح و معتبر سوانح عمری اور کل حالات تولد سے آج تک بہت سی اگریزی کتابوں سے منتخب کر کے اس میں درج کئے ہیں۔ طبع سوم قیمت ۱۲ ؎

آئینہ سکندری:۔ سکندر اعظم شاہ مقدونیہ کے حالات مستند اور قابل دید سوانح عمری جو کئی ایک انگریزی اور یونانی کتابوں کی مدد سے اس اولوالعزم بہادر کے حقیقی حالات ظاہر کرتے ہیں۔ طبع ثانی ہے کیونکہ طبع اول اردو یا فارسی میں اس قسم کے اس پایہ کی کوئی سوانح عمری موجود نہیں۔ معہ تین قطعہ تصاویر قیمت ۱۲ ؎

وقائع انجمن:۔ کے موجد جیمس انٹ صاحب کی سرگزشت جس میں لکھا گیا ہے کہ کس طرح ایک غریب آدمی کو مدد دے کر انجمن کا کیا اور کیسی کیسی بھلائی اور انتظام سے دنیا میں ناموری حاصل کی۔ بالتصویر قیمت ۱۲ ؎

ابوالفضل علامی کا مکمل و مفصل حالات:۔ زبردست مدبر اور انشا پرداز کا تذکرہ۔ جس کو ایک فاضل نے لکھ کر رسالہ حسن میں چھپوا کر انعام حاصل کیا ہے۔ خاص اجازت کے ساتھ اس رسالہ سے بغرض اشاعت علوم مفیدہ چھاپا گیا ہے۔ بار دوم قیمت ۱۲ ؎

مکھ کے مختصر سوانح عمری:۔ مرتبہ پنڈت اونت صاحب ۱۲ ؎

ایک شرابی کی سرگزشت:۔ اس کتاب کا ترجمہ اس کے نام ہی سے ظاہر ہے انگلستان کے ایک مشہور شرابی کے اپنے قلم سے لکھے ہوئے سوانح عمری جس میں اس نے شراب کی بدولت اپنے مفلس ہونے کا حال لکھا ہے۔ کوئی شخص کیسا شرابی ہو ایک دفعہ اس کتاب کا مطالعہ کر کے کبھی شراب پینے کا نام تک نہ لیگا۔ خواہ مخواہ شراب نوشی کی عادت کتاب کی تشہیر کرتا جاتا ہے قیمت فی جلد صرف ۱۲ ؎

شہنشاہ بابر کے بالتصویر مختصر سوانح عمری:۔ جو حال ہی میں طبع ہوئی ہے قیمت فی جلد ۱۲ ؎

جنرل گارفیلڈ کے بالتصویر سوانح عمری:۔ امریکا کا ایک مشہور اور لائق آدمی ایک محنتی اور زبردست آدمی کا حال جس سے معلوم ہو گا کہ کس طرح ایک غریب مگر محنتی لڑکے نے صرف اپنی ہی محنت سے یہاں تک عزت اور اقتدار حاصل کیا کہ ایک دن امریکہ جیسے ملک کا پریسیڈنٹ ہو گیا قیمت فی جلد ۱۲ ؎

حکیم ارسطو کے بالتصویر سوانح عمری:۔ اس مشہور اور نامور حکیم کے نام سے کون واقف نہیں۔ مدرسی سے اس کے مفصل حالات لکھنے کی ضرورت نہیں۔ قیمت صرف ۱۲ ؎

پطرس اعظم زار روس کے بالتصویر سوانح عمری:۔ قیمت ۱۲ ؎

شیخ الرئیس معلم ثانی حکیم بوعلی سینا کے سوانح عمری قیمت ۱۲ ؎

حکایات اور لطائف و ظرائف

پانسو نکتے حصہ اول:۔ مشرقی و مغربی مذاق کے نہایت عمدہ اور چنے ہوئے لطیفوں کا مجموعہ۔ مجمل اور برمحل ہونے کا فیصلہ ہم اپنے پڑھنے والوں پر چھوڑتے ہیں۔ ہماری تعریف سے نہ تو پانسو سے پانسو ہی ہو سکتے ہیں اور نہ کم سے کم ہیں۔ طبیعت مذاق پسند ہے تو ضرور مگوت کو خوش کرنے کی نہایت عمدہ تدبیر ہے۔ ہیلا ایڈیشن چھپنے ہی دست ہے۔ نظم و نثر کا یہ مجموعہ بہت ہی عمدہ چھپا ہے۔ قیمت ۱۲ ؎

CC-0. Panini Kanya Maha Vidyalaya Collection. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پانچ لطیفے حصہ دوم ۔ بشرح صدر ۔ قیمت ۸ ر
یورپین مذاق سے ایک سو بالتصویر لطیفے ۔ یہ کتاب جو
عالم میں [illegible] پنجاب میں طبع ہوئی ہے یورپ اور خصوصاً انگلستان
کے [illegible] مذاق سے ایک سو نہایت دلچسپ اور ہنسانے والے لطیفوں
پر مشتمل ہے ۔ لطف یہ ہے کہ ہر لطیفے کے ساتھ اسی مطلب کی تصویریں
بھی کھینچی گئی ہیں جو لطف اور مذاق کو دوبالا کر دیتی ہیں ۔ اس سے
[illegible] معلوم ہو سکتا ہے کہ یورپ اور خصوصاً انگلستان میں
[illegible] کا مذاق کیا اور لطف پر ہے ۔ قیمت ۸ ر
حکایات العالمین ۔ [illegible] جانوروں کی حکایتیں اردو
[illegible] ۔ قیمت [illegible] ر

اخلاق

حکایات حکیم لقمان مع تصاویر و [illegible] ۔ یہ پہلی اقلیم
کی خوبصورت [illegible] کتاب ہے جو تین سال سے انگریزی سے
اردو میں ترجمہ ہو رہی تھی [illegible] نام التعلیم سے طبع ہو کر شائع
ہوئی ہے ۔ اس میں حکیم لقمان کی ایک سو ساٹھ حکایتیں درج
[illegible] انگریزی [illegible]
اور [illegible] ہندوستان کے سب [illegible]
[illegible]
[illegible] فارسی [illegible]
مناسب [illegible] طلب کو [illegible]
[illegible]
[illegible] کتاب [illegible]
[illegible] حکایات [illegible] حکیم لقمان کا [illegible]
کیا گیا ہے ۔ [illegible]
ہوتی ہے ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہیں ۔ قیمت فی جلد [illegible] محصول ڈاک [illegible]

ایشیا اور یورپ کی ضرب المثلیں ۔ [illegible]
جاپانی ۔ [illegible] ۔ بنگالی ۔ کشمیری ۔ [illegible]
اردو ۔ پنجابی ۔ پشتو ۔ فارسی ۔ عربی ۔ ترکی ۔ انگریزی ۔ فرانسیسی ۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ۔ قیمت [illegible] ر

امثال لقمان ۔ حکیم لقمان کی [illegible]
[illegible]
[illegible] ۔ قیمت [illegible]
[illegible] لقمان [illegible]

مولوی محمد عبد اللہ صاحب نے بڑی تلاش اور نہایت سرگرمی سے ڈیڑھ
سو کے قریب [illegible] جمع کی ہیں جو اس نامور حکیم نے اپنے فرزند
جگر بند کو [illegible] ہیں ۔ جلی قلم سے بہت خوشخط ۔ قیمت ار

کتب تواریخ

تاریخ [illegible] اسلام ۔ ترجمہ فارسی تاریخ اسلام [illegible]
[illegible] ۔ یہ کتاب اسلام کی نہایت منصفانہ
تاریخ ہے ۔ جس کو اسکندر [illegible] صاحب مرحوم ایڈیٹر اخبار [illegible]
اسلامبول نے فارسی میں ترجمہ کر کے چھپوایا ہے ۔ مطبوعہ [illegible]
قسطنطنیہ ۔ حجم [illegible] صفحے ۔ قیمت [illegible]

نامہ خسروان ۔ زبان پارسی میں تاریخ شاہان ایران [illegible]
[illegible] ساسانیان ۔ ایران کے [illegible]
[illegible] ۔ اور اس میں اصل [illegible]
شاہان ایران کی [illegible] تصاویر بھی ہیں ۔ اس کی قیمت [illegible] ر

جاپان و جاپانی ۔ [illegible] شاعت علوم [illegible] ایک ایسا
[illegible] کتاب [illegible]
[illegible] تمام [illegible] تاریخ و جغرافیہ
کے [illegible] بیان کئے جاتے ہیں [illegible]
عوام الناس [illegible] اور ساتھ ہی ساتھ معلومات [illegible]
[illegible]
[illegible] ترکی ۔ ایران [illegible]
کی [illegible] کتاب بہت سی تصویروں کے ساتھ [illegible]
تاریخ گجرات ۔ ترجمہ از تاریخ فرشتہ ۔ نہایت عمدہ ہے ۔ [illegible] ر
تاریخ انگلستان ۔ [illegible] انگلستان
کی بہت سی انگریزی تاریخوں سے [illegible] خلاصہ تیار کیا
گیا ہے ۔ قیمت [illegible] ر

خلاصہ تاریخ ہندوستان ۔ منشی [illegible] الدین صاحب مرحوم
[illegible] امتحان
[illegible] بہت سی فارسی ۔ اردو ۔ انگریزی تاریخوں سے خلاصہ
کر کے تیار کیا ہے ۔ بار سوم ۔ قیمت [illegible] ر

تاریخ گلشن ہند ۔ تاریخ ہند میں جتنے واقعات [illegible]
[illegible] ہندوستان [illegible] درج ہیں ۔ تاکہ
طالب علم آسانی سے یاد کر سکے ۔ طبع دوم ۔ [illegible] پائی

مذہبی اور مباحثے کی کتابیں

مفتاح القرآن ۔ قرآن مجید فرقان حمید کے [illegible]
[illegible] اور بوقت ضرورت حوالے اور شہادت کے لئے
[illegible] خاص [illegible] کو تلاش کرنے کے لئے
[illegible] ضرورت تھی ۔ یا کسی خاص مضمون کے متعلق جتنے
[illegible] ہے اس کو [illegible] معلوم کرنے
کے [illegible] عوام الناس اور خصوصاً [illegible] کلام مبین کو بہت وقت
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] سورہ اور سیپارہ کا نمبر لکھا ہے اور فوراً کلام اللہ سے [illegible]
سکتا ہے ۔ کافہ مسلمین کو مفتاح القرآن سے بہت فائدہ پہنچ سکتا ہے ۔
یہ رسالہ ۱۶۵ صفحوں کے حجم میں خوشخط اور اچھے کاغذ پر چھپوا کر
[illegible] قیمت [illegible]

فضائل الاسلام ۔ یہ بے نظیر کتاب مولوی [illegible] الدین صاحب
[illegible]
[illegible] قرآن [illegible]
[illegible] صداقت کا ثبوت دیا ہے ۔ نہایت عمدہ [illegible]
[illegible] ۔ قیمت [illegible] ر

حقوق النساء ۔ جس میں [illegible] تمام حقوق جو [illegible]
[illegible] ۔ بیٹی ۔ ماں باپ ۔ بھائی ۔ بہن ۔ بیوی
[illegible] کے حقوق درج ہیں ۔ قیمت [illegible] ر

بائبل کے اختلافی [illegible] ۔ انگریزی سے اردو
میں ترجمہ کیا ہے ۔ [illegible] بائبل کی [illegible]
[illegible] ۔ قیمت [illegible]

[illegible] اور ان کی [illegible] ۔ [illegible] فارسی کا
اردو ترجمہ [illegible] ۔ [illegible]

[illegible] قلم [illegible] ۔ [illegible] عمدہ [illegible]
[illegible] ۔ قیمت [illegible]
[illegible]
تیار کر کے چھاپا گیا ہے ۔ قیمت [illegible] ر
سلوک الرحمن ۔ [illegible]
[illegible] زیارات [illegible] ۔ قیمت [illegible]
حمد و نعت و مناجات ۔ قیمت [illegible] ر
نماز ۔ روزہ ۔ جنازہ وغیرہ ۔ قیمت [illegible] پائی
رسالۃ الطلاق ۔ [illegible] عمدہ کاغذ اور چھپائی [illegible] ۔ قیمت [illegible]

کتب طب

فاؤنڈیشن [illegible] اور اس کے [illegible] علاج ۔ [illegible]
کی تشریح کے [illegible] حالات مع [illegible] تصویروں کے ۔ قیمت [illegible] ر
[illegible] الازدواج ۔ [illegible]
[illegible] ازدواج [illegible]
[illegible] خوشحالی حاصل کرنے کی تدبیریں
[illegible] ڈاکٹر [illegible] صاحب [illegible]
صاحب [illegible] اسسٹنٹ کمشنر لاہور نے تصنیف کی ہے ۔ [illegible]
میں نہایت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور یورپ کی ہر زبان میں موجود ہے ۔ قیمت فی جلد [illegible] ر
[illegible] ۔ [illegible] ۔ قیمت [illegible] پائی
[illegible]
[illegible] ۔ [illegible] پائی
[illegible]
[illegible]

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لکھی ہیں۔ قیمت فی روپیہ ہے۔ پنجاب کے بعض اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں نے تقسیم کرنے کے لئے ہزاروں کاپیاں خریدی ہیں۔ جو صاحبان براہ نواب و ہمدردی خلق خدا اس کی کاپیاں تقسیم کرنے کے لئے خریدیں گے ان کو مندرجہ ذیل رعایتی قیمت پر ملیں گی۔ ایک سو کاپی ۷۵ روپے دو سو کاپی ۱۴۰ روپے پانسو کاپی ۳۲۵ روپے ایک ہزار کاپی ۶۰۰ روپے

سلسلہ اوراق مطلا

(یعنی تجارت اور عام کاروبار کے متعلق کتابیں)

طریق دولت رسالہ اوّل جس میں ہر روش کے تاجروں کی مفید مطلب باتیں دنیا میں ہر جگہ سے دولت کمانے اور دولتمند ہونے کے متعلق لکھی گئی ہیں۔ مصنف کئی ایک کو نجی آدمیوں سے کر بات چیت اس بارے میں کر چکے ہیں جو شخص اس کتاب کو پڑھ کر عمل کریگا۔ پھر کبھی وہ دیوالہ نکلنے کے بعد بھی اس کو گرفتار ہونے کی شکایت نہیں کریگا۔ دوسری مرتبہ نہایت عمدہ چھپی تصحیح کی ہے۔ قیمت مجلد ۱۰ر

رسالہ فرض (یعنی طریق دولت حصہ دوم)۔ علاوہ فرض کی جانستان باتوں کے جو اس رسالہ کے پہلے حصہ میں ہیں اس کتاب میں بیسیوں مفید مطلب باتیں دولت کمانے اور بچانے کے متعلق درج ہوئی ہیں۔ ملک میں ہر ایک نے تسلیم کر لیا ہے کہ اس طرح کی کتاب طریق دولت کے دو حصے لکھے گئے ہیں ہر دو حصے ایسی کوئی کتاب اردو میں موجود نہیں اور کہ اس کو ہندوستان کی ہر ایک دولت کو بہت مدد ملی ہے۔ ۸ر

کتب زبان دانی

محبوب الامثال۔ اس دو سو صفحہ کی کتاب میں پانچ زبانوں انگریزی عربی فارسی پنجابی اور اردو کی پانچ ہزار سے زیادہ ہم معنے اور ہم مطلب ضرب المثلیں یا اقوال درج ہیں۔ ہر ایک مصنف اور شخص سمجھ سکتا ہے کہ مصنف نے کس محنت شاقہ سے ایک زبان کی ضرب المثل کے ہم معنی ہم مطلب اور ہم مضامین چار زبانوں کی مثلیں تلاش کر کے جمع کی ہوگی کیونکہ دو یا تین زبانوں میں ہم معنی ضرب المثل تو پانا آسان کام ہے باوجود اس تمام محنت اور کوشش کے قیمت صرف ۱ر

عزیز القواعد فی علم ادب و زبان۔ قیمت ۱ر

انگلش گرامر تصحیح اردو۔ منشی محمد الدین صاحب مرحوم نے انگریزی گرامر کو ایسی عمدہ طرز اردو میں بیان کیا ہے کہ ابتدائی طبقہ کے سکولوں کے چھوٹے چھوٹے لڑکے بھی سکتا ہے۔ مینوئل گرامر کے تمام مطالب اس مختصر کتاب میں موجود ہیں قیمت ۴ر

گرامر آف انگلش گرامر۔ پنجاب کے مشہور ماسٹر غلام حیدر نے پہلے دو رسالہ بنام پرائمری گرامر تیار کیا تھا اب دوسری ایڈیشن میں اس میں ترمیم کر کے اس کا نام پرائمری گرامر رکھا ہے چونکہ اپر پرائمری کلاس کے لئے نہ نیشنل بک کے کام دیگی۔ بار دوم۔ قیمت ۳ر

پارلیامنٹری کوئیسچنز۔ زبان انگریزی کی تحریر و تقریر کی روزمرہ اغلاط کی تصحیح کی کتاب کہ جس میں انگریزی بول چال کی ترتیب ایک ہزار کے غلطیاں کیساتھ درست تصحیح کی گئی ہیں کہ پہلے غلط فقرہ لکھا کر پھر صحیح فقرہ معہ ترجمہ کے لکھا گیا ہے۔ طالبعلموں۔ انشی کے استعداد مدرسوں اور کلرکوں کے لئے یہ کتاب نہایت جانفشانی سے کئی سال میں تیار کی گئی ہے نمادہ خوبیاں کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہونگی۔ قیمت ۱ر

خورد بین رمز انگلش گرامر۔ قیمت ۶ پائی

سائنس یعنی علوم

رسالہ علم مقناطیس۔ پروفیسر نندلال ڈی سی ایل ایل ڈی ایف۔ آر ایس۔ پروفیسر علم طبیعیات شاہی مدرسہ الاعوام برطانیہ کلان کی کتاب علم مقناطیس کا اردو ترجمہ۔ مسٹر ٹھاکر رام ریڈر سے گورنمنٹ سنٹرل سکول لاہور۔ قیمت ۳ر

زراعت۔ اس رسالہ میں سوا دیگر چند مفید زراعت مضامین کے ایک وسیع لیکچر ہے جو کہ سب جج پنجاب سائنس ایسوسی ایشن لاہور گورنمنٹ کالج کے سائنس روم میں منشی عجیب عالم صاحب ایڈیٹر رسالہ زمیندار صاحب نے اردو زبان میں ہر ایک کو سمجھ آنے کے لئے دیا تھا۔ قیمت ۲ر

کلید صنعت۔ دنیا کی بہتر سے بہتر اور اس کی کارگر چیزوں کو گننا کوئی آسان کام نہیں۔ تاہم اہل ہند نے اس علم سے کہ جس کو گنیلکس کہتے ہیں بہت کچھ واقفیت حاصل کی ہے حال میں ایک مستری حاکم الدین صاحب ہیلتھ آفیسر کوٹ پیار شنٹ ناتھ ویسٹرن ریلوے نے ملک کی خدمتگاری کا بیڑا اٹھایا ہے کہ اپنے اہل وطن کو اس کام سے واقف بنائیں۔ چنانچہ انہوں نے اپنی عمر قیمت معمولات کے سوا یورپ اور امریکہ سے اس قسم کی کتابیں منگوا کر ایک نئی کتاب نام کلید صنعت تیار کی ہے۔ کاغذ ۲۰ پونڈ سائز ۲۰×۳۰ ۱۰۰ صفحہ چھپوائی بہت عمدہ کتاب کے ۱۰۰ صفحہ پر انجن کے کل پرزوں کے نام بڑی وضاحت سے انگریزی اردو میں لکھ کر ان کا مطلب سمجھا دیا ہے۔ اس کے بعد انجن ڈرائور اور فائرمین کے لئے کل ہدایات لکھ کر ۱۰۰ انتحانی سوالات معہ جوابات لکھے ہیں۔ ہر شخص انجن کی حقیقت کو سمجھنا چاہے اس کو اور خصوصاً محکمہ ریلوے کے کل ملازموں کو یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہئے قیمت مصور اس کا دوسرا حصہ بھی زیر طبع ہے۔

خلاصہ مبادی العلوم۔ مدارس سرکاری کی نصاب کی کتاب مبادی العلوم کا خلاصہ جو کہ ایک علمی کتاب ہے۔ قیمت ۲ر

خلاصہ علم طبیعیات۔ نہایت عمدہ مصور کئی رنگا رنگ کے قیمت ۱۰ر

کتب جغرافیہ

اسمائے جغرافیہ کی وجہ تسمیہ کا رسالہ۔ علم جغرافیہ کے کئی سو نامیں کے معنے اور مطلب بڑی محنت سے لکھے گئے ہیں۔ مادر جغرافیہ کے متعلق ایسی نادر معلومات کی کوئی اردو کتاب موجود نہیں۔ ۴ر

عجائبات جغرافیہ۔ جغرافیہ کے متعلق دنیا بھر کے عجائب و غرائب کا ذکر جس کا عشر عشیر کسی اردو کتاب میں موجود نہیں بطور سوال و جواب۔ تیسری مرتبہ چھپا ہے۔ ۱ر

ممالک جغرافیہ۔ کرہ ارض کے محققہ حالات ایسی خوش اسلوبی سے مرتب کئے گئے ہیں کہ امتحان سے دو گھنٹے پیشتر پڑھنے سے طالبعلم کامیاب ہو سکتا ہے۔ دوسری مرتبہ چھپا ہے۔ ۱ر

مرآۃ الکرہ۔ یہ بھی کرہ ارضی کا ایک قابل دید جغرافیہ ہے ۲ر

مختصر جغرافیہ پنجاب۔ پانچویں مرتبہ ترمیم ہو کر چھپا ہے۔ زیادہ جلدوں کے مفید اضافہ ہو سکتی ہے۔ ۱ر

نادر اور نایاب شوقیہ کتابیں

سخنہ بے نظیر۔ خلاصہ دیوان حافظ کا پنجابی نظم میں نہایت عمدہ ترجمہ۔ وارث خان کا دیا ہے قیمتی دفعہ ہے عمدہ

دیسی کاغذ پر چھپا ہے۔ قیمت ۱ر

نصاحت۔ دام مجلس میں بیسا کا نہ ۲ر

مجلس۔ مل تقریر کرنے کا ڈھنگ بتلایا گیا ہے۔ ۱ر

مختصر گرامر انگلش۔ قیمت ۲ر

نجوم و رمل کی عجیب و غریب کتاب۔ موسوم بہ نوشتہ تقدیر یعنی انسانی قسمت کا فیصلہ۔ یہ نادر کتاب ایک بہت ہی مشہور اگریزی رمال کی کتاب کا ترجمہ ہے۔ اس میں علم نجوم کے جملہ سوالات زندگی مع سو جوابات کے درج ہیں۔ ہمارا دعوی ہے کہ اردو زبان میں آج تک کوئی ایسی کتاب شائع نہیں ہوئی ہے۔ ہر ایک اردو محبت اور جانفشانی سے اس کا ترجمہ کیا ہے۔ اور صرف اس خیال سے کہ ہمارے ملک کے یہ مشترک علم کم ہو جائے۔ اس کی قیمت صرف ۱ر ڈاک محصول ۱ر ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ یہ کتاب بڑے بڑے لائق لوگوں کے ہاتھ میں ہوگی۔ فنکاران علم نجوم ہی سے ایک کو رنگ ہو جائیگے۔

میسمیریل ایکٹ جدید۔ قیمت ۱ر

اصول قانون۔ مارکبی صاحب کے اصول قانون کا ترجمہ اردو منشی پیرزادہ محمد حسین صاحب ایم اے۔ جو پنجاب یونیورسٹی کے امتحان وکالت و مختاری میں شامل ہے۔ قیمت ۱ر

خلاصہ جامع القواعد فارسی۔ قیمت ۳ر

منتقی سوالات ریاضی۔ امتحان انٹرنس پنجاب یونیورسٹی کے کل سوالات ریاضی بمعہ حساب۔ مساحت۔ الجبرا کے جمع کئے گئے ہیں۔ قیمت ۳ر

مرآۃ الحساب۔ اس میں حساب کے قواعد درج ہیں۔ ۲ر

گوہر آبدار۔ حساب کا ایک نادر رسالہ قیمت ۲ر

گلدستہ جبر و مقابلہ۔ جبر و مقابلہ کے ہر قسم کے مشکل سوالات کا نادر رسالہ۔ قیمت ۲ر ۲ پائی

رسالہ فن زراعت کا فرہنگ۔ ۲ر ۲ پائی

اردو کی پہلی کتاب کا فرہنگ۔ جس میں انتالیس اردو مصدروں کے سوا پنجابی الفاظ بھی درج ہیں۔ ۶ پائی

اردو کی پہلی کتاب کا فارسی ترجمہ و فرہنگ۔ ۲ر

سکھنے کے لئے بہت مفید ہے۔ ۱ر ۶ پائی

گلدستہ تہذیب کا فرہنگ۔ ۱ر

پیاری اچرن سرکار کی ریڈر کا فرہنگ۔ جس میں انگریزی لفظ معنے اور محاورے درج ہیں۔ ۱ر ۶ پائی

پیاری اچرن کی دوسری ریڈر کا فرہنگ۔ ۱ر ۶ پائی

تیسری " " ۱ر ۶ پائی

چوتھی " " ۲ر

پہلی ریڈر کا ترجمہ۔ ۱ر ۳ پائی

پانچویں ریڈر کا ترجمہ۔ ۵ر

اردو شرح سکندر نامہ۔ مشہور گنجینہ خوبی ۱ر

اردو شرح مقامات حریری۔ مشہور اصل عربی کا درس فارسی۔ قیمت ۱ر

انگلش اردو۔ تعلیم خوبی۔ قیمت ۴ر

چشمہ فیض۔ یعنی رہنمائے انگریزی کرکا اردو۔ ترجمہ انگریزی۔ شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کے کریما کہ بخشائی۔ یہ اس نادر نظم کا ترجمہ سلیس انگریزی نظم میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پیسہ اخبار لاہور کی نادر جنتریاں

نادر جنتری جو کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے سنہ ۱۸۹۰ء سے ہر سال مع تصاویر شائع ہوتی ہے ملک میں نہایت عزت اور قدر کی نگاہ سے دیکھی گئی ہے۔ پبلک نے یک زبان ہو کر اس کو اول درجے کی اردو جنتری تسلیم کر لیا ہے۔ سال حال میں اس میں اور بھی بہت کچھ ترقی کی گئی ہے۔ مندرجہ ذیل جنتریاں کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہیں:۔

نادر جنتری سنہ ۱۸۹۰ء۔ قیمت ۲
نادر جنتری سنہ ۱۸۹۱ء۔ بلا ضمیمہ جات ۸ ۔ مع ۔
نادر جنتری سنہ ۱۸۹۱ء۔ مع ضمیمہ جات ۔ ۔
نادر جنتری سنہ ۱۸۹۲ء۔ بلا ضمیمہ جات ۸ ۔
نادر جنتری سنہ ۱۸۹۲ء۔ مع ضمیمہ جات ۔
نادر جنتری سنہ ۱۸۹۳ء۔ بلا ضمیمہ جات ۸
نادر جنتری سنہ ۱۸۹۳ء۔ مع ضمیمہ جات عہ
نادر جنتری سنہ ۱۸۹۴ء۔ بلا ضمیمہ جات ۸
نادر جنتری سنہ ۱۸۹۴ء۔ مع ضمیمہ جات عہ

ہفتہ وار اشاعت چار ہزار کاپی سے زائد ہے
پیسہ اخبار لاہور

نہایت ارزاں کیونکہ قیمت صرف دو روپیہ سالانہ معہ محصول ڈاک ہے۔ اور پیشگی قیمت دینے والے کو ایک عمدہ کتاب انعام ملتی ہے۔ حجم سولہ صفحے۔ باتصویر۔ بہت زیادہ تازہ بتازہ اور معتبر خبریں۔ نادر اور مستند رائیں اور قابل دید دلچسپ مضامین شائع ہوتے ہیں۔ جو شخص ایک پرچہ نمونے کا منگوا لے اگر کچھ بھی مذاق اخبارات کا رکھتا ہو تو ممکن نہیں کہ ہمیشہ کے لئے اس کے مطالعہ کا شائق نہ ہو جاوے۔ یہی وجہ ہے کہ اس وقت تمام ہندوستان کے اردو اخبارات میں زیادہ بکتا ہے۔

المشتہر
مہتمم پیسہ اخبار۔ لاہور

زمیندار۔ باغبان و بیطار

جو کہ ہندوستان بھر میں مضامین زراعت باغبانی علاج المواشی صنعت و حرفت و تجارت وغیرہ مضامین کا اکیلا ماہوار باتصویر اردو رسالہ ہے قیمت عام سالانہ چار روپیہ امرا سے پانچ روپیہ حکام و والیان ریاست سے چھ روپیہ نمونے کی کاپی ۸ کو مل سکتی ہے۔ ہر ایک ہندوستان کے خیر خواہ کا فرض ہے کہ اس نادر رسالے کی امداد کرے۔ اور اس غرض سے شکر گزار ہوں۔ اس رسالے کی بابت بڑے بڑے تجربہ کار افسران زراعت اور دستکار لوگوں نے بہت اعلیٰ رائے دی ہے اور پنجاب کے اکثر حکام ضلع نے اس کی خریداری فرما کر اس کی سرپرستی منظور کی ہے۔ المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

نو طبع کتابیں جو حال میں تیار ہوئی ہیں

سیزدہ سالہ عہد حکومت سلطان عبد الحمید ثانی شہنشاہ روم۔ یہ کتاب مسٹر لوسگرن نامی ایک انگلستان کی شہزادی نے قسطنطنیہ میں مدت تک رہ کر اپنے ذاتی تجربہ کی بنا پر سلطان معظم کی سیزدہ سالہ حکومت کے متعلق لکھی ہے جس میں کمال خوبی کے ساتھ حضرت سلطان کی قابلیت اور اس سے ترکی کے پیچیدہ مسئلے کو سلجھانے کے حالات درج ہیں۔ اس کا ترجمہ کارخانہ پیسہ اخبار نے ایک ایسے واقفکار شخص سے کرایا ہے جس نے اصل کتاب کے برابر حالات حاشیے پر لکھے ہیں جن سے یہ کتاب بجائے خود سلطنت عثمانیہ کی ایک مکمل تاریخ تا الیوم ہو گئی ہے۔ اور علاوہ اس کے ۵ پورے صفحے کی تصاویر معہ ایک نقشہ ترکی کے جس کا عرض طول ۱۳×۲۰ انچ ہے لگایا گیا ہے۔ قیمت ۱۲

اختیار تولید:۔ امریکہ میں ایک محقق نے تجربہ اور تحقیق کیا ہے کہ جس شخص کے گھر میں فقط لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں لڑکے یعنے اولاد نرینہ کن تدابیر سے پیدا ہو سکتے ہیں۔ اس کتاب کا ترجمہ قیمت صرف ۱۰

شمع ایٹنس کی سگریات یعنے محبت و غرور نہایت دلچسپ ڈراما قیمت ۲

مربے۔ حلوے۔ اچار اور چٹنیاں بنانے کی ترکیبوں کی کتاب:۔ اس رسالہ میں سینکڑوں قسم کی ترکیبیں ہر چیز کے اچار مربے حلوے وغیرہ کے بنانے کی درج ہیں۔ قیمت ۳

براق نجات خانگی:۔ زبان فارسی میں حمد و نعت میں نہایت عمدہ قصائد کا مجموعہ

منصور و موہنا یا ناکامی عشاق:۔ ایک دلکش ڈراما ۔

رسالہ مقیاس:۔ جس میں ہر قسم کی بحر وزن اور مقیاس کا بیان ہے ۔

ناول چیلٹ پرز یا فلپ سکاٹ مغرب الہند کا سراغرسان:۔ جس میں خفیہ پولیس کے ایک ہوشیار سراغرسان کی نہایت عجیب اور حیرت انگیز کارگزاریوں کی بدولت خوفناک خطرات سے ایک مہ جبین لڑکی کی جان بال بال بچی اور بدمعاشوں کے ایک بہت بڑے گروہ کا خاتمہ ہو گیا۔ قیمت ۔

ناول عیار یا ایک خفیہ پولیس کا افسر:۔ جس نے ایک غیر معمولی سراغرسانی کی قابلیت سے ایک بہت بڑی بدمعاشی کا طلسم توڑ کر ایک قابل رحم لڑکی کو ہمیشہ کی تباہی سے بچایا۔ قیمت ۱۰

کتب زیر طبع

مندرجہ ذیل قابل دید کتابیں مطبع خادم التعلیم لاہور کا رخانہ پیسہ اخبار نے بڑے اہتمام سے تیار کرا کر چھپوانی شروع کی ہیں۔ ۳ اپریل سے بعض بالکل ختم ہونے کو ہیں اور بعض زیادہ سے زیادہ آج سے دو ماہ یعنے اپریل ۱۸۹۵ء تک ختم ہو کر شائع ہو جاویں گی۔ جو صاحب ان میں سے کسی کتاب کی خریداری منظور کریں وہ اپنے ارادے سے اطلاع دیں۔ ان کا نام درج رجسٹر رہے گا اور کتاب تیار ہوتے ہی ان کی خدمت میں روانہ ہو گی۔

دکھن کی ملکہ چاند بی بی:۔ عمدہ کاغذ پر قابل دید ناول ہے جس میں اس زمانے کی پولیٹیکل پیچیدگیاں اور سلطنت عمدگی سے بیان کی گئی ہیں۔ قیمت ۔

شریف بیٹے:۔ ایک اصل ناول ہے۔ زبان نہایت پاکیزہ۔ قیمت عہ

شیطان کا غلام:۔ مشہور بنگالی ناولسٹ کے ناول کا اردو ترجمہ ہے کاغذ۔ قیمت ۔

ہندو کیلا سیفی گشنری:۔ جس میں ہندوؤں کے فرقوں کے نام و نشان وغیرہ درج ہیں۔ قیمت ۔

شریف بیبیاں

تعلیم نسواں کا ماہوار رسالہ جس میں عورتوں کو مفید مضامین اور نیک سلیقہ شعار بیبیوں کے حالات درج ہوتے ہیں۔ جولائی ۱۸۹۴ء سے کارخانہ مطبع خادم التعلیم پنجاب و پیسہ اخبار لاہور سے نکلنا شروع ہوا ہے۔ غرض اس کی اشاعت صرف یہ ہے کہ یورپ اور امریکہ کے اعلیٰ درجے کے فرقہ اناث کے حالات کی طرز پر ہندوستان کی مستورات میں امور خانہ داری حسن معاشرت اور تعلیم و تربیت اطفال کا عمدہ مذاق پیدا کیا جاوے۔ ہر شخص جو اس رسالے کو اپنے گھر میں رواج دینے کا خواہشمند ہو ایسا کون نہیں چاہتا کہ اس کے گھر میں انتظام خانہ داری اور سلیقے اور کفایت شعاری کا رواج ہو۔ گھر کی آرام و راحت کا خیال اور گھر جو بہشت کا مرادف ہے اسی کے دم سے تمام دنیا کے تفکرات سے امن اور چین ہو جاوے۔ یہ خوشی انہیں ہندوستان کو حاصل ہو سکتی ہے جہاں بیوی گھر کی دیوی اور اس کا انتظام کرنے والی ہو۔ ایک عقلمند کا قول ہے کہ عورت مرد کی پسلی سے بنائی گئی ہے جس سے ظاہر ہے کہ یہ نہ آقا بننے کے لئے بنائی گئی ہے نہ غلام بننے کے لئے بلکہ برابر کا درجہ رکھنے کے لئے۔ دنیا کی گاڑی میں عورت اور مرد دو پہئے ہیں۔ کسی ایک پہئے کے بے ڈھنگے ہونے سے گاڑی کبھی ٹھیک نہیں چل سکتی۔ ایک مشہور عالم سے جب کسی نے پوچھا کہ قوم کی قسمت کس بات پر منحصر ہے تو جواب ملا کہ لائق تعلیم یافتہ ماؤں پر۔ بچوں کا پہلا مکتب ماں کی گود ہے۔ جس قوم کی مستورات ترقی یافتہ ہیں اس قوم کی تہذیب و ترقی کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ ان لوگوں میں شوق پیدا کرنے کے لئے یہ رسالہ جاری کیا گیا ہے۔ قیمت فی نمبر ۳ سالانہ ۱۲ مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

THE PAISA AKHBAR,

LAHORE.

پیسہ اخبار لاہور

جس مین ہر ہفتہ ولایت اور ہندوستان کے چیدہ سے چیدہ انگریزی اخبارات سے
بہت سے نادر اور دلچسپ مضامین ترجمہ ہوکر درج ہوا کرتے ہین۔ اور جسکو باقی تمام اردو اخبارات
سے زیادہ سے زیادہ عمدہ اور تازہ خبرین بہم پہنچانے کا فخر حاصل ہے۔

بوجہ اپنی نہایت ارزان قیمت اور ہر دلعزیز پالیسی کے
کیونکہ اس کے خریدارون کو صرف دو روپے قیمت سالانہ بمد پیشگی ادا کرنے پر ہر سال ایک
بیش قیمت کتاب نذر کیجاتی ہے۔

ہندوستان بھر کے تمام اردو اخبارات مین زیادہ چھپنے والا ہے
اور اسی لئے
اہل تجارت کے لئے اشتہارات کیواسطے ایک بیمثل ذریعہ ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فیروز الدین

سوداگر ادویات انگریزی

وغیرہ ہاں وزار امرتسر پنجاب

جوہر فیروزی

حب جوہری

پھکون ہاضم

تپ تلی کی دوا

فاسفیٹ وائن

روغن طلا

حب ممسک

فیروز الدین

سوداگر ادویات انگریزی وغیرہ ہاں وزار امرتسر پنجاب

انگریزی ادویات

[illegible]

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Chennai and eGangotri

سچائی

فیروزالدین کی ایجاد کردہ ادویہ کی نسبت کل انسرکی گیا ہے کی تصدیق شدہ

عرق طحال

فیروزالدین

سوداگر ادویات انگریزی وغیرہ ہال بازار امرتسر پنجاب

جناب ڈاکٹر جینان شاہ صاحب

ایک صاحب ڈپٹی کمشنر

جناب میجر ملیک صاحب

جناب ڈاکٹر محمد حسن صاحب

جناب سردار اوتار سنگھ صاحب

جناب نواب امیر علی خاں صاحب

جناب میر احمد شریف صاحب

جناب میاں نظام الدین صاحب

جناب ڈاکٹر مہر خاں صاحب

جناب ڈاکٹر غفار داد خاں

بیچلر عرق طحال کی نسبت

مختصر اشتہار میں گنجائش نہیں ہے

صاحب بابو عبد الغنی (عدن)

صاحب احمد شاہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

علاج بالتصویر

اہل ہند کو تازہ خوشخبری

شفاخانہ یونانی حکیم نظام الدین امرتسر

جو کہ تینے بعد تجربہ تیس سال اشتہار شرطیہ دیا کہے اور شرط بھی ایسی کہ اگر شفا نہو تو صرف معالجہ بھی مریض کو واپس دیا جائیگا۔ صدہا اسناد صحت یابان امراض مزمن امرا۔ اغنیا۔ فقرا کی موجود ہین۔ بذریعہ ترسیل مکٹ نیم آنہ ارسال خدمت ہون گی۔ تو نگر نقد یا اقرار نامہ سے مفلس اپنے خرچ سے معالجہ کرائین بشرط صحت نقد اقرار نامہ بندہ کا ورنہ خرچ ادویہ بھی واپس دونگا۔ اگر مرض کا مکمل تحقیق ہو بسبیل ڈاک خط و کتابت سے شرطیہ علاج ہوسکتا ہے۔ طریق استعمال دوائی۔ غذا پرہیز مکمل لفظہ دوائی سے واضح ہوگا۔ نقد کی بندہ سے تحریر لین اوتار کی نہین۔ تجربہ دیکھ لو چند روزہ زندگی ہے ابتہ بنتے رہجاؤ کے صحت پر دنیے سے کیا ہرج ہے اولاد کا ہونا لاکھون سے سستا ہے بے نصیب کیسی کسی عذر سے محروم رہیگا بفضل خداداد سے مسادی کرتا ہون امراض شرطیہ یہ ہین۔

نمبر شمار	نام امراض	خرچ ادویہ	نمبر شمار	نام امراض	خرچ ادویہ
۱	جس کے اولاد نہو	۵	۱۵	سنسنہٹ	۵
۲	جسکی اولاد چھوٹی ہوجاوے	۵	۱۶	سفیدی آنکھ	۵
۳	جسکا حمل ۳-۴-۶-۸	۵	۱۷	ضعف بصر	۵
۴	کمزوری	۵	۱۸	نقوہ	۵
۵	جسکے لڑکیان ہون لڑکے نہون	۵	۱۹	ماہسکندر	۵
۶	مرگی دالہ	۵	۲۰	ناسور	۵
۷	تپ دق	۵	۲۱	رعشہ	۵
۸	ضعف باہ	۵	۲۲	لقوہ	۵
۹	ضعف جگر	۵	۲۳	بواسیر خونی وبادی	۵
۱۰	قولنج دوری	۵	۲۴	اوہرنگ	۵
۱۱	سوزاک	۵	۲۵	عسیق النفس	۵
۱۲	سرعت	۵	۲۶	بھگ کہنہ	۵
۱۳	جسمیان	۵	۲۷	انشک	۵
۱۴	غلط کاری	۵	..	..	..

ملازم عہدہ دار تو نگر پیشگی آدا ایک ماہ بعد دو چند کا اقرار نامہ مفلس صرف خرچ ادویہ دو چند خرچ سے بلا شرط معالجہ اقرار نامہ مابعد جھوٹے اشتہارون کی تردید ہے خرچ مفلس اور بلا شرط درج ہو خواہ شرطیہ کرو یا بلا شرط اطلاع قیمت طلب پارسل کے لئے کچھ رقم پیشگی محصول پارسل کے بھیجنے سے پارسل روانہ ہوگا۔ ورنہ تعمیل نکن۔ مقام نام کا پورا پتہ خوشخط لکھنا چاہئے۔

المشتہر

شیخ نظام الدین حکیم چوک ڈیوڑھی کرمون امرتسر

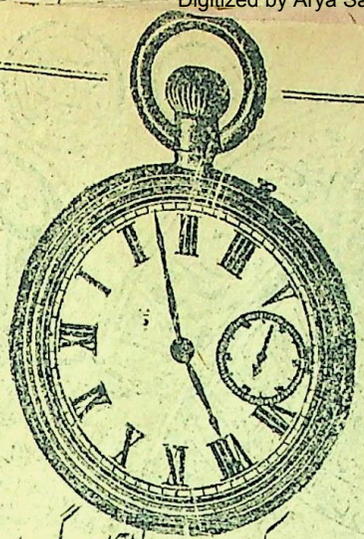

کروائزر فریئر کی ساعت ہر عالم جیبی گھڑیان

انکی ذمہ واری انکی پائداری اور ارزان قیمت۔ اور خوبصورتی انکی دن بدن زیادہ خریداری کا کافی ثبوت ہین۔ ہندوستان مین ہر ایک گھڑی فروش سے ملین گی گھڑی پر اپنا نام پورا کہا ہوا نام ہونا چاہئے۔ ورنہ نقلی ہوگی۔ ہندوستان مین ایجنٹ کمپنی اینڈ کمپنی بمبئی میسرز ولمٹ رائٹ سرود ڈہین۔

اور پنجاب مین اسکے علاوہ ہر قسم کی گھڑیان بشن سنگھ سوداگر فوڈ گرا فرامرتسر کی دوکان سے ملسکتی ہین فہرست قیمت انگریزی وارد و ایک پیسہ کا کارڈ بھیجکر مفت منگوا کر ملاحظہ فرماوین اور دوسرے ارزان فروشون سے مقابلہ کرین۔ پھر جس جگہ سے دل چاہے خریدین۔

سامان آسائش

یعنی

اشتہار خیمہ جات

ہمارے کارخانہ مین ڈیرہ و خیمہ شامیانے ہر سال بطرز جدید قابل دیدہ اور چھولداریان اور قنات وغیرہ تیار ہوتے ہین اور متعلق اسکے جملہ سامان اور اسباب ہر قسم کا موجود ہے اور نیز بموجب فرمائش فوراً تیار ہوتے ہین اکثر نامی گرامی ریاستون اور معزز اصحاب کے سارٹیفکٹ ہمارے پاس موجود ہین خوش معاملگی اور عمدگی کارخانہ ایک دفعہ کے معاملہ سے ظاہر ہوسکتی ہے آپکو جس چیز کی ضرورت ہو طلب فرمائیے عمدہ و یقین نہایت خوبصورت سلائی کے ساتھ بہ عجلت و کفایت تعمیل ہوگی مفصل کیفیت اشیاء اور اسناد کارخانہ کی فہرست مطبوعہ اردو نقشہ واری حسب درخواست مفت روانہ ہونے سے بخوبی معلوم ہوگی۔

المبتہر

منشی محمد حسین سوداگر خیمہ جات فتحگڈھ ضلع فرخ آباد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

بفضل الٰہی یہ کارخانہ شفا بخش ہمیشہ سے جاری ہے

خیر الدین شاہدین سوداگران ادویات انگریزی و عینک و امرتسر کی بے نظیر شہرۂ آفاق دوا

ادویہ شرطیہ تا حصول صحت کی ضمانت ہیں

حبوب خیری: - ان گولیوں نے کثیر الفوائد اور سریع التاثیر ہونے میں جسقدر شہرت ہندوستان کے ہر کاری اضلاع اور دیسی ریاستوں میں شرق سے غرب تک اور شمال سے جنوب تک حاصل کی ہے اسکے استعمال کی عام سفارش کی ہے۔ اول ہر فرد بشر کی حفظ صحت کی شرطیہ ضامن۔ دوم عام جسمانی کمزوریوں کی دافع اور قوی بدن۔ سوم اعصاب کو طاقت دینے والی ہر عمر و ہر از دل و جریان منی۔ کثرت احتلام کو دور کرنے والی۔ چہارم ہر جوانی کی غلط کاریوں اور بے اعتدالی کے نقصانوں کی مزیل۔ پنجم کثرت مجامعت اور دیگر نوحش سے ناکارہ شدہ نوجوانوں کی سعین۔ ششم مدرسہ کے طالب علموں۔ سکول ماسٹروں۔ امتحان کے امیدواروں وکلا اور عام مطالعہ کرنے والوں کے دماغ کی خادم ہفتم پیران ہشتاد سالہ کے ضعف ہاضمہ اور اعضا کیلئے عصائے پیری قیمت فی بکس ۴۰ گولی ایک روپیہ آٹھ آنے

حیات الکبد:- دردِ جگر۔ یرقان۔ دردِ گردہ۔ ریگ مثانہ۔ درد کمر کے لیئے بہت نافع ہے قیمت فی شیشی (عہ)

عرق طحال:- تاپ تلی کے لیئے نہایت مفید۔ عرف ایک ہی دن کے استعمال سے بہوک شروع ہو جاتی اور زردی بدن دور ہونے لگجاتی ہے قیمت (عہ)

بلکٹورل بام:- کہانسی خشک تر نزلہ زکام۔ خون تھوکنا۔ سل غیر کیلئے از بس مفید شیشی خورد (۱۲) کلان (۱۰)

حب طحال:- جگر اور طحال کے امراض کو بہت جلد نفع دینے والی قیمت فی بکس ۴۰ گولی (۱۲)

حب مسہل:- یہ گولیاں اپنے فوائد میں بے نظیر ہیں۔ قبض باضعف نہیں آتا قیمت فی گولی نمبر جس ۱۵

حب قبض کشاء:- قبض کے لیئے نہایت سریع فایدہ دینے والی دوائی ہے قیمت فی بکس ۴۰ گولی (۱۲)

حب بواسیر:- خونی ہو یا بادی۔ دائمی قبض مقعد کے درد کو بہت جلد فایدہ ہوتا ہے ایک ہفتہ میں صحت ۴۰ گولی (عہ)

حب ذیابیطس:- پیشاب کا بار بار آنا تشنگی الغرضی میں اعضا شکنی کے واسطے بے نظیر قیمت فی بکس ایک گولی (عہ)

روغن طلا:- کمزوری اعصاب کے واسطے جوایام جوانی کی غلط کاریوں سے ہوا کرتا کا طرد کہتا ہے۔ اگر جوہر خیری اسکے ساتھ استعمال ہو تو ڈبل فایدہ (جسکی قیمت علیحدہ ہے) ہوتا قیمت فی شیشی طلا (۱۲)

روغن دافع سوزاک و قرحہ:- اس روغن کے استعمال سے ۲۴ گھنٹے کے اندر جلن پیپ پیشاب کا بار بار آنا بند ہو جاتا ہے اور ایک ہفتہ میں صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے قیمت فی شیشی روغن دو روپے (عہ)

عرق بخار نوبہی:- یہ عرق ۱۸۹۱ء سے ایجاد ہوا ہے بخار خوراک سے تپ دق تپ محرقہ تپ دق تپ دق تپ دق ہو جاتا ہے۔ ایک شیشی ہر مریضوں کے واسطے کافی ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۲)

جوہر عشقیہ:- یہ مرکب امراض ذیل کے واسطے نہایت مفید ہے آتشک خواہ کیسا ہی سخت ہو فنا زیر دردِ گنتھیہ۔ پھوڑا پھنسی۔ سوزاک حلق ضعف معدہ۔ درد اعضا (جسکا گشتہ پارہ غیر کے استعمال سے عارض ہو۔ فساد خون۔ داد بدہ۔ خارش۔ چہرہ یا بدن کا سیاہ ہو جانا اسمیں ایسی اجزا شامل ہیں جو صفراوی اور سوداوی طبایع کے لیئے مفید پڑتا ہے اور لطف یہ کہ خوش ذایقہ ہے۔ ولایت کے تیار شدہ عرق قند کی نسبت جو عام بازاروں میں فروخت ہوتا ہے قیمت میں ارزان اور فایدہ میں زیادہ ہے قیمت فی شیشی خورد (عہ)

فی شیشی کلان ۴ خوراک (عہ)

تازہ بتازہ شہادتیں

جناب قاضی امام الدین صاحب جہانشوی ایلد عشرتی درجہ اول خان دیرہ (۴ ستمبر ۱۸۹۳ء) مجکو ہمیشہ دواء سفیدیون وغیرہ کی شکایت رہا کرتی تھی مگر جبسے میں نے آپکے بھیجے ہوئے جوہر عشقیہ کا استعمال کیا (جسکو میں نے طوطی ہند میں لکھا ہوا دیکھکر طلب کیا تھا) نہایت فایدہ بخشا۔ ابھی وہ ختم نہیں ہوا مگر اسکے تمام ہونے کے بعد ہی طلب کرونگا اور اسکا زیادہ عرصہ تک استعمال کرونگا۔

(باقی)

خیر الدین شاہدین سوداگران ادویات انگریزی و عینک و امرتسر کی بے نظیر شہرۂ آفاق دوا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

محصول بذریعہ خریدار ہوگا

دی وکٹوریہ میڈیکل ہال

محال ڈاکخانہ ہذا پارسل ارسال ہوگا

عرصہ دس سال سے یہہ دواخانہ انگریزی موسوم بہ وکٹوریہ میڈیکل ہال مغل بازار امرتسر مین قایم تھا۔ جہان پر کہ بڑے بڑے سرجنز اور اسسٹنٹ سرجن وغیرہ کے نسخہ جات بڑی احتیاط اور خبرداری سے کمپونڈ کئے جاتے تھے اور نیز ہر قسم کی ادویات انگریزی انگلستان کے مشہور و معروف کارخانون کی تیار کی ہوئی فروخت کیجاتی تہین اب بتائید قادر ذوالجلال عرصہ پانچ ماہ سے مین نے ایک کوٹھی واقع چوک ہال بازار امرتسر جو کہ اسوقت بصرف سیلج مچھلیون ہسپتال ہے پیدا بھی ایسے موقعہ پر میسر نہین ہوسکتی اور نہ اسکے برابر تمام ہال بازار مین کوئی خوش وضع اور وسیع مکان ہے۔ محض دواخانہ قایم کرنے کے واسطے خرید لی ہے۔ ان دنون دواخانہ کی آرایش کیواسطے اس مکان کے قابل از سر نو الماریان۔ گلاس کیسز۔ و دیگر سامان و فرنیچر وغیرہ بصرف کثیر تیار ہو رہا ہے بوقت تیاری اس دوائی خانہ کی عکسی تصویر آپ کی خدمت مین ارسال ہوگی۔

اب مین اطلاعاً ان صاحبان کیخدمت مین جو میری دوکان کی تبدیلی کے واسطے متعجب ہین اور نیز ان کرم فرمایان کی آگاہی کے واسطے جو ابتک بھی بدستور سابقہ خط و کتابت کرتے ہین ملتمس ہون کہ مجھکو صرف بوجہ مذکورہ بالا دکان بدلنے کا اتفاق ہوا ہے اسلئے براہ نوازش آیندہ کیواسطے تمام خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر کرین۔ المشتہر محمد امام الدین منیجر و کوٹوریہ میڈیکل ہال (امرتسر)

مین کوئی دعوی نہین کرتا ہون کہ امام الدین انگریزی دوا یا کسی کام جاہین بڑا لائق اور ماہر ہی اور اسکی تمام دوا اچھی اور خالص ہین بلکہ ڈاکٹری اور پادری و مولوی صاحبون کی رائے سے ثابت ہے

گنوریہ کیور

دافع سوزاک دو قرحہ قیمت فی شیشی ۴

سپرمٹورا پلز

بے نظیر علاج کثرت جماع و تالی منی مین گولی ۱

اسپیشل بکسیچر

علاج لیچہ تالی شیشی خوردہ شیشی دکان ۸

الفرڈ ڈیزیز پلز

مقوی باہ و مقوی اعضا قیمت ۴

نروائن ٹانک پلز

دافع نامادگی و کمزوری جنسی آلہ تناسلی ۴

اسپرمیٹک پلز

دافع نقص دماغی و مقوی اعضا قیمت ۴ گولی

المشتہر محمد امام الدین منیجر و کوٹوریہ میڈیکل ہال بازار امرتسر (پنجاب)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

عرق عشبہ مرکب

ہر ایک دوائی کی قیمت فی شیشی نمبر ۱ روپیہ ۸ آنہ نمبر ۲ روپیہ ۴ آنہ نمبر ۳ روپیہ ۲ آنہ (قیمت طلب) ارسال ہوتی ہے

یہ مرکب بہت احتیاط کے ساتھ جمیکا سارسپریلا اور دوسری نباتات سے جو کہ ایٹ میڈیکل ایتھارٹیز کیمیکل سے مقرر کردہ اجزاء ہیں شامل کر کے تیار کیا گیا ہے بیشمار لائق ڈاکٹروں اور یونانی حاذق حکماء کا اس امر پر کلی اتفاق ہے کہ فساد و جوش خون کیواسطے کوئی دیگر دوا اس سے بڑھکر مصفی خون نہیں ہو سکتی یا در ہے

پھنسی - پھوڑا - خارش جسم - جذام - خنازیر - وجع مفاصل - درد عصبی - ورم غدود - بواسیر - ضعف جسمانی - ضعف مسدہ و طوبی

آتشک - نقرس - بلغمی - آشوب چشم وغیرہ - ان تمام خطرناک بیماریوں کے پیدا ہونے کا صحیح باعث فساد خون ہوتا ہے - جس سے ہر بیمار بیمار کو اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے - ہر فرد بشر کو اپنی صفائی خون کا خیال رکھنا نہایت امر ضروری اور واجب ہے - اس عرق کو چند یوم استعمال کرنے سے صفائی خون ہو کر تمام شکایات مذکورہ بالا رفع ہوتی ہیں اور چند دنوں میں ہی بیمار قوی اور پُر طاقت ہو جاتا ہے - تندرست اشخاص بھی موسم گرما کے آغاز یا اختتام پر اگر اسکا استعمال کریں تو بلاشک وشبہ یہ امر ثابت ہو چکا ہے کہ سدا بیماریوں سے جو مختلف اقسام کی چیزیں کھانے کے باعث خون بگڑ کر لاحق ہوتی ہیں محفوظ رہیں گے - عشبہ کے خواص کے بارے میں چند اعلیٰ میڈیکل ایٹ مسنٹی فک ایتھارٹیز کی شہادتیں ذیل میں ملاحظہ فرمائیے ؛

ڈاکٹر الفریڈ ہیرنگ کیمیکل ایگزامینر ٹو دی رائل کالج آف فزیشنز ممتحن میٹریا میڈیکا کیمیکل ایگزامینر ٹو دی رائل کالج آف سرجنز

عشبہ عرق اور مقبل قوی اور مصفی خون ہے یہ سیکنڈری سفلس میں نہایت مفید دوائی ہے اور دوسرے سٹار یکوس اور ایڈوائی مرکبات کے ساتھ ملا کر کہنہ وجع مفاصل میں فائدہ بخش ہے اور نیز بہتے ہوئے پھوڑوں اور دیگر جسمانی بیماریوں کا مسلم علاج ہے عشبہ کے فوائد اور خواص پر بہت بحث ہو چکی ہے مگر بلاشک و شبہ جیسا سارسپریلا ہی ہے جو مندرجہ بالا اوصاف سے موصوف ہے -

ڈاکٹر گراہم مصنف ڈومسٹک میڈیسن

عشبہ مصفی خون اور مقوی ورنہ فائدہ رکھتا ہے - اور وجع مفاصل کہنہ - خارش جسمی اور بدہضمی کی بڑی بڑی حالتوں میں اکسیر ثابت ہوا ہے - اور میری رائے میں ہر گھر میں چاہیئے کہ رکھا جائے -

ڈاکٹر ہوپر (باطنمار) انٹی اسکرا فیلوس پیسی فک

عشبہ مدتوں سے نہایت مفید علاج خیال کر کے زور دیا گیا ہے - خنازیر یعنے غیر دوا سے بیمار ایسے بہت کم ہیں جو اسکے استعمال سے صحت یاب نہ ہوئے ہوں مگر کیسے تم فوائد اس امر پر منحصر ہیں کہ عشبہ اصلی پودے کی جڑ ہو -

ڈاکٹر جیمس ایم ڈی ایل ایس ایس ایف آف دی رائل کالج آف فزیشنز

میں نے کیموڈ ھوکیا کشن سارسپریلا اینڈ آئرن کمپاؤنڈ کے بجائے سارسپریلا کو (جب ڈائیوٹ استعمال کرایا ہے) وجع مفاصل تازہ اور دیرینہ کے واسطے نہایت عمدہ علاج پایا ہے -

ڈاکٹر کوڈا کٹر سٹڈی آف میڈیسن -

میں ان کہنہ بیماریوں میں عشبہ کو استعمال کرانے سے کامیاب ہوا ہوں جن میں ہیا بالکل مایوس ہو کر دوا دینا سے ہاتھ دھو چکے تھے اور نیز وہ بھی اسی کے استعمال سے شفایاب ہوئے جو کہ مرکبات پارہ وغیرہ کو بے طریق استعمال کرنے سے مبتلائے مذاب تھے تھے

لارنس ایلکزانڈر ایف ایس ایس سرجن لوہار ٹھٹیارہ ہاسپٹل

عشبہ بڑی طاقت بخش دوائی ہے - خصوصاً جبکہ کسی کیچیس بیماری کے سبب زخموں کے باعث بیمار لاغر ہو چکا ہو - علاوہ ازیں اس کا سب سے فائدہ ان بیماریوں کی حالت میں ظاہر ہے جن میں کہ پارہ وغیرہ کے استعمال میں الٹے سے نقصان ہو لیتے ہیں -

صدہا خط ہمارے پاس موجود ہیں جن میں کثرت سے بیمار عرق مرکب کی تعریف کرتے ہیں - اگر ہم ان کے سرٹیفکیٹ ہمارے اسٹاک گرانی درج کریں تو ہمارا رسالہ کئی صفحوں سے کم نہ ہوگا مگر تاہم وہ اسناد ہمارے آفس میں ہیں آئندہ ہفتہ درج ہو سکیں گی -

منصل و فوراً دوا ایک پیسہ کا کارڈ بھیجکر منگائیے

المشتہر غلام محی الدین مینجر و کشوریہ میڈیکل ہال - ہال بازار امرتسر (پنجاب)

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیا آپ مذہب کو عزیز رکھتے ہین اور صحت کو پسند کرتے ہین؟

کوئی ہندو یا مسلمان ہمکو قائل کردے کہ انگریزی اودیہ شراب اور مردار ہڈیونکی امیزش سے خالی ہوتی ہین جو ہر ایک مذہب مین ممنوع ہین پس جب یہ حالت ہی تو روپیہ گرہ سے خرچ کرکے مذہب کو کھوئی تحت سے ملتہ دہو ہو کون عقلمند ہی۔ اپنے ملک کی دوا مین چھوڑتا نازانی خدا کرتا ہی۔ کیا نافرمان خدا مستحق سزا نہین ہوتا۔ ضرور ہوتا ہی یہی وجہ ہے آجکل بیماریان زیادہ پیدا ہوتی ہین عمرین گھٹتی جاتی ہین کیونکہ خدا نے انسان کی زیست کیلئے مطابق ہر ملک کے دین اودیہ وغیرہ ہم پہونچا ہین ہین اگر ایسا نہ کرتا تو اسکے انتظام مین نقص ہوتا

سبحانہ تعالےٰ

یہ اودیہ مطابق آب ہوا اس ملک کے ہین جسمین کہ ہم رہتے ہین کیونکہ اسی ملک کی جڑی بوٹیون سے بنائی ہین ایکدفعہ ازمائیے۔ پتہ شفاخانہ زبدۃ الحکما حکیم ڈاکٹر غلام نبی ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت لاہور۔ اعوان منزل موچی دروازہ ۔

سرسام	تندرست کے لئے رفیق توڑ ہے کمزور کیلئے عصا غلط کار نا سمجھ کے لئے رہنما۔ یاس مریضون کی امید گم گشتہ تھکے ہوؤن کے لئے زیل کا کام دیتا ہے ضعف دماغ اعصاب معدہ نشانہ مادہ انسانی کے بگاڑ کو جلد درست کرتا ہی اسکے استعمال سے وہ قوت قایم رہتی ہے جسکے جانے رہنے کا ہر شخص کو عامہ قاعدہ فطرت سے خوف لگا رہتا ہی۔ اسکا اثر مستقل ہوتا ہی جریان رقت کو اور ان نتائج کو دور کرتا ہی جو لطف دنیا سے محروم کرتی ہین ثبتی ...	للعمر
حب الشفا	اسکی جوئی اسکے نام سے ظاہر ہی۔ رطوبت معالجہ کے سڑنے سے انسان کی صحت نہین رہتی جو قبل ظہور اسکے ہوتی ہی دیمک کیطرح اندر اندر کھاتا ہے اسکے استعمال سے بلا منہ دیتے فائدہ ہوتا ہی وہ بارہ نہین پہونچتا دو ہفتہ	للعمر
قرص سوزاک	یہ امراض المراض جن کا اخیر نتیجہ نکما کرتا ہے ۲۴ گھنٹہ مین دو درہم جلن بار بار حاجت بول کو دور کرتا ہے فی شیشی	صر
شربت آبیل	دلربا خوشبو کے علاوہ نزلہ۔ زکام۔ دردسر۔ بال سیاہ کو سفید ہونے سے روکتا ہے ضعف بصر۔ دماغ۔ سر چکرانا۔ کانون کی آواز۔ جو لوگ ذرا بے احتیاطی سے پھینسکین اور کلا بند کر لیتے ہون وہ آکر آزماوین۔ فی شیشی	سے ر
حب الشفا	دانتون کو ہلنے۔ کیڑا لگنے۔ بدبو گوشت خورہ۔ مسوڑون کی خرابیان۔ دانت چمکدار ہوتے ہین ۴ تولہ ۔	عمر
سرمہ تقوی بصر	تقوی بصر۔ حافظہ بینائی۔ غبار۔ خارش۔ سرخی۔ جالا۔ لکڑی۔ روشنی کی برداشت نہونے دور کرے۔ ۶ ماشہ	سے ر
حب زرنباب	بار بار پیشاب کی آمد۔ تشنگی۔ لاغری۔ بیچینی۔ کمخوابی۔ درد کمر۔ خرابی جگر۔ پیدائش۔ شکر و کارسیل کو پیدا ہونے سے روکتا ہے ضعف نشانہ فی تولہ	ے
حب زرنباب نفخ	نفخ شکم۔ قراقر۔ ورم جگر۔ یرقان۔ دل کا دھڑکنا۔ جسم کا پھڑکنا۔ خرابی گردہ۔ درد کمر۔ درد دل۔ قلت ماہواری۔ ورم رحم کمی اشتہا۔ دردسر۔ عرق النسا۔ فوتیج۔ کثرت بلغم۔ درد ریاح۔ شقیقہ کو دور۔ ہتھن درجن	صر
حب بواسیر	دینا سے نکما کرنے والا مرض۔ مسون کا درد۔ جریان خون یرقی ہوبا ہوی دو ہفتے قیمت	عا
مرہم ضماد نفخ	پانڈو جو تندرست آدمی کو زندہ درگور کرکے عادات مین بلا تکلیف ہر مرض کو چھوڑا سکتا ہے۔ چہرہ سرخ۔ ریزش۔ درد گلو کی خرخری دور	صر
مرہم نفخ	زخم کہنہ۔ بدناسور۔ خنازیر۔ بھگندر۔ کارسکل کا علاج ہے تو یہ ہے۔ زخم مین کیڑا پڑنے۔ درد و کثرت رحم وغیرہ سے جب نہ تانکے تو اسکو آزماوے۔ ریوند کے زخم نون مین بھرتا ہی۔ کالی کھانسی۔ قے۔ ایام حمل خسرہ چیچک ہیضہ کو رفع کرتا ہے ۴ تولہ	عا
حب	دائمی بخار دردسر قیض۔ پیچش۔ تشنگی و اعضا شکنی وغیرہ سب دور ہو جاتے ہین۔ پسینہ کثرت سے آتا ہے فی تولہ	عمر
روغن	جو جانور کھا لینے سے لون عوارض کو جو بچپن کے سوا استعمال خلاف قاعدہ قدرت عمل مواد ہیضہ تا ہون تندستی بگاڑ کر ہو تو درست کرکے شفا دیتا ہی فی تولہ۔	للعمر

کثیر الوقوع امراض کی علت و اسباب پیدائش سارٹیفکٹ دیکھنا چاہو تو ٹکٹ ایک آنہ بھیجو یکصد پچاس صفحہ کی کتاب مفت ملتی ہی۔ رسالہ دفع آتشک سوزاک عمر معالجات تدابیر رسالہ ہیضہ طریقہ چہار ہر امتحان مین لکھا ہوا ہی۔ رسالہ قبالہ مدلول ہر رسالہ حفظ صحت مہینے مین دوبار قیمت سالانہ فرید للعمر ۱۲ ..... ۱۱

شفاخانہ زبدۃ الحکما حکیم ڈاکٹر غلام نبی۔ موچی دروازہ لاہور ۲۰۲۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collecti

ممیرے کا سرمہ

مصنفہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

جو چار دانگ عالم میں اپنی خوبی کی وجہ سے شہرت حاصل کر چکا ہے

یہ انجن جو خالص مصری سرمے اور خالص ممیرے جو ملک لداخ اور تبت کے پہاڑوں سے بڑی محنت اور کوشش سے حاصل کر کے بنایا گیا ہے۔ امراض ذیل کے دور کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دُھندلا۔ جالا۔ پڑوال۔ غبار۔ پھولا۔ سیل۔ سرخی۔ ابتدائی موتیا بند۔ ناخن۔ پانی جانا۔ خارش وغیرہ چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ سکتی ہے۔ آنکھوں کی تندرستی کیحالت میں اسکے استعمال کرنے سے امید نہیں۔ کہ آئندہ کسی قسم کی بیماری ہو۔ بڑے بڑے معزز انگریزوں اور لائق ڈاکٹروں اور میڈیکل کالج کے پروفیسروں نے اس سرمے کا پورا پورا تجربہ کر کے سارٹیفکٹ تحریر فرمائے ہیں۔ جو درخواست کرنے پر مفت ارسال کئے جاتے ہیں۔ گورنمنٹ پنجاب کے اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر کو جبکہ امتحان کیمیاوی کیلئے یہ سرمہ دیا تھا۔ بعد امتحان کیمیاوی اسکی تصدیق کرتے ہیں۔ کہ "ممیرے کا سرمہ میاں سنگھ آہلووالیہ کا تیار کیا ہوا مقرر اجزا سے بالکل پاک اور خالص اعلیٰ قسم کے تھے۔ اور ایک مفید جڑی بوٹی یعنی خالص ممیرے سے مرکب ہے امتحان کیمیاوی ثابت ہوا۔" کیا اس معزز تصدیق سے اب بھی لوگوں کو شک خالص ممیرہ ہونیکی بابت رفع نہیں ہوگا۔ بڑے بڑے لائق ڈاکٹر اور معزز حکام بجائے اور ادویہ کے اپنے شفاخانوں میں اب اسی سرمے کا استعمال کرتے ہیں بچے سے لیکر بوڑھے تک یہ سرمہ یکساں مفید ہے۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپے (۲) ممیرے کا سفید سرمہ فی تولہ مبلغ تین روپے (۳) خالص ممیرہ فی ماشہ مبلغ بیس روپے (۲۰) خرچ ڈاک فی مد خریدار۔

نقلی اور جعلی ممیرے کے سرمے کے اشتہاروں سے بچنا چاہیے۔ جس پر یہ میری مہر نہ ہو وہ جعلی سمجھنی چاہیئے

المشتہر پروفیسر میاں سنگھ آہلووالیہ۔ بمقام ٹبالہ ضلع گورداسپور تمام درخواستیں پروفیسر میاں سنگھ آہلووالیہ۔ ٹبالہ ضلع گورداسپور کے پتہ پر آنی چاہئیں۔

ڈاکٹروں کے سارٹیفکٹ

میں بڑی خوشی سے ممیرے کے سرمے کے فائدہ بخش اثر کی بابت شہادت دیتا ہوں کہ جو بھائی میاں سنگھ نے تیار کیا ہے۔ میں نے اسکا تجربہ اپنی ایک زیر علاج مریضہ مسماۃ اتم دیوی بعمر ۶۰ سال ساکنہ لاہور پر کیا ہے۔ مریضہ مذکور کی آنکھوں کی پلکوں میں خورد خورد دانے نکلے ہوئے تھے اور پڑوال پڑتے تھے۔ اسکی آنکھیں بھی سرخ اور پرآب تھیں اور ان میں سے کرکت سا مواد نکلتا تھا اسکی بینائی میں اسقدر فرق آگیا تھا کہ وہ سوئی میں دھاگا بھی نہیں پرو سکتی تھی اور وہ ان اشیا کو جو اس سے تین گز کے فاصلے پر رکھی جاتی تھیں صفائی سے نہیں دیکھ سکتی تھی۔ مریضہ مذکورہ بالا نے سرمہ مذکور میں فرنٹک استعمال کیا جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ اس نے امراض مذکورہ بالا کی صحت پائی۔ خان بہادر ڈاکٹر محمد حسین خان۔ ایل۔ ایم۔ ایس اسسٹنٹ سرجن پنشنر آنریری میجسٹریٹ لاہور

میں نے ممیرے کا سرمہ جو کہ بھائی میاں سنگھ نے تیار کیا ہے ان مریضہ پر کہ جنکی آنکھیں بہت کمزور اور بیمار تھیں استعمال کر کے دیکھا مفید پایا۔ میری رائے میں خاصکر ان مریضوں کے واسطے کہ جنکی آنکھوں سے پانی جاری رہتا ہو اور دھندیا غبار اور کمزوری نظر ہو یہ سرمہ نہایت ہی مفید ہے۔ ڈاکٹر مرج لال گھوش رائے بہادر ایم۔ ایل۔ ایس اسسٹنٹ سرجن و پروفیسر میڈیکل کالج لاہور۔ یکم جون سنہ ۱۸۹۱ء

میں اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ میں نے ممیرے کا سرمہ جو کہ بھائی میاں سنگھ نے تیار کیا ہے اپنے زیر علاج کئی ایک قسم کے مریضوں پر استعمال کیا۔ میری رائے میں بینائی قائم رکھنے اور آنکھوں کی بیماریوں سے بچنے کیلئے ممیرے کا سرمہ کا استعمال بہت مفید ہے۔ خان بہادر ڈاکٹر امیر شاہ ایل۔ ایم۔ ایس اسسٹنٹ سرجن و پروفیسر آف سرجری کالج لاہور۔ ۱۲ مئی سنہ ۱۸۹۱ء

جناب من۔ آپکا ممیرے کا سرمہ اپنے زیر علاج ان بیماروں پر استعمال کیا کہ جنکی آنکھیں بہت سرخ اور پرآب تھیں اور اس سرمے سے ان مریضوں کو بہت فائدہ ہوا۔ میری رائے میں لوگوں کو ممیرے کا سرمہ ضرور استعمال کر کے آزمانا چاہیے۔ ڈاکٹر پنڈت بال کشن کول۔ ایل۔ ایم۔ ایس اسسٹنٹ سرجن و پروفیسر اینڈ میونسپل میڈیکل کالج لاہور ۲۲ ستمبر سنہ ۱۸۹۱ء

جناب مجھے اپنے زیر علاج بہت سے ان مریضوں پر کہ جنکی آنکھوں میں پڑوال پڑتے تھے اور پلکوں کے اندر چھوٹے چھوٹے دانے نکلے ہوئے تھے اور سرخ تھیں۔ اور آنکھوں سے بعض کی نظر میں تو اسقدر فرق آگیا تھا کہ تھوڑے فاصلے سے صاف طور پر آدمی کو شناخت بھی نہیں کر سکتے تھے چند روز کے استعمال کرنے سے انکو کامل صحت ہوئی میری رائے میں ان تمام ادویات کی نسبت جو اب تک میری تجربے میں آئی ہیں آپکی ادویہ اعلیٰ ہے۔ آپ مہربانی کر کے بواپسی ڈاک پانچ تولہ سرمہ اور ایک ماشہ خالص ممیرہ بذریعہ بیمیت طلب پارسل روانہ فرما کر مشکور فرماویں۔

ڈاکٹر جے۔ ایم۔ بوس۔ میڈیکل پریکٹیشنر بازار چوک کلکتہ ۲۰ نومبر سنہ ۱۸۹۱ء

تمام درخواستیں پروفیسر میاں سنگھ آہلووالیہ ضلع گورداسپور کے پتہ سے آنی چاہئیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مجرب با نسخہ طبیب الاپیر تاثیر ۱۱۱

تمام درخواستیں بنام بیلی رام طبیب بٹالوی دروازہ لوہاری چوک متی لاہور آنی چاہئیں اور پانچ روپیہ سے زیادہ کے خریدار کو ۲ فی روپیہ کمیشن دیجاویگی محصول فی خریدار طریق استعمال ہمراہ بکس ارسال کیا جاویگا۔

بیلی رام کی گولیاں

چونکہ سالہا سال کے تجربات اور معلومات نے ہم پر روشن کر دیا تھا کہ تمام خفیفہ و عظیمہ امراض متی کا پیٹر خبیثہ قبض ہی ہے اسلئے ہمیں ایک ایسے مقبض کی تلاش تھی جو اپنی تاثیر میں بیمثل ہو اور اس موذی بیماری کے دفعیہ کے لئے جڑ پر تیر کی اور آزمایش پر آزمایش ہوتی رہی آخر کار ہم نے کامیاب ہو کر اپنے تجربہ کو بفضل کریمی قادر یہ گولیاں بصد کوشش و عرق ریزی تیار کیں جو کہ قبض کو جڑ سے اکھیڑ کر پھینکتی ہیں اور ان گولیوں کے استعمال سے امراض مفصلہ ذیل کے دفعیہ یقین ہوتا ہے عالم امراض کرتی ہیں جن کے مقاصل مسترخائے دوائی دردسر۔ دوران سر۔ ضعف بصارت کھانسی گھبرہ وجع پہلو۔ جگر کا درد ان گولیوں کا کام ہے علاوہ ازیں مقوی اعضا رئیسہ (دل جگر دماغ) ان سے ہزارہا بندگان خدا کی صحت رفت دوبارہ انتعاش ہے اور جس کی تصدیق میں صاحبان ہر فرقہ ہر جماعت کے سارٹیفکیٹ موجود ہیں بمقابلہ ان سب فوائد کے ان بے بہا گولیوں کی قیمت کچھ بھی نہیں ہے چنانچہ گولی آنہ ۸ر۔ ایکسو گولی پندرہ آنہ دو صد گولی ایک روپیہ آٹھ آنہ ہدیہ کیا گیا ہے قیمت ہے۔

سرمہ

آجکل ہر ایک ملک اور ملک میں ڈاکٹر کا سارٹیفکیٹ ضروری اور لازمی ہو گیا ہے جس سے بڑھکر ضروری (آنکھ سا ایمان) بصارت چشم کا لحاظ رکھا گیا ہے اور جو نوجوان خواندہ و ناخواندہ شب و روز کے مطالعہ اگر برسی ٹائپ کے بار سے کتب بڑھنے دلم رات کو روشنی کے سامنے رہنے سے اور دیگر ناخواندہ اور خواندہ بچوں کی قبل از وقت اخراج دانت و تشنج و تشنجات نابجا سر طفلی و دیگر وجوہ سے آنکھوں کی بینائی بالکل کھو بیٹھے ہیں شب کوری میں مبتلا ہو جاتے ہیں یا اسقدر کمزور ہو گئے ہیں کہ ڈاکٹر کا سارٹیفکیٹ بالکل حاصل نہیں کر سکتے اور سب کمپنیوں کی لائف انشورنس میں ہمارے سرمہ سالہا سال کے واقفیت اور تجربہ سے یہ دو سرمہ تیار کئے ہیں تاکہ ہماری بھائی مستحقان روزگار بہ بلا زحمت و بیگار شاکیان امراض چشم اس سے مستفید ہو کر موجد کو دعائے خیر سے یاد کریں۔

سچا سرمہ۔ یہ سرمہ بہت محنت اور کوشش سے بفضلیت رزاید و ادویات تیار کیا جاتا ہے جس کے کہنے کی ضرورت نہیں کہ بیمثل ہے جو کہ دھندلا پن۔ غبار۔ ضعف بصارت مرتفع ہو کر آنکھ کی چمک جاتا رہنا وغیرہ وغیرہ امراض کو فائدہ مند ہے قیمت فی تولہ ایک روپیہ عہ۔

میر لکا سرمہ سفید۔ یہ سرمہ چشمہ کحل الجواہر یا سرمہ سلیمانی کہنا بجا ہے۔ سیل۔ مروارید۔ ناخونہ۔ ڈھلکا پھولہ سرخی چشم۔ جالہ وغیرہ و جملہ امراض چشمان کو مفید ہے قیمت فی تولہ ۱۲ عہ

امرت گولی

جو کہ کوڑھ۔ بادی۔ ریح کا سیناس کرنیوالی جملہ امراض باطنی کو دور کرنے اور طاقت بدنی کے بڑھانے میں سوائے امرت گولی کے اور کوئی دوائی عمدہ نہیں ہے ہر بیمار رد کے استعمال کرنے سے ثابت ہو گئی شروع ہو جاتی ہے کہ لوگ حیران ہوتے ہیں دودھ کتنا ہی پی جاؤ جوڑا ہضم کر کے اور بھی کی خواہش دلاتی ہے طاقتوں میں قوی باہ مسکہ ہونے میں نادر بیمثل ہے قیمت فی بکس پچاس گولی ایک روپیہ پانچ آنہ۔

حبوب جریان

جریان سرعت انزال وغیرہ کے استعمال سے فوراً فائدہ ہو جاتے ہیں قیمت بکس پچاس گولی ۱۲ر

مختصر سندات تازہ

دیوان بہاری لعل صاحب مکپورم از کورم ۲ نومبر ۹۳ء میں طفا التصدیق کرتا ہوں کہ آپ سے دو قطرت گولی اور بیلی رام کی گولیاں منگائی ہیں ان سے بہت فائدہ ہوا بلکہ مشتہرہ فوائد سے علاوہ اور بھی کئی امراض دفع ہوئے براہ مہربانی دو بکس اور سرمہ و گولیاں کے بھیجدیوں۔

جناب حکیم رحیم بخش خان صاحب ریاست پٹیالہ ۲۳۔ اکتوبر ۹۳ء آپ سے جو ایک تولہ سرمہ میر و سفید منگایا تھا وہ بیضیوں کو بہت فائدہ ہوا۔

جناب نواب رضا علی خان صاحب قزلباس از دہرم پور ۷۔ اپریل ۹۳ء آپ کو بیلی رام کی گولیاں دائمی قبض اور تشنج شکم کے لئے بہت مفید ہیں بلکہ اگر ان گولیوں کی قیمت ایک گولی کی ایک اشرفی ہو تو بھی گران نہیں۔

جناب محمد یسین خانصاحب میونسپل کمشنر ایبٹ آباد۔ ۲۲۔ اکتوبر ۹۳ء بیلی رام کی گولیوں کا ایک بکس آپ سے منگایا تھا بہت فائدہ پایا اب دو صد گولیاں اور ارسال کریں لالہ میادس صاحب کہنہ از کیجوری کچھ ۷ اپریل ۹۳ء میرا چھوٹا بھائی عرصہ سے مرض قبض میں سخت بیمار تھا آپکی گولیوں سے اب بالکل تندرست ہے۔

بابو محمد اسمٰعیل از مہار پنور ۱۰ جولائی ۹۳ء امرت گولی بالحقیقت پر اثر اور پر تاثیر دوائی ہے جسکی بہت فائدہ ہوا۔

جناب دیوان رام صاحب از بلہ ۲۸۔ اگست ۹۳ء آپ سے جو سرمہ میر اسفید منگایا تھا اوس سے بہت فائدہ ہوا۔ افسوس کہ کمپنی جاتا رہا اسلئے ایک تولہ اور ارسال فرماویں۔

علاوہ ازیں بہت سندات موجود ہیں بسبب عدم گنجائش درج نہیں کی گئیں۔

محصول فی خریدار	المشتہر بیلی رام طبیب بٹالوی دروازہ لوہاری چوک متی لاہور	طریق استعمال ہمراہ بکس

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اشتہار تجارتی مع مرقع تجارت خانہ سید محمد عبداللہ اینڈ جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ کتب فہم دار الصنائع

کانپور کا چرمی اسباب

جو اپنی خوبی میں ہندوستان کیا بلکہ ولایت پر بھی شرف لیگیا ہو ہمنے اسکی کارخانہ کو پورے طور سے انجام دیا ہی اسوقت ہمارے کارخانہ میں وہ کاریگر موجود ہیں جنکو خاص کام میں نے اور تیز بہیرہ بخابت کے صداجون نے نمبر اول تسلیم کیا ہی ہمارے کارخانہ کا جن کا کی پاس ایکبار بھی ہال گیا اونھوں نے دوسری جگہ سے مال منگوانیکا عہد کیا اس دعوے کا ثبوت آپکو صرف ایک ہی مرتبہ ہمارے کارخانہ سے مال منگوانے سے ہو جائیگا بوجہ عدم گنجایش کچھ مختصر سامان چرمی اسباب کا تحریر کیا جاتا اگر آپکو ہمارے کارخانہ کی کل اشیا کی بڑی فہرست دیکھنا منظور ہو تو مذریعہ کارڈ اطلاع دیجیے ہمارے پاس سے مفت لگا کر بلا قیمت آپکے پاس بھیجدینگے خریدار رصاحب پر بیرنگ خط و نامہ نام محمد عبداللہ علم جنرل مرچنٹ

زین سواری عمدہ معہ کل سامان

نمبر ۱ عدد
نمبر ۲ عدد
نمبر ۳ عدد

زین سمیتین معہ کل سامان

نمبر ۱ عدد
نمبر ۲ عدد
نمبر ۳ عدد

زین ہنٹری معہ کل سامان

نمبر ۱ عدد
نمبر ۲ عدد
نمبر ۳ عدد

زین گھوڑدوڑ معہ کل سامان

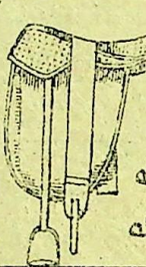

نمبر ۱ عدد
نمبر ۲ عدد
نمبر ۳ عدد

زین چکڑدار بابالوگوسامان معہ

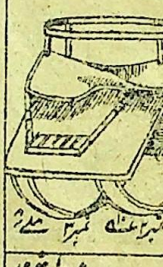

نمبر ۱ عدد
نمبر ۲ عدد

سازجوڑی پرزہ برنجی

ساخت عمدہ خوشنما بادامی و سیاہ
قیمت نمبر اول فی عدد
نمبر دوم فی عدد
نمبر سوم فی عدد

بوٹ و گورگابیان ہر قسم

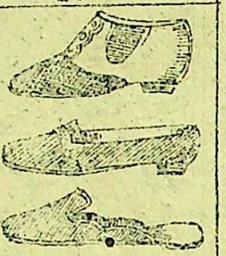

گورگابی و بوٹ عمدہ مضبوط ۱۲ ۱۳ انچ
ایضاً ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ انچ
بوٹ وارنش ولایتی ساخت کانپور
قیمت نمبر اول فی عدد نمبر دوم فی عدد
ایضاً ساخت ولایت قیمت فی عدد

نہایت مضبوط عمدہ گھڑیاں

جناب من ہمارے کارخانہ میں ہمیشہ عمدہ عمدہ گھڑیوں کا چالان براہ راست ولایت یورپ سے آتا ہی وجہ یہ کہ جسقدر سستی در عمدہ گھڑیاں آپکو ہمارے کارخانہ سے مل سکتی ہیں ہندوستان کے کسی تاجر سے نہ ملینگی باور نہ تو ایک گھڑی ہمسے لیجیے اور ایک نہیں بلکہ کلکتہ کانپور کے کسی تاجر سے ملا کر تقابل بوجہ عدم گنجائش کچھ مختصر گھڑیاں درج

سب سے سستی عمدہ گھڑی

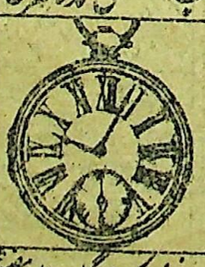

ریلوے فیشن کی عمدہ گھڑی نہایت مضبوط خوبصورت ہے وقت صحیح دیتی ہے تمام سول ملٹری ریل و ڈاک کے لوگوں نے پسند کیا ہے قیمت

ساز فٹ نہایت مضبوط خوشنما

وارنش ولایتی و بادامی پرزہ جرمن سلور قلعی نقرہ قیمت فی عدد

ساز فٹ پرزہ برنجی چمڑا سیاہ بادامی خوشنما سبک قیمت نمبر اول فی عدد
نمبر دوم فی عدد نمبر سوم فی عدد
نمبر چہارم فی عدد

ساز جوڑی وارنش ولایتی

سیاہ بادامی پرزہ جرمن سلور قلعی نقرہ قیمت نمبر اول فی عدد نمبر دوم فی عدد نمبر سوم فی عدد

ریلوے فشن کی جیبی گھڑی

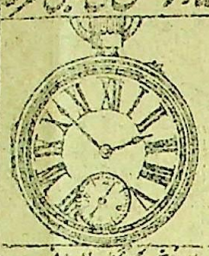

یہ ریلوے فشن کی گھڑی ایسی مضبوط ہے کہ برسوں بگڑنیکا نام نہیں لیتی ہے بقول علم ہر ہفتہ ایک بک جاتی ہے قیمت فی عدد

خالص چاندی لیور گھڑی

یہ گھڑی خالص چاندی کی لیور جنیوا نہایت ہی مضبوط اور پائدار ہے ڈھکنوں پر نقش و منقش کام کیا ہوا ہی جو یاقوت کی قیمت فی عدد
ایضاً نمبر ۲ نہایت عمدہ قیمت فی عدد

خالص سونے کی لیور جنیوا گھڑی

یہ گھڑی عمدہ اور ڈبل کیس کے ڈھکنوں پر باریک نقشی کام ہے جو یاقوت کی کرسی پر ہے نفیس باشندگان ہندوستان کی پسند قیمت فی عدد

یہ گھڑی ہے یا چھتری ہے

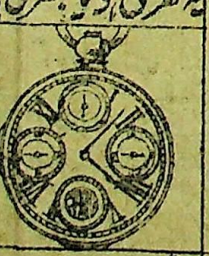

اس گھڑی میں علاوہ مضبوطی خوبصورتی کے یہ خوبی ہے کہ پورے تاریخ دو دن مہینا چاند کا منٹ گھنٹہ بتاتی ہے

برقی لیمپ ولایتی

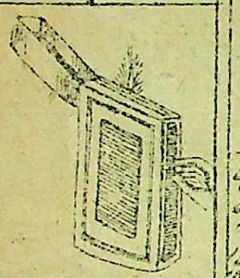

ہر وقت جیب میں رکھنے کے قابل ہے جب چاہے بغیر دیا سلائی کے صرف گھنٹکا دبا کر روشن کر لیجیے ہمیشہ کے لیے کارآمد ہے قیمت صرف

اندری کاریگری

حال میں جرمن کے ایک کاریگر نے برف کی قلعی جمانیکی ایک مشین بنائی ہے جس سے ہر ناواقف شخص گھر میں ۵ منٹ میں ۲ پونڈ برف جما سکتا ہے قیمت صرف

جادو ہے

یہ ایک برقی قلم ہے اسمیں ایک سیاہی بھر کر صفحے کے صفحے لکھتے چلے جائیے خواہ جیب میں رکھ لیجیے کیا مجال کہ کہیں سیاہی گر پڑے قیمت

برقی انگوٹھی

ولایت کے ایک نامی گرامی ڈاکٹر نے یہ برقی انگوٹھیاں ایجاد کر کے تمام دنیا کے مریضان بواسیر پر بڑا احسان کیا ہے صرف انگلی میں پہن لینے سے مرض بواسیر خواہ خونی ہو یا بادی رفع ہو جاتا ہے قیمت

المشتہر سید محمد عبداللہ علم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ کتب فہم دار الصنائع کانپور

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پھر نہ کہنا کہ کہا نہیں

حضرات! اس جگہ ہم آپ کو معاملہ کی بچائی کی چند سارٹیفکیٹ تین ہیں
سارٹیفکیٹوں سے آپ کی خدمت میں پیش کرکے درخواست کرتے ہیں کہ
جن صاحبوں کو کوئی شک ہو تو ہمیں سارٹیفکیٹ دینے والوں
سے دریافت کر لیجیے پھر خریدار جیسی مرضی ہو

گھڑی

کاہنور ولایت سے بڑھ گیا

عجائبات

جواہر اور تولنے کے کانٹے

ساسما بیگلیٹ

گھڑی

سونے اور آتشک

طلا جریان

داغ مفید جوانی

ماء اللحم انگوری دافع ضعف

شربت حیات

عطریات

نام عطر	قیمت	نام عطر	قیمت
عطر خاص		عطر چنبیلی	
عطر گیوڑا		عطر نقرہ	
عطر گلاب		عطر مجموعہ	
عطر ساگ		روغن بیلا	
عطر موتیا		روغن چنبیلی	
عطر خس		روغن خمیری	
عطر بیلا		روغن کیوڑا	

سچا ہمدرد اشرمائے

انگریزی فشن کی بوٹ

ریوفشن کی اعلیٰ درجہ کی

سازفٹ جوڑی عمدہ

ٹائم پیس و کلاک گھڑیاں

(کل فرمایشات محمد امیر خان جنرل مرچنٹ کانپور گرینڈ ٹرنک روڈ دکان نمبر ۳۱۹ کے نام سے آویں)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

فہرست مطالب نادرجنتری بابت

نمبر	نام مطالب	صفحہ
۱	صوبہ پنجاب کی مختلف دیوانی عدالتوں کی مقامی تعطیلات کی فہرست بابت سنہ ۱۸۹۴ء	۱
۲	تعطیلات چیفکورٹ و ماتحت عدالتہائے عمومی دیوانی پنجاب بابت سنہ ۱۸۹۴ء	۲
۳	تعطیلات دفاتر سرکاری ماتحت گورنمنٹ پنجاب بابت سنہ ۱۸۹۴ء	۲
۴	تعطیلات عدالتہائے مال پنجاب بابت سنہ ۱۸۹۴ء	۳
۵	تعطیلات عدالت دیوانی و کلکٹری اضلاع مغربی و شمالی دارودہ بابت سنہ ۱۸۹۴ء	۳
۶	فہرست تعطیلات محکمہ جات سرکار عالی نظام والی حیدرآباد دکن بابت سنہ ۱۸۹۴ء	۴
۷	فہرست تعطیلات ریاست جے پور بابت سمت ۱۹۵۰ مطابق سنہ ۱۸۹۳-۱۸۹۴ء	۴
۸	فہرست تعطیلات احاطہ بمبئی و علاقہ سندھ بابت سنہ ۱۸۹۴ء	۴
۹	ہندوستان برہما اور سیلون کے شہروں میں کل بینکوں کی فہرست	۵
۱۰	ہندوستان کے مقامات بمبئی کلکتہ مدراس و کراچی میں ممالک غیر کے سفیر معہ ان کے نام عہدہ اور پتہ وغیرہ کے	۹
۱۱	ہندوستان کی تمام ریلوے لائنیں جو سرکار یا کمپنیوں کے ہاتھ میں ہیں بمعہ نام مالک و منتظم و مقام ہیڈکوارٹر	۷ و ۹
۱۲	نقشہ محصول اسٹامپ اندرون عدالت	۹
۱۳	قواعد محصول املاک ہندوستان کا خلاصہ	۱۰ و ۱۱
۱۴	اہل اسلام میں حصص وراثت کا قاعدہ	۱۲
۱۵	اہل ہنود میں انصال وراثت کا قاعدہ	۱۲
۱۶	انگریزوں میں تقسیم وراثت کا قاعدہ	۱۳
۱۷	عیسائی مذہب اور قانون کن رشتہ دار وارث شاہی کرنے کا مانع ہے	۱۴
۱۸	۹۱ بہت مفید تجارتی اور قانونی ہدایات جو ہر شخص کو ہر وقت معلوم ہونی چاہئے	۱۶ و ۱۸
۱۹	کاشتکاروں اور باغبانوں کے لئے علم نجوم کی ہدایات	۱۶
۲۰	پیرس کا ایفل ٹاور جو تمام دنیا میں بلندترین مینار ہے اور اسکے متعلق مختصر حالات کے تصویر معہ	۱۷
۲۱	جنتری سنہ ۱۸۹۴ء کہ جس میں علاوہ جدول ایام ہفتہ کے شروع انگریزی و ہجری سالہائے فصلی بنگلہ پیروسٹ	۴۵
	دیگر معہ جدول طلوع و غروب آفتاب و ماہ کے مقابل کے فصلی پر اسی ماہ کے پھٹر جوگ۔ دنمان بھدرا۔ چندرماں اور سیاروں کی چال درج ہیں۔	۴۶
	اُن کے اوپر بروج کی تصویریں اور استعمال دیدہ ہیر ہمراہ کے شبہتہیں تاریخوں کے صفحوں پر اور دلشت کے خانے بھی چھوڑے گئے ہیں اور ہر تاریخ کے مقابل میں کچھ عقلا بضمنا اور صناعی کے قیمتی اقوال	۴۷
	جو روزمرہ کی زندگی میں بڑے کارآمد ہو سکتے ہیں درج	۴۸
		۴۹
		۵۰
		۵۱
		۵۲
		۵۳
		۵۴
		۵۵
		۵۶
		۵۷
		۵۸
		۵۹
		۶۰
		۶۱
		۶۲
		۶۳
		۶۴
		۶۵
		۶۶
		۶۷
		۶۸
		۶۹
		۷۰
		۷۱
		۷۲
		۷۳
		۷۴
		۷۵
		۷۶
		۷۷
		۷۸
		۷۹
		۸۰
		۸۱
		۸۲
		۸۳
		۸۴
		۸۵
		۸۶
		۸۷
		۸۸
		۸۹
		۹۰
		۹۱
		۹۲
		۹۳
		۹۴
		۹۵
		۹۶
		۹۷
		۹۸
		۹۹
		۱۰۰
		۱۰۱
		۱۰۲
		۱۰۳
		۱۰۴
		۱۰۵
		۱۰۶
		۱۰۷
		۱۰۸
		۱۰۹
		۱۱۰
		۱۱۱
		۱۱۲
		۱۱۳
		۱۱۴
		۱۱۵
		۱۱۶
		۱۱۷
		۱۱۸
		۱۱۹
		۱۲۰
		۱۲۱
		۱۲۲
		۱۲۳
		۱۲۴
		۱۲۵
		۱۲۶
		۱۲۷
		۱۲۸
		۱۲۹
		۱۳۰
		۱۳۱
		۱۳۲
		۱۳۳
		۱۳۴
		۱۳۵
		۱۳۶
		۱۳۷
		۱۳۸
		۱۳۹
		۱۴۰
		۱۴۱
		۱۴۲
		۱۴۳
		۱۴۴
		۱۴۵
		۱۴۶
		۱۴۷
		۱۴۸
		۱۴۹
		۱۵۰
		۱۵۱
		۱۵۲
		۱۵۳
		۱۵۴
		۱۵۵
		۱۵۶
		۱۵۷
		۱۵۸
		۱۵۹
		۱۶۰
		۱۶۱
		۱۶۲
		۱۶۳
		۱۶۴
		۱۶۵
		۱۶۶
		۱۶۷
		۱۶۸
		۱۶۹
		۱۷۰
		۱۷۱
		۱۷۲
		۱۷۳
		۱۷۴
		۱۷۵
		۱۷۶
		۱۷۷
		۱۷۸
		۱۷۹
		۱۸۰
		۱۸۱
		۱۸۲
		۱۸۳
		۱۸۴
		۱۸۵
		۱۸۶
		۱۸۷
		۱۸۸
		۱۸۹
		۱۹۰
		۱۹۱
		۱۹۲
		۱۹۳
		۱۹۴
		۱۹۵
		۱۹۶
		۱۹۷
		۱۹۸
		۱۹۹
		۲۰۰
		۲۰۱
		۲۰۲
		۲۰۳
		۲۰۴
		۲۰۵
		۲۰۶
		۲۰۷
		۲۰۸
		۲۰۹
		۲۱۰
		۲۱۱
		۲۱۲
		۲۱۳
		۲۱۴
		۲۱۵
		۲۱۶
		۲۱۷
		۲۱۸
		۲۱۹
		۲۲۰
		۲۲۱
		۲۲۲
		۲۲۳
		۲۲۴
		۲۲۵
		۲۲۶
		۲۲۷
		۲۲۸
		۲۲۹
		۲۳۰
		۲۳۱
		۲۳۲
		۲۳۳
		۲۳۴
		۲۳۵
		۲۳۶
		۲۳۷
		۲۳۸
		۲۳۹
		۲۴۰
		۲۴۱
		۲۴۲
		۲۴۳
		۲۴۴
		۲۴۵
		۲۴۶
		۲۴۷
		۲۴۸
		۲۴۹
		۲۵۰
		۲۵۱
		۲۵۲
		۲۵۳
		۲۵۴
		۲۵۵
		۲۵۶
		۲۵۷
		۲۵۸
		۲۵۹
		۲۶۰
		۲۶۱
		۲۶۲
		۲۶۳
		۲۶۴
		۲۶۵
		۲۶۶
		۲۶۷
		۲۶۸
		۲۶۹
		۲۷۰
		۲۷۱
		۲۷۲
		۲۷۳
		۲۷۴
		۲۷۵
		۲۷۶
		۲۷۷
		۲۷۸
		۲۷۹
		۲۸۰
		۲۸۱
		۲۸۲
		۲۸۳
		۲۸۴
		۲۸۵
		۲۸۶
		۲۸۷
		۲۸۸
		۲۸۹
		۲۹۰
		۲۹۱
		۲۹۲
		۲۹۳
		۲۹۴
		۲۹۵
		۲۹۶
		۲۹۷
		۲۹۸
		۲۹۹
		۳۰۰
		۳۰۱
		۳۰۲
		۳۰۳
		۳۰۴
		۳۰۵
		۳۰۶
		۳۰۷
		۳۰۸
		۳۰۹
		۳۱۰
		۳۱۱
		۳۱۲
		۳۱۳
		۳۱۴
		۳۱۵
		۳۱۶
		۳۱۷
		۳۱۸
		۳۱۹
		۳۲۰
		۳۲۱
		۳۲۲
		۳۲۳
		۳۲۴
		۳۲۵
		۳۲۶
		۳۲۷
		۳۲۸
		۳۲۹
		۳۳۰
		۳۳۱
		۳۳۲
		۳۳۳
		۳۳۴
		۳۳۵
		۳۳۶
		۳۳۷
		۳۳۸
		۳۳۹
		۳۴۰
		۳۴۱
		۳۴۲
		۳۴۳
		۳۴۴
		۳۴۵
		۳۴۶
		۳۴۷
		۳۴۸
		۳۴۹
		۳۵۰
		۳۵۱
		۳۵۲
		۳۵۳
		۳۵۴
		۳۵۵
		۳۵۶
		۳۵۷
		۳۵۸
		۳۵۹
		۳۶۰
		۳۶۱
		۳۶۲
		۳۶۳
		۳۶۴
		۳۶۵
		۳۶۶
		۳۶۷
		۳۶۸
		۳۶۹
		۳۷۰
		۳۷۱
		۳۷۲
		۳۷۳
		۳۷۴
		۳۷۵
		۳۷۶
		۳۷۷
		۳۷۸
		۳۷۹
		۳۸۰
		۳۸۱
		۳۸۲
		۳۸۳
		۳۸۴
		۳۸۵
		۳۸۶
		۳۸۷
		۳۸۸
		۳۸۹
		۳۹۰
		۳۹۱
		۳۹۲
		۳۹۳
		۳۹۴
		۳۹۵
		۳۹۶
		۳۹۷
		۳۹۸
		۳۹۹
		۴۰۰
		۴۰۱
		۴۰۲
		۴۰۳
		۴۰۴
		۴۰۵
		۴۰۶
		۴۰۷
		۴۰۸
		۴۰۹
		۴۱۰
		۴۱۱
		۴۱۲
		۴۱۳
		۴۱۴
		۴۱۵
		۴۱۶
		۴۱۷
		۴۱۸
		۴۱۹
		۴۲۰
		۴۲۱
		۴۲۲
		۴۲۳
		۴۲۴
		۴۲۵
		۴۲۶
		۴۲۷
		۴۲۸
		۴۲۹
		۴۳۰
		۴۳۱
		۴۳۲
		۴۳۳
		۴۳۴
		۴۳۵
		۴۳۶
		۴۳۷
		۴۳۸
		۴۳۹
		۴۴۰
		۴۴۱
		۴۴۲
		۴۴۳
		۴۴۴
		۴۴۵
		۴۴۶
		۴۴۷
		۴۴۸
		۴۴۹
		۴۵۰
		۴۵۱
		۴۵۲
		۴۵۳
		۴۵۴
		۴۵۵
		۴۵۶
		۴۵۷
		۴۵۸
		۴۵۹
		۴۶۰
		۴۶۱
		۴۶۲
		۴۶۳
		۴۶۴
		۴۶۵
		۴۶۶
		۴۶۷
		۴۶۸
		۴۶۹
		۴۷۰
		۴۷۱
		۴۷۲
		۴۷۳
		۴۷۴
		۴۷۵
		۴۷۶
		۴۷۷
		۴۷۸
		۴۷۹
		۴۸۰
		۴۸۱
		۴۸۲
		۴۸۳
		۴۸۴
		۴۸۵
		۴۸۶
		۴۸۷
		۴۸۸
		۴۸۹
		۴۹۰
		۴۹۱
		۴۹۲
		۴۹۳
		۴۹۴
		۴۹۵
		۴۹۶
		۴۹۷
		۴۹۸
		۴۹۹
		۵۰۰
		۵۰۱
		۵۰۲
		۵۰۳
		۵۰۴
		۵۰۵
		۵۰۶
		۵۰۷
		۵۰۸
		۵۰۹
		۵۱۰
		۵۱۱
		۵۱۲
		۵۱۳
		۵۱۴
		۵۱۵
		۵۱۶
		۵۱۷
		۵۱۸
		۵۱۹
		۵۲۰
		۵۲۱
		۵۲۲
		۵۲۳
		۵۲۴
		۵۲۵
		۵۲۶
		۵۲۷
		۵۲۸
		۵۲۹
		۵۳۰
		۵۳۱
		۵۳۲
		۵۳۳
		۵۳۴
		۵۳۵
		۵۳۶
		۵۳۷
		۵۳۸
		۵۳۹
		۵۴۰
		۵۴۱
		۵۴۲
		۵۴۳
		۵۴۴
		۵۴۵
		۵۴۶
		۵۴۷
		۵۴۸
		۵۴۹
		۵۵۰
		۵۵۱
		۵۵۲
		۵۵۳
		۵۵۴
		۵۵۵
		۵۵۶
		۵۵۷
		۵۵۸
		۵۵۹
		۵۶۰
		۵۶۱
		۵۶۲
		۵۶۳
		۵۶۴
		۵۶۵
		۵۶۶
		۵۶۷
		۵۶۸
		۵۶۹
		۵۷۰
		۵۷۱
		۵۷۲
		۵۷۳
		۵۷۴
		۵۷۵
		۵۷۶
		۵۷۷
		۵۷۸
		۵۷۹
		۵۸۰
		۵۸۱
		۵۸۲
		۵۸۳
		۵۸۴
		۵۸۵
		۵۸۶
		۵۸۷
		۵۸۸
		۵۸۹
		۵۹۰
		۵۹۱
		۵۹۲
		۵۹۳
		۵۹۴
		۵۹۵
		۵۹۶
		۵۹۷
		۵۹۸
		۵۹۹
		۶۰۰
		۶۰۱
		۶۰۲
		۶۰۳
		۶۰۴
		۶۰۵
		۶۰۶
		۶۰۷
		۶۰۸
		۶۰۹
		۶۱۰
		۶۱۱
		۶۱۲
		۶۱۳
		۶۱۴
		۶۱۵
		۶۱۶
		۶۱۷
		۶۱۸
		۶۱۹
		۶۲۰
		۶۲۱
		۶۲۲
		۶۲۳
		۶۲۴
		۶۲۵
		۶۲۶
		۶۲۷
		۶۲۸
		۶۲۹
		۶۳۰
		۶۳۱
		۶۳۲
		۶۳۳
		۶۳۴
		۶۳۵
		۶۳۶
		۶۳۷
		۶۳۸
		۶۳۹
		۶۴۰
		۶۴۱
		۶۴۲
		۶۴۳
		۶۴۴
		۶۴۵
		۶۴۶
		۶۴۷
		۶۴۸
		۶۴۹
		۶۵۰
		۶۵۱
		۶۵۲
		۶۵۳
		۶۵۴
		۶۵۵
		۶۵۶
		۶۵۷
		۶۵۸
		۶۵۹
		۶۶۰
		۶۶۱
		۶۶۲
		۶۶۳
		۶۶۴
		۶۶۵
		۶۶۶
		۶۶۷
		۶۶۸
		۶۶۹
		۶۷۰
		۶۷۱
		۶۷۲
		۶۷۳
		۶۷۴
		۶۷۵
		۶۷۶
		۶۷۷
		۶۷۸
		۶۷۹
		۶۸۰
		۶۸۱
		۶۸۲
		۶۸۳
		۶۸۴
		۶۸۵
		۶۸۶
		۶۸۷
		۶۸۸
		۶۸۹
		۶۹۰
		۶۹۱
		۶۹۲
		۶۹۳
		۶۹۴
		۶۹۵
		۶۹۶
		۶۹۷
		۶۹۸
		۶۹۹
		۷۰۰
		۷۰۱
		۷۰۲
		۷۰۳
		۷۰۴
		۷۰۵
		۷۰۶
		۷۰۷
		۷۰۸
		۷۰۹
		۷۱۰
		۷۱۱
		۷۱۲
		۷۱۳
		۷۱۴
		۷۱۵
		۷۱۶
		۷۱۷
		۷۱۸
		۷۱۹
		۷۲۰
		۷۲۱
		۷۲۲
		۷۲۳
		۷۲۴
		۷۲۵
		۷۲۶
		۷۲۷
		۷۲۸
		۷۲۹
		۷۳۰
		۷۳۱
		۷۳۲
		۷۳۳
		۷۳۴
		۷۳۵
		۷۳۶
		۷۳۷
		۷۳۸
		۷۳۹
		۷۴۰
		۷۴۱
		۷۴۲
		۷۴۳
		۷۴۴
		۷۴۵
		۷۴۶
		۷۴۷
		۷۴۸
		۷۴۹
		۷۵۰
		۷۵۱
		۷۵۲
		۷۵۳
		۷۵۴
		۷۵۵
		۷۵۶
		۷۵۷
		۷۵۸
		۷۵۹
		۷۶۰
		۷۶۱
		۷۶۲
		۷۶۳
		۷۶۴
		۷۶۵
		۷۶۶
		۷۶۷
		۷۶۸
		۷۶۹
		۷۷۰
		۷۷۱
		۷۷۲
		۷۷۳
		۷۷۴
		۷۷۵
		۷۷۶
		۷۷۷
		۷۷۸
		۷۷۹
		۷۸۰
		۷۸۱
		۷۸۲
		۷۸۳
		۷۸۴
		۷۸۵
		۷۸۶
		۷۸۷
		۷۸۸
		۷۸۹
		۷۹۰
		۷۹۱
		۷۹۲
		۷۹۳
		۷۹۴
		۷۹۵
		۷۹۶
		۷۹۷
		۷۹۸
		۷۹۹
		۸۰۰
		۸۰۱
		۸۰۲
		۸۰۳
		۸۰۴
		۸۰۵
		۸۰۶
		۸۰۷
		۸۰۸
		۸۰۹
		۸۱۰
		۸۱۱
		۸۱۲
		۸۱۳
		۸۱۴
		۸۱۵
		۸۱۶
		۸۱۷
		۸۱۸
		۸۱۹
		۸۲۰
		۸۲۱
		۸۲۲
		۸۲۳
		۸۲۴
		۸۲۵
		۸۲۶
		۸۲۷
		۸۲۸
		۸۲۹
		۸۳۰
		۸۳۱
		۸۳۲
		۸۳۳
		۸۳۴
		۸۳۵
		۸۳۶
		۸۳۷
		۸۳۸
		۸۳۹
		۸۴۰
		۸۴۱
		۸۴۲
		۸۴۳
		۸۴۴
		۸۴۵
		۸۴۶
		۸۴۷
		۸۴۸
		۸۴۹
		۸۵۰
		۸۵۱
		۸۵۲
		۸۵۳
		۸۵۴
		۸۵۵
		۸۵۶
		۸۵۷
		۸۵۸
		۸۵۹
		۸۶۰
		۸۶۱
		۸۶۲
		۸۶۳
		۸۶۴
		۸۶۵
		۸۶۶
		۸۶۷
		۸۶۸
		۸۶۹
		۸۷۰
		۸۷۱
		۸۷۲
		۸۷۳
		۸۷۴
		۸۷۵
		۸۷۶
		۸۷۷
		۸۷۸
		۸۷۹
		۸۸۰
		۸۸۱
		۸۸۲
		۸۸۳
		۸۸۴
		۸۸۵
		۸۸۶
		۸۸۷
		۸۸۸
		۸۸۹
		۸۹۰
		۸۹۱
		۸۹۲
		۸۹۳
		۸۹۴
		۸۹۵
		۸۹۶
		۸۹۷
		۸۹۸
		۸۹۹
		۹۰۰
		۹۰۱
		۹۰۲
		۹۰۳
		۹۰۴
		۹۰۵
		۹۰۶
		۹۰۷
		۹۰۸
		۹۰۹
		۹۱۰
		۹۱۱
		۹۱۲
		۹۱۳
		۹۱۴
		۹۱۵
		۹۱۶
		۹۱۷
		۹۱۸
		۹۱۹
		۹۲۰
		۹۲۱
		۹۲۲
		۹۲۳
		۹۲۴
		۹۲۵
		۹۲۶
		۹۲۷
		۹۲۸
		۹۲۹
		۹۳۰
		۹۳۱
		۹۳۲
		۹۳۳
		۹۳۴
		۹۳۵
		۹۳۶
		۹۳۷
		۹۳۸
		۹۳۹
		۹۴۰
		۹۴۱
		۹۴۲
		۹۴۳
		۹۴۴
		۹۴۵
		۹۴۶
		۹۴۷
		۹۴۸
		۹۴۹
		۹۵۰
		۹۵۱
		۹۵۲
		۹۵۳
		۹۵۴
		۹۵۵
		۹۵۶
		۹۵۷
		۹۵۸
		۹۵۹
		۹۶۰
		۹۶۱
		۹۶۲
		۹۶۳
		۹۶۴
		۹۶۵
		۹۶۶
		۹۶۷
		۹۶۸
		۹۶۹
		۹۷۰
		۹۷۱
		۹۷۲
		۹۷۳
		۹۷۴
		۹۷۵
		۹۷۶
		۹۷۷
		۹۷۸
		۹۷۹
		۹۸۰
		۹۸۱
		۹۸۲
		۹۸۳
		۹۸۴
		۹۸۵
		۹۸۶
		۹۸۷
		۹۸۸
		۹۸۹
		۹۹۰
		۹۹۱
		۹۹۲
		۹۹۳
		۹۹۴
		۹۹۵
		۹۹۶
		۹۹۷
		۹۹۸
		۹۹۹
		۱۰۰۰

2020. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر	نام مطالب	صفحہ
۷۵	رمضان المبارک ۱۳۱۱ھ کی سحری و افطار کا وقت مطابق اُفق شہر لاہور	۹۷
۷۶	ہندوستان میں تعلیم کی تاریخ ابتدائے سلطنت انگریزی سے آج تک اور کل یونیورسٹیوں کے گریجوایٹوں کی تعداد اور کل ہندو اور مسلمانوں کی تعداد علیحدہ علیحدہ ہر یونیورسٹی سے	۹۸
۷۷	تمام ہاپ تول ہندوستانی و انگریزی کہ جنکی طالب علموں جو ہر روز عطاروں سوداگروں اور عوام الناس کو ضرورت رہتی ہے۔ از ۶۹ تا	۷۱
۷۸	دنیا کے بڑے بڑے ممالک کے رائج الوقت سکے	۷۱
۷۹	تاریخ ہندوستان بابت ۱۸۹۳ء جس میں ۱۸۹۳ء کے تمام مشہور واقعات اختصار کے ساتھ درج کر دیئے گئے ہیں)	۷۲

فہرست مطالب ضمیمجات نادر جنتری بابت ۱۸۹۴ء

نمبر	نام مطالب	صفحہ
۸۰	تاریخ عالم کے چند نہایت ضروری واقعات از ۲ تا	۷۷
۸۱	خلاصہ ایکٹ ۱۸۷۹ء یعنے قانون اسٹامپ عام از ۷۶ تا	۸۱
۸۲	خلاصہ ایکٹ رسوم کورٹ فیس نمبر ۷ سنہ ۱۸۷۰ء از ۸۱ تا	۸۴
۸۳	فہرست (۱۰۱) روسائے ہندوستان باعتبار نام ریاست نام رئیس۔ رقبہ آمدنی آبادی۔ خطاب گنشنیٹ۔ احاطہ جس میں ریاست واقع ہے۔ رئیس کی قوم	۸۸
۸۴	(ہندوستان کی مفصل تقسیم بلحاظ انتظام کے) (ا) صوبہ بنگال کی تقسیم بعد دیسی ریاستوں کے قسمتوں۔ اضلاع اور حصہ ہائے اضلاع پر۔	۸۹
	۲۔ اضلاع شمالی و اودھ کی تقسیم بعد دیسی ریاستوں کے قسمتوں۔ اضلاع اور حصہ ہائے اضلاع پر۔	۹۰
	۳۔ پنجاب " "	۹۱
	۴۔ راجپوتانہ کی تقسیم بلحاظ برٹش ایجنسیوں اور انگریزی اضلاع کے	۹۱
	۵۔ سنٹرل انڈیا کی تقسیم بلحاظ برٹش ایجنسیوں اور انگریزی اضلاع کے۔	۹۲
	۶۔ سنٹرل پراونسز کی تقسیم بلحاظ کمشنریوں اور اضلاع کے	۹۲
	۷۔ حیدرآباد دکن و برار کی تقسیم بلحاظ صوبہ داریوں اور اضلاع کے	۹۳
	۸۔ میسور اور کورگ کی تقسیم بلحاظ کمشنریوں اور اضلاع کے	۹۳
	۹۔ بمبئی کی کمشنریاں اضلاع اور حصہ ہائے اضلاع۔	۹۴
	۱۰۔ آسام فرنٹیر پراونس بلوچستان کے اضلاع۔	۹۴
	(ب) احاطہ مدراس کی تقسیم بلحاظ اضلاع و دیسی ریاستوں کے	۹۵
	(ج) احاطہ بمبئی و صوبہ سندھ کی تقسیم بلحاظ کمشنریوں و کلکٹریوں اور دیسی ریاستوں کے۔	۹۵
	(د) فرانس اور پرتگال کے علاقے ہندوستان میں۔	۹۶
۸۵	(احکام ہند ابتدائی عملداری انگریزی سے آج تک)	۹۷
	۱۔ پریسیڈنشان بورڈ آف کنٹرول۔	۹۷
	۲۔ صاحبان سکرٹری آف سٹیٹ ہند۔	۹۷
	۳۔ صاحبان گورنر جنرل فورٹ ولیم کلکتہ	۹۷
	۴۔ صاحبان وائسرائے گورنران جنرل ہند۔	۹۷
	۵۔ گورنران فورٹ سینٹ جارج مدراس۔	۹۸
	۶۔ گورنران علاقہ بمبئی۔	۹۹
	۷۔ گورنران و لفٹنٹ گورنران بنگالہ۔	۱۰۰
	۸۔ گورنران آگرہ و لفٹنٹ گورنران ممالک مغربی و شمالی و چیف کمشنران اودھ۔	۱۰۰
	۹۔ لفٹنٹ گورنران پنجاب۔	۱۰۰
	۱۰۔ چیف کمشنران اودھ۔	۱۰۱
	۱۱۔ چیف کمشنران برٹش برہما۔	۱۰۱
	۱۲۔ چیف کمشنران اجمل برہما۔	۱۰۱
	۱۳۔ کمشنران و چیف کمشنران میسور و کورگ۔	۱۰۱
	۱۴۔ چیف کمشنران اجمیر و میروارہ۔	۱۰۲
	۱۵۔ چیف کمشنران آسام۔	۱۰۲
	۱۶۔ ریزیڈنشان حیدرآباد دکن۔	۱۰۲
	۱۷۔ فنانشل ممبران کونسل گورنر جنرل ہند۔	۱۰۲
۸۶	یورپین عہدہ داروں کے لئے توپوں کی سلامی ممالک مقبوضہ ہندوستان کے درمیان	۱۰۳
۸۷	سالگرہوں یا خاص موقعوں پر توپوں کی سلامی۔	۱۰۴
۸۸	ہندوستان کے دیسی رؤسا والیان ریاست و	
	لواح عدن کے بعض سرداروں کی سلامی کی توپیں	۱۰۴
۸۹	ہندوستان کے مشہور میلوں کی فہرست جن میں جنتری مترواس سے بھی مدد لی گئی ہے)	۱۰۵
	۱۔ پنجاب کے میلے۔	۱۰۶
	۲۔ کشمیر کے میلے۔	۱۰۸
	۳۔ ہندوستان کے دیگر بلاد کے مشہور میلے۔	۱۰۹
	۴۔ وسط ہند و راجپوتانہ کے بعض میلوں کی فہرست	۱۱۱
	۵۔ مویشی اور گھوڑوں کے میلے اور منڈیاں۔	۱۱۲
	حضرت انسان کا کیا چھوٹا و ایک بسیط مضمون جنتری کے ۱۱ صفحوں پر درج کیا گیا ہے جس میں جسم انسانی کے تمام اعمال وظائف اور اعضا علم فزیالوجی کے متعلق جا بجا بیان کئے گئے ہیں جسکے مطالعہ سے ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ	
	صانع مطلق نے انسان کو کیسا عجوبہ کمالات جسمانی اور روحانی پیدا کیا ہے معہ تعداد مختلف اقسام نباتی نوع انسان کے	۱۱۳ تا ۱۲۴
	بذریعہ طول بلد کے شہر لاہور کے وقت سے ہندوستان کے کسی شہر کا وقت دریافت کرنے کے لئے ان شہروں کے طول بلاد دیکر وقت شرقی یا غربی نکال کر لکھا گیا ہے۔ از ۱۲۵ تا	۱۳۰
	خاندان شاہی انگلستان۔	۱۳۱
	چوتھی سال ماہ فروری ۲۹ روز کا کیوں ہوتا ہے۔	۱۳۲
	احتیاط اغذیہ۔	۱۳۲
	ایڈیٹر کی درخواست ضروری۔	۱۳۲

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar